

شرح کتاب دیوان نوح

چکو
مکتبہ پشیمانی پریس
کراچی
مکتبہ تاج کرم و انجمن اسلامیہ
کراچی
مکتبہ سیرائے خرد و گنبد معراج و جغرافیہ
کراچی
مکتبہ اسلامی و شرح و لفظ کما ساء مرتب کیا
اور پھر شریف حق تالیف

مراکز اس و جنگلی میں تاجر کتب ملی بازار درسیہ کراچی

درمیان ۱۸۵۱ء

مطبع افتخار دہلی میں منشی محمد ابراہیم صاحب کے ہاتھ میں شایع کیا

قیمت ۸ روپے
رجسٹری شدہ
محمول

اعلان

یہ کتاب حضرت نعل سبانی غلام سکانی محمد سراج الدین ابو ظفر بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے اہلک اشعار
خاقانی ہند شیخ محمد ابراہیم حرم و مغفور متخلص بزوق کے دیوان کی غزلیات کے آن ۷۵ شعرا
کی شرح کا مجموعہ ہے جن میں مصنف کی دقت یا فارسی ترکیبیں یا اردو محاورے یا مختلف علوم و فنون
کی اصطلاحیں یا قصیدہ طلباتیں پائی گئیں۔ میری دانست میں اردو زبان دانوں کے لئے
کوئی نظم کی کتاب تلاش کی جائے تو دیوان ذوق سے بہتر نہ ملے گی۔ جہاں تک ہوسکا ہے شاعر
موصوفے نصیحت عبرت جیسے دو مصلح اخلاق مضامین کو عشقیہ لہجہ میں لیا
عروس اشعار کو اردو زبان کی خوبیوں اور محاوروں کے لباس سے شوکت دی ہے۔ نظمیں صنائع
کے زیورات جواہر نگین سے زینت بخشی ہے جو قفاں دیوان پر نظر ڈالی جاتی ہے تو وہ اعلیٰ درجہ
زبان کا آئینہ اردو محاوروں کا گہینہ مصلح اخلاق مضامین کا سفید علمی صنائع جامع کی شعرا
آئینہ نظر آتے ہیں۔ میرے ذہن ناقص بس ان خوبیوں کے جمع ہونے
فنون کی دستگاہ دوم بادشاہ وقت کی ملازمت آسان دی۔
شاعری کی بحر بوجالی کا دقت تھا۔ چہارم ابتدائے عالم
چٹک ہو جانا۔ پنجم تمام اقسام نظم میں ایک ہی غرض کہ
زبان بنادیا۔ لہذا برائے افادہ طلباء حسب فز
سید باقر حسین اسٹنٹن پتھر پرائمری اینگلو عربک ٹی ٹیوٹل نے صرف دیوان ذوق ہی کے چند اشعار
غزلیات کی شرح کا مجموعہ مرتب کرنا اور طلباء کو استعمال کے فائدہ کا بھی لحاظ رکھنا مناسب سمجھا
واضح ہو کہ یہ پہلا حصہ ہے جس میں دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات و اشعار ثنائی کا انتخاب کیا گیا
اور آخر میں کچھ اشعار ثنائی کے اردو ترجمہ کے بھی جو ثنائی اعلیٰ درجہ کی ثنائی ہے شامل کیے گئے ہیں۔
دوسرا حصہ قصائد حضرت
اشتیاق ظاہر کیا
جو موصوفے کے متعلق ہوگا بشرطیکہ طلباء نے اس دورے کا بھی
مختصر تصنیف کے دورہ احمد چہینا شروع ہوگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الف الحمر کا سا بن گیا گویا قلم میرا

ہوا احمد خدائیں ان جو مصروف قلم میرا

حمد - تعریف + مصروف رقم ہوا۔ لکھنے میں مشغول ہوا + الحمد - خاص تعریف۔ قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت جس کا نام سورہ فاتحہ ہے اسی لفظ سے شروع ہوئی ہے اور اس میں خدا کی تعریف ہے + مطلب میرا دل خدا کی تعریف کے لکھنے کی طرف متوجہ ہوا تو میرا قلم الحمر کے الف کی مانند بن گیا۔ یعنی حمد سے پہلے قلم نے بجائے الف کے کام دیکر حمد کو الحمر کے لگ بھگ پہنچا دیا + قلم کا الف کی ہم شکل ہونا اور لکھنے وقت ہر ایک لفظ سے پہلے کا غز پڑا سکا واقع ہونا ظاہر ہی ہے۔ اور جب حمد سے پہلے الف آگیا تو الحمر کے قریب ہی قریب صورت بن جاتی ہے۔ صرف لام کی کمی رہ جاتی ہے۔ مذکورہ بالا کیفیتوں کو شاعر نے عمدہ ناز کشی اور خوش تابندگی و ترتیب الفاظ سے ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ حمد سے پہلے ہوا کا الف خوب واقع ہوا ہے جس کے سبب ایک لفظ احمد بھی پڑھا جاسکتا ہے جسکے معنی یہ ہیں کہ میں تعریف کرتا ہوں۔ دوسرے احمد جو حضرت رسول خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہے وہ بھی ظاہر ہوتا ہے اور حمد کی اضافت مرتبہ قرب الہی پر خوب اشارہ کرتا ہے۔ انکا اور شاعر نے لفظ احمد ہی سے اس خیال کو پورا کیا ہے کہ الہی پھیل جائے روشنائی میرے دل + برصا معلوم ہو لفظ احد میں ہم احمد کا + رقم - الف - قلم باجم مناسبت کہتے ہیں اس لئے صنعت مراعاة النظیر ہے۔ حمد کی رعایت سے الحمر کا لفظ خوب آیا ہے جس میں سے حمد کا لفظ نکلتا ہے۔ گویا کا لفظ دوسرے معنی ان در بولنے والے کے لحاظ سے صنعت تو یہ مرشح ہے +

دوم غمخیز قاتل بھی خون کا بنا ہے جم میرا

صراط عشق پر از بسکہ عزت یافتہ قلم میرا

صراط - راستہ۔ دوزخ کا بل جو بال سے باریک تراور تلوار سے تیز تر ہے قیامت کے دن تمام محفوقات کو اس پر سے گزرنا پڑیگا۔ گنہگار بندے کٹ کٹ کر دوزخ میں جا پڑینگے۔ اور بیگناہ مسلمان سے گزر کر داخل بہشت ہو جائینگے + دم غمخیز قاتل - دعار + قاتل - قتل کرنے والا۔ کنایہ معشوق + مطلب میں عشق میں ایسا پڑا یا عشق کے راستے میں ایسا ثابت قدم ہوں کہ اس کی تاثیر میرے خون میں بھی اپنا رنگ دکھا رہی ہے کہ قتل ہونے وقت میرا خون محبت کے مارے معشوق کی تلوار سے لپٹ جاتا ہے + قتل کے بعد کچھ نہ کچھ خون تلوار کو ضرور لگا رہ جاتا ہے۔ اس کی کیفیت کو ثابت قدمی کی علت قرار دیکر شعر میں صنعت حسن تغیل پیدا کی ہے + صراط - قدم - غمخیز صنعت مراعاة النظیر ہے + دم - غمخیز قاتل - خون - صنعت مراعاة النظیر ہے۔ خون کی رعایت سے دم کا لفظ خوب واقع ہوا ہے کیونکہ عمری میں دم خون کو کہتے ہیں۔ دم کی رعایت سے قدم بھی دم رکھنے کا دم بھر رہا ہے +

ہوایہ سینہ کیسر خازار دشت غم میرا کہ آیا پانچوں آغشتہ بکر لبت دم میرا

یکسر بالکل + خازار - کانٹوں بھرا جنگل - کیلا بن + دشت غم - غم کا میدان - غم + پانچوں آغشتہ - خون میں پاؤں بھرا ہوا شخص - وہ آدمی جسکے پاؤں لہو لہان ہو رہے ہوں + لب + دم آیا - قریب مرگ ہو گیا - جان بخشی کی حالت آپہنچی + مطلب میرا سینہ غم کی وجہ سے کانٹوں بھرا جنگل ہو رہا ہے اور یہی سبب ہے جو میرا دم پاؤں سے لہو لہان ہو کر لبوں پر آگیا ہے یعنی نکلنے ہی کو ہے + چونکہ دم کے معنی خون - سانس - روح کے ہیں اور روح خون ہی کا بننا ہے جو دل کی حرارت سے پیدا ہوتا ہے اسلئے دم کو پانچوں آغشتہ کہنا اور لب پر آنے کا دعویٰ کرنا خالی از لطف نہیں - کیونکہ سانس ناک سے یا منہ سے آمد و رفت رکھتا ہے + خار - دشت - پانچوں - صنعت مراعاة النظر ہے + اور سینہ - پانچوں - لب - دم - تلازمہ شخصی اور صنعت مراعاة النظر ہے - دم کی رعایت سے ہوا کا لفظ بھی خوب آیا ہے جو ہوا کا تجنیس محرف ہے + دم میں خون کی رعایت نکلتی ہے + سینہ اور پاؤں وغیرہ کی رعایت سے کیسر کا لفظ بھی ایک بڑا رکن ہے جس میں سے سر نکلتا ہے - اور دشت بھی بیکار نہیں کہ وہ دشت بمعنی ہاتھ کا تجنیس تصحیف ہے - سینہ اور کیسر کے الفاظ ایک اور خوبی ظاہر کر رہے ہیں کہ اُن سے سی بمعنی تیس اور نہ بمعنی نو اور یک بمعنی ایک نکلتے ہیں اور یہ صنعت سیاق الاعداد اسلائی ہے - خار کا لفظ بھی چار کا تجنیس تصحیف ہو کر لڑا رہا ہے - ا - پانچوں بھی پانچوا سواروں میں شامل ہونے کا دم مار رہا ہے + آغشتہ میں سب سے بڑی بات مذکورہ بالا جھلک عار رہا ہے کہ اُن پانچوں کے بے چہٹا میں بھی ہوں +

وہ ہو نہیں گیسو کج موج محیط اعظم وشت کہ ہی گھیرے ہوئے زمین کی تیج و خم میرا

گیسو - زلف + موج - لہر + محیط اعظم - وہ سب سے بڑا سمندر جو کہ زمین کو گھیرے ہوئے ہے + وشت - دیوڑھی جنوں + روئے زمین - کل دنیا کی زمین - کہہ ارضی + اس شعر میں وشت کو محیط اعظم سے تشبیہ دی ہے کیونکہ دونوں میں کبھی جوش و خروش کبھی سکوت پایا جاتا ہے - اور دونوں کی وسعت غیر محدود ہے جس طرح محیط اعظم کہہ ارضی کو گھیرے ہوئے ہے - اسی طرح وشت حواسوں اور خیالات پر قابض ہوتی ہے + موج کو گیسو قرار دیا ہے کیونکہ دونوں درازا و خوار ہیں جس طرح موج اپنے سمندری پیارے مسافروں کو تباہ کرتی ہے اسی طرح گیسو بھی عاشقوں کے دلوں کو بیکار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں + خیالات کو پیچ و خم کہا ہے کیونکہ وہ بھی پیچ و پیچ ہوتے ہیں + مطلب میں وشت کے سمندر کی موج کا ایسا گیسو ہوں کہ میرے پیچ و خم تمام دنیا پر چھائے ہوئے ہیں یعنی میں ایسا وحشی ہوں کہ میرے خیالات تمام عالم پر عبور کئے ہوئے ہیں + محیط اعظم - روئے زمین - صنعت تضاد ہے - گیسو پیچ و خم - صنعت مراعاة النظر ہے

موج محیط اعظم صنعت مراعاة النظر ہے۔ میں کی رعایت سے زمین میں میں موجود ہے + گیسو کی رعایت سے رو سے زمین میں سے رو بمعنی چہرہ نمایاں ہے +

نشان بے رواجی اگر دکھائے زور مٹ جائے جھپکے دیدہ صراف کی نقش رَم میرا

نشان بے رواجی۔ رواج نہ پانے کی علامت۔ رواج نہ پانے والی حالت۔ عالم بقدری + زور دکھائے اثر دکھائے۔ طاقت ظاہر کرے۔ رنگ لائے + جھپک۔ ہلک مارنا۔ آنکھ بند کرتے ہی کھول دینا + دیدہ صراف روپیہ پر کھینچنے والی آنکھ + نقش دم۔ روپے کے حرف۔ دم کے سہ کئے ہوئے نشان + مطلب میں ایسا بے قدر ہو رہا ہوں کہ اگر میری بقدری اپنا اثر دکھائے تو میرے روپے کے حرف پر کھتے وقت صراف کی آنکھ کی جھپک سے مٹ جائیں۔ اور اس طرح سے میرا روپیہ بھی کھوٹا ہو کر بے قدر ہو جائے اور نہ جل سکے اس شعر میں صنعت مبالغہ ہے۔ مگر نقش دم مٹنے کا ثبوت جھپک سے یہ ہے کہ جس قدر دیر تک آنکھ بند رہتی ہے اتنی دیر کے لئے حروف لگا ہوں سے معدوم ہو جاتے ہیں + نشان۔ نقش۔ مترادف الفاظ ہیں + بے رواجی۔ صراف۔ نقش۔ دم۔ صنعت مراعاة النظر ہے + اس شعر میں تجنیس مرفوع سے دو دکھائے کی چیزوں کے اور دو شراہوں کے نام بھی نکلتے ہیں۔ بے رواجی میں سے بے رواج + جو سوچی کی ایک قسم اور انکے لئے دکھائے میں دکھائے کا لفظ بھی اچھے مذاق سے نکلتا ہے۔ پہلے مصرع میں بے رواج اور دوسرے میں رَم موجود ہیں + اور بے رواج اور دم کی رعایت سے نشان میں نشا بھی ہے +

وہ ہونیں رہ نور د شوق میرے ساتھ جانا کر بزرگ سایہ مرغ ہوا نقش قدم میرا

رہ نور د شوق۔ شوق کے راستے کو طے کرنا لا۔ مشتاق۔ آرزو مند + بزرگ سایہ مرغ ہوا ہوا پر اڑنے والے پرندے کی پرچھائی کی مانند + نقش قدم۔ پاؤں کا نشان جو زمین پر بن جاتا ہے + مطلب میں اس قدر شوق میں بھرا ہوا جا رہا ہوں کہ میرے ساتھ میرے شوق کی تاثیر سے میرے پاؤں کا نشان بھی میرے ساتھ اس طرح چلا جا رہا ہے جس طرح پرندہ کے ساتھ اسکی پرچھائی + اس شعر میں صنعت مبالغہ ہے۔ اور نقش قدم کے ساتھ جانے کا ثبوت بھی ہے کہ ہر قدم پر یکساں ہی نشان بنیگا گویا وہی نشان جو ابتدا میں تھا ہر جگہ قدم کے ساتھ ساتھ ہے + رہ نور د۔ شوق۔ ساتھ جانا۔ سایہ۔ ہوا نقش قدم سفری نگاہ اور صنعت مراعاة النظر ہے + قدم کے دم کی رعایت سے نقش بھی تجنیس تصحیف میں نفس ہونے کا دم خوب بھر رہا ہے۔ رنگ کی رعایت سے نور دیکھا نہیں۔ کیونکہ آئین سے نور بمعنی گلاب کی بو آ رہی ہے۔ سایہ کی رعایت سے نور اپنی روشنی دکھا رہا ہے جو سایہ کے ساتھ صنعت تضاد رکھتا ہے نظم میں ضرورت قافیہ کے لحاظ سے نشہ بصورت نشا بھی آ جاتا ہے +

نہو بے وقوفی و نکر ترک سجدہ ابلیس سے آدم
عدو کی سرکشی سے ذوق کب تب ہو کم میرا

بے وقوف بے عزت - حقیر + ترک سجدہ - سجدہ نہ کرنا - اٹھا ٹپکنے سے انکار کرنا + ابلیس - شیطان - بدی کا
فرشتہ - یہ فرشتہ سب فرشتوں سے زیادہ ممتاز تھا - جب خدا تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کا پند بنایا اور تمام
فرشتوں کو حکم دیا کہ اسے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے جس کا نام عزرا زیل تھا سجدہ کرنے
سے انکار کیا کہ آدمؑ خاک کا پتلا ہے اور ہم انوری ہیں - اس نافرمانی میں وہ شیطان کے لقب سے لقب
کیا گیا - اور فرشتوں کے زمرہ سے الگ اور دور فرجی ہوا + عدو دشمن - مخالف + ذوق - لے ذوق -
بطور رمانا دی واقع ہوا ہے - یہ تخلص ہے اور اس شاعر کا نام محمد ابراہیم ہے - یہ اردو زبان کا ایک بہت
برا مستند شاعر ہو گزرا سیو جہ سے وہ خاندان غلیہ کے آخری بادشاہ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ
کا استاد ہوا - اس بادشاہ کا سن جلوس اور سن وفات ذیل کے قلعہ سے معلوم ہوتا ہے قطعہ
سراج دین ابو ظفر مسافر وہ سوے جنت ہوا رواں + کہ جسکے باعث بے خوشی سے چھلکے اٹھا ایام دہلی
چراغ دہلی جلوس کا سال ہے سو اب بھی مطالب کے + سر و ش غیبی نے سال رحلت کہا - تجھ ہے چراغ دہلی
(مطلب) شیطان کے سجدہ کرنے سے جب حضرت آدمؑ کی عزت میں فرق نہ آیا تو دشمن کی سرکشی یعنی مخالفت
میرا مرتبہ نہیں گھٹ سکتا + اس شعر میں شاعر نے اپنے آپ کو حضرت آدمؑ کی جگہ پر بیان کر کے تعلی کی کی
اور اپنے دشمنوں کو شیطان کے درجہ پر بیان کر کے چوٹ کی ہے + ذوق کو مخاطب بنا کر کلام کا صنعت
تجربہ ہے + سجدہ - ابلیس - آدم - عدو - سرکشی وغیرہ الفاظ قصہ مذکورہ بالا کی رعایت سے باہم مناسبت
رکتے ہیں + سرکشی کے سر کی رعایت سے ترک بھی خوب آیا ہے جسکے معنی خود اور اہنی ٹوپی کے بھی ہیں
اس غزل کی بحر کا نام ہنر ج ضمن سالم اور وزن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ہے + پہلا
مصرع کی تقطیع - ہوا + مفاعیلن - خدا میں دل مفاعیلن - جو مصروف مفاعیلن - رقم میرا مفاعیلن ہے

غزل دیگر

لے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس ہنجر کا | دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا

صنم - بت - معشوق + ہنجر - بیمار - غمگین - عاشق + دل نہ اٹکائے - کسی کا عاشق نہ بنائے - کہیں
دل نہ چھن جائے + بے مقدور - مغس + (مطلب) لے معشوق تو میرا یعنی اپنے عاشق کا حال کیا
پوچھتا ہے - میں عشق کی مصیبت میں مبتلا ہوں اور یہ مصیبت ایسی سخت ہے کہ خدا کسی کو کسی پر عاشق
نہ کرے + صنم - اللہ صنعت تضاد ہے - صنم کی رعایت سے ہنجر میں جو راجحی نظر بھی خوب آیا ہے +

لطف جاتا ہے سرو دنا لہر بشور کا + | خون دل پینا ہی یہ کہا نا مجھے سینہ دھکا

لطف جاتا ہے۔ مڑا کر لیا جاتا ہے۔ مڑا خراب ہوتا ہے + سرود نالہ پر شور۔ نالہ پر شور کا راگ چج کر رونے کی دردناک آواز۔ نالہ پر شور کو سرود قرار دیا ہے کیونکہ جس طرح اور آدمیوں کی طبیعت راگ سے بہلتی ہے اسی طرح عاشق کا دل فریاد سے بہلتا ہے + خون دل پینا رنج کو ضبط کرنا۔ گھٹ گھٹ کر غم کرنا + سینہ دور۔ ایک قسم کی زردی مائل سرخ پیر ہے۔ ہندو لوگ پوجا پاٹ کے وقت اس کے ٹیکے لگاتے ہیں۔ اور صدقہ کی چیزوں پر بھی چھڑکتے ہیں۔ اسکا خواص ہے کہ کھالینے سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بعض دفعہ خوش گلوگوں کو ان کے دشمن پان وغیرہ میں دھوکے سے کھلا دیتے ہیں جس سے گلا خراب ہو جاتا ہے اور پھر وہ شخص گالے کے قابل نہیں رہتا + (مطلب) رنج کو دل میں ضبط کرنا ایسا ہے گویا سینہ ور کھالیا۔ کیونکہ چج کر فریاد کرنے کا مڑا جاتا رہتا ہے + قاعدہ ہے کہ آواز سے لینے دل گھو لکرونے سے طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے اور ضبط کرنے سے دل پر زیادہ صدمہ گزرتا ہے + پینا کھانا صنعت مراعاة النظر ہے + خون سینہ سرخ رنگ ہونے کی وجہ سے باہم رعایت رکھتے ہیں۔ کھانے کی رعایت سے شور کا لفظ بھی خوب آیا ہے کیونکہ اس کے معنی ٹمکے بھی ہوتے ہیں۔ پینے کی رعایت سے نالہ۔ سرود میں (رود بمعنی نمی) بھی خوب نکلتا ہے۔ دل کی رعایت سے سرود میں سر۔ رو کے الفاظ بھی داخل ہیں + سرود میں رود اور سینہ ور میں دور دو لفظ جنہیں فرق مقلوب کے متعلق بھی خوب نکلتے ہیں +

تیرے کوچہ میں تن لاغر تو رہے رنجور کا	اک غبارِ ناتواں ہے کاروانِ مور کا
---------------------------------------	-----------------------------------

تن لاغر۔ مڈلا بدن۔ تر کا سے + مٹھا پاؤں والے شخص کا جسم + غبارِ ناتواں۔ ہلکا سا خبار۔ وہ خفیف سہی اُڑتی ہوئی گرد جو قافہ کے گزرنے کے بعد کم ہوتے ہوئے بہت ہلکی رہ جاتی ہے + کاروانِ مور۔ چوڑی کا قافلہ۔ چوٹی دل۔ کڑی نال + (مطلب) اسے معشوق تیری لگی میں تیرا عاشق پڑا پرا ایسا ڈبلا ہو گیا ہے کہ وہ کڑی نال کے گزرنے کا ہلکا سا غبار معلوم ہوتا ہے + لاغری کو اس نامکمن اور نامعلوم شے کی صورت میں بیان کرنا صنعتِ غاد ہے + تن لاغر۔ رنجور۔ ناتواں صنعتِ مراعاة النظر ہے۔ کاروانِ غبار صنعتِ مراعاة النظر ہے۔ کاروان کی رعایت سے کوچہ میں کونج اور جنار میں بار بمعنی بوجھ داخل ہیں۔ مور کا لفظ بھی خالی از لطف نہیں بلکہ داخل صنعتِ توریہ مرشح ہے کیونکہ وہ ایک صحرائی نوم کا نام ہے جو اس جگہ ٹھیک مٹھہ سکتے ہیں +

بازووں میں مضمون جو اپنی شورِ جنتی کا کوئی	ہو زمین شعر میں عالم زمین شور کا
--	----------------------------------

مضمون۔ بازووں میں مضمون کو شعر بھی لاکوں۔ مضمون کو نظم کروں + شورِ جنتی۔ کم نصیبی۔ بد اقبال + زمین شعر۔ کسی شعر کی بجز مرع اسکی روایت و تقایید کے اس شعر کی زمین کہلاتا ہے۔ عالم۔ حالت

جہاں + زمین شور - بحر زمین - وہ زمین جس میں زراعت اور گھاس تک نہ ہو۔ وہ زمین جس میں روہ گئی ہو۔
 (مطلب) میرا نصیب ایسا بڑا ہے کہ اگر میں کسی شعر میں اسکا کچھ ذکر کروں تو پھر اس شعر کی زمین بھی بڑی
 بڑی ہو جائے گا اس میں کوئی شعر اور کوئی مطلب موزوں نہ ہو سکے + مضمون - زمین - شعر - صنعت
 مراعاة النظر ہے - شور - زمین - عالم - صنعت مراعاة النظر ہے - زمین شعر اور زمین شور میں زمین
 اور شور بختی اور زمین شور میں شور تجنیس نام رکھتے ہیں +

اس نزاکت پر نظر کرنا کہ وہ رشک پری	بال بھی باندھے جو متی پر قوز لٹ حور کا
------------------------------------	--

نزاکت - مزاج کی لطافت سے بکائی + رشک پری پری کو شرادینہ والا معشوق + مستہ - سیاہ رنگ کا
 دانہ جو سیاہ و مرج کی ہمشکل آدمی کے چہرہ یا کسی اور عضو پر نکل آتا ہے اور بدنام معلوم ہوتا ہے۔ اسکا کاٹنے
 کی اکثر ترکیب یہ ہے کہ اسکی بڑیں خوب کس کر بال باندھ دیتے ہیں۔ اور اس بال کو ہر روز زیادہ کستے جاتے
 ہیں یہاں تک کہ وہ مستہ بغیر خون اور تکلیف لے لگ ہو جاتا ہے + حور - ہشتی عورتیں جو خوبصورتی میں
 اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ (مطلب) میرے معشوق کے مزاج کی لطافت اسقدر بڑھی ہوئی ہے کہ ہشتی جیسی
 بدنام چیز کے لگ کر لٹنے کے واسطے بھی حور کی زلف کے بال سے کام لیا جاتا ہے + نزاکت - زلف - پری
 حور - باہم رعایت اور مناسبت رکھتے ہیں۔ بال کو زلف اور مستہ سے مناسبت ہے۔ پری کی رعایت
 دوسرے مصرع میں پر بھی پلنے آپ کو خوب لے آئی ہے۔ بال باندھنے کی رعایت سے زلف میں لٹ جاتی
 پلینا بھی خوب پلٹوا لیا ہے +

حق تو یہ بھی نہ نایت عجب غماز ہے +	قصہ پہنچایا زبان دار پر منصور کا
------------------------------------	----------------------------------

حق - سچی بات + انانیت - نامتی - یہ دعویٰ کرنا کہ میں بھی کچھ چیز ہوں۔ اپنی ہستی کا دم مارنا + غماز -
 چٹوڑ + زبان دار پر قصہ پہنچایا - سولی تک نوبت پہنچادی - سولی پر چڑھوا دیا + منصور - ایک بڑی
 عارف اور صوفی کا نام ہے جس نے اناحق یعنی میں حق ہوں کہنے سے حکم خیرع سولی پائی لکھا ہے
 کہ بوقت قتل جو قطرہ خون گرا تھا اس سے بھی لفظ اناحق بن جاتا تھا + (مطلب) سچی بات تو
 یہ ہے کہ پلنے آپ کو کچھ چیز سمجھنا ہی بڑا چٹلی کھانا والا فعل ہے جس نے منصور کو دار پر چڑھوا دیا ہے
 یعنی غرور کرنا انسان کو ہلاک و برباد کر دیتا ہے + انانیت - حق - وار - منصور - صنعت مراعاة النظر
 زبان کا لفظ قصہ کی رعایت کا دم بھر رہا ہے۔ پہنچا جسکے معنی کلائی کے بھی ہوتے ہیں اور منصور
 میں سن یعنی دل اسما عضو ہونے کی رعایت سے زبان کے ساتھ - انانیت کی رعایت سے عجب کا لفظ
 بھی آیا ہے جو عجب یعنی غرور کا تجنیس محرف ہے + انانیت میں انا کی رعایت سے منصور میں

عشق کے کتب میں فریاد سے تیز ذہن

تین دن چلے اگر تعویذ میری گور کا

عشق کا کتب۔ وہ جگہ جہاں عشق کی تعلیم ہوتی ہو عشق کی محفل مانگی۔ محض عشق سے مراد ہے + فریاد ایک شہور عاشق کا نام ہے جو کسی بادشاہ کی بیٹی شیریں نامی پر عاشق ہوا تھا۔ بادشاہ نے خیال بنامی وزیر سے مشورہ طلب کیا کہ کیا تدبیر کرنی چاہئے کہ نہ بنامی ہو نہ کوئی عیب لے۔ اسلئے وزیر نے کہا کہ اس سے وعدہ کرنا چاہئے کہ تو ایک پہاڑ کاٹ کر ہرن نکال لایگا تو شیریں سے شادی کر دی جائیگی۔ چونکہ کلام طاق بشری سے باہر ہے وہ پورا نہ کر سکیگا اور وعدہ خلافی کی شرمندگی سے خود ہی کہیں چلا جائیگا اور پھر شیریں کا نام نہ لیا۔ مگر اُس ذہن کے پورے لئے ہمت سے کام شروع کیا اور اپنی شرط اقسام کو پہنچا دی جب یہ صورت پیش آئی تو شیریں کے دوسرے عاشق خسرو نے فریاد کو کہا بھیجا کہ تو کس کے لئے یہ کوشش کر رہا ہے۔ شیریں تو مگر۔ فریاد یہ سنتے ہی اپنے سر میں قیشہ مار کر مر رہا + تیز ذہن۔ وہ شخص جسکی سمجھ تیز ہو۔ بات کو نارطاجیوالا + تعویذ۔ کاغذ کا وہ پڑھ جیسر کوئی نقش یا کلام الہی وغیرہ لکھ کر مختلف طور سے رفع حاجات کے لئے استعمال کرتے ہیں چنانچہ ذہن بڑھانے کے لئے جو تعویذ مقرر ہے اُسے کاغذ پر لکھ چٹا یا کرتے ہیں۔ قبر کے اوپر بطور نشان قبر جو پھر رکھا جاتا ہے اُسے بھی تعویذ کہتے ہیں + (مطلب) میرا عشق ایسا زبردست اور بڑا تیر ہے کہ اگر میری قبر کے پھر کو بھی فریاد تین دن چالے تو اُس کا ذہن عشق کے باب میں بہت ہی زیادہ تیز ہو جائے۔ یعنی جس طرح کاغذ کے تعویذ کے چاٹنے سے ذہن ترقی پاتا ہے اسی طرح عشق کے امر میں میرا تعویذ قبر ذہن بڑھاتا ہے + کتب۔ ذہن۔ تعویذ۔ چاٹنے میں باہم منافستیں ہیں + پھر کے خیال سے فریاد اور تعویذ گور میں رعایت موجود ہے۔ پہلے مصرعہ کے اندر دسب اور ذہن یعنی بخنیں تصحیف کے طاق میں دست اور ذہن چاٹنے کے آئے بھی خوب رکھے ہوئے ہیں +

زخم میرے وہ ایذا دوست خون کے گئے

مد سے کرجاح کے سن پائے نام انگور کا

ایذا دوست۔ وہ شخص جو تکلیف اٹھانے کا عادی ہو۔ رنج و غم سے انوس ہو جائیوالا + خون رونا بہت رونا۔ دل سے رونا۔ خون کے آنسوؤں سے رونا + جراح۔ زخموں کا علاج کرنے والا طبیب + انگور۔ ایک شہور اور بہت لذیذ میوہ ہے۔ زخم کی رو بہ صحت اور بڑھتی ہوئی حالت۔ جب زخم میں پیپ اور لہو کا لگاؤ نہیں رہتا اور زخم کی جگہ گوشت بھر کر صرف کمال کے بچتے ہوئے کی کسب راقی ہوتی ہے تو اُس حالت کی نسبت بولا کرتے ہیں کہ زخم کا انگور بندھ گیا + (مطلب) میں تکلیف

اٹھاتے اٹھاتے اُس سے اسقدر انوس ہو گیا ہوں کہ اسکا افر میرے زخم پر اسقدر بڑ گیا ہے کہ زخم اچھا ہونے کا نام بھی سننا نہیں چاہتا۔ یہاں تک کہ اگر جراح کے مُنہ سے انگوڑ کا نام بھی نکل جائے خواہ وہ سیوہ ہی کا نام کیوں نہ ہو تو بھی صورتِ صحت یابی کے خیال سے زخم خود بخود دھوٹ بھوٹا اس شعر میں صنعتِ غلو ہے + زخم - ایذا - خون - جراح - انگوڑ صنعتِ مراعاة الفظ ہے۔ زخم کے لئے خون سے کا محاورہ خون کی رعایت کے ساتھ خوب موزوں آیا ہے۔ مُنہ کی رعایت سے رونے میں رُو خوب مٹھ دکھا رہا ہے اور سن پالے میں پابھی پاؤں پھیلا رہا ہے۔ اور انگوڑ میں انگ جو جسم کی ہندی ہے اپنی شخصیت جتا رہا ہے یہ ہر لفظ داخلِ تلازمہ جسمی ہیں۔ پہلا مصرعہ اگر زخم میرا ہے وہ ایذا - دوست خون رونے لگے۔ پڑھا جائے تو کچھ اور معنی بھی ظاہر کرنے لگتا ہے اسلئے یہ مصرعہ صنعتِ اوج سے علاوہ رکھتا ہے + انگوڑ میں صنعتِ توریہ مرشح ہے۔ اور اسکی رعایت سے مُنہ کا لفظ بھی بیکار نہیں کھائے کا آکھ ہے اور ایذا میں سے بقاعدہ تخفیف مرفوعہ لینے یا توحید بھی لگتا ہے +

بل پر جنت اب تلک بھی شاخ آہو کی طرح | بیج کھاتا ہے دھواں میرے چراغ گھوڑا

بل پر بیکوہ تعجب + شاخ آہو ہرن کا سینک جو عموماً پچھرا اور بل کھلے ہوئے ہوتے ہیں + بیج کھاتا ہے۔ بل کھاتا ہوا اٹھتا ہے + چراغ گور - قبر کا چراغ۔ وہ چراغ جو قبر پر روشنی رکھنے کی غرض سے جلایا جاتا ہے۔ عموماً چراغ کی نوک دھواں - باگل ہونے کے بعد کا دھواں بھی ہوا سے بل کھاتا ہوا اٹھتا ہے۔ اور اسکی ہیئت اور ہرن کے سینک کی صورت ایک ہی ہوتی ہے + (مطلب) مرنے کے بعد وحشت کا یہ زور ہے کہ چراغ قبر کے دھویں سے بھی اسکا ظہور ہو رہا ہے کہ وہ وحشی ہرن کی تقلید میں اسکے سینگوں کی مانند بل کھاتا ہوا اٹھتا ہے + اس شعر میں صنعتِ مبالغہ ہے اور دھویں کے کھانے کو بائس کی پریشانی کی حالت کو وجہ وحشت قرار دینا صنعتِ حسنِ تغل ہے وحشت۔ آہو صنعتِ مراعاة الفظ ہے۔ دھواں - چراغ صنعتِ مراعاة الفظ ہے۔ گور دوسرے معنی کو مراد یعنی جنگلی گدھے کے لحاظ سے آہو سے مناسبت رکھتا ہے اور اسلئے صنعتِ ابہام ہے + بیج کھاتا ہے کی رعایت سے بل - میں بل بھی بل کی لے رہا ہے۔ دھواں کی رعایت سے آہو میں آہ شعلہ زن ہے اور شاخ کے دوسرے معنی ٹہنی کی رعایت سے چراغ میں رانغ لینے بن اپنا بناؤ دکھا رہا ہے آہو اور گور کی رعایت سے چراغ میں چرا لینے چرا گاہ اور رانغ لینے بن یا جھل اچھے پہلوؤں سے نکلتے ہیں + اس جبر کا نام مدغمین سالم ہے۔ وزن فاعلان فاعلان فاعلن ہے۔ پہلے مصرعہ کی تقطیع لے صنم کیا فاعلان پوچھتا ہے فاعلان حال اس رن فاعلان جھوڑ کا فاعلن +

دیگر

بیار تر صورت تصویر نہالی کیا اٹھے بستر غم اٹھ نہیں سکتا

تیرا بیار - تیرا عاشق - تیری جدائی یا محبت کا بیار + صورت تصویر نہالی - ہودے کی تصویر کی طرح + سر بستر غم - دیاری کے بچھونے پر + اٹھنا - بیار کا اٹھ کر بیٹھنا - درخت کا ٹرےنا + مطلب لے معشوق تیرا مریض محبت بچھونے پر بھی اٹھ کر نہیں بیٹھ سکتا جس طرح تصویر والا پودا نہیں اٹھ سکتا ویسی ہی کیفیت ہے یعنی ظاہری صحت کے سوا جان باقی نہیں رہی + بیار - بستر غم صنعت مراعات النظر ہے - بستر کی رعایت سے نہالی کا لفظ بھی ٹھنڈی گرمیاں دکھا رہا ہے - کیونکہ مندی میں لحاظ کو کہتے ہیں - اس شعر میں بیار کو تصویر نہالی سے تشبیہ دی ہے +

ہر داغ معاصی مرا اس میں ترے جو حرف سر کا غم اٹھ نہیں سکتا

داغ معاصی - گناہ کا دھبہ - خطا کا الزام + دامن تر - بھینکا ہوا پلہ - وہ دامن جو گناہ سے آلودہ حالت گنہگاری سے مراد ہے + حرف سر کا غم - گیلیے کا غد پر لکھا ہوا حرف - وہ حرف جو گیلیے کا غد پر لکھا ہوا ہو - قاعدہ ہے کہ چھیکے کا غد کا حرف اٹھانے یعنی چھیلنے سے نہیں چھل سکتا + مطلب - گیلیے کا غد کے حرفوں کی طرح میری گنہگار حالت یا ذات سے بھی گناہوں کے داغ یعنی الزام رفع نہیں ہو سکتے + اس شعر میں داغ کو حرف اور دامن تر کو کاغذ غم سے تشبیہ دی ہے + داغ معاصی - دامن تر باہم رعایت رکھتے ہیں - حرف اور کاغذ صنعت مراعات النظر ہے - تراود ہم معنی ہیں - مجھ اپنے دوسرے معنے کے لحاظ سے سر سے مناسبت رکھتا ہے نہ کہ مجھوں وہ جامدا چیز جو بے احتیاطی کے سبب سے سروں کے بالوں میں پڑ جاتی ہیں اور جسکی خنک دہیرہ - بلکہ - حکم وغیرہ ہیں - یہ مناسبت صنعت ابہام ہے - دامن کے من اور غم میں خنک مناسبت + اس جو کا نام ہر ج ممکن اہر کفوف مخدوف اور وزن مغول مغامیل مغامیل فحول ہے +

تیرہ روزی نے مری مہر جہاں تک نور دیا جسوقت آرا کر کبک شب تاب بنا

تیرہ روزی - سیاہ دن ہونا - کم نصیبی - بد بختی + مہر جہاں تاب - جہاں کا روشن کرنا و الا آفتاب + آرا دیا - بٹا دیا - کھو دیا + کرکبک شب تاب - رات کو چمکنے والا کڑا - جگنو - پٹ بجینہ +

مطلب - میری تیرہ روزی نے اپنی تاریکی کا زور باندھ کر سورج کی روشنی کو اسقدر مغلوب کر دیا کہ اسکی حقیقت جگنو کی طرح کی برابر گئی جو رات کے وقت بہت ہی خفیف روشنی یعنی چمک کھلنے کے کوئی کام نہیں دیکھتا ہے - دوسرے معنی یہ ہیں کہ میری تیرہ روزی نے سورج کے نور پر غلبہ کر کے اسے معدوم کر دیا - تب جگنو کی طرح ابدا کیا گیا کہ رات کے وقت وہی کچھ تانی کر سکے + دوسرے معنی یہ ہیں

کے سورج کی روشنی کو جب میری تیرہ روزی نے مٹا دیا تو سورج مغلوب ہو کر ایک شب تاب نکلیا
یعنی رات کے وقت جگنو کی طرح کی صورت میں نکلنے لگا۔ اس شعر میں صنعتِ مبالغہ ہے + کثرت
تیرگی سے دن کو شب اور آفتاب کو کرکٹ شب تاب بنایا ہے + ہجر - نور - تاب - صنعتِ مراعاة
الظہیر ہے - تیرہ روزی میں تیرہ شب کی رعایت ہے - روز اور شب صنعتِ تضاد ہے + شب
کی رعایت سے لفظ دیا میں دوسری روشنی چراغ کی بھی چمک مک دکھا رہی ہے +

آیتِ سجدہ، حق میں مے ہر جو ہر تیغ ہے فہم تیغ فقط کیا فہم محراب بنا

آیتِ سجدہ قرآن شریف کی وہ آیت جسے پڑھ کر سجدہ کرنا واجب ہے + جو ہر تیغ - تلوار کا جوہر ان
باریک نشانات کو جو چونٹیوں کے پاؤں کی نشانوں کی مانند تلوار وغیرہ کے لوہے میں ہوتے ہیں
جو ہر کہتے ہیں + فہم تیغ - تلوار کا جھکاؤ + فہم محراب - ڈاٹ دار دروازے کی گولائی کو خواہ وہ گول یا
بہضوی یا گٹاؤ دار ہو محراب کہتے ہیں اور محراب کے جھکاؤ کو فہم محراب لکھا ہے + اکثر مساجد کے دروازے
اور خاص کر وہ جگہ جسکے سامنے امام کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے - محراب دار ہوتی ہے +

مطلب - میرے حق میں تیری تلوار کا فہم محراب کا فہم ہے - اور تیری تلوار کی جو ہر آیتِ سجدہ
ہے یعنی جس طرح آیتِ سجدہ کو پڑھ کر سجدہ کرتا ہوں اسی طرح تیرے جو ہر تیغ و کھمکے سر جھکاتا ہے سر
کٹانے کی خواہش رکھتا ہوں - اور جس طرح سجدہ کے وقت محراب سامنے ہوتی ہے اسی طرح سر کٹانے
کے وقت تیری تلوار موجود ہے - اس شعر میں معشوق کے ہاتھ سے شوق شہادت کا اظہار ہے اور اگر
واجباتِ الہی کے ہموزن ظہیر رہا ہے - تلوار کو محراب سے اور جوہر کو آیتِ سجدہ سے اور قفل کے لئے سر
جھکانے کو سجدہ کرنے سے تشبیہ دی ہے + آیت - سجدہ - فہم - محراب صنعتِ مراعاة الظہیر ہے -
جوہر - تیغ - فہم - صنعتِ مراعاة الظہیر ہے - حق معنی دوم اللہ کے لہذا سے سجدہ کے ساتھ مناسبت
رکھتا ہے - اور یہ صنعتِ بہام ہے + تیغ کی رعایت سے فقط میں قہ یعنی کٹنا بھی خوب کاٹ کر رہا
ہے + اس جو کا نام رمل نمون مجنون مقصور اور وزن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن ہے - پہلے
مصرعہ کی قفطیح تیرہ روزی فاعلاتن - نے سری مر فاعلاتن - رجاں تا فاعلاتن ب - کا نور فاعلاتن +
واضح ہو کہ اس بحر میں اول جز فاعلاتن کی جگہ فاعلاتن اور آخر جز فاعلاتن کی جگہ فاعلاتن بھی آجاتا ہے +

ریا تیرھا مثالِ نیشیں گزندم کبھی کج فہم کو رسپن بھا پٹنایا

طیرھا رہا - بد مزاج رہا - کھنٹا رہا - راستی پر نہ آیا + مثالی نیشیں گزندم - بچھو کے ڈنک کی مانند + گزندم
کے فعلی معنی ٹیٹھی ڈم والا ہیں - اگرچہ کئی ڈم بھی ٹیٹھی ہوتی ہے مگر یہ لفظ خاص بچھو کے واسطے قرار
پالیا کیونکہ بچھو کی ڈم بھی نہیں ڈنک ہوتا ہے ٹیٹھی ہوتی ہے + کج فہم - اونہی کھوپری والا شخص -

اٹلی سمجھ والا۔ ناقص العقل + سیدھا نہ پایا۔ راستی پر نہ پایا۔ دانائی کی بات کو ماننے نہ دیکھا +

مطلب - کچھ فہم آدمی کبھی راہ راست پر نہیں آتا وہ ہمیشہ ٹیڑھے ہی کی لیتا رہتا ہے۔ لینے انداز سانی اور خرابی کی کے کام کرتا رہتا ہے + ٹیڑھا۔ سیدھا۔ صنعت تضاد ہے۔ ٹیڑھا رہنے کا محاورہ گزرم اور کچھ فہم کی رعایت سے نہایت موزوں آیا ہے۔ گزرم میں گز اور کچھ فہم میں کچھ ہم معنی الفاظ ہیں گزرم کو کچھ فہم آدمی سے تشبیہ دی ہے + پیش۔ مزدوم صنعت مراعاة النظر ہے + پایا میں پایا لینے پاؤں کی رعایت سے سیدھا نہ میں بقاعدہ تجنیس تسخیف + تھکا کا اشارہ بھی پایا جاتا ہے۔ اس بحر کا نام ہرج مسدس مخدوم ہے۔ اور وزن مغاعیلن مغاعیلن فعلن ہے +

سمجھ

نام بول پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا | جس طرح پانی کنوئیں کی تین تار گیا

نام بالاتر ہو گیا۔ مشہور ہو گیا۔ بڑے اوپنے درجہ میں شمار ہونے لگا + پستی۔ نشیب۔ گرہما۔ بیقدری۔ بے مقدوری + تار۔ کنوئیں کی تین تار ہی سینے ہونے کے سبب سے جو پانی نہا نظر نہیں آتا اور صرف جھلکی مارتا دکھائی دیتا ہے اسے مارا بولتے ہیں + آسمان کے ستارے کو بھی تار کہتے ہیں + (مطلب) جس طرح پانی کنوئیں کی تار کے اندر چھپ کر لینے پستی میں ہوتا تار کہلاتے لگتا ہے۔ اور آسمانی تارے کے منہم ہونے کے سبب سے ایک قسم کے مرتبہ اعلیٰ کا خیال پیدا کرتا ہے اسی طرح ہم پستی میں چڑھ کر ایسے مشہور ہو گئے کہ جس طرح بڑے اوپنے درجہ والے لوگ مشہور ہو کر گئے ہیں + پستی۔ پانی۔ کنوئیں۔ تار۔ صنعت مراعاة النظر ہے + پانی کی رکتا۔ سے بالاتر میں ترجمہ خوب تر تاں ہوا لفظ لگتا ہے +

ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا مارا لیا تھا | مر کے یہ سیلاب پھر زندہ دوبار ہو گیا

ذکر دنیا۔ دنیا کی باتیں۔ دنیا کی مشغولیت کے جھگڑے + نفس مردہ۔ مری ہوئی طبیعت۔ افسردہ دل۔ وہ طبیعت جو دنیا کی غمی اور خوشی سے علاوہ رکھتی ہو + مارا لیا تھا۔ ایک قسم کی مرکب دوا ہوئی ہے اسکی خاصیت ہے کہ پارہ کے کشتہ کو جلا کر اصلی پارہ کی حالت پر لے آتی ہے چنانچہ کشتی کہلے سے شہد سہا کر گئی + موی دھات کا بھی + سیلاب کا مرنا۔ کسی دھات کے یا بونے کے ذریعہ سے پارہ کا کشتہ بنانا + سیلاب کا زندہ ہونا۔ پارہ کے کشتہ کا اصلی پارہ کی حالت پر اٹھانا + (مطلب) مری ہوئی طبیعت کے حق میں دنیا کی محبت مارا لیا تھا کیونکہ جس طرح پارہ کا کشتہ مارا لیا تھا سے زندہ ہو جاتا ہے اسی طرح طبیعت بھی مرنے کے بعد پھر مری اٹھتی یعنی دینا دی تعلقات میں مشغول ہو گئی + اس شعر میں ذکر دنیا کو مارا لیا تھا اور نفس مردہ کو سیلاب مردہ سے تشبیہ دی ہے + مردہ۔ زندہ۔ صنعت تضاد ہے + مردہ۔ زندہ۔ مارا لیا تھا۔ سیلاب۔ صنعت مراعاة النظر

ذکر نفس کی رعایت سے بقاعدہ تجنّیس محنت مرفو۔ مُردہ میں مرد اور زندہ میں زن خالی از مذاکر
ہیں۔ سیاب میں سی یعنی نہیں۔ زندہ میں وہ یعنی دس۔ دوبارہ میں دوبارہ صنعت سیاق الاعلا
دکھا رہے ہیں + سیاب کی رعایت سے دوبارہ میں بقاعدہ تجنّیس تصحیف بارہ نکلتا ہے +

رنگت سے آسن افٹے کیا مشک ہی کیسے چلی | بلکہ جگر سوختہ غنبر بھی سارا ہو گیا

رنگت۔ حسد۔ جلایا + مشک۔ سیاہ رنگ کی ایک خوشبو کا نام ہے جو تاتار اور تبت کے علاقہ میں
ایک خاص قسم کی ہرن کی ناف میں سے جھی ہوئے خون کا برآمد ہوتا ہے۔ شاعر زلف کو مشک سے
بوج اسکی خوشبو اور سیاہ رنگت کے تشبیہ دیتے ہیں + خون ہو جانا۔ رنگت سے ہلاک ہونا۔ حسد کے بارے
اپنا خون کر ڈالنا + سوختہ ہونا۔ جل جانا + غنبر ایک خوشبو کا نام ہے جو آگ پر کھنے سے خوشبو دیتا
آئے بھی خوشبو کے لحاظ سے زلف کی تعریف میں لاتے ہیں + سارا۔ تمام۔ سب۔ خالص۔ یہ لفظ غنبر
کے ساتھ بطور صنعت خالص بولا جاتا ہے + (مطلب)۔ معشوق کی زلف اسقدر سیاہ اور
خوشبو دار ہے کہ اس کے حسد سے مشک نے اپنا خون کر ڈالا ہے یا جمہ تن خون ہی ہو گیا ہے۔ اور سارا
غنبر نے اسی حسد کی آگ سے اپنے آپ کو جلا کر سوختہ کر لیا ہے + مشک کے خون ہوئے اور غنبر کے جلنے کو
رنگت زلف کی وجہ قرار دینا صنعت حسن نقل ہے۔ مشک کے لئے خون ہونے کا محاورہ اور غنبر کے خور
سوختہ ہونے کا محاورہ خون اور سوختہ کی رعایت رکھتے ہیں + سارا دوسرے معنی خالص کے لحاظ
سے غنبر کی رعایت ہے۔ اسلئے صنعت ایہام ہے + زلف۔ مشک۔ غنبر صنعت مراعاة النظیر
ہے۔ زلف کی رعایت سے کیسے میں سر بھی خوب نکلتا ہے۔ اور اس کے لئے خون کی جوں بھی پڑی ہوئی
ہے۔ کیسے میں یک سوختہ میں تو بھی ایسی گنتی گنا رہے ہیں +

ظلمت عصیاں میری بگیا شب و حشر | آفتاب اک نیرہ پر دم تار تارا ہو گیا

ظلمت عصیاں۔ گناہوں کی تاریکی + روز حشر۔ مردوں کے اٹھنے کا دن۔ وہ دن جبکہ تمام مردے
حساب دینے کے لئے قبروں سے اٹھیں گے + آفتاب کا ایک نیرہ پر ہونا۔ حشر کے دن سورج اسقدر
بچا ہو جائیگا کہ سردوں سے ایک نیرہ کی ہندی ہوگی + دم تار تارا۔ وہ ستارہ جسکے ساتھ بہت سے
چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار ہوتی ہے۔ اور وہ قطار سفید نورانی دم سی نظر آیا کرتی ہے +
(مطلب)۔ حشر کے دن حساب دیتے وقت میرے گناہوں کی تاریکی اسقدر پھیلی کہ سورج
ماند جوتا دم تار تارہ سا نظر آنے لگا + دم ایک نیرہ کے فاصلہ سے مراد لی ہے یا ماند ماند شعاوں
ظلمت۔ شب۔ دم تار تارا صنعت مراعاة النظیر ہے + عصیاں۔ روز حشر۔ آفتاب اک نیرہ پر۔
صنعت مراعاة النظیر ہے۔ شب و روز صنعت تضاد ہے۔ ظلمت کی رعایت سے تا میں تار

یعنے تارک اور نیزہ کی رعایت سے بنگیا میں بن واقع ہے +

ذوق اس بحر جہاں میں کشتی نمرول جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارا ہو گیا

بحر جہاں - جہاں کا سمندر - جہاں کو سمندر سے تشبیہ دیکر بیان کیا ہے - کشتی عمر رواں گزرتی ہوئی عمر کی کشتی - عمر کو کشتی کہا ہے کیونکہ جس طرح کشتی میں مسافر ہولے ہیں اسی طرح عمر نیکی اور برائی کو اپنے ساتھ کئے ہوئے ہوتی ہے + جا لگی پہنچ گئی + کنارا سرحد + (مطلب) لئے ذوق اس جہاں کا کنارا وہی ہے جہاں تک عمر پہنچ کر ختم ہو جائے یعنی جب زندگی تمام ہو کر موت آجائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ اُسکے لئے دنیا کی وہی حد ہے + بحر - کشتی - رواں - کنارا صنعت مراعاة النظم ہے + جہاں کا لفظ دوسرے معنی کے لحاظ سے جس جگہ کا مترادف ہے - رواں دوسری معنی جان کے لحاظ سے عمر سے کتاب رکھتا ہے اور داخل صنعت ایہا م ہے - جگہ کی رعایت با لگی میں با مترادف لفظ نکلتا ہے +

ہوتا جو نہ پیوند زمین تیری گلی میں آسودہ یہ دل زیر زمین بھی چکا تھا

پیوند زمین ہوتا - دفن ہوتا - خاک میں نہ ملتا + آسودہ ہو بھی چکا تھا - آرام پا چکا تھا - یہ فقرہ بطور طنز آیا ہے - مطلب یہ ہے کہ کبھی آرام نہ پاتا + مطلب لئے معشوق میں تیری گلی میں دفن ہوا بھی اچھا ہوا - در نہ اور کہیں دفن ہوتا تو مجھے کبھی کل نہ پڑتی + پیوند زمین اور زیر زمین اور گلی میں با ہم رعایتیں ہیں +

جو خط میں لکھا اُس نے وہ کھنسی پہلے اکتب سر لوح جس میں ہو بھی چکا تھا

کتوب ہو بھی چکا تھا - لکھا جا چکا تھا - تحریر میں آچکا تھا + سر لوح جس میں پیشانی کی کئی پرانے پر - تقدیر میں + (مطلب) جو کچھ معشوق نے مجھے لکھ کر بھیجا ہے وہ میری قیمت میں پہلے ہی سے درج ہو چکا تھا کہ معشوق کی طرف سے ایسا لکھا ہوا آئینکا + ناکامی کا مضمون ہے + خط - کتب - لوح - لکھنا - صنعت مراعاة النظم ہے - جس میں کی رعایت سے سر کا لفظ بھی خوب آیا ہے +

کیا گرم تپش ہوتا تڑپ کر ترے آگے میں سرد تپ فخر کیس ہو بھی چکا تھا

گرم تپش ہوتا - سرگرمی دکھاتا - گرمی غا ہر کرتا + سرد ہو بھی چکا تھا - ٹھنڈا پڑ گیا تھا - بیان ہو چکا تھا تپ فخر کیس - کیس نہ تو تار کی نیچے - تلوار کا وار کھا کر + مطلب میں تیرے سامنے تڑپ کر کیا گرمی دکھاتا میں تو تلوار کا وار کھاتے ہی ٹھنڈا پڑ گیا تھا یعنی بیان ہو چکا تھا + گرم - سرد - صنعت تضاد ہے + تڑپنا - سرد ہونا - فخر کیس تلوار نہ قتل اور صنعت مراعاة النظم ہے +

چرخ پر میٹھ رہا جان بجا کر عیسے ہو سکا جب نہ دراو ترے بیاباں کا

چرخ - آسان + جان بجا کر میٹھ رہا - جی چہرہ کر میٹھ رہا - مشکل کام سمجھ کر الگ ہو گیا - اپنے قابو کی بات نہ با کر

پڑھتی کی جیسے۔ ایک بڑے پیغمبر خدا کا نام ہے جو بن باب کے پیدا ہوئے۔ اور جب یہودیوں نے آپ کو بھانسی دینا چاہا تو خدا نے زندہ آسمان پر اٹھالیا + دواوا + علاج۔ دوا دارو +

مطلب - اے معشوق جب تیرے عاشقوں کا علاج حضرت عیسیٰ سے نہو سکا تو وہ اپنا پہلو بچا کر آسمان پر جا بیٹھے + چونکہ حضرت عیسیٰ کا یہ معجزہ تھا کہ بیا روں کو آپ کی دعا سے فوراً صحت ہو جاتی تھی اور مردہ جی اٹھتا تھا اسلئے علاج کے موقع پر حضرت عیسیٰ کو چارہ گر ٹھہرتے ہیں۔ اور طبع حلیف کو حضرت عیسیٰ سے تشبیہ دیتے ہیں + زندگی میں حضرت عیسیٰ کا آسمان پر پہنچنا علاج نہ کر سکنے کی علت قرار دیکر صنعت حسن قفل پیدا کی ہے + چرخ - جان - عیسیٰ - دواوا - بیمار - قصہ مذکور کے لحاظ سے باہم مناسبت رکھتے ہیں اور داخل صنعت مراعاة النظیر ہیں +

بے سیاہی نہ چلا کام قلم کا لے ذوق!	روسیا ہی سر و سماں ہے سیکاروں کا
------------------------------------	----------------------------------

بے سیاہی کام نہ چلا۔ روشنائی بغیر کام نہ نکلا۔ روشنائی ہی سے کام پورا ہوا + روسیہ ہی - منہ کی کلوس - بنامی + سر و سماں - اسباب - لوازمہ + سیکار - گنہگار - بدکار +

(مطلب) لے ذوق بدکاروں کی حالتیں اور ضرورتیں بدکاری ہی کی باتوں سے رفع ہوتی ہیں مثلاً قلم کا کام بغیر سیاہی کے پورا نہوا + قلم کو ظاہری حالت کے لحاظ سے کہ وہ سیاہی سے حرف لکھنے کا کام دیتا ہے سیکار کہا ہے۔ اور روشنائی یعنی سیاہی کو روسیہ ہی لکھا ہے + سیاہی - قلم صنعت مراعاة النظیر ہے - روسیہ ہی - سیکار صنعت مراعاة النظیر ہے + سیاہی کی رعایت سے روسیہ ہی میں سیاہی داخل ہے اور بلحاظ معنی روشنائی اور روسیہ ہی تجنیس تصحیف میں ایک ہی ہیں - روسیہ ہی میں رو کی رعایت سے سر کا لفظ بھی موزوں ہے - قلم کی رعایت سے بے بھی سیکار نہیں - حرف دوم کا نام ہے +

نالہ اس شور سے کیوں میرا دُباؤ دیتا	اے فلک گر تجھے اُوچانہ سنائی دیتا
-------------------------------------	-----------------------------------

دُباؤ دینا - فریاد کرنا + اُوچانہ سنائی دینا - اُوچانہ سننا - کم سننا - کس قدر بہرا ہونا + مطلب - اے آسمان اگر تو اُوچانہ سننا تو میں چیخ کر فریاد کیوں کرتا - یعنی آسمان کچھ بہرا ہے جو وہ لوگوں کی فریادوں کو کم سننا ہے۔ اور اسی لئے جبکہ لوگوں کی آرزو میں پوری نہیں ہوتی تو چیخیں مار مار کر فریاد کرنے کی نوبت پیش آتی ہے + نالہ - شور - دُباؤ مترادف الفاظ ہیں - اُوچانہ سنائی دینا میں بڑی کے خیال سے آسمان کی رعایت داخل ہے +

دیکھ چھوٹوں کو ہے اندر طرائی دیتا	آسمان آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا
-----------------------------------	-------------------------------------

بڑائی دیتا ہے - بڑا رتبہ دیتا ہے - بڑی قدرت عطا کرتا ہے + آنکھ کا تل - آنکھ کی پتلی - آنکھ کے ٹیسٹیکل

لفظ جو سیاہ ہوتا ہے اور جس میں مقابل کی شے کا عکس نظر آتا ہے + آنکھ کے تل میں دکھائی دیتا
 اس فقرے کے دو مفہوم ہیں۔ اول تل میں نظر آتا ہے گویا تل کے اندر ہے۔ دوم تل کے ذریعہ سے نظر
 آتا ہے + (مطلب) لے انسان دیکھ لے خدا چھوٹے یعنی کم درجہ کے لوگوں کو بھی بڑی قدرت
 عطا کرتا ہے مثلاً آنکھ کا تل جو بہت ہی ذرا سی چیز ہے اُس میں آسمان جیسی بڑی چیز نظر آتی ہے +
 دیکھ۔ آنکھ تل صنعت مراعاة النظر ہے۔ چھوٹوں کے لئے بڑائی کا لفظ صنعت تضاد رکھتا ہے
 یہ شعر مصنف کی حالت پر بھی خوب صادق آتا ہے کیونکہ ذوق کا قد درمیانہ اور لیاقت اعلیٰ درجہ
 کی تھی۔ ایک عربی مقولہ بھی ہے کہ کل قلیل فطرۃ یعنی ہر ایک چھوٹے قد کا آدمی بڑا عقیل اور بہنیا
 ہوتا ہے +

پنچہ مہر کو خون شفق میں ہر روز خوٹے کیا کیا ہے ترا دست خانی دینا	
پنچہ مہر۔ سوچ کا ہفتہ۔ سوچ کی کرؤں کو انگلیاں پھیر کر پنچہ قرار دیا ہے۔ خون شفق۔ شفق کا خون۔ شفق کو خون کہا ہے۔ کیونکہ شفق وہ سرخی ہے جو غروب آفتاب کے وقت آسمان پر نمودار ہوتی ہے + غوطہ دینا پانی میں ڈبو کر نکال لیتا ہے۔ رنگتا ہے + دست خانی۔ ہندی سے رنگین کیا ہوا ہفتہ +	
<p>(مطلب) لے معشوق تیرا رنگین ہفتہ ایسا پیارا ہے کہ اُسے دیکھ کر سوچ کو بھی حرص آگئی اور وہ اس آرزو میں کہ میرا پنچہ بھی ایسا ہی رنگین ہو جائے ہر روز شفق میں ڈبو ڈبو کر نکالتا ہے۔ رنگ یا پانی میں کسی شے کے ڈبو ڈبو کر نکالنے کو رنگیزوں کی اصطلاح میں غوطہ دینا کہتے ہیں۔ چونکہ غوطے دینے کا فعل دست خانی کے باعث سے قرار پایا ہے اس لئے دست خانی ہی غوطے دے رہا ہے + ہر روز شفق کی حالت میں آفتاب کے غروب ہونے اور صبح کے وقت شفق ہی کی موجودگی میں یاد ہونے کو غوطہ سے تشبیہ دیکر دست خانی کی حرص کی علت قرار دی ہے اس لئے شعر میں حسن تعلق پیدا ہو گئی ہے۔ پنچہ۔ دست۔ حنا صنعت مراعاة النظر ہے۔ حنا اور حنا شفق میں لچھا رنگت باہمی رعایت ہے مہر کو روز سے مناسبت ہے۔ دست کی رعایت روز میں رد اور خانی میں ناسے یعنی گردن بھی ہے۔</p>	<p>روشن اشک گرا دینگے نظر سے اکرن ہے ان آنکھوں سے بھی کچھ کو بھائی دینا</p>

روشن اشک۔ آنسوؤں کی طرح + نظر سے گرا دینگے۔ حقیر کر دینگے۔ ذلیل بنا دینگے + بھائی دیتا ہے۔
 نظر آتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے + (مطلب) مجھے اپنی روتی ہوئی آنکھوں کی حالت سے معلوم ہوتا
 ہے کہ وہ میرے راز محبت کو ظاہر کر کے نظروں سے اُسی طرح گرا دینگے جس طرح آنسوؤں کو گراتی ہیں یعنی
 حقیر اور ذلیل کر دینگے + اشک۔ آنکھیں۔ نظر صنعت مراعاة النظر ہے۔ اس جگہ آنکھوں کی رعایت
 سے بھائی دینے کا محاورہ خوب سوجھا ہے۔ اور روشن میں رو بھی رود اور لفظ آیا ہے + نظر سے گرا لے کر

مجاوردہ میں اشک اور آنکھوں دونوں کی رعایت موجود ہے +

جھوٹ ہی جانوں کا لام اس ہزن لکھان

پہن کر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

کلام - بات + رہزن ایمان - ایمان کو خواب کرینوالا - مجازاً معشوق - کیونکہ وہ عاشقوں کو یاد خدا کی بجائے اپنی یادگاروں میں محو کہتے ہیں + قرآن کا جامہ - قرآن کلام الہی اور دین اسلام کی کتاب کا نام ہے اور اس کا جامہ وہ کپڑا ہے جو قرآن شریف کی جلد پر چولی کے نام سے چڑھایا جاتا ہے + قرآن کا جامہ پہننا - استہوار بنکر آنا - قرآن شریف کے احکام کی پابندی کا دعویٰ کرنا - قرآن جیسا تھا ہونا +

(مطلب) - اگر وہ رہزن ایمان قرآن شریف کا جامہ پہن کر بھی آیت نکالیں اُسے اور اُسکی بات کو سنا نہ سمجھو لگا - خواہ جامہ سے طریقہ مراد ہو یا چولی کے کپڑے کا لباس مراد ہو - مگر جبکہ پہننے یا طریقہ کو ظاہر کرینوالا رہزن ایمان ہے تو وہ متبرک لباس یا طریقہ مکر اور فریب کے سوا کوئی بزرگی ظاہر نہیں کر سکتا - اور اسی خیال سے اُسکی بات کو بیچ نہ سمجھنا درست اور صحیح دعویٰ ہے - کلام - ایمان - قرآن - صنعتِ مراعاتِ النظر ہے - جھوٹ میں کلام کی رعایت ہے - جانوں اور کلام میں نون اور لام بھی کتاب قرآن کی رعایت سے خوب نکلتے ہیں +

یہ تپ غم کی ہے شدت اس تپے بہار کو

یومِ راحت بھی جو حق میں سکے دن بھران

تپ غم - غم کا بخار - وہ تپ جو بیخ کرنے لگے لاحق ہو جائے - یومِ راحت - آرام کا دن - وہ دن جو بخار مریض کو صحت سے گزرتا ہے جیسا باری کے بخار ولے کو تیبہ بخار میں ایک اور چوتھے بخار میں دو دن بیچ میں خالی گزر کر بخار ہوتا ہے - بھران کا دن - وہ دن جس میں بخار اپنا زور دکھاتا ہے اور گرمی کے اجڑے دماغ کی طرف رجوع ہو کر ہوش اور حواس کو بے قابو کر دیتے ہیں +

(مطلب) - لے معشوق تیرے عاشق پر تیری جدائی کا صدمہ ایسا بھاری ہے کہ وصل کا دن بھی اُسکے لئے اطمینان کا دن نہیں ہوتا بلکہ وہ بھران کا سادہ دن ہوتا ہے کہ اُسپر کچھ شوق کی بدحواسی ہوتی ہے اور کچھ پہلے اور کچھ آئندہ جدائیوں کے خیالات کا اثر طاری ہوتا ہے + یومِ راحت سے یومِ وصل اور بھران سے شوق وغیرہ کی بدحواسی مراد ہے - اور یہ صنعتِ استعارہ ہے - تپ - بیمار - یومِ راحت - بھران - صنعتِ مراعاتِ النظر ہے - یوم - دن - مترادف الفاظ ہیں - غم اور شدت میں تپ کی رعایت ہے +

ہو سکے آلودہ دامن پاک دامن کس طرح

لے زلیخا چھوڑ دامنِ یوسف کنعان کا

آلودہ دامن - وہ شخص جس کا دامن ناپاک ہو - گنہگار شخص + پاک دامن - وہ شخص جس کا دامن گنا سے بری ہو - بے گناہ شخص + زلیخا - مصر کے بادشاہ کی بیوی کا نام ہے جو حضرت یوسف کو خواب میں دیکھ کر عاشق ہوئی - اور جب حضرت یوسف اپنے سوتیلے بھائیوں کی نامہ رانی سے ملک کنعان سے

نفلکھر مصر کے بازار میں فروخت ہوئے تو زلیخانے خرید کر اپنا ہم بستر بنا چاہا مگر حضرت یوسفؑ انکار کیا اور زلیخانے کے پاس سے بھاگے۔ اور زلیخانے بھاگتے وقت دامن پکڑ کر روکنا چاہا مگر دامن پھٹ گیا اور حضرت یوسفؑ باہر نکل آئے۔ پھر زلیخانے غضبناک ہو کر انکو ملازم ٹھیکر کر قید کرنا چاہا مگر شاید اسی دباؤ اور تکلیف سے ہم بستر قبول کر لے مگر وہ الزام سے بھی بری ثابت ہوئے + دامن چھوڑ دینا۔ کسی کے پیچھے نہ پڑنا۔ دعوے سے دست بردار ہونا + یوسف کنگال۔ ملک کنگال کا رہنے والا یوسف +

مطلب لے زلیخانے جو بے گناہ ہے وہ مجرم نہیں ہو سکتا اسلئے تو یوسف کا بیچا چھوڑ دے لینے اس دست بردار ہو وہ تیری کوششوں سے اور مجرم قرار دینے سے مجرم ثابت نہیں ہوگا لینے جو نیک و ریگینا ہے وہ گنہگار نہیں بن سکتا + پاک دامن۔ آلودہ دامن صنعت نعدا ہے + زلیخانہ۔ یوسف۔ دامن کنگال قصہ مذکور کے لحاظ سے دہل صنعت مراعاة النظر ہیں + تجنیس محرف مرفوعے پر وہ سے ہو سکے میں ہوس یعنی خواہش اور پاک دامن میں کہ لینے دشمنی زلیخانے کی دو حالتیں جو ناکامی سے پہلے اور پیچھے ہٹنے میں آئیں خوب جھک دکھاری ہیں +

انہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دیکر	جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا
------------------------------------	---

قول کا سچا۔ بات کا پورا۔ اقرار کو نباشنے والا + قول دینا۔ وعدے کرنا۔ اقرار کرنا + ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ قول دینا۔ مضبوط وعدہ کرنا۔ پکا اقرار کرنا + قاعدہ ہے کہ جب کسی سے وعدہ کرتے ہیں اور یہ جملنا منظور ہوتا ہے کہ ہمارا یہ وعدہ بہت ہی مضبوط ہے تو اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے ہاتھ پر رکھ کر وعدہ کرتے ہیں اسی قاعدہ کو ہاتھ پر ہاتھ مارنا اور قول دینا کہتے ہیں +

مطلب معشوق صادق الاقرار نہیں یعنی وہ اپنے وعدہ کو کبھی پورا نہیں کرتا اگرچہ اس نے ہمیشہ ہاتھ پر ہاتھ مار کر قول دیے ہیں مگر کیا ہوا کبھی اقرار پورا نہیں کیا۔ قول۔ سچا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا باہم عاتق ہے

مے آنسو ہمیشہ میں لعل غرق خون	جو غوطہ آب میں تو نے گہرا مارا تو کیا مارا
-------------------------------	--

برنگ لعل۔ لعل کی مانند + لعل ایک بیش قیمت پتھر ہوتا ہے جس کا رنگ چمکدار روشن سرخ ہوتا ہے غرق خون۔ خون میں ڈوبا ہوا + گہر۔ موتی۔ ایک قیمتی شے ہے جو سمندر کی تہ میں سے برآمد کئے جاتے ہیں + آب۔ پانی۔ موتی یا تلوار یا اور کسی چیز کی آبداری کو بھی آب کہتے ہیں +

مطلب میرے آنسو لعل جیسے سرخ ہیں اور ہمیشہ خون میں ڈوبے رہتے ہیں۔ لے موتی تو نے پانی میں ایک غوطہ لگایا تو کیا ہوا تو میرے آنسو دل کی برابر بار آور قیمتی نہیں ہو سکتا + قاعدہ ہے کہ ایک غوطہ کا اثر خفیف ہوتا ہے اور کم رنگ چڑھتا ہے۔ خاص کر پانی میں غوطہ دی ہوئی شے تو تھوڑی دیر کے بعد خشک ہو جانے سے ویسی ہی رہ جاتی ہے جیسی پہلے ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ خون میں ڈوبے

رہنے سے رنگ خوب گہرا سرخ ہو جاتا ہے کیونکہ سرخ رنگ ایک غوطہ بھی بہت کچھ رنگ چڑھاتا ہے + موتی کے درمیان سے نکالے جانے کو غوطہ سے تشبیہ دی ہے۔ اور آنسوؤں کو عرق خون اسوج سے کہا ہے کہ وہ خون کا ایک جز ہے جو غم کی حرارت سے بخار بن کر آنکھوں کے راستے سے نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور ہول سے پانی بن کر ہلکا پڑتا ہے + آنسو کو گول اور سفید آبدار ہونے کی وجہ سے موتی سے تشبیہ دی جاتی ہے اور غمی ہونے کی رعایت سے لعل سے تشبیہ دی جاتی ہے + اس شعر میں آنسو کو بقاؤں جگتا و جھٹا اور آبداری کے موتی پر ترجیح دی ہے + لعل - گہر صنعت مرا عاۃ النظیر ہے + خون - آب - صنعت تضاد ہے + خون میں لعل کی اور آب میں گہر کی رعایت ہے + عرق غوطہ - آب صنعت مرا عاۃ النظیر ہے۔ لعل اور خون کی رعایت سے رنگ میں رنگ بھی اپنا رنگ دکھا رہا ہے + لعل گہر کی رعایت سے ہمیشہ میں شیعنی بادشاہ اور رنگ میں نگ یعنی نگینہ۔ اور گہر میں بقاؤں جگتا محض گھر خوب نکلتے ہیں۔ کیونکہ یہ جو اہرات بادشاہوں کے لائق ہوتے ہیں بقول شخصہ قدر گوہر شہ بداند یا بداند جو ہری + اور نگینوں کے طور پر تخت و تاج وغیرہ میں چڑھے جاتے ہیں اور ان کے خانوں کو گھر کہتے ہیں +

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں | لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا |

شیطان وہی بڑی کافر شہ جو حضرت آدم کو سجدہ نہ کرنے کے جرم میں مجرم اور لعنتی ہو گیا + ہمارا کسی کام میں جان کھپائی - مصرت رہا + مطلب شیطان نے لاکھوں برس خدا کی درگاہ میں سجدے کے مگر اس نے اس تمام عبادت کا صلہ کھودا یعنی ایک سجدہ کے نہ کرنے کی سرکشی سے مجرم بن گیا + یہ شعر عبرت اور نصیحت کے طور پر ہے کہ انسان کی سرکشی سے بچنا چاہئے اور عبادت کو کسی ترک نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ سرکشی اور ترک عبادت ہمیشہ کی عبادت اور صلہ کو کھودتی ہے جس طرح شیطان کا حال ہوا + سر مارنے میں سجدہ کی رعایت بھی خوب ہے کیونکہ سجدہ اہمائی کے کہتے ہیں دیکھو آئندہ قصد کی رعایت سے کہ شیطان سانپ بن کر بہشت میں داخل ہوا اور حضرت آدم کو گہروں کھانے کی ترغیب دی اس شعر میں شیطان کے علاوہ مارا میں مار لینے سانپ اور لاکھوں میں تجنیس تصبیح گہروں بھی موجود ہیں اور سر مارا میں سر لینے سردی کی فصل بھی موجود ہے جس میں گہروں کی فصل تیار ہوتی ہے۔ صنعت سیاق الاعداؤ کے خیال سے ایک - لاکھوں میں لاکھ - سجدہ میں وہ لینے دس بھی ہیں +

ہے دل کی داؤ گھات میں کال چتر بار | کرتی ہے قصد مٹی کی کو چھل نکار کا |

داؤں گھات میں ہے - تاکہ میں ہے - کڑھنے کے ارادے میں ہے + مڑگاں - بلبس + چتریم بار -

معشوق کی آنکھ + مٹی کی اوجھل شکار کا قصد کرنا۔ کسی شے کے پیچھے چھپ کر چھو کرنے کا ارادہ کرنا۔
 چھپ کر دوا کرنے کی تدبیر میں ہونا + مطلب معشوق کی آنکھ پلکوں کی آڑ میں سے عاشق کے
 دل کے لینے کی گھات لگا رہی ہے + پلکوں کی قطار کو مٹی سے تشبیہ سی ہے + شکار کرنا فریفتہ کر لینے
 سے مراد ہے + داؤں گھات - مٹی - شکار - صنعت مراعاتہ النطیر ہے + مڑگاں - چشم - صنعت ملاحظہ
 النطیر ہے + قصد میں صدا اور جھل میں پہل کی صورت ہو یا ہے جو صنعت سیاق الامداد ہے +

بجھنے کی دل کی آگ نہیں زہر خاک بھی ہوگا درخت گور بہ میری چنار کا +

دل کی آگ نہیں بجھنے کی - دل میں جو غم کی گرمی اور آگ لگی ہوئی ہے وہ نہیں دیگی + زہر خاک -
 مٹی کے پیچھے - قاعدہ ہے کہ جب آگ پر مٹی ڈال دیتے ہیں تو آگ بجھ جاتی ہے - یہاں زہر خاک
 قبر میں دفن ہونے سے مراد ہے + چنار کا درخت - ایک درخت ہے جسکے پتے سرخ اور آگ کی
 لپٹ کے مشابہ یعنی ذرا لمبے اور گاؤں دم ہوتے ہیں +
 مطلب - میرے دل کی آگ قبر میں دفن ہو کر بھی نہ بجھ سکی بلکہ اسکی تاثیر سے قبر پر چنار کا درخت
 پیدا ہو جائیگا گویا دل کی آگ کا ٹھہر قبر کے اندر سے چنار درخت کی شکل میں ہوگا + آگ اور پتوں
 کی ظاہری رنگت اور مشابہت کے علاوہ چنار میں لفظ نار بمعنی آگ بھی مطلب کو پورا کر رہا ہے
 خاک میں گور کی اور بجھانے کے خیال سے آگ کی رعایت ہے - آگ کی رعایت سے چنار میں نار
 بھی خوب شعلہ زنی کر رہا ہے +

بغل سے لینگے دلوں کا کدوہ صریح جو بالنگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا

بغل سے نکال لینا - قبضہ کی چیز کو چاک لیجانا - چھین لینا + دل کو نکال لیجانا - دل کو بے تاب کر دینا
 فریفتہ کر لینا + صریح - دیکھتی آنکھوں - ظاہری طور پر - علانیہ + آنکھیں نکالنا غصہ سے ڈرانا -
 دھمکانا + کیسا - یہ کدو ایسے موقع پر اعلیٰ کو ظاہر کیا کرتا ہے یعنی ہم نہیں جانتے وہ کیسا ہے اور کیا
 بات ہے + مطلب - وہ بیٹے معشوق علانیہ دل کو نکال کر لگیا لینے اپنے آپ پر فریفتہ کر لیا - اب
 جو میں اس سے دل کو مانگتا ہوں یعنی بطریق معاوضہ انکے دل کی فریفتگی کا خواستگار ہوتا ہوں
 تو وہ دھمکا کر کہتا ہے کہ کیسا فریفتہ کرنا اور کیسا فریفتہ ہونا میں واقف ہی نہیں + دل نکالنے اور
 آنکھیں نکالنے میں نکالنے کی مناسبت اور خوبی ہے - بغل - دل - آنکھیں تلازمہ جسمی میں داخل
 ہیں - اور انہی رعایت سے مانگا میں مانگ جو سر کے بیچ کی سفید لکیر کا نام ہے - نکال میں گال
 بقاعدہ تخنیں تصحیف - کیسا میں کیسے تخنیں محرف سے اور صریح میں سچ جو اندرونی حالی
 حصول کا جز ہے داخل میں +

ہجوم کرتے ہیں مڑگاں کے بالکے کیسا

ہیں ہے جوگی اگر چشم یا گرد اس کے

جوگی - ہندوستانی فقیروں کا ایک فرقہ ہے جو طرح طرح کے ہتکھنڈوں سے لوگوں کو اپنی کراہی کا معتقد بنا کر ٹوٹتا ہے + معشوق کی آنکھ کو جوگی بھی اسی رعایت کہا ہے کہ وہی طرح طرح کے غمخوروں سے عاشقوں کے دلوں کو اپنی طرف مائل کر کے تباہ کرتی ہے + ہجوم کرنا - غول باندھ کر گردا گرد جمع ہونا + بالکے - جوگیوں کے شاگرد - چیلے + مڑگاں کو بالکے اسوج سے کہا ہے کہ وہ بال کی چیز بھی ہے دوسرے پتلی کے سامنے صف باندھے رہتے ہیں جس طرح جوگی کے گرد اُسکے بالکے جمع رہتے ہیں + مطلب اگر معشوق کی آنکھ ہوگی ہیں تو اُسکے گرد بالکے کیسے ہیں یعنی آنکھ جوگی اور پلکیں بالکے ہیں + جوگی - بالکے صنعت مراعات النظر ہے + چشم - مڑگاں صنعت مراعات النظر ہے + مڑگاں کی رعایت سے بالکے میں بال خوب آیا ہوا ہے - اور کیسا میں سے کیسے خوب نکلتا ہے +

اٹھتا ہے قصہ بعد انفصال کے کیسا

ہماری نقش پر ہنگامہ کیوں پہلے قاتل

قصہ اٹھنا - جھگڑا شروع ہونا - ہنگامہ برپا ہونا + انفصال فیصلہ پانا - معاملہ کا طے ہو جانا جھگڑے کا ٹھک جانا + مطلب - لے قاتل ہماری لاش پر یہ لوگوں کا ہجوم اب کس واسطے ہو رہا ہے قصہ تو طے ہو ہی چکا ہے یعنی میں مار گیا اور عشق کا خاتمہ ہو گیا پھر یہ لوگ جمع ہو کر کیا کرینگے + قاعدہ ہے کہ جھگڑے کے وقت لوگ جمع ہو جاتے ہیں کہ دیکھیں کیا بات ہے - اور جب جھگڑا رفع ہو جاتا ہے تو سب اپنے اپنے زادینے میں اور چلے جاتے ہیں مگر نقش وغیرہ اتفاقیہ حادثے اور واقع کے دیکھنے کو بھی انسان جمع ہو جاتے ہیں - پس شعر کا مدعا اس کیفیت کا اظہار ہے + دوم قاعدہ ہے کہ جنازہ کو بہت سے آدمی ملکر دفن کے لئے لے جاتے ہیں - اس کیفیت کی نسبت کہا ہے کہ مرنے کے بعد اب لوگوں کا اکٹھا ہونا اور یہ جھگڑا کرنا بیفائدہ ہے + نقش - قاتل صنعت مراعات النظر ہے + انفصال میں قصہ کی رعایت ہے - قصہ - ہنگامہ مترادف الفاظ بھی ہیں +

ایسا وہ غیر کے گھر تجھ کو مال کے کیسا

ہزار دم ہیں سے یاد تو نے دیکھا ذوق

ہزار دم یاد ہیں - ہزاروں قریب کی باتیں یاد ہیں - دھوکا دینے کی بہت سی باتیں آتی ہیں - سیکڑوں چالیں جانتا ہے + طالتا - دھوکا دیکر الگ کر دینا - قریب دیکر اپنا بھیجا چھڑا لینا + مطلب - لے ذوق تو نے دیکھا بھی کہ وہ کیسا متکار ہے مجھے دھوکا دیکر وہ قریب کے گھر جا پہنچا + اس شعر میں صنعت تجربہ ہے - اس بحر کا نام محنت مٹمن مجنون مخدوف ہے - ورنہ مفاعلن فعلن مفاعلن فعلن ہے +

سرد مہروں سے فلک ڈال پالا کر بن آگ | نخل سرانزدہ کی طرح سے جل جاؤنگا

سرد مہر۔ وہ شخص جسکو محبت نہ ہو۔ بے محبت۔ کٹر + ٹھک۔ اے آسان + پالا ڈالتا۔ معاملہ کرادینا۔ فلا پیداکر دینا۔ بس میں کر دینا + بن آگ۔ آگ کے بغیر + نخل سرانزدہ۔ سردی کا مارا ہوا درخت۔ پالے کا مارا جلا درخت۔ وہ درخت جو پالا پڑنے پہنے برف کے پٹنے سے ٹھٹھکر سوکھ جاتا ہے اسکی نسبت کہا کرتے ہیں کہ یہ درخت جل گیا + مطلب اے آسان تو بے مروت لوگوں سے پالا نہ ڈال کیونکہ میں انکی بے مروتی سے بغیر آگ کے پالا مارے ہوئے درخت کی طرح جل جاؤنگا + پالا نہ ڈال کا فاعل فلک ہے سرد مہر سے معنی برف کی رعایت بھی مجاہدہ موزوں ہے۔ اور مہر کا لفظ دوسرے معنی سوج کے لحاظ سے فلک سے نسبت رکھتا ہے اسلئے یہ ترکیب صنعت ایہام تناسیب ہے۔ سران کی رعایت سے سرد مہر اور پالا دونوں لفظ خوب آتے ہیں۔ آگ کی رعایت سے جل جانا خوب واقع ہوا ہے۔ نخل کی رعایت سے ڈال یعنی ہٹنا اور تنہیں محرت کا قاعدہ سے بن یعنی جنگ بھی پائے جاتے ہیں۔ آگ کی رعایت سے جل یعنی پانی بھی تضاد کا دم بھرتا ہے۔ صنعت سیاق الاعدا کی رعایت سے فلک میں لک پہنے لاکھ۔ نہ یعنی نہ بمعنی تو پالا کہ بن آگ میں لاکھ۔ سرانزدہ میں وہ یعنی دس موجود ہیں +

جشنِ برگ صفت باغ جہاںیں لے ذوق | کچھ نہ ہاتھ آئیگا تو ہاتھ ہی مل جاؤنگا

جشنِ برگ صفت۔ پتوں کے ہلنے کی مانند + باغ جہاں۔ دنیا کا باغ۔ دنیا کو باغ ٹھیکرایا ہے + ہاتھ آنا فائدہ حاصل ہونا + ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ قاعدہ ہے کہ بعض اشخاص نہایت ہی افسوس کے وقت ہاتھ پر ہاتھ ملکر کہا کرتے ہیں کہ افسوس یہ کیسی بات ہوئی + مطلب اے ذوق اگر تو بس دنیا کے باغ سے کچھ پھل نہ پائیگا تو یہی ہوگا کہ پتوں کی طرح ہاتھ ملتا چلا جائے یعنی افسوس ہی کرتا کرتا مر جائیگا + درختوں کے پتوں کو ہاتھ ملنے سے تشبیہ یہی ہے گویا وہ بھی دنیا پر افسوس کر رہے ہیں + برگ۔ بلخ صنعت مراعاة النظر ہے۔ ذوق میں معنی لطف کے خیال سے جہاں کی بھی رعایت ہے + آئیگا۔ جائیگا صنعت تضاد ہے +

اُس سے تو اور آگ وہ بے درد ہو گیا | اب آہ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا

اور آگ ہو گیا۔ زیادہ بھڑک اٹھا۔ زیادہ غضبناک ہو گیا + بے درد۔ بے رحم۔ ظالم۔ مجازاً معشوق + آہ آتشیں۔ وہ آہ جو آگ جیسی خاصیت رکھتی ہو۔ گرم آہ + دل سرد ہو جانا۔ ایوس ہو جانا۔ بے اس ہو جانا + مطلب معشوق ہماری گرم آہوں کو شکستہ کھاسے رحم کرنے کے اور زیادہ غضبناک ہو گیا اسلئے اب ہماری اُمید آہ کی طرف سے بھی ٹوٹ گئی اور معلوم ہو گیا کہ نقصان کے سوا اُس سے بھی کچھ کام نہ نکلیگا + آگ ہونا۔ سرد ہونا صنعت تضاد ہے۔ آگ میں آہ آتشیں کی رعایت ہے۔ بے درد میں درد اور

دل سرد ہو گیا میں دل اور سرد آہ کے مناسب حال میں + تجنیس نصیحت کے قاعدہ سے دوسرے مصرعے میں آب کا لفظ بھی آگ کے سرد کرنے کے واسطے خوب آیا ہے +

سوا بر کے عاشق جاں باختہ ترا + اڑنے کو پھر کھڑا روش نرد ہو گیا

عاشق جاں باختہ - جان ہار عاشق - وہ عاشق جو معشوق پر جان فدا کر چکا ہو + روش نرد - نزدیکی طبع - نرد چو سر کی گوٹ کو کہتے ہیں + قاعدہ ہے کہ چو سر کی گوٹ پٹنے کے بعد جسے مرجانا کہتے ہیں آئندہ داؤں پر پھر کھڑی ہو جاتی ہے - اور پھر اور گوٹوں کو پیٹنے اور ٹٹنے پٹنے کے کام آتی ہے +

مطلب لے معشوق تجھ پر جان فدا کر نیوالا عاشق یعنی میں سیکڑوں دفعہ ہی جان سے عاجز ہو گیا مگر تیرے عشق کا مقابلہ برابر اس طرح کرتا رہا جس طرح چو سر کی گوٹ پٹی جاتی ہے اور پھر کھڑی ہو جاتی ہے - اس شعر میں عشق کو چو سر کے کھیل سے تشبیہ دی ہے اور عاشق کو گوٹ سے + باختہ میں چو سر کی بازی کی رعایت ہے + مرنا - لڑنا - کھڑا ہونا میں نرد کی رعایت ہے +

جنوں جی دست گرد تھا مانند گرد باد - جہنمک اڑائی پہننے تو وہ گرد ہو گیا

جنوں - لیلے کے عاشق فیس کا لقب ہے + دست گرد - جنگل کی خاک چھانٹنے والا - آوارہ پھر نیوالا + مانند گرد باد - ہوا کے غبار کی مانند - ہوا میں اڑتی ہوئی خاک جیسا + خاک اڑنا - خاک چھانٹنا - آوارہ پھر نرد ہو گیا - خفیف ہو گیا - ناچیز سمجھا گیا - مات ہو گیا +

مطلب - جنوں اڑتی ہوئی خاک کی طرح جنگلوں میں آوارہ پڑا پھرتا تھا مگر جب پہننے آوارہ گردی شروع کی تو ہمارے آگے اسکی کچھ حقیقت نہ رہی + خاک اڑانے کی رعایت سے گرد ہونے کا حادہ دو چند لطف پیدا کر رہا ہے - گویا وہ خود خاک اڑانے دیکھ کر دنگیا کہ اس خاک کے شامل حال ہو کر بڑا ہو جاؤں اور شرمندگی سے بچ جاؤں لیکن اس نے ہمارے مقابلے میں اگر اپنی کچھ بھی حقیقت سمجھی جنوں - دست گرد باد - خاک اڑنا - صنعت مرا عاۃ النطیر ہے + دست گرد میں گرد دوسرے معنی غبار کے لحاظ سے گرد باد کی گرد کا خاک اڑا رہا ہے اور داخل صنعت ایہام تناسب ہے + اس بحر کا نام مضارع - مٹمن - ازب مکفوف محذوف ہے - اور وزن مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ہے +

پانی طیب سے ہے ہمیں کیا بچھا ہوا - ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بچھا ہوا

بچھا ہوا پانی - وہ پانی جو لوہے یا کوری اینٹ یا چاندی کو آگ میں تپا کر بچھا یا جائے - اس قسم کا پانی تپ دق یا سو جن والے یا اور کسی ایسے ہی سخت مریض کو پلایا جاتا ہے + بچھا ہوا دل - ناامید دل - وہ طبیعت جو کسی خواہش یا آرزو کی طرف سے مایوس ہو گئی ہو +

مطلب لے طیب تو ہمیں بچھا ہوا پانی پینے کو کیوں بتانا ہے اس سے کچھ فائدہ نہ ہو گا کیونکہ

ہمارا دل تو اب زندگانی ہی کی طرف سے پھر گیا ہے اور اب چینے کی خواہش نہیں ہی رہی
جانے دے + بچھا ہوا پانی - بچھا ہوا دل دونوں میں بچھنے کی رعایت داخل ہے +

پھر دل میں ہر درد ہوئی تیرے شعلہ زن | تو پھر بھڑک اٹھا یہ فیتلہ جلا ہوا

آہ سرد - ٹھنڈی آہ - ٹھنڈی سانس - ناامیدی کی آہ - وہ آہ جو ٹھنڈی بڑکی ہو یعنی دگنی ہو
سرد کا لفظ اسکی حالت پر بھی دلالت کرتا ہے + شعلہ زن ہونا - بھڑک اٹھنا - اُبھر آنا + بھڑک اٹھنا
روشن ہونا - آپ ہی آپ چراغ کی جتنی کا اُبھر کر زیادہ روشن ہو جانا + بچھا ہوا فیتلہ - بجھی ہوئی بتی
مطلب - میرے دل میں ناامیدی کی آہیں پھر جوش مارنے لگیں - اور آہ جو بجھی ہوئی
بتی کی مانند تھی پھر بھڑک اٹھی + آہ کو فیتلہ سے تشبیہ دی ہے اور آہ کی جوش زنی کو فیتلہ بھڑک
اٹھنے سے تشبیہ دی ہے - فیتلہ کی رعایت سے تو کا لفظ بھی خوب آیا ہے کیونکہ اُسکے دوسرے معنی چراغ
کی ٹیم ہیں + دل - آہ - شعلہ صنعتِ مراعاتِ النظیر ہے - سرد میں بچھنے کی اور شعلہ زن ہونے
میں بھڑک اٹھنے کی رعایت ہے +

اگر آپ جل بچے مگر اس دل کی آگ کو | سینے میں رہنے ذوق نہ پایا بچھا ہوا

جل بچے - عم کھاتے کھاتے مر گئے - رنج اٹھاتے اٹھاتے ناامید ہو گئے - ناامیدیوں سے دل کا
کنول کھل گیا + دل کی آگ - عشق کا اثر - رنج و غم کی تپش + مطلب لے فوق ہم رنج اٹھاتے
اٹھاتے بچھ گئے یعنی مابوس ہو گئے مگر عشق اور محبت کا خیال دل سے نہیں مٹا +
دل - سینہ - صنعتِ مراعاتِ النظیر ہے - آگ کی رعایت سے جل بچنا بھی خوب محاورہ آیا ہے -
جل دوسرے معنی پانی کے خیال سے آگ کے ساتھ صنعتِ تضاد رکھتا ہے اور آپ کا لفظ بھی
تجنیسِ تصحیف سے اپنی آبداری دکھا رہا ہے مگر کا لفظ بھی دوسرے معنی ناکو یا مگر چھپنے کے سبب سے
جل کے ساتھ صنعتِ ایہام تناسب رکھتا ہے - دل - سینہ کے لئے لازمہ جہان کی نظر سے بنایا
ہیں پائینے پاؤں بھی موجود ہے +

فراقِ خلد سے گندم ہے سینہ چاک تنک | الہی ہونہ وطن سے کوئی غریب جدا

فراقِ خلد - جنت کی جدائی + سینہ چاک - وہ شخص جسکی چھاتی پھٹی ہوئی ہو - ٹمکین آدمی + قاعد
ہے کہ بعض دفعہ انتہائے رنج و غم میں چھاتی پھٹنے سے سوچن ہو کر گوشت بھٹ جاتا ہے +
وطن - پیدائش کی جگہ - دیس + غریب - مسافر - بیچارہ +

مطلب - اے خدا کو کسی غریب آدمی کو اُسکے وطن سے نہ نکال کیونکہ وطن سے پھٹنے کا رنج
بہت بڑا رنج ہوتا ہے جیسا کہ گہروں کی حالت سے بھی پایا جاتا ہے کہ اس نے جنت سے الگ ہونے کے

غم میں اپنا سینہ چاک کر رکھا ہے + بہشت کو گندم کا وطن اسلئے کہا ہے کہ یہ دولت بہشت میں تھا اور حضرت آدم کو اسی کے پھل کی ممانعت کی گئی تھی۔ گندم کا دانہ بیج میں سے نکلتا پاتا ہوتا ہے اسے سینہ کے چاک سے تشبیہ دیکر فراق جنت و جد تھیرائی ہے۔ اس لئے شعر میں صنعت حسن قفل ہے + خدا اور گندم میں وطن اور غرب میں باہم مناسبتیں ہیں +

آنکھیں دیدار طلب سے آئی ہیں نکل	دستہ زرگس کا نہیں میرے سر حانے رکھا
---------------------------------	-------------------------------------

دیدار طلب آنکھیں۔ وہ آنکھیں جو کسی کے دیکھنے کا اشتیاق رکھتی ہوں + زرگس کا دستہ زرگس پتھولوں کا ٹمٹھا۔ زرگس کا گلدستہ۔ زرگس ایک قسم کا سفید پھول ہوتا ہے۔ ادبیج میں سے زردی لئے ہوتا ہے۔ اس سے آنکھ کو تشبیہ دیتے ہیں + سر حانا۔ قبر کا وہ سر جس طرف سر ہوتا ہے +

مطلب میری قبر کے سر حانے جو زرگس کا گلدستہ رکھا ہوا ہے اسے گلدستہ سمجھو وہ میری آنکھیں ہیں جو معشوق کے دیکھنے کا اشتیاق میں قبر سے نکل آئی ہیں + آنکھیں۔ زرگس۔ دیدار صنعت مراعاة النظر ہے۔ آنکھوں کی رعایت طلب میں لب۔ دستہ میں دست۔ سر حانے میں سر جمعی تکرار سے ظاہر کرتے ہیں۔ دیدار میں دید یعنی ہاتھ خوب آیا ہے +

پے ناواقف رہ پہلے ہے رہبر موجود	گور سے آگے قدم دیکھو عصا نے رکھا
---------------------------------	----------------------------------

پے ناواقف رہ۔ رستہ نہ جاننے والے کے واسطے + رہبر۔ رستہ بتانے والا۔ آگوا۔ رستہ بتانے کے واسطے آگے آگے چلنے والا شخص + عصا۔ لاٹھی۔ وہ لکڑی جسے ضعیف آدمی سہارے کے واسطے ہاتھ میں رکھتے ہیں + مطلب جو انسان منزل سے ناواقف ہوتا ہے اس کے لئے کوئی نہ کوئی رہبر چلتا ہے جس طرح قبر میں پہنچنے سے پہلے ٹوڑے اور کمزور آدمیوں کی رہبری عصا کرتی ہے + عصا کو رہبر اور ضعیف آدمی کو مسافر اور قبر کو منزل قرار دیکر مطلب نکالا ہے کہ ضعیفی کے زمانہ میں انسان لکڑی بکڑ کر کیا چلتا ہے گویا وہ لکڑی رہبر بنتی ہے کہ قبر میں لیجائے۔ کیونکہ اس عمر کے بعد موت اور فنا ہے + چلنے میں لاٹھی کے جا بجا ٹکینے کو عصا کا قدم رکھنا کہا ہے + رہ۔ رہبر۔ قدم۔ عصا۔ صنعت مراعاة النظر ہے۔ قدم کی رعایت سے پے کا لفظ بھی خوب آیا ہے +

انشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا	سر پر شیطان کے ابل و بھی خیطاں چڑھا
-------------------------------------	-------------------------------------

دولت کا نشا چڑھا۔ دل میں دولت مند ہونے کا غرور سایا۔ دولت مندی کا غرہ ہوا + بد اطوار۔ بدین کینہ + سر پر شیطان چڑھا۔ بڑے کام کرنے شروع کئے۔ بدکاریوں کی نیت ہو گئی +

مطلب کینہ جو قوت دولت مند ہو جاتا ہے تو اس کے گھنٹ میں دل آزار یوں اور بُرائیوں کے کام اور بھی زیادہ کرنے لگتا ہے۔ پس۔ کینہ کا دولت مند ہو نا گویا شیطان کے سر پر شیطان سوار ہو گیا

کہنہ کو شیطان سے تشبیہی ہے۔ نشہ اور شیطان کو دماغ اور سے مناسبت ہے +

عشق کے دھبہ کو بیخیز انسان چڑھا اُسکے قابو پر چڑھا تو بھی نادان چڑھا

دھبہ پر چڑھا۔ قابو میں آگیا۔ داؤں پر چڑھ گیا + قابو پر چڑھا۔ بس میں آگیا۔ داؤں پر چڑھ گیا + نادان۔ بیوقوف۔ انسان سے استعارہ ہے + (مطلب) عشق کے بس میں اور کوئی چیز نہیں آتی یعنی اور سب مخلوقات عشق کے مرض سے محفوظ ہیں لیکن آدمی ہی نے اپنی بیوقوفی کے سبب اس مرض اور تکلیف کو اپنے پیچھے لگا لیا +

چڑھ گیا جبکہ زمین تو سن و حشر اپنا دیکھے افلاک یہ ہم خاکِ بیابان چڑھا

زمین چڑھ گیا۔ سفر طے کرنے کا عادی ہو گیا + قاعدہ ہے کہ بعض شوقین اور ضرورت والے لوگ گھوڑے کو بڑی بڑی منزلیں طے کرنے کا عادی بناتے ہیں اور طریقہ یہ ہے کہ اول روز کچھ دور لیگئے اور واپس آئے غرض اسی طرح روز بروز زیادہ زیادہ دور لیجاتے اور واپس لے آتے ہیں اسی قاعدہ کو زمین چڑھنا یا چڑھنا بولتے ہیں + تو سن و حشر۔ حشر کا گھوڑا۔ حشر کو گھوڑا فرض کر لیا ہے + خاک چڑھانا۔ کسی شے کو غبار سے آنت دینا۔ مٹی سے پاٹ دینا۔ مٹی کے نیچے دبا دینا۔ کسی چیز پر مٹی کی تہ جادینا + (مطلب) اگر ہماری حشر ہیں میدانوں میں لئے پھرنے لگی۔ تو ہم جنگلوں کی خاک اٹھا کر آسمان پر چڑھا دینگے گویا آسمان پر مٹی کی تہ جادینگے + واضح ہو کہ آدھیوں سے جو غبار آسمان پر بھا جاتا ہے اُسے بھی کہا کرتے ہیں کہ آسمان پر غبار چڑھ رہا ہے + زمین۔ افلاک صنعتِ نقاد ہے + زمین۔ خاک۔ بیابان۔ صنعتِ مراعاتِ نظیر ہے۔ زمین چڑھنے میں تو سن کی رعایت بھی ہے اور خاک چڑھانے کے ساتھ بھی مناسبتِ لفظی پائی جاتی ہے +

دیکھے ملت و دیں کتنے کریگا برباد باؤ کے گھوڑے یہ وہ دشمنِ ایمان چڑھا

ملت و دین۔ مذہب اور دین + باؤ کے گھوڑے پر چڑھنا۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ ہوا میں بھر جانا مغرور اور نڈر ہو جانا + دشمنِ ایمان۔ ایمان کو خراب کر نیوالا۔ مرادِ معشوق + (مطلب) وہ ایمان میں خلل ڈالنے والا معشوق آجکل اپنے حسن پر بہت نازاں ہو رہا ہے۔ دیکھے اس غرور کے سبب سے وہ کتنے لوگوں کے دین اور مذہب خراب کرتا ہے + ملت۔ دین۔ ایمان مترادف الفاظ ہیں + باؤ کی رعایت سے برباد میں بادیجے ہوا کا لفظ بھی خوب نکلتا ہے۔ گھوڑے کے لئے ملت میں لت لیئے لات رعایتی لفظ نکلتا،

مصحفِ رخ پر ترے رنگ سنہرا تیرا واہ کیا غیب، سونا سر قرآن چڑھا

مصحفِ رخ۔ چہرہ کا قرآن یعنی چہرہ۔ چونکہ گول چہرہ کو آفتابی اور اُس چہرہ کو جو درمبا ہوتا ہے اُسے کتابی کہتے ہیں۔ اور قرآن شریف ایک منبر کا کتاب ہے اسلئے کتابی چہرہ کو قرآن سے تشبیہ دیکر مصحف

کہتے ہیں۔ سنہ رازنگ۔ کندن ساوکتا ہوا رنگ۔ سرفی لئے چمپئی رنگ + عجم ہندوستان کے دلپند رنگتوں میں چہرہ کی رنگت۔ ایک سرخ و سفید ہے دوسری چمپئی + کسی کا شعر ہے **ہے باغ اس گل کا چہرہ** حال ہوا بی کے شراب + چمپئی رنگے مکئے لگا کندن بنکر + سر قرآن سونا چڑھنا۔ قرآن شریف کی لوح پر سنہری بیل بوٹے بننا۔ اکثر قرآن شریف اور دیگر خوشنما اور عمدہ کتابوں کی پیشانیوں اور لوحوں اور جہدوں پر سولے کا ورق حل کر کے لگایا جاتا ہے اور اسی طریقہ کو سونا چڑھانا بولتے ہیں + (مطلب) تیسرے چہرے کی سنہری رنگت ایسی پیاری معلوم ہوتی ہے گویا قرآن کی پیشانی پر سونا چڑھا ہوا ہے + مصحف قرآن۔ مترادف الفاظ ہیں۔ رخ کے لئے قرآن۔ سونے کے لئے سنہ رازنگ۔ رعایتی الفاظ ہیں۔ رخ اور سربام مناسبت رکھتے ہیں +

جب لڑی آنکھ تیری کوئی مرے دل کے سوا	فوج مرگاہ کے منہ پر سر میدان چڑھا
-------------------------------------	-----------------------------------

آنکھ لڑنا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا + فوج مرگاہ۔ پلکوں کی فوج۔ چونکہ پلکیں برابر فوج کی قطار جیسی ہوتی ہیں اسلئے فوج سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ سر میدان۔ لڑائی کے میدان میں + منہ پر چڑھنا۔ مقابلہ کرنا۔ لڑنے پر تیار ہونا + (مطلب) جب تیری آنکھ مجھ سے دو چار ہوئی یعنی مجھے عاشق بنایا تو تیری پلکوں کی محبت کا اثر دل کے سوا اور کسی عضو پر نہ پڑا۔ دل ہی نے اس کی محبت کی۔ چوٹ کھائی + آنکھ دل مرگاہ۔ منہ۔ سر تلازمہ جسمی صفت مراعاة النظیر ہے۔ لڑی۔ فوج۔ میدان۔ صفت مراعاة النظیر ہے۔ آنکھ لڑنا اور منہ پر چڑھنا فوج کی رعایت سے خوب پہلو بہ پہلو مقابلہ کر رہے ہیں +

ناز سے تانکے ابرو تو لگا تیر نگاہ	چلہ جلد اپنی کماں پر تر سے قربان چھا
-----------------------------------	--------------------------------------

ابرو کوتاہ کے۔ بھنویں چڑھا کر۔ جب کسی شے کو غصہ سے دیکھتے ہیں تو اکثر بھنویں اُپر کو چڑھا کر کھج جاتی ہیں اُسی کو بھنیں تانا کہتے ہیں۔ اور اُس سے غصہ ہونا مراد ہوتی ہے + تیر نگاہ۔ نگاہ کا تیر۔ نگاہ کو تیر اسوجہ سے کہا ہے کہ نگاہ بھی نشانہ پر سیدھے خط میں پڑتی ہے اور تیر بھی سیدھا ہی جاتا ہے۔ تیر زخم ڈالتا ہے۔ معشوق کی نگاہ بھی عاشق کے دل میں بھیرا دی پیدا کرتی ہے جو زخم کا سا نتیجہ ہے تیر کمان سے نکلتا ہے۔ نگاہ کے لئے حلقہ چشم یا ابرو بجائے کمان کے ہے + کمان پر چلہ چڑھانا۔ تیر مارنے کا قصد کرنا۔ جو کمانیں لڑائی میں کام آتی تھیں انہی تانت یا ریشمی ڈوری کا ایک کمان کے ایک سرے میں بندھا ہوا ہوتا تھا۔ اور دوسرا کمان کے دوسرے سرے میں حلقہ کی طرح اٹکا یا ہوا ہوتا تھا جب کمان سے کام لے چکے تھے تو کمان کو جھکا کر وہ حلقہ اندر کی طرف کوٹا دیتے تھے کہ کمان سیدھی ہو جائے۔ اور ہر وقت خمیدہ رہنے سے خراب در زخم نہ ہو جائے۔ اس حلقہ کے اُتارنے کو جلد اُتارنا اور ضرورت تیر زنی کے وقت پھر کمان کو خمیدہ کر کے اُپر کے سرے میں حلقہ اٹکا دینے کو چلہ چڑھنا کہتے ہیں

ترے قربان - تجھ سے صدقہ ہوں - تجھ سے قربان جاؤں - یہ عائد مکمل فرط محبت بلا جاتا ہے +
(مطلب) اے معشوق میں تجھ سے قربان ہوں تو ناز اور انداز کے ساتھ بھنوں تاکہ میری طرف
دیکھ لے + اس شعر میں تیر کمان کے مضمون کو نگاہ معشوق پر مطابق کیا ہے - نظر کو تیر سے ابرو کو
کمان سے تانے کو چلہ چڑھانے سے تشبیہ دی ہے + تیر - کمان - چلہ - صنعت مراعاة النظیر ہے -
ابرو - نگاہ - صنعت مراعاة النظیر ہے + تان کا لفظ ابرو - اور کمان دونوں سے مناسبت رکھتا
ہے + قربان دوسرے معنی گوشہ کمان کے سبب کمان سے مناسبت رکھتا ہے اور داخل صنعت
ابہام تناسب ہے +

دھیان پر میرا نہ مضمون کسی مضمون پر چڑھا	دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے چڑھا خط سوا
--	---------------------------------------

قسمت کا لکھا - تقدیری امر - مقدر کی بات - جو قضا و قدر کی طرف سے قسمت میں لکھ کر لگایا گیا ہو
دھیان پر چڑھنا - سمجھ میں آنا - یاد آنا + کسی عنوان - کسی طرح - کسی ذمہ سے +
(مطلب) دیکھو میری قسمت کیسی بُری ہے کہ میرے پیچھے ہوئے خط کو معشوق نے سو ہی دفعہ پڑھا کر
میرے مطلب کی طرف ذرا بھی توجہ نہ کی - یا میرا مطلب اس کی سمجھ ہی میں نہ آیا + لکھا - پڑھا -
صنعت تضاد ہے + خط - مضمون صنعت مراعاة النظیر ہے + خط کی رعایت سے قسمت کا لکھا خوب
تحریر ہوا ہے + عنوان دوسرے معنی سرفی اور سنا مسکی تحریک کے لحاظ سے خط کے ساتھ صنعت ابہام
تناسب رکھتا ہے + قسمت میں مت بھی دھیان کے لئے اچھا رعایتی لفظ نکلتا ہے +

غمرہ یار کو دی سوئے متلع دل بھان	چور تھا پر نظر بھنی یہ نگہبان چڑھا
----------------------------------	------------------------------------

غمرہ یار - معشوق کی آنکھ کا اشارہ + متلع دل و جان - دل اور جان کی پونجی - دل اور جان کو پونجی
اور سرمایہ قرار دیا ہے + نظر چڑھنا - جانچ میں آنا - معلوم ہونا (مطلب) ہم نے اپنی جان اور دل
معشوق کے غمرہ کی نذر کر دیے یعنی غمرہ کی خوبی پر جان اور دل سے عاشق ہو گئے - اگرچہ غمرہ چور تھا
لیکن ہم نے اُسے پیارا اور نگہبان سمجھ لیا - غمرہ کو چور یا چوری چھپے نظر بازی کرنے کے لحاظ سے کہا ہے
یا اس خیال سے کہ ظاہر میں محبت کی نظر کو ثابت کرتے ہیں اور باطن میں تکلیف دہ ہے یعنی دل کو متقرار
کرتا ہے - اور نگہبان نگاہ ڈالنے اور دیکھنے کی وجہ سے کہا ہے + غمرہ - نظر - صنعت مراعاة النظیر
جان - دل صنعت مراعاة النظیر ہے - چور نگہبان صنعت تضاد ہے + نگہبان کی رعایت سے
نظر چڑھنا خوب آیا ہے +

ایک لے نہیں مڑگاں کو یار دل بھی	پانی سوئے نہ دیا باندھ کے طوفان چڑھا
---------------------------------	--------------------------------------

سوئے نہ دیا چڑھا دینا - حد سے زیادہ مضبوط کر دینا - بے حقیقت امر کو بہت بڑھا کر دکھانا ہر کرنا +

طوفان باندھنا - تہمت لگانا - جھوٹی بات بنانا - جھوٹ کا بل باندھنا + (مطلب) ہمارے آنسو ابھی پکوں تک بھی نہیں آئے۔ لیکن ہمارے رونے کو دوستوں نے جھوٹ کے پل باندھ کر جا بجا مشہور کر دیا + انک کے لئے سونیرہ پانی چڑھانا اور طوفان باندھنے کے محاورے ابھی مناسب سے آئے ہیں - پانی کے لئے طوفان رعایا جی لفظ ہے +

حضرت عشق کی درگاہ میں آ کر ارفع فوق	دل دین دیتے ہیں سب گبر و مسلمان چڑھا کے
-------------------------------------	---

حضرت عشق کی درگاہ - متبرک عشق کا دربار + گبر - آتش پرست + (مطلب) لئے ذوق عشق حضور میں خود مسلمان ہوں خواہ آتش پرست ہوں سب ہی لوگ اپنے اپنے دل اور مذہبوں کو بطور نذر چڑھا دیتے ہیں یعنی عشق میں مبتلا ہو کر کافر ہوں یا دیندار سبھی اپنے دل اور دین کو خراب کر دیتے ہیں + گبر - مسلمان صنعت تضاد ہے + دل میں عشق کی اور دین میں مسلمان کی رعایت ہے

ایر چرگی میں لیا اُس نے پہلے جان عدو	رشتک سیکرے دلیس کیا کیا چٹکیاں لڑو لگا
--------------------------------------	--

پہلے جان عدو - دشمن کی جان لینے کے واسطے - رقیب کے مارنے کی غرض سے + رشتک - حسد - کسی شخص کی حالت کو اچھا سمجھ کر یہ خیال کرنا کہ یہ حالت میری ہوئی + دل میں چٹکیاں لینا - لالچ دانا بیکار کرنا + (مطلب) معشوق نے رقیب کے مار ڈالنے کے لئے جب تیر کو جنگی میں لیا تو رشتک نے میرے دل میں بیکاری پیدا کر دی + اس شعر میں رشتک دو چیزوں سے منسوب ہو سکتا ہے اول دشمن سے دوم تیر سے + ہر شخص اپنے اپنے مذاق کے موافق معنی لے سکتا ہے + عدو کی حالت پر تو رشتک اسوجہ سے ہو سکتا ہے کہ وہ ہلاک ہو کر عشق کی تمام تکلیفوں سے آزاد ہو جائیگا اور معشوق کے مقتول اور جاں نثاروں میں سے شمار ہونے لگیگا + تیر کی حالت پر اسوجہ سے ہو سکتا ہے کہ معشوق اُس سے دشمن کو ہلاک کرنا ہے - اگر تیر کی بجائے میرے ذریعہ سے ہلاک کرنا تو عداوت اور بدلے کا لطف زیادہ حاصل ہوتا یا جس طرح معشوق نے جنگی میں تیر لیا ہے اُسی طرح وہ اپنی جنگی میں میرا دل لیتا یعنی مجھے لطف و کرم سے خوش رکھتا + تیر - جنگی - جان - عدو - دل - تلازمہ مخالفت و ہلاکت کی وجہ سے صنعت مراعاة النظیر تیر جنگی میں لینے کے ساتھ دلیس چٹکیاں لینے کا محاورہ تشبیہی رعایت رکھتا ہے +

نام میرا نکلے مجنوں کو جمائی آگئی	بید مجنوں کو دیکھ کر انگریزیاں لینے لگی
-----------------------------------	---

مجنوں لینے کے عاشق قیس کا لقب ہے + جمائی آگئی - سستی چھائی - نشہ کے اتار یا نیند اور سستی کے وقت منہ کھو کر جو سانس لیا جاتا ہے اُسے جمائی کہتے ہیں + بید مجنوں - درخت بید کی ایک قسم کا نام ہے جسکی شاخیں لمبی لمبی اور بٹکی ہوتی ہیں اور ہوا سے چار طرف کو پھیل پھیل کر گرتی اور سستی ہیں - گویا کوئی انگریزیاں لے رہا ہے - اُس درخت کی وضع پر نیاں اور درخت خیز ہوتی ہے + انگریزیاں لینا - ہاتھ

پھیل کر بدن تانے کو انگریزائیاں لینا کہتے ہیں۔ انگریزائیاں بھی سستی اور رخا رکے وقت لیتے ہیں +
 (مطلب) میرا نام سنکر مجنوں کا نشہ ہرن ہو گیا اور سپر سستی چھا گئی کہ یہ شخص مجھ سے بھی زیادہ ^{حشود}
 اور عشق کا پورا ہے اور میری حالت کو دیکھ کر بید مجنوں سست ہو گیا کہ یہ تو مجھ سے بھی زیادہ ڈابلا پتلا
 اور پریشان حال شخص ہے + مجنوں کی رعایت سے بید مجنوں میں مجنوں تجنیں نام ہے + جمائی۔
 انگریزی۔ صنعت مراعاة النظر ہے + انگریزی کی رعایت بید میں یہ لینے کا تھ خوب نکلتا ہے +

ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک + یہ بلا میں کس کی باغ لے باغبان لنگوٹا

غنچوں کا چٹکنا۔ کلیوں کے کھلنے کی آواز + انگلیوں کی سی چٹک۔ انگلیوں کے چٹکنے کی آواز کی مانند۔
 چٹک وہ آواز ہے جو کھینچنے اور موڑنے سے انگلیوں کے جوڑوں میں سے نکلتی ہے + بلا میں لینا ہندوستان
 کی عورتوں میں یہ دستور ہے کہ جب انکا کوئی عزیز دور دراز سفر سے آتا یا روانہ ہوتا ہے تو اپنے ہاتھ اس کے
 سر تک لپکا کر اور پھر اپنے ہاتھ پر رکھ کر انگلیوں کو موڑتے اور دباتے ہیں جس سے انگلیوں کے چٹکنے کی آواز
 پیدا ہوتی ہے۔ اس طریقہ کو بلا میں لینا کہتے ہیں اور اس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ اس شخص کے سر کا
 بوجھ بار اپنے ذمہ لیدیا یا اس کی بلا میں اپنے سر لے لیں +

(مطلب) لے باغبان کلیوں کے چٹکنے کی آواز جو انگلیوں کے چٹکنے کی مانند نکل ہی ہے تو یہ باغ کس شخص کی
 بلا میں لے رہا ہے + اس شعر کا مافی الضمیر یہ ہے کہ باغ میرے معشوق کی بلا میں لے رہا ہے۔ معشوق
 کو باغ کا پیارا اس لئے کہا ہے کہ اکثر گل یا گلزار سے تشبیہ دیتے ہیں اور وجہ مولف کے اس شعر سے ظاہر ہوتی
 ہے کہ زلف سنبھل چیم رگس سرو قامت لالرو + ہے مرے دلدار میں نقشہ عیاں گلزار کا + غنچوں کی
 چٹک کو انگلیوں کی چٹک سے تشبیہ دیکر اور بلا میں لینے کی علت ٹھیکر صنعت حسن نقل پیدا کی ہے +
 غنچہ۔ چٹک۔ باغ۔ باغبان صنعت مراعاة النظر ہے۔ بلا میں لینے میں انگلیوں کی رعایت اور مناسبت

جس نے کی اس میکہ سے میں جیت سب + وہ قدم تیرے بس لے پیر میں لینے لگا

میکہ۔ شرا سجانہ۔ مجازاً دینا + جیت دست سب۔ ٹھلکا کے ہاتھ کی معیت + اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے
 ہاتھ پر رکھ کر باندھا عت رہنے کے اقرار کرنے کو جیت کرنا کہتے ہیں۔ دست سب سے لٹے کی ٹوٹی یا محضر
 لوٹا مراد ہے اور دست سب کو جیت شرا بخوری کا عادی ہونا مراد ہے + قدم لینا۔ عزت کرنا۔ تنظیم کرنا۔
 جب کسی شخص کی نسبت اپنی عاجزی اور اس کی عظمت کا انہما مشغور ہوتا ہے تو بعض اشخاص جبکہ اگر اس
 شخص کے قدموں پر گر پڑتے ہیں یا اپنے ہاتھوں سے اس کے پاؤں کو چھوتے ہیں اس طریقہ کو قدم لینا کہتے
 ہیں + پیر مغال۔ شرا سجانہ کا ہتھم۔ مجازاً آمد +

(مطلب) اس شعر کے دو معنی ہیں اول زمانہ۔ دوم زمانہ + زمانہ مطلب یہ ہے کہ اسے پیر مغال

یہی ہنتم شرابخانہ جسے تیرے شراب خانہ میں شراب کی عادت پڑ گئی وہی نشہ سے مجھم مجھم کر تیرے پاؤں میں گرنے لگا گویا تیری قدر و منزلت کرنے لگا + اس صورت میں قدم لینا مجھم مجھم کر گرنے کی رعایت سے خوب موزوں ہے + زائد اہم مطلب یہ ہے کہ اس دنیا میں جس شخص نے وضو کرنے اور پاک رہنے کی صفت اختیار کر رکھی ہے وہ اپنے دل میں تیری محبت اور یاد رکھنا اور عبادت کرتا ہے۔ اس صورت میں قدم لینا سجدہ کرنے کی رعایت سے ویسا ہی موزوں ہے۔ میکدہ۔ سبزو۔ پیرمٹھاں صنعت مراعاة النظر ہے۔ دست۔ قدم صنعت تضاد ہے۔ قدم کی رعایت سے پیر کا لفظ بھی خوب ہے جو پیر کا نہیں ہے

موت اُسکو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور

یوں ترا بیمار غم جو بچکیاں لینے لگا

موت یا گور کا یاد کرنا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ مرنے کی تیاری + خدا جانے۔ خدا ہی کو معلوم ہے۔ یہ فقرہ مشتبہ اور غیر تحقیق امر کے ساتھ بولا جاتا ہے + بچکیاں آنا۔ اکثر مزاج میں شکی پیدا ہونے سے بچکیاں آنے لگتی ہیں۔ عموماً اسکا علاج پانی پینا یا غور و فکر میں مبتلا کر دینا ہے جب کوئی مریض قریب مرگ ہوتا ہے تو اُسکو بھی دم توڑنے کے وقت بچکی لگ جاتی ہے۔ ایسی بچکی کو موت کی بچکی کہتے ہیں۔ بعض شفا حاصل عقیقہ ہوتا ہے کہ جب کوئی کسی کو یاد کرتا ہے تو یاد کئے ہوئے شخص کو بھی بچکیاں آتی ہیں ایسی بچکی کو یاد گاری کی بچکی کہتے ہیں + (مطلب) اے معشوق تیری جدائی کے غم میں بیمار پڑے ہوئے تھیں کہ جو بچکیاں آنے لگی ہیں تو اُسے موت اور قبر دونوں میں سے کون چیز یاد کر رہی ہے یعنی مرنے کی تیاری معلوم ہوتی ہے + موت۔ گور۔ بیمار۔ بچکی صنعت مراعاة النظر ہے۔ یاد اور بچکی میں بھی مناسبت ہے جانے میں جان کا لفظ بھی خوب لکھتا ہے +

پہنچا آب تیغ قاتل تا بہ سراپچا ہوا

لے دل مجروح لے تو غسل کرا چھا ہوا

آب تیغ قاتل۔ قاتل کی توار کی دھار + تا بہ سر۔ سرتک + دل مجروح۔ زخمی دل۔ وہ دل جو صدمہ عشق اور رنج و فتنہ سے مضمحل ہو + غسل کرنا۔ نہانا۔ بیماری سے صحت پانے کے بعد کثافت اور میل دھو کر لے کی غرض سے نہانا + اچھا ہوا۔ پہنچے مصرعہ میں ”خوب ہوا“ دوسرے مصرعہ میں ”تندرست ہو گیا“ مطلب خوب ہوا کہ معشوق کی عوار کی آب لینے دھار سرتک پہنچی۔ گویا سر کے کٹنے میں اب یادہ دیر نہیں رہی۔ پس اسے دل غسل کر لے کہ تجھے صحت حاصل ہو گئی یعنی اب تو مرکز عشق کی تمام رنجوں اور تکلیفوں سے آزاد ہو جاؤ گا جو صحت کا نتیجہ ہے + سرتک آب کے پہنچنے میں غسل کی پوری رعایت ہے۔ اور غسل صحت اور موت دونوں سے مناسبت رکھتا ہے۔ آب دوسرے صفحے پانی کے ٹٹا سے غسل کے ساتھ مناسبت اور صنعت اہتمام رکھتا ہے۔ آب۔ تیغ۔ قاتل۔ سر مجروح صنعت مراعاة النظر ہے۔ مجروح میں رد اور قاتل میں تل اور پہنچا دوسرے معنی کلائی کے سبب ہے۔ دل اور سر وغیرہ

تلازمہ جسمی کے خیال سے رعایتی الفاظ ہیں + آب تیغ میں ا۔ بے۔ تے میں حرفوں کے نام جنہیں مرفوع سے خوب سلسلہ دار کہتے ہیں +

بندھ گیا اُس موکر کا جبکہ مضمون کمر ہو گئی مضمون میں وقت شعر پر اچھا ہوا

موکر وہ شخص جس کی کمر بال جیسی باریک ہو۔ ایشا بانی معشوق کی کمر کو بھی مبالغہ لے دیا یہی عفا صفت بنا ہے جیسا کہ مضمون دروہل اور تن عاشق کو گرم کر دیا ہے + مزلت سے مومے مکر کا وصف تن تو اس کا وصف + وصف وصال پاتے ہیں وصف دہاں میں ہم + مضمون مکر کا بندھ جانا۔ مکر کی تعریف کا مضمون شعر میں موزوں ہو جانا + دقت۔ باریکی۔ مشکل + (مطلب) ہاں جیسے باریک کمر والے معشوق کی کمر کی تعریف میں موزوں کرنے سے اگرچہ مضمون میں باریکی اور مشکل پیدا ہو گئی لیکن شعر بہت اچھا لگتا دقت میں مواد مضمون دونوں کی رعایت ہے۔ شعر ہاں کو بھی کہتے ہیں اسلئے وہ موکر رعایت سے خوب آیا ہے +

آریہ گدا دشت میں لیے تیرا ناکہ کے کام ہو گیا مجنوں جو کا نٹا سو کھرا اچھا ہوا

لیلی۔ لے لینے۔ یہ ایک عورت کا نام ہے جس پر قیس ثعلب بہ مجنوں عاشق تھا + ناکہ۔ سائیلی۔ سواری کی اونٹنی + سو کھرا کا نٹا ہو جانا۔ ڈبلا ہو کر کانٹے کی مانند لاغر ہو جانا۔ بہت ہی دلا ہو جانا + (مطلب) لے لیلی مجنوں جو تیری جدائی میں سو کھرا کا نٹا بن گیا ہے تو وہ کا نٹا تیری سواری کے ناکہ ہی کے کھانے کے کام آجائیگا + دشت مجنوں سے اور کا نٹا دشت اور ناکہ سے مناسبت رکھتا ہے کیونکہ اونٹ اکثر لیکر وغیرہ جیسے کانٹے دار چیزیں کھاتا ہے۔ کام کا لفظ بھی اس جگہ بیکار نہیں یعنی تالو کے لحاظ سے ناکہ کی رعایت رکھتا ہے اور داخل صنعت ایہام ہے + دشت۔ لینے۔ ناکہ۔ مجنوں تلازمہ قصہ کے لحاظ سے صنعت مراعاة النظر ہے۔ دیکھو! لیلی اس جگہ لینے اٹھالے بھی پڑھا جاسکتا ہے لینے مجنوں کا نٹا سو ہو گیا ہے تو اٹھالے جنگل میں ترے ناکہ کے کام آجائیگا +

کیمیا میری طرقت اور اُس لبر کا دل واہ وا جذبِ محبت کا اثر اچھا ہوا

دل کچ جانا۔ دل مٹ جانا۔ دل پھر جانا۔ دل زیر ہو جانا۔ دل میں نفرت پیدا ہو جانا + دگر۔ دل کو اپنی طرف مائل کر لینے والا۔ معشوق + واہ وا۔ یہ کلمہ اکثر طعن یا تعریف کے موقع پر بولتے ہیں اور اس کے معنی خوب اور بہت خوب کے ہیں + جذبِ محبت۔ محبت کی کشش۔ وہ اثر جو ایک محبت دوسرے کے دل میں بھی محبت پیدا کرے + اچھا ہوا۔ خوب ہوا۔ بطریق طعن آیا ہے +

(مطلب) معشوق میری محبت کا حال سن کر اور بھی زیادہ مجھ سے متنفر ہو گیا۔ یہ میری محبت کا اثر خوب آٹھنا ہوا + قاصد یہ چاہتا ہے کہ جب کوئی شخص سنے کہ اُس سے کوئی دوسرا محبت رکھتا ہے تو مسکے

بھی اپنے محبت کرنے والے سے محبت پیدا ہو جائے اس لئے اکثر باعث تعجب ہوا + دلبر۔ دل جذب محبت باہم مناسبت رکھتے ہیں اور داخل صنعت مراعاتہ النظر ہیں۔ محبت اور اثر کی رعایت سے دائیں آہ بھی خوب نکلتی ہے +

قتل کرنا ہے ترا بسل سے یہ کہنا کہ لو | **اب کو دامن بھی ہوا لو ہو سے ترا چھا ہوا**

قتل کرنا ہے۔ مارے ڈالتا ہے۔ دل کو بہت ہی پیارا معلوم ہوتا ہے + بسل۔ زخمی + لو ایک کلمہ ہے جو متوجہ کرنے کے واسطے اکثر محاورہ میں بولا جاتا ہے۔ بعض دفعہ اُس کے ساتھ شروع میں لفظ (دلے) بھی زیادہ کر دیتے ہیں + لو ہو۔ خون۔ لہو + دامن کا لہو سے تر ہونا۔ قتل کا مواخذہ دارمغیرنا + عشق میں عاشقوں کی بڑی تمنا ہوتی ہے کہ معشوق انکے خون کا مرکب دل مواخذہ دار قرار پائے + (مطلب) لے معشوق تیرا یہ کہنا کہ ایسا ہوا چھا ہوا کہ میرا دامن تیرے خون سے تر ہو گیا مجھ بسل کو بہت ہی پیارا معلوم ہوتا ہے + قتل کرنے کا محاورہ معشوق قتل کی رعایت سے خوب آیا ہے کیونکہ شعر کا مضمون بھی ہے کہ معشوق عاشق کو قتل کرنے کے بعد اپنے دامن کو خون میں لٹھا ہوا پا کر کہتا ہے کہ لے لو اب تو اچھا لیئے اتنی تیری آرزو پوری ہو گئی کہ میرا دامن تیرے خون سے تر ہو گیا + قتل۔ بسل۔ لہو۔ دامن۔ صنعت مراعاتہ النظر ہے۔ اچھا ہوا۔ قتل کرنا ہے کے مقابلہ پر صنعت تضاد کی جھلک دکھ رہا ہے +

وہ مست ناز لیکر مجھے میرے غیشہ دل کو | **ہوا غوش اسقدر رگو یا کہ ہاتھ مسکے حلق**

مست ناز۔ وہ شخص جو اپنے ناز اور انداز کی اداؤں پر مغرور ہو جاوے اپنی آن بان پر لوٹ ہو۔ مراد معشوق + شیشہ دل۔ عاشق کا دل۔ عاشق کے دل کو شیشہ اس قدر قرار دیا ہے کہ جیسا شیشہ نازک ہوتا ہے کسی چیز کی ٹھیس سے ٹوٹ جاتا ہے ویسا ہی نازک عاشق کا دل بھی ہوتا ہے کہ معشوق کی ذرا سی کج ادائی یا بے پروائی سے ٹوٹ جاتا ہے یعنی ایسی اور نا اُمید می طاری ہو جاتی ہے + حلق۔ ایک شہر کا نام ہے جو ملک شام میں واقع ہے اور وہاں کا شیشہ ور آئینہ بہت مشہور ہے + ہاتھ آنا۔ قبضہ میں آجانا + مطلب وہ معشوق میرا دل لیکر لینے مجھے اپنا عاشق بنا کر ایسا خوش ہوا ہے گویا اُسکے قبضہ میں حلق کاٹا آ گیا ہے + شیشہ میں مست و حلق کی رعایت کیونکہ شراب جسکے پینے سے مستی لاحق ہوتی ہے اُسکے بوتل کو بھی شیشہ کہتے ہیں اور حلق شیشہ مشہور ہوتا ہے۔ دل اور ہاتھ جہانی تلازمہ اور صنعت مراعاتہ النظر ہے + گویا سے لفظ گویا لینے کا لئے والا مست اور شیشہ کی رعایت سے جو سامان محل عیش پرستی ہے خوب نکلتا ہے + تلازمہ جیسی ماتھے وغیرہ کی رعایت سے بقاعدہ نجینس تصبیغ مشیت اور بقاعدہ نجینس مرفوع میں سے لب بھی نمایاں ہیں +

عجب جاں منظر ہو ٹوٹا ہوا وہ شوخ کربلا | **اگر جہلم کو بھی آیا تو ہم جا نیگے اب آیا**

محبت - بیفائدہ + منتظر ہونا - کسی کی راہ نہ کھنا - کسی کے انتظار میں بیٹھنا + جان کا ہونٹوں پر ہونا - جان کا نکلنے کے قریب ہونا - مرنے کے قریب ہو جانا + شوخ - شریر - فتنہ - مجازاً معشوق + کب آیا - نہیں آئیگا - ہرگز نہیں آئیگا + چہلم - چالیسواں - وہ دن جبکہ مرنے کے تقریباً چالیس دن بعد مرنے کی فاطحہ دلائے یہاں یعنی اس کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے عزیزوں اور غریبوں کو کھانا کھلاتے اور خیرات دیتے ہیں + مطلب - میری جان جو ہونٹوں پر آکر رکی ہوئی ہے اور نکلتی نہیں تو وہ معشوق کے آنے کی منتظر ہے اور یہ انتظار بیفائدہ ہے کیونکہ وہ آئیگا نہیں - اگر وہ چالیسویں پر بھی آگیا تو سمجھنا چاہئے کہ بہت جلدی آگیا یعنی وہ اس وقت بھی شاید ہی آئے +

آمارا تو نے تو سر تن سے اس شام کے لئے کا | اسے احسان بانوں میں سر میں تنکا آتا ہے

سر تن سے آمارنا - بدن سے سرا لگ کر دینا - سر کاٹ لینا + شامت کا مارا - آفت رسیدہ - وہ شخص جس پر مصیبت پڑی ہوئی ہو + اسے کلہ نذا - او - یہ لفظ اکثر بغیر منادی بولا جاتا ہے - سر سے تنکا آتا نا گھاسن چھوٹس کا کوئی تنکا جو سر پر پڑا ہو اسے الگ کر دینا - تھوڑی سی مدد کرنا + مطلب - لئے معشوق میں تو وہ شخص ہوں کہ اگر کوئی میرے سر سے ایک تنکا بھی آتا رہے تو میں اس کا احسان ہوتا ہوں جبکہ تو نے میرے تن پر سے سر کا بوجھ آتا رہے بیٹے قتل کر کے عشق و محبت کی تکلیفوں سے چھڑا دیا ہے تو میں میری اس بڑی مہربانی کا احسان ضرور اٹھانگا + سر - تن - صنعت مراعاة النظیمہ سے سر سے احسان کا نٹنے کے محاورہ میں سر تن سے آتا نٹنے کی رعایت خوب ہے +

نہ پکڑیں مہن لیاں گرواب ہلا میں ہم | کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارا

دامن پکڑنا - ذریعہ اور وسیلہ چاہنا - کسی کی مدد کا خواستگار ہونا + ایساں ایک بوال کا نام ہے جسکی خدمت منجانب خدا سمندروں اور دریاؤں کے متعلق ہے + گرداب ہلا - مصیبت کے بھنور - گرداب یا بھنور وہ جگہ ہے جہاں دریا کا پانی چکر کھا کر بہتا ہو - ایسی جگہ پر پاکت کا بہت بڑا اثر دیکھنا ہوتا ہے - ڈوب مرنے - پانی میں غرق ہو جانا - شرمندہ ہو کر مرنا + سہارے کا بیتنا - کسی کے ذمہ پر گزر کرنا - کسی دوسرے کی امداد سے زندگی بسر کرنا +

مطلب - ہم ایسے غیرت اور بہت والے ہیں کہ سہارے کی زندگی کو ڈوب کر مرنے سے بھی بدتر سمجھتے ہیں اور اسی خیال کی غیرت سے اگر ہم بھنور میں مبتلا ہو کر ڈوبتے ہوں تب بھی حضرت الیاس کی مدد کو منتظر نہ کرتے بلکہ اُنکے ذریعہ سے بچ جانے کی نسبت ڈوب مرنے ہی کو اچھا سمجھیں گے + ایساں - گرداب - ڈوب کر مرنے - سہارے کا جینا صنعت مراعاة النظیمہ ہے - ڈوب کر مرنے - سہارے کا جینا صنعت نقصان ہے - بدتر میں تر یعنی بھیگا ہوا اور الیاس میں یاس بھی مضمون شعر کی رعایت سے اچھے الفاظ نکلتے ہیں

مری منزل میں ماہ سیرج السیرج مہوش خواص اسکا ہر گھر میں شمنوں کے قتل ہے

منزل - گھر - وہ آسمانی برج جو ستاروں سے علاوہ رکھتے ہیں + ماہ سیرج السیرج - جلدی سے گزرا جاتا ہے چاند - وہ چاند جو بہت جلدی غروب ہو جاتا ہے - چاند کو سیرج السیرج اسلئے کہتے ہیں کہ اسکی گردش بہت اور ستاروں کے زیادہ تیز ہے + مہوش - چاند جیسا معشوق + خواص - خاصیت - اثر - عادت قطب - تارا - وہ تارا جو قطب شمالی پر واقع ہے اور کرہ زمین کی گولائی اور گردش کی وجہ سے وہ ستارا ہمیشہ اور ہر وقت ایک ہی جگہ پر نظر آتا رہتا ہے بخلاف اور ستاروں کے کہ وہ مختلف مقاموں اور سمتوں میں نکلتے ہیں اور غروب ہوتے نظر آتے ہیں +

(مطلب) معشوق میرے گھر آکر تو ماہ سیرج السیرج جیسا بن جاتا ہے کہ اوھر آتا ہے اور آتے ہی چلا جاتا ہے اور جب وہ دشمنوں یعنی رقیبوں کے گھر جاتا ہے تو وہاں قطب تارا بن جاتا ہے کہ وہاں سے پھر کہیں جاتا ہی نہیں جب دیکھو اسی کے گھر میں موجود ہے - مہوش کا چاند بھی ماہ کی رعایت سے خوب چمک رہا ہے - گھر منزل کا مترادف ہے - قطب - تارا - ماہ سیرج السیرج - منزل - خواص - سب باہم مناسبت رکھتے اور داخل صنعت مراعاة النظم ہیں +

اٹھلکنا ہے مثال اٹھ تبسج کیوں منکا کہ جب ٹھہر اسفر دینا سے کیا کام استخارہ

اٹھلکنا - اپنی جگہ سے سرکنا - ایک طرف کو تھک جانا + مثال - دائرہ تبسج - تبسج کے دانہ کی طرح کالا نکلنے کی مانند + منکا - گردن کی وہ پڑی چپیر سر کا بوجھ ٹلا ہوا ہے - مرنے وقت گردن لٹک جاتی ہے اور سر کسی ایک طرف کو تھک جاتا ہے اسے منکا اٹھلکنا کہتے ہیں - تبسج کا دانہ + سفر ٹھہرنا - سفر کا قرار پا جانا - روانگی کا ارادہ کرنا + دینا سے سفر کرنا - مرجانا - رخت کرنا + استخارہ - فال - شگون + اہل اسلام میں قاعدہ ہے کہ جب کسی مشکل کام کرنے یا سفر کو جانے کی نسبت کوئی معقول وجہ اور عمدہ مشورہ ہم نہیں پہنچتا اور نفع و نقصان کے خیال سے طبیعت اس کام کے ترک یا اختیار کرنے میں سے کسی ایک طرف کو زیادہ تامل نہیں ہوتی تو اسوقت اللہ تعالیٰ کے حکم اور مشائخ کے دریافت کرنے کے لئے اسکی طرف رجوع کرتے ہیں - اور اسکے کلام پاک کی برکت سے مدد طلب کر کے دودھ تبسج کے کچھ دانے باقی دانوں سے علیحدہ کرتے ہیں پھر انھیں شمار کرتے ہیں - اگر وہ دانے ہر دو دفعہ شمار میں جھٹکتے ہیں تو اس کام کو مطمئن ہو کر ترک کرتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ اس کام کا کرنا ہمارے حق میں مضرت ہوگا اور اگر دونوں دفعہ طاق پچھتے ہیں تو یہ سمجھتے ہیں کہ اس کام کو ضرور کرنا چاہئے - نتیجہ فائدہ مند ہوگا اگر ایک دفعہ جنت اور ایک دفعہ طاق ہوتے ہیں تو اس کام کے کرنے نہ کرنے کا اختیار ہوتا ہے اور اسے کرنے نہ کرنے میں نفع و نقصان کی صورت مساوی سمجھی جاتی ہے +

مطلب دینا سے سفر کرتے یعنی مرنے وقت جو گردن کا منکہ تسبیح کے والے کی طرح ڈھسکتا ہے تو اسے استخارہ کے دیکھنے کی کیا ضرورت ہے کیونکہ موت کوئی اختیار ہی فعل نہیں۔ منکہ ڈھسکنے کو دائرہ تسبیح کے ڈھسکنے سے تشبیہ ہی ہے گویا استخارہ دیکھا جاتا ہے۔ استخارہ۔ تسبیح۔ دانہ۔ سفر باہم مناسبت رکھتے ہیں اور داخل صنعت مراعات النظر ہیں۔ منکا دوسرے معنی دانہ کی رعایت تسبیح سے مناسبت رکھتا اور اسلئے صنعت ابہام تیار ہے +

فقط تار نفس کا ذوق خط جادہ کافی ہے	پلے عمر رواں کیا چاہئے رستا گوارے کا
------------------------------------	--------------------------------------

فقط۔ بس + تار نفس سانس کا تار۔ سانس کو متصل آمدورفت کی وجہ سے تار کہا ہے۔ ذوق شاعر تخلص ہے یعنی لے ذوق + خط جادہ رستہ کا خط۔ رستہ کا طول + کافی۔ پورا۔ بہت + پلے عمر رواں گزرتی ہوئی عمر کے واسطے۔ جاتی ہوئی زندگی کے لئے + گزارے کا راستہ۔ زندگی بسر کرنے کا ڈھنگ عمر ٹیکر کرنے کا ذریعہ۔ وجہ معاش + مطلب لے ذوق دن کاٹنے کے واسطے گزارے کا راستہ اور کیا جاتا جو سانس کی آمدورفت کا راستہ بنا ہوا ہے یہی کافی ہے یعنی سانس ہی کو قیمتی اور قابل قدر جانا چاہئے اور اسے عبت مشغلوں میں صرف نہ کر کے ریاضت و عبادت وغیرہ جیسے کارآمد باتوں میں صرف کرنا چاہئے اسی سے اپنی وجہ معاش پیدا ہو سکتی ہے + تار نفس کو خط جادہ سے تشبیہ ہی ہے۔ گزاریکا راستہ بھی خط جادہ کا راستہ بتا رہا ہے۔ عمر رواں میں رواں نفس کی رعایت سے شعر کی جان ہے۔ راستہ کی رعایت سے پلے یعنی قدم بھی کام دے رہا ہے۔ تنجیس تصویف سے خط میں خط بھی ذوق کی رعایت لطف دے رہا ہے +

خاک آئینہ سے ہر نام سکندر روشن	روشنی دیکھتا گردل کی صفائی کرتا
--------------------------------	---------------------------------

آئینہ منہ دیکھنے کا سینہ۔ آرسی + سکندر۔ ملک مقدونیہ واقع برعظم یورپ میں ایک بہت بڑا الواعز اور با اقبال بادشاہ ہوگا گزرا ہے۔ آئینہ اسی کے عہد کی ایجاد ہے + نام روشن ہونا مشہور ہونا شہرت پانا + خاک یہ لفظ جیسا کسی فعل کے ساتھ آتا ہے مثلاً خاک روشن ہے یا خاک اچھا ہے تو اس کے معنی حقارت اور ذلت کے پیدا ہو جاتے ہیں یعنی کچھ بھی روشن نہیں یا اسیں بالکل ہی خفیض یا بے حقیقت روشنی ہے + صفائی کرنا طبیعت کو برائیوں سے پاک رکھنا۔ لطائف فساد قتل خلاف کے کاٹ کرنا مطلب سکندر نے آئینہ بنا کر نام کو شہرت دی تو کیا خاک شہرت دی۔ یہ کوئی تعریف کی بات نہیں اگر وہ دل کی روشنی کو دریافت کرتا تو اس کے سبب صفائی اختیار کرتا تو وہ صفت تعریف کے قابل ہوئی خاک۔ آئینہ۔ سکندر۔ روشن۔ صفائی سب باہم مناسبت رکھتے ہیں اور داخل صنعت مراعات النظر ہیں۔ خاک کو آئینہ سے اسلئے اننا سبب سے خاک آئینہ خاک یعنی ریت وغیرہ چیزوں سے بننا ہے۔ دل کو

بھی آئینہ سے مناسبت ہے کہ جس طرح آئینہ میں کسی چیز کا عکس نظر آتا ہے اسی طرح دل کی قوت ارادی یعنی خیال اور سوچ سے باتوں کے نیچے اور چیزوں کی شکلیں سوچی سمجھی جاتی ہیں +

بند آنکھیں کئے جا رہے کہ مہر تو کہتھے

ہے ترانقش قدم چشم نمائی کرتا

آنکھیں بند کر کے چٹا یا جانا۔ بے سوچے سمجھے کام کرنا۔ راستہ کی آغوش بچ دیکھے بغیر چلنا۔ بے برداری سے کام کرنا + نقش قدم پاؤں کا نشان جو چلتی زمین پر جاتا ہے۔ نقش قدم کو چشم سے اسلئے تشبیہ دیتے ہیں کہ جس طرح آنکھ کسی شے کو دکھا کر اسکی مہتی کو بتا دیتی ہے اسی طرح نقش قدم سے بھی پتہ لگ جاتا ہے کہ اس جگہ پر کسی کا گزر ہوا ہے اور کس سمت سے آیا اور کس سمت کو گیا ہے۔ بعض جگہ بوجہ سکوت چشم جڑا سے بھی تشبیہ دیتے ہیں + چشم نمائی کرنا۔ آنکھ دکھانا۔ غصہ سے آنکھیں نکال کر ڈانٹنا۔ آنکھ کے اشارے سے منع کرنا + مطلب لے شخص تو بے سوچے سمجھے کہاں جلا جا رہا ہے دیکھ کہ تجھے تیرا نقش قدم چشم نمائی کر رہا ہے یعنی تجھے جتا رہا ہے کہ سوچ سمجھ کر قدم اٹھا لینے نیکی کے کام کر لینے نام اور شہرت باقی رہے درز دنیا فنا ہونے کی جگہ ہے جس طرح نقش قدم پیچھے رہتے چلے جاتے ہیں اور دوسروں کے پاؤں سے پایاں ہو جاتے ہیں یہی حال انسان کا بھی ہے۔ پس نقش قدم کو دیکھ کر نصیحت حاصل کر + آنکھیں بند کرنے کا محاورہ چشم نمائی کرنے کی رعایت سے آنکھوں ہی آنکھوں میں کام کر رہا ہے۔ اس شعر میں تو۔ تیرا۔ تجھے۔ تینوں ضمیر ہیں یعنی ضمیر فاعل و ضمیر مضاف الیہ و ضمیر مفعول خوب جمع ہو کر آئے ہیں

کہے ہے مرغ دل کو کاش میں زاغ کمانا

کہتا شاخ کماں پر اس کے میرا آشیان ہوتا

مرغ دل۔ دل کو مرغ یعنی پرندہ اسلئے کہا ہے کہ جس طرح پرندہ اڑ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ بہت جلد پہنچ جاتا ہے اسی طرح دل بھی آنا فانا میں ایک بات سے ہٹ کر دوسری طرف راغب ہو جاتا ہے + لے کاش یہ حسرت اور آرزو کا کلمہ ہے یعنی کیا ہی اچھا ہوتا + زاغ کماں۔ کمان کا کوڑا۔ کوڑا ایک سیاہ پرندہ کا نام ہے جو اونچے درختوں کی شاخوں پر گھونسلے بنا کر رہتا ہے۔ اس پرندہ کی صورت کو زاغ کمان کہتے ہیں جو کمان کے گوشوں پر بعض شوقین آدمی بنوایتے ہیں + شاخ کماں۔ کمان کی وہ غدار لکڑی جسکے سروں میں تافت اور لیشم کی ڈوری بندھی ہوئی ہوتی ہے + اس پرندہ کا عشق کی طرف ہے۔ آشیان گھونسلہ۔ مجازاً جگہ پانا +

مطلب میرا دل آرزو کر رہا ہے کہ جبکہ مرغ کہلایا تھا تو زاغ کمان ہوا ہوتا کہ اس صورت میں ممکن تھا کہ عشق کی کمان میں چسپاں ہوتا کہ ہر وقت عشق کے پاس رہتا اور دیدار کے فرسے بٹھاتا رہتا + مرغ اور زاغ میں معنوی رعایت ہے۔ زاغ۔ شاخ۔ آشیان صنعت مراعاة النظر ہے۔ اس شعر میں مرغ کا لفظ بھی خوب آیا ہے جس کا معلوب غم یعنی بکری ہے جو پرندہ کا متضاد ہے اور اسکی رعایت

بھی شخ میں موجود ہے کیونکہ شخ کے دوسرے معنی سینک کے ہیں۔ دوسرے مصرع میں پہ کا لفظ بھی خوب بھڑکنے والا ہے +

عزاداری میں کھکی چرخ ماتی جامہ	کہ چاک حیب کی صورت بھی خط کہکشاں
--------------------------------	----------------------------------

عزاداری۔ ماقہ داری۔ سوگ۔ غم کرنا + چرخ ماتی جامہ۔ سوگی لباس والا آسمان۔ زمانہ سابق میں نیلے کپڑے یا سیاہ کپڑے اسوجہ سے ماتی لباس کہلاتے تھے کہ جب کسی شخص کے مرنے کا رنج و غم پہننے والے کے دل پر اپنا اثر ڈالتا تھا تو وہ سیاہ یا نیلے کپڑے پہنتا تھا چونکہ آسمان کی رنگت بھی نیلی ہے تو اسلئے اسے ماتی جامہ یعنی ماتی لباس پہننے والا کہا ہے + چاک حیب۔ گریبان کا چاک۔ گریبان کا پشما چھہ زمانہ سابق میں غم کے وقت اکثر لباس بدن کا گریبان پھاڑ دالتے تھے خواہ تو رنج کے اظہار کے لئے یا رنج کی بخود می میں بھی ایسا ہو جاتا ہے غرض کہ گریبان کا چاک ہونا بھی سوگ کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ خط کہکشاں آسمان پر رات کے وقت جبکہ ستارے نکلے ہوئے ہوتے ہیں تو ایک سفید سارستہ یا چڑا سا خط بڑا ہوا نظر آتا ہے وہ بیشمار چھوٹے چھوٹے ستاروں کے قریب قریب واقع ہونے سے ایسا نظر آیا کرتا ہے۔ گویا ایک سفید راستہ یا بیابا پری ہوئی ہے اسی کو کہکشاں یا خط کہکشاں کہتے ہیں۔ شاعر اکثر سر کی گنگ کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شاعر نے اس شعر میں کہکشاں کو چاک گریبان سے تشبیہ دی ہے +

مطلب یہ آسمان کو کس کا غم لگ گیا ہے جو وہ ماتی لباس پہنے ہوئے ہے اور خط کہکشاں کے نام سے گریبان چاک کر رکھا ہے + عزاداری۔ ماتی جامہ۔ چاک حیب صنعت مراعاة النظر ہے۔ جامہ۔ چاک۔ حیب صنعت مراعاة النظر ہے + عزاداری۔ ماتی جامہ۔ چاک حیب صنعت مراعاة النظر ہے + جامہ میں معنی جامہ چرخ کی رعایت سے خوب نکلتا ہے۔ چرخ میں رنج صورت کا اور خط ریش کا پہلوئے ہوئے ہے۔ اس شعر میں صنعت حسن فعل بھی ہے +

جو رونا کھو لکھو لکھ جی تنگنائے ہر طرح عشق	تو جوے کہکشاں میں بھی فلک عشق
--	-------------------------------

جی کھو لکھ رونا۔ دل کی بھڑاس کا لکھ رونا۔ خوب رونا + تنگنائے ہر طرح عشق۔ دنیا کی تنگ لگی۔ دنیا کو ایک تنگ لگی یا کوچہ اسوجہ سے کہا ہے کہ جس طرح سے گلی کے ایک طرف سے انسان داخل ہوتے اور دوسری طرف کو چلے جاتے ہیں۔ اور جب تک اس میں سے نہیں گزرتے جب تک بوجہ تنگی کے طبیعت رکھی اور پریشان سی رہتی ہے اسی حال دنیا کا بھی ہے کہ ایک طریقہ سے دنیا میں آتے ہیں اور دوسرے طریقہ سے اُٹھ جاتے ہیں اور انسان کی زندگی میں طرح طرح کے پریشانیوں اور فکروں میں مبتلا رہتے ہیں + جوے کہکشاں۔ کہکشاں وہی ستاروں کی سفید قطار جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے شاعر نے اسکو یہاں مذی سے تشبیہ دیکر جوے کہکشاں یعنی کہکشاں کی مذی کہا ہے + مطلب اگر عاشق دنیا میں بغیر کسی لحاظ یا رازداری کے دل کھو لکھتا تو اسکی

آنکھوں سے اسقدر خون جاری ہوتا کہ وہ طینیائی کر کے آسمان تک پہنچتا اور کہکشاں کی سطح میں وہی خون پھر کر بہنے لگتا ہے اس شعر میں صنعت مبالغہ ہے + روتا میں روہینے رخ - تنگنا سے میں نہ سے یعنی گردن - جی یعنی دل کی رعایت سے داخل تلازمہ حسی ہیں + کہکشاں - فلک صنعت مراعاة النظر ہے +

رکاوٹ دل کی اس قاتل کے وقت قاتل کا ہرگز

دل کی رکاوٹ - دل کی رنجش - ناراضی - دل کی ہچکچاہٹ جو کسی نئے یا مشکل کام کے وقت ناکامی یا نقصان ہو جانے کے خیال سے پیدا ہو جاتی ہے + وقت فرج - قتل کرنے کے وقت + مطلب ہمارے قتل کرنے کے وقت جو ہمارے قاتل کا خنجر ہمارے حلق پر رک رک کر چلنا ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس کے دل میں رکاوٹ ہے - کیونکہ جب کسی کام کی طرف سے دل میں ہچکچاہٹ پیدا ہو جاتی ہے تو قاعدہ ہے کہ وہ کام تیزی اور جلدی سے نہیں ہو سکتا - رکاوٹ کے معنی رنجش کے لئے جائیں تو یوں درست ہوتے ہیں کہ خنجر جو رک کر چلنا ہے تو دو علت سے خالی نہیں یا تو وہ کند ہے اور یا دالستہ روک روک کر چلا رہا ہے دونوں صورتوں میں منشا یہی ہو سکتا ہے کہ تکلیف زیادہ پہنچے اور یہ خواہش دل کی رنجش کا اظہار کرتی ہے رکاوٹ - فرج - قاتل - خنجر - گردن صنعت مراعاة النظر ہے + دل - گردن صنعت مراعاة النظر ہے رک جو رک کا تجنیس تصحیف ہے گردن کی رعایت سے خوب آیا ہے + رواں کا لفظ بھی جان کی رعایت خاصہ ہے + رکاوٹ کا لفظ دل اور خنجر دونوں سے مناسب رکھتا ہے +

نکرتا ضبط میں گریہ خود کو گھڑی بھر میں

ضبط کرنا - روکنا + گریہ رونا - آنسو بہانا + گھڑیاں کا کھڑا - وہ کھڑا جو پانی کی مانند کے اندر پڑا رہتا ہے - اور اس کے باریک سوراخ میں سے تھوڑا تھوڑا پانی بھرتا رہتا ہے اور وہ کھڑا ایک گھنٹہ کے قدر میں ڈوب جاتا ہے - اسی ذریعہ سے گھنٹوں کا شمار کیا جاتا ہے +

مطلب لے ذوق اگر میں اپنے گریہ کو نہ روکنا تو آسمان ایک ہی گھڑی میں آنسوؤں کے پانی کے اندر اس طرح ڈوب جاتا جس طرح گھڑیاں کا کھڑہ ڈوب جاتا ہے - اس شعر میں صنعت مبالغہ ہے اور ذوق کو مخاطب بنانا صنعت تجرید ہے + گھڑی - کھڑا - گھڑیاں - غرق صنعت مراعاة النظر ہے - گھڑی میں جو گھڑے کا تجنیس لفظی ہے کھڑے کی رعایت خوب ہے + ضبط میں بط معنی بطن ہوا ایک آبی پرندہ ہے بیان طینیائی آب کے خیال سے خالی از لطف نہیں +

آنکھیں مری تلواروں وہ ہلے تو اچھا

ہے حسرت پاؤں نکلے تو اچھا

تلواروں سے آنکھیں ملنا - آنکھوں کو روند ڈالنا - آنکھوں کو پاؤں تلے کچل دینا + زمانہ سابق کے بااضیاء راجاؤں اور بادشاہوں کی بعض بے رحم اور مغرور رانیوں اور بیگمات کا دستور تھا کہ کوئی

غیر مختص ہو گیا ہی سے آنسو دیکھ لینا تھا تو اسکی آنکھیں نکلو اگر جب تک اپنے پاؤں سے نہ کچلے الٹی پھینکے تنکے
غیرت اور حصہ کی آگ نہ بجتی تھی + شوق اور محبت کے جوش کے اظہار میں کسی کے پاؤں سے اپنی آنکھیں لگانا
حسرت + پابوس قدیمو سی کی حسرت + آنکھوں کو قدموں پر رکھنے کی تمنا +

مطلب مشوق یہی آنکھوں کو اپنے تلووں سے آکر روند جائے تو اچھی بات ہے کیونکہ مجھے اسکی قدیمو
کی تمنا ہے وہ تو پوری ہو جائیگی + آنکھیں - تلوے پا صنعت مراعاة النظر ہے - پابوس کی رعایت
سے بچائے بھی دو معنی دے رہا ہے +

جو چشم کہ بے غم ہو وہ ہو کور تو بہتر | جو دل کہ ہو بے داغ وہ دل چاہے تو اچھا

بے غم ہو - خشک ہو - جس میں تری نہ پانی نہ لگے - قاعدہ ہے کہ آنکھ کی رطوبتیں خشک ہونے سے مینائی
ہنہیں رہتی + کور - اندھی - بے نور + دل کا بے داغ ہونا - رنج اور فکر اور نیکی اور بدی سب سے بے پرواہ
ہونا + دل کا جلنا - دل پر بے انتہا غم ٹوٹ پڑنا - سخت صدمہ پہنچنا +

مطلب جس آنکھ میں تری نہ ہو یعنی وہ کسی مصیبت زدہ کی حالت پر رحم کھا کر آنسو نہ بہائے تو یہی
آنکھ اندھی ہو جائے تو بہتر ہے کیونکہ جب وہ کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر ترس نہیں کھاتی تو اسکی مینائی
محض بیفا مذہ ہے - اور وہ دل جو کسی کی مصیبت پر رحم نہ کھاتا ہو چلائے تو بہتر ہے کیونکہ دل اسی
ہے کہ انسانی ہمدردیوں اور رحم کے بتاؤں کے مقامات پر پہنچے اور افسوس کے ساتھ مدد کرے اگر
دل میں یہ صفی نہیں اور کڑ ہے تو اسکا نہ ہونا ہی اچھا ہے + چشم - غم - کو صنعت مراعاة النظر ہے
دل - داغ - جلنا - صنعت مراعاة النظر ہے - غم کی رعایت سے بہتر میں تری تازگی بخش لفظ ہے +
دل ہندی معنی پانی کے سبب سے غم کی رعایت ظاہر کرتا ہے + یہ شعر دو محنت ہے +

بیاری محبت نے لیا تیرے سبھالا | لیکن سبھالے سے سبھل جائے تو اچھا

سبھالا لینا - سبھل جانا - بیاری سے افاقہ پانا - بیاری کا زور کم ہو کر صحت کی حالت نمودار ہوئی - بعض
دفعہ بیمار مرنے کے قریب ہو کر یکایک تندرست سا ہو جاتا ہے اور بدن میں کچھ طاقت اور سہارا سا پیدا
ہو جاتا ہے مگر پھر یکایک ہی مر جاتا ہے - ایسی حالت کو سبھالا لینا کہتے ہیں + سبھالے سے سبھل جائے
اس سبھالے سے جو موت کی علامت ہے بچ جائے +

مطلب اے مشوق تیری جدائی کے بیمار عاشق نے سبھالا لیا ہے یعنی اچھے ہونے کے سے آثار پائے
گئے ہیں لیکن اس سبھالے سے وہ سبھل جائے اور تندرست ہو جائے تو اچھا ہو کیونکہ یہ سبھالا موت
کا سبھالا بھی ہو سکتا ہے + بیاری - سبھالا - صنعت مراعاة النظر ہے - سبھل جانا کی رعایت سے
اچھا بھی اچھا آتا ہے +

لینے کو خبر اسکی اہل جاہے تو اچھا	ہو مجھ سے عیادت جو نہ بیمار کی اپنے
<p>عیادت - بیمار پرسی - بیمار کی حالت کے پوچھنے اور تسلی دلانے کو عیادت کہنا کہتے ہیں + خبر لینے کو جانا - عیادت کو جانا - خبر لینا سزا دینے اور مارنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے + اہل موت +</p> <p>مطلب لے مشوق اگر تو اپنے عاشق کی عیادت کو بھی نہ جائے تو اُس عاشق کے حق میں یہی بہتر ہے</p> <p>کہ اہل ہی خبر لیے یعنی مار ڈالے + عیادت - بیمار - اہل - خبر لینا صنعت مراعاة النظر ہے + اچھا بھی انہی رعایت دکھا رہا ہے +</p>	
کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا -	کمی جو مجھ سے کرے تو پیٹے لہو میرا
<p>مجھ سے کمی کرے تو مرا ہی لہو پیٹے - اگر میرے حق میں کو شش کرنے سے دریغ کرے تو مجھے میرا ہی خون پینا پڑے - یہ ایک قسم کی قسم ہے جو اپنے سے محبت رکھنے والے شخص کو دی جاتی ہے کہ اگر تم میرا یہ کام نہ کرو تو میرا ہی خون پیو یا میرا ہی حلو اٹھاؤ یا مجھے روؤ - یا مجھی کو ہٹے ہٹے کرو +</p> <p>مطلب شوق شہادت میں مشوق کی تلوار سے میرا گلا کہتا ہے کہ تلوار اگر تو میرے قتل کرنے میں کمی کرے تو میرا ہی لہو پیٹے یعنی تجھے میرے لہو کی قسم تو قتل کرنے میں ذرا دیر نہ کر + خنجر - قاتل - گلو -</p> <p>لہو صنعت مراعاة النظر ہے - لہو پینے کا محاورہ خنجر کے لئے مضمون کو زیادہ شوخ بنا رہا ہے +</p>	
عشق یہ معجزہ کیسا ہے کہ اُس کشتے کے	موسے سر حلق سے پیدا ہوئے اور سر پہ
<p>معجزہ عاجز کر دینے والا نظارہ - وہ امر جو نبی اور پیغمبر خدا کی دعا سے خلافت قاعدہ ظہور میں آکر لوگوں کو عاجز کر دے + موسے سر سر کے بال + مطلب لے عشق تیرا یہ معجزہ تو عجیب ہی ہے کہ جو شخص تیری جہ سے قتل ہوا ہے ایک تو اُسکے سر ہی نہیں اور دوم سر کے بال حق سے نمودار ہیں - کٹے ہوئے اور بے سر حلق سے خون کے قواری جاری ہوئے کو سر کے بالوں سے تفسیر نہ صورت معجزہ پیدا کی ہے + موسے سر - حلق صنعت مراعاة النظر ہے +</p>	
میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی ہا	خاک پر روئیدہ میرے عشق بیچاں ہی ہا
<p>عاشق پیچیدہ مویاں - زلفوں کو خم دینے والے معشوقوں کا عاشق - آن معشوقوں کا عاشق جتنی زلفیں ہر وقت چھتاں کھائے رہتی ہیں + روئیدہ آگاہ ہوا + عشق بیچاں - ایک قسم کی باریک اور نازک لیل ہے جو برسات میں ہوتی ہے اکثر پھلواری کے شائق اسکو ٹیٹوں وغیرہ پر چڑھا دیتے ہیں - اور نیل آئینہ لٹ کر ایسی چھا جاتی ہے کہ گویا جال ڈال دیا ہے اسبوجہ سے اسکا نام عشق بیچاں ہوا ہے +</p> <p>مطلب میں ہمیشہ پیچیدہ مودلے معشوقوں پر ہی عاشق رہا یہاں تک کہ مرنے کے بعد بھی وہ حشر نہ لگئی اور اسکی یادگاری میں تربت پر عشق بیچاں آگاہ ہوا رہنے لگا - عشق بیچاں میں پیچیدہ مویاں کے</p>	

ساتھ لفظی اور شبہی رعایت ہے +

بندہ سکا ہمسے نہ مضمون اس دن تنگ | ہاتھ اپنا فکر میں زیر زخداں ہی رہا

وہاں تنگ چھوٹا سامنہ - وہ دہن جسکے لب باریک اور چھوٹے ہوں - زیر زخداں - ٹھوڑی کے پنجے
بعض آدمیوں اور شاعروں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ جب کوئی بات یا مضمون سوچ کر لکھنا ہوتا ہے تو اپنا
ایک ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے لگا کر ہونٹھتے ہیں یا ڈاڑھی کے بالوں کو موڑتے اور بل دیتے رہتے ہیں
اور مضمون سوچتے جاتے ہیں + مطلب مشتوق کے وہاں تنگ کی تعریف کے لئے ہمیں کوئی مضمون
نہ ملا اور ہار ہاتھ اسکی تلاش کی فکر میں ٹھوڑی ہی کے نیچے رہا یعنی ہم سوچتے ہی رہ گئے - کوئی
مضمون ہی نہ سوچا نہ شعر سوزوں ہو سکا - اس شعر میں تنگ کی رعایت سے نہ بندہ سکے کا
لفظ بھی خوب آیا ہے کیونکہ تنگ چیز کا بندھنا محال اور ناممکن معلوم ہوتا ہے - مضمون دہن کی میت
سے ہاتھ کا زیر زخداں رہنا بھی اچھا خیال ہے - گویا ہاتھ اوچھا رہا دہن تک نہ پہنچا - کیونکہ دہن
ٹھوڑی سے اوپر ہوتا ہے - جب ہاتھ ہی اوچھا رہا تو مضمون دہن کیونکر ہاتھ آتا اور کس طرح بندہ سکا
وہاں - ہاتھ - زخداں تلازمہ جسمی اور صنعتی مراعاتہ النکیر ہے - تنگ میں تن بھی اپنی تن دہی
دکھا رہا ہے اور فکر میں فک اپنی جبر بھی دہن کی رعایت پوری کر رہا ہے اور زیر کا لفظ بھی فک کی
رعایت سے بیکار نہیں کیونکہ جڑ سے دو ہوتے ہیں ایک اور دوسرا نیچے جنہیں فالج اور فک اصل کٹھن

جاہل منکر آئے راہ پر مچھڑے بھی - | جہل سے بو جہل اپنی نامساں ہی ہا

جاہل اپنے علم خود حق سے پھرا ہوا ہو - حق سے انکار کرنا والا - آن پڑھ + راہ پر آنا حق بات کو ان لینا
درست ہونا + سچر معجزہ دکھانا الاشخص - جہل جاہالت - بے علمی - کوڑ مغزی + بو جھل - جہا
کا باب - یہ لقب ہے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کا - یہ شخص مرتے دم تک بھی
اسلام سے منحرف رہا اور بدیشہ مچھڑے طلب کرتا اور دیکھتا رہا مگر ایمان نہ لایا +

مطلب بے اعتقاد کو ڈھ آدھی کو معجزہ دکھانے والا آدمی بھی راہ راست پر نہیں لاسکتا دیکھو جہل
اپنی جاہل کے سبب کافر ہی رہا اور مسلمان نہوا - بو جھل میں جہل اور جاہل کی رعایت ہے +

حلقہ گیسو میں کبھی کس کے زینس کی تاب | شب مہ ہالہ نشیں سرور گر میاں ہی ہا

حلقہ گیسو - زلف کا حلقہ - زینسارہ کی تاب - گال کا جلوہ - عارض کی چمک + شب رات +
مہ ہالہ نشیں - ہالہ میں آیا ہوا چاند - ہالہ یعنی کنڈل اس حلقہ کو کہتے ہیں جو بارش کے سبب سے چاند کے
گرہ نمودار ہوتا ہے اور بعض دفعہ ہمیں بھی ایسے ہی رنگ کم و بیش نظر آتے ہیں جیسے سوچ کے
مقابل کی قوس قزح - یعنی کمان میں نظر آیا کرتے ہیں + سرور گر میاں رہنا - گرمیاں میں سردی

رہنا۔ سر جھکا لئے رہنا۔ سر جھکا کر بیٹھنا۔ فکر اور سنج اور شرمندگی کی علامت ہے اس لئے نگلیں رہنے اور شرمندہ رہنے سے مراد ہوتی ہے + (مطلب) کنڈل مارے ہوئے چاند نے رات کے وقت زلف کے حلقہ میں سے کسے رخسار کو جلوہ دیکھ لیا تھا کہ وہ رات بھر شرمندہ اور شبیہ گریبان میں سر ڈالے رہا + ہالہ سے حلقہ گیسو کو اور چاند سے رخسار کو تشبیہ کر توجہ دی ہے۔ ہالہ دار چاند کو سر در گریبان ہونے کی حالت سے تشبیہ دی ہے یعنی حلقہ گیسو میں معشوق کے رخسار کا عالم ایسا دلکش اور پیارا تھا کہ اس کے مقابل میں کنڈل لچا نہ بھی پانچیز اور سر در گریبان معلوم ہوتا تھا گویا چاند خود رخسار معشوق کے عالم کا عاشق ہو کر غزدہ حالت میں مبتلا تھا + سر۔ گیسو۔ رخسار۔ حلقہ صنعت مراعاة انظیر ہے شب۔ مہ۔ ہالہ صنعت مراعاة انظیر ہے۔ رخسار اور مہ دونوں کی رعایت سے تاج و کمرے کا رہا ہے

سب کو دیکھا آسے اور مسکونہ بچا جوں	وہ رہا آنکھوں میں اور آنکھوں سے یہاں ہی رہا
------------------------------------	---

جوں نگاہ۔ نظر کی مانند + آنکھوں میں رہنا۔ آنکھوں میں بس جانا۔ کسی کی صورت کا خیالی نقشہ ہر وقت آنکھوں کے سامنے رہنا + مطلب معشوق کی وجہ سے ہمیں تمام قسم کے لوگوں کو دیکھنا اور مٹتی باتوں کو اٹھانا پڑا لیکن ہم معشوق کو نہ دیکھ سکے کیونکہ جس طرح نظر کا قاعدہ ہے کہ آنکھوں میں جیتی ہے اور بچیزوں کو دکھاتی ہے اور خود نہیں دکھائی دیتی یہی ڈھنگ معشوق کا بھی ہو رہا ہے کہ آنکھوں میں بسا ہوا ہے مگر آنکھوں کے سامنے نہیں آتا اپنے ہم سے چھپا رہتا ہے + نگاہ۔ آنکھ کی صنعت مراعاة انظیر ہے جوڑے کے کھلنے نے مراد دلستان بانڈا

عجب تقدیر نے عقدہ ہاں کھولا اچھا بانڈا	عجب تقدیر نے عقدہ ہاں کھولا اچھا بانڈا
--	--

جوڑا۔ جوڑ میں سرکہ بالوں کو سمیٹ کر اور لپیٹ کر جوڑی کی طرح بانڈہ لیتے ہیں اسے جوڑا بولتے ہیں۔ دل بانڈنا دل کو اپنے بس میں کر لینا۔ اپنا عاشق بنا لینا + دلستاں دل لینے والے معشوق + عقدہ۔ گرہ۔ بات + مطلب لے دل لینے والے معشوق تیرے جوڑے کے کھلنے کی ادا دیکھ کر میرا دل عاشق ہو گیا۔ تقدیر نے یہ کیسی تعجب خیز بات دکھائی کہ تیرے جوڑے کی گرہ کھلنے سے میرے دل میں عشق کی گرہ بندھ گئی + کھولا۔ بانڈنا صنعت تضاد ہے + یہاں۔ وہاں بھی صنعت تضاد ہے + عقدہ میں جوڑے کے اور دلستاں میں دل کی رعایت ہے + عجب میں جب کا لفظ بھی خوب آیا ہے کہ صرف اپنے معنی سے بھی مصرعہ کو بگڑنے نہیں دیتا +

یہ بہتاں کس نے افشا کر محبت کا بانڈا	جو بعد از مرگ میر منہ کو تو نے بدگمان بانڈا
--------------------------------------	---

بہتاں بانڈنا جھوٹی ہمت لگانا + افشا کر محبت مجھ کے راز کا ظاہر کرنا۔ عشق کا بھید کھولنا بعد از مرگ منہ بانڈنا۔ قاعدہ ہے کہ مرنے کے بعد کسی رومال سے ڈھانچے کی طرح منہ کو بانڈ دیتے ہیں تاکہ مردہ کا منہ کھل کر بدنام اور مہیبت ناک نہ ہونے پاوے +

مطلب لئے بدگمان معشوق افتناے محبت کی تہمت میرے ذمہ کسی شخص نے لگا دی ہے جو تو
مرنے کے بعد میرے منہ کو بطور سزا یا اس بدگمانی سے باندھا ہے کہ دوسری دنیا میں بھی جا کر
افتنا کروں + مرنے کے بعد منہ باندھنے کے طریقہ کو افتناے محبت کی طرف منسوب کر کے اُسکی
وجہ قرار دینا صنعت حسن تعلق ہے۔ بہتان باندھنے میں منہ باندھنے کی رعایت ہے + افتناے محبت
کے لئے بدگمان کا لفظ بھی رعایتی ہے +

ہوئی تشہیر لاش اس ناتواں کی جبکہ پاؤں میں | کوئی تارنگہ مور جاے رسیاں باندھا

تشہیر کسی مجرم یا مجرم کی لاش کو عوام میں شہرت دینا۔ مجرم کی تشہیر کا قاعدہ عموماً یہ ہے کہ اُسکو
گدی سے پر سوار کرتے ہیں اور بعض دفعہ منہ بھی کا لا کر دیتے ہیں اور لپٹ خر کی طرف رخ کر کے بٹھاتے ہیں
پھر بازاروں اور کوچہ گلیوں میں پھرتے ہیں اور آگے آگے دھندل ورجی اسکا نام لیکر اور اُسکے جرم
کا ذکر کر کے لوگوں کو مطلع کرتا جاتا ہے۔ لاش کی تشہیر کا قاعدہ یہ ہے کہ پاؤں میں رستی باندھا جائے
بازاروں اور عام گزرگاہوں پر گھسیٹنا پھرتا ہے اور دھندل ورجی نام اور وجہ سزا بیان کرتا جاتا ہے
تارنگہ مور۔ چیونٹی کی نظر کا تار + جاے رسیاں۔ رستی کی جگہ۔ رسی کے بدلے +
مطلب میں اسقدر لاغور ناتواں تھا کہ میری لاش کے تشہیر کرنے کے واسطے میرے پاؤں
میں رستی کی جگہ چیونٹی کی نظر کا تار باندھنا پڑا۔ اس شعر میں صنعت مبالغہ ہے۔ تارنگہ مور نیز
نفس کی ناتوانی کی رعایت مد نظر رکھی گئی ہے +

ایکا مجنوں مجھے آستنگی زلف کس کی | کہ میرے سر پر مرغ شانہ سر آشیان باندھا

مجنون کرنا۔ دیوانہ بنانا + آستنگی زلف۔ زلف کی پریشانی۔ بکھری ہوئی زلفوں کی ادا۔ مرغ شانہ
لنگھی جیسے سرواٹے مرغ۔ تاجدار سر کا مرغ۔ مرغ کے سر پر جوتاج ہو قلم ہے اُسکو شانہ یعنی لنگھی سے
تشبیہ دیکر شانہ کہا ہے۔ یہاں صحرائی مرغ یا ہد سے مراد ہے کیونکہ خانگی مرغ گھوم سلا نہیں بنا
آشیاں باندھنا۔ گھوم سلا بنانا۔ صغراوی سر سام میں جب کسی شخص کے دماغ کو گری چڑھ جاتی ہے
اور جنون کی سی حالت ہو جاتی ہے تو کبوتر یا مرغ کا پیٹ چاک کر کے اور آلاش سے پاک کر کے اُس
شخص پر باندھ دیتے ہیں تاکہ اُسے نیچے کی طرف تھلیل ہو جائیں۔ پس سر پر مرغ کے بندھنے کو آشیان
بنانے سے تشبیہ دی ہے + مطلب مجھ کو یہ کس کی زلف کی پریشانی ادا لے اپنا مجنوں بنا لیا ہے۔
جو اُسکے لئے میرے سر پر مرغ شانہ لٹھلٹھانے لگا بنانا ہے یعنی مرغ سر پر باندھا گیا ہے +

مرغ۔ آشیاں صنعت مراعات النظر ہے + زلف۔ سر صنعت مراعات النظر ہے + مرغ شانہ سر میں
شانہ یعنی لنگھی زلف کی مناسبت سے صنعت ایہام تناسب کہتا ہے اور شانہ یعنی موڈھا سر کے ساتھ

تلازم جسمی بھی رکھتا ہے۔ لفظ آشفگی زلف اور مجنوں دونوں سے مناسبت رکھتا ہے + آخری مصرع غالباً اس طرح ہوگا ”کسر پر میرے مرغِ شانہ سر نے آئیناں باندھا“ کیونکہ پر کے لفظ میں مرغ کی رعایت بھی نکل آتی ہے +

نہ جھاڑ وغیرہ کو ہرگز نہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا

مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بڑبان باندھا

غیر کو نہ جھاڑ - رقیب کو لعنت ملا مت نہ کی - رقیب کو نہ دھمکایا + جھاڑ ہو کر لپٹا تھا - جھاڑ کی طرح پیچھے لپٹ پڑا تھا - جس طرح کانٹے لپٹ اور لپٹ جاتے ہیں اسی طرح وہ سر ہو گیا تھا + گالیوں کا جھاڑ باندھنا - برابر گالیاں دیے جانا - گالیوں کی بو جھاڑ کر دینا + گالیوں کی بھر مار کر دینا + بڑبان وہ شخص جسکی زبان خراب ہو بیٹھے گالیاں بکتا ہو + مطلب لے بڑبان معشوق تو نے رقیب کو تو ذرا بھی نہ ڈانٹا جو جھاڑ کی طرح لپٹ پڑا تھا تو نے اور اُلٹی مجھی پر گالیوں کی بو چھاڑ کر دی + بڑبان معشوق کو گالیوں کی رعایت سے کہا ہے - جھاڑا - جھاڑ ہو کر لپٹا - گالیوں کا جھاڑ باندھا میں جھاڑ کی رعایت ہے +

وہ ہوں ناکام سمجھنا مراد می جو مراد پائی

مری مرقد پہ چلے آؤں سنے آکر دوستان باندھا

ناکام - نامراد + مرقد پر چلے باندھنا - کسی بزرگ شخص کی قبر پر جا کر اپنے کسی آرزو کے پورا ہونے کے واسطے دعا کر کے شرط لگا دینے کو ہماری یہ مراد اسقدر عرصہ میں پوری ہو جائیگی تو ہم اسقدر نذر چڑھا دینگے چلے باندھنا کہتے ہیں - چلے کی علامت میں بعض مزاروں پر طاق بند کر دیے جاتے ہیں کہ مراد پوری ہونے پر انکو کھولینگے - بعض مزاروں پر کلاوے کی ڈوریاں باندھی جاتی ہیں کہ جب مراد پوری ہوگی اسوقت اسکو کھولینگے غرض چلے باندھنے کے ایسے ہی ایسے بہت سے طریقے ہیں + مطلب میں ایسا نامراد ہوں کہ میرے مزار پر بھی وہی شخص آکر چلے باندھتا ہے جسکی مراد یہ ہوتی ہے کہ اسکی کوئی آرزو کبھی پوری نہ ہو + مراد مرقد - چلے صنعت مراعاة النظیر ہے - ناکام میں نامراد کی رعایت نکلتی ہے +

اڑاؤ دینگے دھویں گے آئیں اس چرخ گرداں کے

اگر چکر دھویں نے دل کے زیر آسمان باندھا

دھویں اڑاؤ دینگے ہم تباہ کر دینگے - دھویں کی طرح اڑاؤ دینگے - پرچے اڑاؤ دینگے + چرخ گرداں گردش کرے آسمان + دل کے دھویں نے چکر باندھا - آہ نے زور پکڑا - آہوں کے دھویں نے پھیلنا شروع کیا + مطلب ہم ایک ہی گھڑی میں اس آسمان کے دھویں بکیر دینگے - اگر ہماری آہوں کے دھویں نے چکر باندھ کر آسمان کے نیچے پھیلنا شروع کر دیا + دھویں اڑانے میں دل کے دھویں کی رعایت ہے - چکر میں چرخ گرداں کی رعایت ہے + چرخ - آسمان مترادف ہیں

مراد آئے گی ہی سینو میں اک چوڑا سا بکتا

خیال خط سبز بارے کیوں برگ پان باندھا

دل چھوڑا سا پکتا ہے۔ دل چھوڑے کی طرح پکتا ہے۔ رنج و غم سے طبیعت کھولتی ہے + خیال خط سبز بار۔ معشوق کے سبز خط کی یاد + خط سبز یا سبزہ آغاز ابتدا کی ذرا ذرا سی نکلی ہوئی ڈارٹھی کو کہتے ہیں + پان بانہا اکثر چھوڑے پھنسی پر پان کو گھسی مگر اور ذرا گرم کر کے بانہ سے ہیں کہ مواد پاک چھوٹ جہے + میرا دل تو چھوڑے کی طرح پہلے ہی پاک رہا تھا یعنی عشق کے صدموں سے کھول رہا تھا اسکو پکانے کے لیے پان بانہ سے کی کچھ حاجت نہ تھی جو خط سبز بار کی یاد نے اور صدمہ پہنچایا اور پان بانہ سے کا سا کام دیکر اور زیادہ کھولا دیا + دل - سینہ - چال صنعت مراعاتہ النظیر ہے - چھوڑا پان بانہ صنا باہم مناسبت رکھتے ہیں + خط سبز میں برگ پان کی رعایت ہے + پکنے کی رعایت سے آگے ہیں سے آگے بھی خوب نکلتی ہے + تلازمہ حبیبی کی رعایت برگ پان میں رگ ڈا بھی نکلتے ہیں +

دل مجروح پر میرے نہ تجھ کو دل حشر کا	پر طائوس اس زخمی نے جو لے دستان بانہا
--------------------------------------	---------------------------------------

دل مجروح - زخمی دل - عشق کے صدمے اٹھایا ہوا دل + پر طائوس - مور کا پر + جس طرح پہتے ہوئے کان کو مور کے پاؤں کی جلی ہوئی راکھ مفید ہے اسی طرح زخم کے لئے مور کا پر بھی استعمال میں آتا ہے + (مطلب) میرے زخمی دل پر جو داغ ہے اسے حسرت کا داغ نہ سمجھ بلکہ دل کے لینے والے معشوق مجھ زخمی نے یہ مور کا پر بانہ رکھا ہے + دستان میں دل کی رعایت اور پر طائوس میں داغ کی رعایت ہے - مجروح اور زخمی مترادف ہیں +

تپ سوز محبت کے لئے چار نہیں قمری	یہ گنڈا نیلگوں گردنہ کیوں تحفتہ جان بانہا
----------------------------------	---

تپ سوز محبت - عشق کی جلن کی تپ - عشق کی گرمی کا بخار + قمری - ایک خوبصورت سفید پرندہ چتر کی برابر ہوتا ہے اور اس کے گلے میں ایک نیلا حلقہ ہوتا ہے - یہ جانور اونچے درختوں سرو اور نیشاد پر اکثر بیٹھتی ہے اس لئے اسے شاعروں نے عاشق سرو لقب دیا ہے + نیلگوں گنڈا - عامل لوگ نیلے سوت کا گنڈا بناتے ہیں جو تپ لرزہ کے کھولنے کے واسطے مفید ہوتا ہے اور گلے میں بانہ جاتا ہے +

نفتہ جان - سوختہ جان - نگلیں +

مطلب لے نگلیں قمری تو نے ابھی گردن میں جو نیلا گنڈا بانہ صا ہے یہ مفائدہ ہے کیونکہ عشق کی تپ کو کسی چیز سے بھی فائدہ نہیں ہوتا + نفتہ جان میں سوز کی اور نیلگوں گنڈے میں تپ کی رعایت ہے

سمجھ کر موج دریائے فنا کو خنجر براں	کفن مثل جبابہ ذوق ہنسے سر وان بانہا
-------------------------------------	-------------------------------------

موج دریائے فنا - میتی کے دریا کی موج - فنا ہونے کی دریا کی لہر + خنجر براں - تیز تلوار + مثل جبابہ - بلبے کی مانند - سر سے کفن بانہ صا - مرنے کے لئے تیار ہونا + کفن وہ کپڑا ہے جس میں مردے کو لپیٹ دفن کرتے ہیں + مطلب لے ذوق ہم نے موت کو خنجر براں یعنی لمحہ بھر میں مار ڈالنے والی چیز سمجھ کر

پانی کے بلبلے کی طرح اپنے سر سے کفن باندھنا۔ مرنے کے لئے تیار ہونا۔ کفن وہ کپڑا ہے جس میں مرنے کے لپیٹ کر دفن کرتے ہیں + مطلب لے ذوق پہنے موت کو خیر براں یعنی لمحہ بھر میں مار ڈالنے والی چیز سمجھ کر پانی کے بلبلے کی طرح اپنے سر سے کفن لپیٹ رکھا ہے یعنی ہر وقت مرنے کے لئے مستعد ہے موج۔ دریا۔ جاب۔ صنعت مراعاة النظر ہے + خیر۔ سر کفن صنعت مراعاة النظر ہے + جاب کو سر سے کفن لپیٹنے والے کے ساتھ اسلئے تشبیہ دی ہے کہ جاب گول مول پھولا ہوا ہوتا ہے اور ذرا ہی سی دیر میں ٹوٹ کر فنا ہو جاتا ہے۔ گویا وہ کفن باندھ مرنے کے لئے تیار ہوتا ہے + خیر تراں میں کفن سر سے لپیٹنے کی رعایت اسوجہ سے کہ اکثر لڑائی بر جانے والے شخص مارے جانے کے خیال سے مرنے کے سب سامان کر کے نکلتے ہیں۔ بعض آدمی ڈوپٹے کے طور پر اسقدر کپڑا سر پہ باندھ لیتے ہیں کہ اسے جائیں تو دفن کر نیوالوں کو کفن کی تلاش نہ کرنی پڑے اسی سر کے کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں + دوسرا فائدہ اس کپڑے کا یہ بھی ہوتا ہے کہ لڑائی میں سر کا بچاؤ بھی رہتا ہے +

بھڑکنا کیا کہوں سینہ میں آنچ آتش غم کا	کہ جابے پنہ ہے ہر داغ پر شعلہ جہنم کا
--	---------------------------------------

آتش غم کا بھڑکنا۔ ریخ کی آگ کا شعلہ زن ہونا + جاسے پنہ روئی لی جگہ۔ بچا ہے کے عوض + واضح کر آگ سے جو غم پڑ جاتا ہے اسے داغ کہتے ہیں اور اس کی جلن اور سوزش کے رفع کرنے کو تیل میں روئی تر کر کے اس زخمی جگہ پر رکھ دیا کرتے ہیں اور اسے بچا کہتے ہیں + جہنم کا شعلہ۔ دوزخ کی لپٹ نہایت ہی سخت سوزش + (مطلب) میرے سینے میں غم کی آگ جسقدر بھڑک رہی ہے اُسکا حال کیا بتاؤں کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک داغ پر روئی کے بچالے کی بدلے جہنم کا شعلہ رکھا ہوا ہے یعنی نہایت ہی سوزش ہو رہی ہے + بھڑکنا۔ آتش۔ شعلہ۔ جہنم۔ صنعت مراعاة النظر ہے + آتش۔ داغ۔ پنہ میں بھی باہم مناسبت ہے +

جہاں میں عرصہ عشرت مسلوہ چند ہے غم کا	اگر موعید کا ایک دن تو عشرہ ہے محرم کا
---------------------------------------	--

غم کا عرصہ۔ غم کا زمانہ۔ ریخ و تکلیف کا وقت + وہ چند دس گنا + عید خوشی کا دن + محرم کا عشرہ اسلامی عہد میں محرم کے شروع کی دس دن جن میں شہیدان کربلا کی عزاداری ہوتی ہے + مطلب دنیا میں خوشی کی نسبت غم دس درجہ زیادہ ہے جیسا کہ عید کا ایک دن ہے تو محرم کا عشرہ یعنی خوشی کا ایک دن ہوتا ہے اور غم کے دس دن + عشرت۔ غم۔ صنعت تضاد ہے + عید عشرہ محرم صنعت تضاد ہے + عشرت کو عید سے غم کو عشرہ محرم سے مناسبت ہے + وہ چند میں عشرہ محرم کی رعایت ہے۔ وہ ایک صنعت سیاق الاعداد ہے +

سیہ جاتے ہیں کس زخم اس تیغِ تسم کے	کہ جہاں کھتا ہو جینہ سوزنِ صبریٰ مرید کا
------------------------------------	--

زخموں کا سینہ خون روکنے کے لئے زخموں کے دونوں کناروں کو ملا کر ریشمی دھاگے سے ٹانگے لگایا
ہیں۔ یا بڑے سر کے چوٹوں سے کٹوا کر انکے سر الگ کر دیتے ہیں کہ وہ بھی ٹانگے کا کام دے جاتے ہیں۔
اسی طریقہ کو زخموں کا سینہ کہتے ہیں + تیغ بسم منہسی کی تلوار۔ منہسی کو تلوار سے تشبیہ دی ہے
کیونکہ جس طرح تلوار کاٹ کر کے زخم ڈالتی ہے اس طرح معشوق کی منہسی کی ادعا عاشق
کے دل میں پسند آنے کے سبب بے بقراری اور بے چینی پیدا کر دیتی ہے جو باطنی زخم کا سا نتیجہ ہوا
اور یہ ظاہر ہے کہ اندرونی زخم سینے میں نہیں آسکتے اور عشق کی چوٹ کا کوئی علاج نہیں +
سوزن عیسیٰ مریم حضرت مریم علیہا السلام کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سونے کی لکھا ہے کہ
جب یہودیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پھانسی دینا چاہا تو خدا تعالیٰ نے انکو زندہ چوتھے آسمان
اٹھا لیا تو دامن میں انکے ایک سونے بھی ساتھ چلی گئی تھی + بخیمہ گھٹنا۔ بخیمہ اُدھڑنا۔ ٹانگے
ڈھیلے ہو جانا۔ زور مٹ جانا۔ بات بگڑ جانا + بخیمہ ایک قسم کی مضبوط سلاخی ہے جو مشکل ہے اُدھڑنا
ہے + (مطلب) معشوق کی منہسی کے زخموں کو کون سی سکتا ہے ان کے سینے میں تو حضرت
عیسیٰ کی سونے کی بھی ٹانگے ڈھیلے ہو جاتے ہیں یعنی اس کا زور بھی مٹ جاتا ہے اور اس سے کچھ نہیں
ہو سکتا + سینا۔ بخیمہ۔ سوزن صنعت مراعاة النظر ہے + زخم۔ تیغ صنعت مراعاة النظر ہے + عیسیٰ
میں زخم کی رعایت ہے کیونکہ حضرت عیسیٰ کا مجروحہ بیماروں کو صحت دینا اور مردے کو زندہ کرنا ہے + بخیمہ گھٹنا
سیا جانا صنعت تضاد ہے + سوزن میں زن بھی بخیمہ مرنے سے حضرت مریم کی رعایت خوب نکلتی ہے

دلیران محبت کو غلش ہے اسکی مڑگاں کی | پس مردن محمد میں بھی ہوا عالم جاہ رستم کا |

دلیران محبت۔ وہ لوگ جو عشق میں بہا در ہیں۔ جنہوں نے عشق میں جانیں دے ڈالی ہیں + مڑگاں
کی غلش مشقوں کی پلکوں کی کھٹک یعنی وہ یا د جو دل میں کھٹک رہی ہو + پس مردن۔ مرنے کے
بعد۔ لحد قبر + جاہ رستم کا عالم۔ رستم کے کنوئیں کا سافقشہ۔ وہ حالت جو رستم کی کنوئیں کے اندر گر کر
ہوئی + لکھا ہے کہ جب رستم کا مقابلہ کوئی پہلوان نہ کر سکا تو رشک و رالچ سے رستم کے بھائی شفا
نے ایک راستے میں کئی کنوئیں کھودے اور انکو بھال داریتوں نیزوں اور تیز دھار کی تلواروں سے
بھر کر خن پوش کر دیا اور رستم کو اس طرف سے لچلا۔ رستم واقف نہ تھا اسلئے کنوئیں میں گر پڑا اور تیز
نیزوں کی بھالوں میں پندھ کر رہ گیا +

(مطلب) جو لوگ عشق میں بہا در اور پورے ہو گزرے ہیں انکا حال یا مڑگاں کی وجہ سے لحد کے
اندر بھی ایسا ہے جیسا رستم کا حال کنوئیں کے اندر تھا یعنی زمین کے اندر جی پڑے ہوئے تیروں اور
بھالوں کے زخموں سے چھلتی ہو رہے ہیں + دلیر میں رستم کی رعایت ہے۔ لحد کو جاہ سے تشبیہ سی

چاہ کا لفظ بھی اپنے دوسرے معنی محبت کے خیال سے محبت کا مترادف اور صنعت ایہام ہے +

اگر آتش مزاجوں کو خند ہو خاکساروں پر +

تعب کیا کہ ابلیس لعین دشمن ہے آدم کا

آتش مزاج - تیز مزاج - وہ شخص جو ذرا فراسی بات پر غصہ میں بھر جاتا ہو + خاکسار - مسکین - غریب
مزاج والا شخص - عاجز + ابلیس لعین - لعنتی شیطان - خدا کی درگاہ سے نکالا ہوا شیطان +
شیطان آتشی مخلوق ہے + آدم وہ حضرت جو سب سے اول دنیا میں آئے - آدمی + انسان خاکی
مخلوق ہے + (مطلب) اگر آتشی مزاج اپنے غصہ والی طبیعت کا آدمی کسی مسکین شخص سے دشمنی
کرے تو یہ کوئی تعب کی بات نہیں ہے کیونکہ شیطان جو آتشی مخلوق ہے وہ بھی تو آدمی یا حضرت آدم کا
دشمن ہے + اس شعر میں آتش مزاج شخص کو شیطان سے اور خاکسار آدمی کو حضرت آدم سے تشبیہ کر
آتش مزاجی سے نفرت دلائی ہے - آتش مزاجی میں ابلیس اور خاکساری میں آدم کی رعایت ہے +

خط اسکا وصل کی دولت کی پیغام کا

اگر قسمت سے نسخہ ماتھہ کیسیر اعظم کا

قسمت سے ماتھہ گنا - خوش قسمتی کے سبب گنا + کیسیر اعظم کا نسخہ - کیسیر وہ خاک ہے جسکے ذریعے
چاندی سونا بن جائے یا اور کسی فائدہ بخش چیز کے لئے پورا پورا اثر رکھتی ہو + نسخہ - وہ پڑھ لینے
کا غذا کا پرچہ ہے جس میں کسی مرض کی دوائیں یا کسی شے کے تیار کرنے کی ترکیب لکھی ہوئی ہو +
مطلب لے قاصد معشوق کا خط وصل کا پیغام ہے یعنی تمہیں وصل کا اقرار اور خوشخبری درج ہے
ہماری بڑی خوش قسمتی ہے کہ یہ کیسیر اعظم کا نسخہ لینے خوشخبری دینے والا خط ہمارے نام آیا اور میں لگیا
خط کا لفظ اس شعر میں صنعت ایہام بھی پیدا کر رہا ہے لینے اس کے منہ پر ٹوڑی کا آغاز گویا اس کے وصل
کا پیغام ہے کہ وہ اب برابری دعوے سے بے حجاب ہو کر ملنے جلنے کے عادی ہو جائینگے + خط - قاصد
صنعت مراعاة النظر ہے + دولت - کیسیر صنعت مراعاة النظر ہے + قسمت میں دولت کی
اور نسخہ میں خط کی رعایت ہے + ماتھہ کی رعایت سے دولت میں لت اور پیغام میں پے خوب میں
صنعت سیاق الاعاد کے لئے دولت میں وہ اور قاصد میں صد یعنی سو میں +

اگل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا

یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا

زخم رسیدوں میں ملتا - زخمیوں میں شمار ہونا + لہو لگا کے شہیدوں میں ملنا - ذرا سی بات کے لگاؤ
سے گل کا ستی بن جانا + شہید اس شخص کو کہتے ہیں جو نیک ہو اور بے قصور قتل ہو گیا ہو +
(مطلب) بھول بھی معشوق کی نگاہ کے بسمل عاشقوں میں اپنے آپ کو شمار کرنے لگا اور وہی مثل
کی کہ لہو لگا کے شہید بن بیٹھا - اس شعر میں شاعر کا اصلی دعا تو نگاہ کی تعریف ہے کہ معشوق
کی نگاہ ایسی شوخ اور چاری ہے کہ ہر ایک شخص اس کے عشق میں بسمل ہو رہا ہے یہاں تک کہ بھول

جو خود بھی ایک نازک اور خوبصورت چیز ہے وہ بھی اُسکے عشق سے بس ہے مگر اس مدعا کو گل کے دھوکے کی صورت میں طعنے کے ساتھ ذکر کر کے مضمون میں دو چند غولی اور نزاکت پیدا کر دی ہے بد گل کے ختم ہونے کی وجہ ثبوت پھولوں کی سرفی ہے اور اسی کو لہو سے تشبیہ دی ہے + زخم - لہو - شہید صنعت مراعاة النظیر ہے +

کیا جانے تیج عشق کی لذت کو بوا لہوس | گو جوں تلخ وہ حلق بریدوں میں مل گیا |
 بوا لہوس - حلیص - لالچی + تلخ - ٹڈی + حلق بریدہ گلا گٹا ہوا - وہ شخص جبکہ حلق گٹا ہوا ہو (مطلب) لالچی یعنی محبت کا جھوٹا دم بھرنے والا شخص عشق کی تموار یعنی مصیبتوں اور تکلیفوں کے فرسے کو نہیں جانتا ہے وہ گلا گٹانے والے عاشقوں کے شمار میں ایسا ہے جیسی ٹڈی کہ اگرچہ اُسکا گلا گٹا ہوا معلوم ہوتا ہے لیکن وہ گلا گٹانے کی تکلیف اور حالت سے بے خبر ہوتی ہے - تیج کو حلق بریدہ سے مناسبت ہے اور انکی رعایت سے جانے میں جان بھی بہ آسانی نکلتی ہے تیج کی رعایت سے جوں بھی اچھا لفظ ہے جو ایک اور جاندار چیز کا نام ہے جو سر کے بالوں میں پڑ جاتی ہیں +

بکھ اور گماں گزرے نہ دلیں ترے کافر | یاد اسلئے میں سورۃ یوسف نہیں کرتا |
 سورۃ یوسف - قرآن شریف کی اُس سورت کا نام ہے جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کا حال درج ہے اور حضرت یوسف خوبصورتی میں ضرب المثل ہیں + (مطلب) اے کافر یعنی عشق میں سورۃ یوسف کو اسلئے یاد نہیں کرتا کہ ایسا نہ تو کچھ اور خیال کرنے لگے یعنی اسے اپنے ہی اوپر نہ سمجھنے لگے گمان اور سورۃ یوسف کی رعایت سے اس جگہ عشق کو کافر کہا ہے - یاد میں دل کی رعایت ہے

مفضل میں شور قفل میناے مل ہوا | لاسا قیا پیا لہ کہ توبہ کا قفل ہوا -
 شور قفل میناے مل - شراب کی بوتل سے قفل کا غل ہونا - قفل اُس آواز کو کہتے ہیں جو کسی تنگ منہ کے برتن میں سے پانی جیسی رقیق چیز کے اُٹنے وقت پیدا ہوتی ہے + ساقا - لے ساقی - لے شراب پلائیو لے + توبہ کا قفل ہوا - توبہ ٹوٹ گئی - شراب نہ پینے کی آن جاتی رہی + توبہ کسی امر کے نہ کرنے کے واسطے قسم کھانے اور عہد کر لینے کو کہتے ہیں +

مطلب لے ساقی مفضل میں شراب کے شینے سے قفل کی آواز آرہی ہے - شراب کا ایک پیا لہ شینے کے لئے مجھے بھی دے کہ میری توبہ اب ٹوٹ گئی یعنی اب مجھ میں توبہ پر عمل درآمد رکھنے کی طاقت نہیں رہی + مفضل قفل - مل - مینا - ساقی - پیا لہ صنعت مراعاة النظیر ہے - قل میں قفل کی رعایت لفظی ہے + اس شعر میں بطور مذاق قفل - مینا - لاسا بھی خوب آئے ہیں - قفل وہ چیز ہے جو بچرے کے طور پر بانس کی کھچپیوں کی ٹیٹوں سے بنائے ہیں اور اُس میں کبوتر مینا فاختہ جیسے

پزند جانور بند کئے جاتے ہیں + مینا - ایک پزند جانور کا نام ہے + لاسہ وہ شے ہے جو سریش کی ہند
لیسدار ہوتی ہے اور اسکے ذریعہ سے پزند جانوروں کو زندہ کر قہار کر لیتے ہیں - پس گویا لاسہ سے
مینا کو یکڑ کر بخیرے میں بند کیا ہے +

دریا سے غم سے گزنا - غم سے روئی پانا + غم کو مضمون شعر کی رعایت سے دریا کہا ہے + تیج خمیدہ

خمیدہ تلوار + (مطلب) میرے حق میں دریا سے غم سے عبور کر جانے کے لئے معشوق کی تلوار
لو ہے کا بل ہو گیا کیونکہ معشوق نے جو مجھے اپنی تلوار کے گھاٹ آتا دیا یعنی قتل کر دلا تو میں عشق
کے تمام رنجوں اور غموں سے آزاد ہو گیا + دریا بل صفت مراعاة النعیر ہے + تیج خمیدہ کو لوہے کے
بل سے تشبیہ نام ہے کیونکہ دونوں لوہے کے ہیں - بل کے دونوں سر سے نسبت وسطی حصہ کے ڈھلوان
ہوتے ہوتے عام راستوں کی برابر ہو جاتے ہیں اور تلوار کے سر سے بھی بیچ کے خم اور ابھار کے سبب سے
ڈھلوان صورت میں پائے جاتے ہیں - بل میں بھی آب دریا بہتا ہے - اور تلوار میں آب برش
روانی دکھائی ہے - بل بھی دریا کا ایک گھاٹ ہے اور تلوار میں بھی گھاٹ ہوتا ہے +

پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلانہ راز + بلبل کی تنگ حوصلگی حتیٰ کہ غل ہوا

پروانہ - پتنگ - وہ پردار کٹر چراغ بر آتا ہے اور اسکی لو پر گر کر بل مرتا ہے + گرم تپش ہونا
بیقرار ہونا - عشق میں مبتلا ہونا + تنگ حوصلگی تھوڑا سا دل - کم ہمتی +

(مطلب) بلبل کی طرح پروانہ بھی عشق کی تاثیر سے بیقرار تھا اس نے اپنی محبت کا راز نہ ظاہر
ہونے دیا کیونکہ خاموشی سے اپنے معشوق چراغ پر جل کر مر گیا اور بلبل نے اپنی کم ہمتی کے سبب سے
فریاد کر کے بیٹھے چپک چپک کر گل کی محبت ظاہر کر دی + گرم تپش میں پروانہ کی رعایت ہے اور
پروانہ و بلبل کی رعایت سے ہر کا لفظ بھی خوب آیا ہے +

چین پیشانی اگر تیری نہ ہوتی زنجیر + نالہ دیوانہ تھا جو پاہ سلاسل ہوتا

چین پیشانی - ماتھے کے بل جو غصہ کے وقت پڑ جاتے ہیں + دیوانہ - بے عقل - مجنوں + پاہ سلاسل
ہوتا - مسلسل ہونا - تیری پاؤں میں ڈال لینا - پاؤں میں زنجیر باندھ لینا + جو لوگ ایسے دیوانے ہوتے
ہیں کہ انکے بچل بھاگنے اور لوگوں کو مارنے یا خود کوئی وغیرہ خطرناک شے میں گر پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے
تو انکے پاؤں میں زنجیر ڈال دیتے ہیں کہ وہ کہیں جانہ سکیں +

مطلب میری نو باد بیوقوف تو تھی ہی نہیں جو خود بخود ہی برابر جاری رہتی لیکن اسکے برابر جاری رہنے
کا سبب یہ ہے کہ تیرے ماتھے کے بل اسکے لئے زنجیر بن گئے ہیں - چونکہ وہ تیری ناراضی اور غصہ کی علامت

ہیں اسلئے میری قریہ قطع نہیں ہوتی اگر تو ناراض نہ رہتا اور مہربانی سے پیش آتا تو بھر فریاد کا
سلسلہ بھی نہ ہوتا + زنجیر - دیوانہ - پا - صنعتِ مراعاة النظر ہے + چین پیشانی کو زنجیر سے قنبد
دی ہے - اور زنجیر اور سلاسل مترادف ہیں + نالہ میں زنجیر کی رعایت ہے - کیونکہ زنجیر کی آواز
کو بھی نالہ سے تشبیہ دی جاتی ہے + زنجیر سے یا سلاسل اور دیوانہ کی مناسبت داخل صنعت ہے

جونہ رنگ ریخ و نام کا یہاں نمود ہوتا | توڑ میں نہ زرد ہوتی نہ فلک کبود ہوتا

ریخ و نام کا رنگ نمود ہونا - عنی اور خوشی کا اثر ہونا + کبود نیلا + (مطلب) اگر دنیا میں غمی اور
خوشی کا وجود نہ ہوتا تو زمین زرد اور آسمان نیلا ہوتا یعنی دنیا میں ریخ و غم کو پیدا کرنا تھا اسلئے
خدا نے زمین اور آسمان دونوں کی ماحی وضع بنائی + زمین - فلک - بھٹا بندی وستی صنعت
تضاد ہے + زرد - کبود صنعت تضاد ہے + رنگ میں زرد و کبود کی رعایت ہے - ریخ و نام
مترادف ہیں اور زرد و کبود کے ساتھ باہم مناسبت رکھتے ہیں +

کسی رنجش کو دیتا تو کچھ اُس کو سود ہوتا | دل سخت کا کاش کافر حجر الیہود ہوتا

رنجش - مخفی - تکلیف اٹھانا والا - مجازاً عاشق + سود ہونا - فائدہ ہونا - آرام پہنچنا + کاش
کلمہ آرزو ہے - کیا اچھا ہوتا + حجر الیہود ایک دو کا نام ہے جو پتھر کی قسم میں سے ہوتی ہے اور
اُسکی خاصیت سرد اور مسکن قلب ہے اکثر گھسکر استعمال میں آتی ہے +

مطلب لئے کافر کا دل سخت دل حجر الیہود ہی ہوتا کہ تو کسی مصیبت زدہ عاشق کو دیتا تو اُسکی
کو اُس سے کچھ آرام ہو جاتا + اس شعر کا مضمون دوسرے خیال سے زیادہ لطیف ہو گیا ہے
کہ دل دنیا عاشق ہونے کو کہتے ہیں اور معشوق اپنے عاشق کو دل سے لینے اُسپر عاشق ہو جائے
تو عاشق کی بہت بڑی خوش قسمتی ہے اور اُسکے لئے اطمینان قلب اور فرحت اور انبساط کی
صورت ہے - معشوق کو کافر حجر الیہود کی رعایت سے کہا ہے کیونکہ یہود وہ قوم ہے جو حضرت موسیٰ
کی اُمت میں ہے اور اب اسلام کے مقابلہ میں کافر کہلاتی ہے - دل کو حجر الیہود سختی اور پتھر
ہونے کی وجہ سے کہا ہے + سود میں سودن بمعنی گھسنے کے سبب حجر الیہود کی رعایت ہے +

تری بزم میں تو جلتا کہ تجھ کو بھی لو بہیختی | جو یونہی تھا دل کو جلتا تو بلا سے عود ہوتا

لو بہیختا - لپٹ - معلوم ہوتی - خوشبو پہنچنی + دل جلتا - دل بھڑکنا + عجم سے سوختہ ہونا + عود
ایک قسم کی لکڑی کا نام ہے جسے خوشبو کے لئے اکثر محفلوں میں جلاتے ہیں + بلا سے - یہ کلمہ
مجبوری کے موقع پر آیا ہے لینے خیر لوں ہی سہی +

مطلب میرے دل کو اگر جلتا تھا یعنی ریخ و غم سے سوختہ ہونا تھا تو بلا سے یہ دل عود ہی ہوتا کہ

خوشبو کی غرض سے تیری مٹھل میں جلایا جاتا اور تجھے بھی اسکی خوشبو پہنچتی + بزم - عود - جلنا - کو
صنعتِ مراعاتِ النظر ہے۔ بلا کا لفظ عود سے بھی مناسبت رکھتا ہے کیونکہ عود صلیب اکثر پتوں
کے گھول میں اس غرض سے ڈالا جاتا ہے کہ اُم الصبیاں کی بلا اُن سے دور رہے +

کوئی زہر نوش مجھ سے نہیں پہنچا ذوقِ زہر

شجرِ زقومِ دوزخ میں بھی خشک دھو ہوتا

زہر نوش - وہ شخص جو زہر کو بھی ہضم کر جاتا ہو - کڑوی کیسی چیزیں کھا جائے والا - بلا نوش +
شجرِ زقومِ دوزخ - دوزخ کے ثمر کا درخت - وہ ثمر جو دوزخ میں ہے اور دوزخی لوگوں کی خوراک
ہوگی + (مطلب) لئے ذوقِ دوزخ میں مجھ سے بلا نوش کوئی شخص پہنچا ہی نہیں - نہیں تو اُسکے
اندر جو ثمر ہے اُسکا دودھ بھی خشک ہو جاتا یعنی وہ پی جاتا اور باقی نہ چھوڑتا + شجر - زقوم - دوزخ
صنعتِ مراعاتِ النظر ہے + زہر نوش میں تلخی کی وجہ سے زقوم کی رعایت سے + صنعتِ سیاقِ اہل
کے لئے ورنہ میں نہ دوزخ میں دو - دودھ میں دھکتے ہیں + اس غزل کی بحر کا نام مل نہیں شکل
فعلات فاعلات فعلات فاعلاتن +

دل کو اُس کا کل پہچان سے نہ بل کرنا تھا

یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا

کا کل پہچان - بیچ و تاب کھائے ہوئے زلف - بل کھائی ہوئی زلفیں + بل کرنا - طاقت جتانے -
الجمہ پڑنا - اینٹھنا - زور کرنا + سیہ بخت - بد نصیب - کمبخت + اپنے ہی بل میں مارا جانا - اپنے
زور میں آپ گر پڑنا - اپنے لئے آپ خرابی پیدا کر لینا +
مطلب دل کو معشوق کی بل کھائی ہوئی زلفوں سے نہ اُلجھنا چاہئے تھا یعنی اُنکا مقابلہ اور
عشق نہ کرنا چاہئے تھا - یہ کمبخت اپنے بل میں آپ ہی مارا گیا یعنی اپنے گھمنڈ اور زور میں زلفوں سے
الجمہ پڑا اور صدمہ سے عشق کے برباد ہوا + بل کرنے میں بل اور سیہ بخت میں سیہ کا کل پہچان سے
مناسبت رکھتے ہیں - مارا میں مار بھی کا کل کی رعایت سے خوب بل کی لے رہا ہے +

اُس لبِ چشمِ چہ زندگی و مرگ اپنی

کہ کبھی دم میں جلایا کبھی بل میں مارا

(مطلب) ہماری زندگی اور موت معشوق کے لب اور آنکھ پر منحصر ہے کہ کبھی تو لب دم بھر میں دم بھر
جلاتے ہیں اور کبھی آنکھ بل بھر میں بلک مار کر مار ڈالتی ہے - لب - چشم - صنعتِ مراعاتِ النظر ہے
زندگی - مرگ - صنعتِ تضاد ہے - دم میں لب کی مناسبت اور صنعتِ ابہام ہے - بل میں آنکھ
کی رعایت ہے - جلایا مارا صنعتِ تضاد ہے +

کس دن نہیں ہوتا قلقِ ہجر ہے جگہ

کس وقت مرے منہ کو کلیجہ نہیں آتا

قلق ہجر جدائی کا سچ - کلیجہ منہ کو آتا - غم کے صدمہ سے دل اُلٹ پلٹ ہوتا - بے انتہا رنج ہونا +

دروازوں میں سے صاف نکل آئے + عزیزاں میں عزیز یوسف کی رعایت ہے۔ کیونکہ عزیز مصر کے بارے میں
کالقب تھا اور آخر میں حضرت یوسف بھی عزیز مصر ہو گئے تھے +

منہ ڈال خار آبلے میں کہ ہوگا	یہ ساغرے کبر بانی کا جھوٹا +
------------------------------	------------------------------

سے کبر بانی کا جھوٹا جس میں کبر بانی شراب ملی ہوئی ہو + (مطلب) لے کاٹنے تو پاؤں کے چھالے
میں منہ نہ ڈال یعنی اس میں نہ چھوٹے کیونکہ اس پیالے میں کبر بانی شراب ملی ہوئی ہوگی + قاعدہ ہے
کہ کبر بانی کے کو اپنی طرف کھینچ لی جاتی ہے اور اس کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ چونکہ چھالے کے اندر پیپ کا
رنگ بھی زردی مال معادوم ہوا کرتا ہے اسلئے چھالے کو پیالے سے اور پیپ کو شراب کبر بانی کی آمیزش
سے تشبیہ دیکر کانٹے کو سمجھایا ہے اگر تو اس میں جھجے گا تو ایسا نہ ہو کبر بانی شراب تجھے اندر کھینچ لی جائے
اسلئے منہ نہ ڈال یعنی الگ رہ + خار۔ آبلہ۔ صنعت مراعاة النظیر ہے۔ منہ۔ ساغر سے صنعت
مراعاة النظیر ہے + کبر بانی میں خار کی اور جھوٹا میں منہ کی رعایت ہے +

مجھے نعمت خلوت سے بھی ہے بہتر	ترے در پٹکڑا گدائی کا جھوٹا
-------------------------------	-----------------------------

نعمتِ خلوت۔ بہشت کی نعمت۔ بہشتی کھانے + گدائی کا جھوٹا ٹکڑا لگا ہوا جھوٹا ٹکڑا + جھوٹا ٹکڑا۔
روٹی کا وہ ٹکڑا جس سے کچھ حصہ کسی دوسرے شخص نے منہ لگا کر کھا لیا ہے۔ اسی طرح جو کھانا
آگے کا بچا ہوا ہوتا ہے وہ بھی جھوٹا کہلاتا ہے + مطلب لے معشوق مجھے تیرے دروازے پر کانٹا
ہوا جھوٹا ٹکڑا بہشتی کھانوں سے زیادہ پیارا اور اچھا ہے + نعمتِ خلوت۔ گدائی کا جھوٹا ٹکڑا صنعت
تصادف ہے + بہتر میں تیرے خوب لفظ لکھتا ہے کیونکہ جس کھانے میں زیادہ گھی ہوتا ہے اُسے
تعال کہتے ہیں +

رسائی ہوئی جبکہ دامن تک سکے	ہوا ہاتھ اپنا رسائی کا جھوٹا
-----------------------------	------------------------------

دامن تک رسائی ہونا۔ کسی کے دامن تک ہاتھ کا پہنچنا۔ دامن پکڑ لینے کا موقع مل جانا + دامن پکڑنا
یعنی اپنی طرف متوجہ کر لینا + ہاتھ جھوٹا ہونا یا پڑ جانا۔ ہاتھ کا بریکار ہو جانا۔ ہاتھ کا سن ہو جانا + کسی
کے پکڑنے اور روکنے کے قابل نہ رہنا + (مطلب) جب کہ ہمارا ہاتھ اُس کے دامن تک پہنچ گیا تو ہمارا
ہاتھ جھوٹا پڑ گیا کہ اس کو روک نہ سکا + اس شعر میں ناکامی کا اظہار اور شکایت قسم ہے +

سرمہ ہے سفاک شہرہ نگاہ یار کا	بیج کہا ہے باڑھ کا ٹے نام ہوتاوار کا
-------------------------------	--------------------------------------

سفاک۔ قاتل + باڑھ کا ٹے نام ہوتاوار کا۔ دھار کا ٹی ہے اور توار کا نام ہوتا ہے کہ یہ تلوار خوب
کاٹتی ہے + مطلب ہمارے معشوق کی نگاہ کی شہرت ہو رہی ہے کہ وہ عاشقوں کو قتل کئے
ڈالتی ہے لیکن اصل میں وہ سرمہ قتل کر رہا ہے جو اس کی آنکھ میں لگا ہوا ہے۔ بیج کہا ہے کہ دھار

کاٹتی ہے اور نام تلوار کا ہوتا ہے + آنکھ میں لگے ہوئے سرمد کو باڑھ سے اور آنکھ کے نیچے کے کنارے کو تلوار سے تشبیہ دی ہے کیونکہ تلوار پر باڑھ بھی اس طرح ہوتی ہے۔ سرمد کا سر تلوار کی رعایت ہے +

کیا طبع میں جو دھت چٹ کی اڑا جانا ہونٹوں کا یہاں ہلنا وال بات کا پانچا

طبع طبیعت۔ مزاج + جودت تیزی + چٹ دل کی اڑا جانا۔ دل کی بات جلدی سے معلوم کر لینا دل میں آئی ہوئی بات کو تاڑ جانا + بات کا پانچا۔ بات کو سمجھ جانا + مطلب اُسکے یعنی معشوق کی طبیعت میں کتنی بڑی تیزی ہے کہ فوراً بات کو تاڑ جاتا ہے۔ جہاں کسی کے یا ہمارے ہونٹ ہلے اور وہ سمجھ گیا کہ یہ بات کہی ہے + طبع سے جودت کو اور ہونٹ ہلنے سے بات کو مناسب ہے +

دل کا سا دیوگر در غلطاں کو اضطراب پھر تا تمام دامن ساحل میں لوٹنا

در غلطاں۔ گول موتی۔ قیمتی موتی۔ کیونکہ موتی وہی زیادہ قیمت پاتا ہے جو زیادہ گول اور آبدار ہے اضطراب۔ بیکاری۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ جس طرح گول چیز بھی ایک جگہ کم ٹھہرتی ہے اور ذرا سی کوت پاکر دوکتی پھرنے لگتی ہے اور دیر میں ٹھہرتی ہے + دامن ساحل۔ ساحل کا دامن۔ ساحل دیا اور سمندر کے کنارے کو کہتے ہیں اور موتی سمندر کے ساحلوں ہی کے آس پاس سے برآمد کئے جاتے ہیں + ساحل کو دامن موتی کی رعایت سے کہا ہے۔ کیونکہ موتی کی گولائی اور آبداری اکثر دامن میں ڈال کر دیکھی جاتی ہے +

مطلب اگر ہماری دل کی سی بیکاری خدا موتی کو عطا کرنا تو موتی جس طرح وہ آدمیوں کے دامن میں لوٹتا ہے اسی طرح وہ تمام سمندر کے دامن ساحل میں لوٹتا پھرتا یعنی اسے کسی جگہ پر قرار نہوتا + دل کو دوسرے تشبیہ دی ہے + دل۔ اضطراب صنعت مراعاة النظر ہے + در غلطاں۔ دامن۔ ساحل صنعت مراعاة النظر ہے + لوٹتے پھرنے کا محاورہ دل اور در غلطاں دونوں سے مناسبت رکھتا ہے

ہم برہنہ پاؤں اور گرم پتھر زیر پا دو پہر ہے سایہ بھی میٹھے ہے ویکر زیر پا

برہنہ پا۔ ننگے پاؤں + جنوں بطور ندامت آتا ہے یعنی لے جنوں۔ مرض جنون کی خاصیت ہے کہ گری میں ترقی کرتا ہے اور جس طرح نفع و نقصان تکلیف و راحت سے بے خبر ہو جاتا ہے اسی طرح کپڑوں اور جوتی ٹوپی سے بھی غرض نہیں رکھتا بلکہ سب چیزوں کو پھینک پھاٹک کو سر برہنہ بھی پھرنے لگتا + زیر پا پاؤں کے نیچے + دو پہر دن کے بارہ بجے کا وقت۔ جبکہ دن نصف نصف ہو + سایہ ویکر زیر پا میٹھے ہے۔ آدمی یا کسی چیز کا سایہ یعنی پر چھائیں سمٹ کر پاؤں کے نیچے آجاتی ہے۔ قاعدہ ہے کہ موسم گرما میں دو پہر کے وقت سورج عین سر کے اوپر آجاتا ہے اسلئے اُسکی شعاعیں سیدھی پڑنے لگتی ہیں اور شعاعوں کے سیدھے پڑنے کے سبب گرمی میں بھی زیادتی آجاتی ہے اور سائے

بھی اومرا دھرو نہیں نکلا رہتا صرف پاؤں کے نیچے ہی رہتا ہے +
 مطلب لے جنوں ہم برہنہ پاؤں اور پاؤں کے نیچے دھوپ کے جلتے ہوئے گرم پتھروں کا اثر
 ہے اور یہ گرمی کی بددھیر کا وقت ہے ایسے وقت تو سایہ بھی دب کر پاؤں کے نیچے بیٹھ رہتا ہے یعنی
 دھوپ سے اپنا بچاؤ کر لیتا ہے + اس شعر میں جنوں کو مخاطب بنا کر باتو اپنا کر اپن ظاہر کیا ہے یا
 رحم دلانے کے لئے اپنی حالت کا اظہار کیا ہے کہ اب ہمیں لئے لئے نہ پھر کسی امن کی جگہ میں لیکر بیٹھو

گل مہندی نہ ہو نصف سو میں رنگا | تو گھر گھر کہ کے میرا کاسہ سر پر یا

گل مہندی - گل مہندی کا پودا - گل مہندی ایک قسم کا جھوٹا سا پودا ہوتا ہے جسے بعض جھولوں کے
 شوقین گھنوں کی جگہ ٹوٹے ہوئے گھروں کے پیندوں میں مٹی بھر کر بولے ہیں + نصف سبو - آدمی
 گھر سے کا پیندا + نگار - مجازاً معشوق - گل بوٹے + کاسہ - سر - سر کا پیالہ - گھر پر ی +

مطلب لے معشوق تو گھر سے کے پیندے میں گل مہندی نہ ہو اور بجائے اس کے میری گھر پر ی پر اپنا
 پاؤں رکھ کر کھڑا ہو جا - کیونکہ میرے سر سے بہتر گھر سے کا پیندا اور تجھ سے بہتر خوبصورت گل مہندی کا
 درخت نہیں + معشوق کو پاؤں کی مہندی کی رنگت اور قد کی تشبیہ شجرحن اور رخ کی تشبیہ گل کی سبب
 سے گل مہندی کہا ہے - نگار میں گل کی اور مہندی میں پائینی پاؤں کی رعایت ہے - گل کی رعایت سے
 سبو میں تو بھی خوب ہنک رہی ہے + سر - یا - صنعت تضاد ہے +

زادہ شراب پیئے ہو کافر ہو میں کیوں | کیا ڈیرہ جلو پانی سے ایمان بہہ گیا

ڈیرہ جلو پانی میں ایمان بہ جانا - ذرا سی بات میں نقصان عظیم واقع ہو جانا - ذرا سے گناہ میں ایمان کا
 شراب ہو جانا + مطلب سارے زادہ میں شراب پینے سے کافر کیونکر ہو گیا اس ڈیرہ جلو پانی یعنی شراب
 میں میرا ایمان بہ گیا + یعنی ایمان کو کوئی ایسی چیز نہیں جو بہہ جائے اور پھر تھوڑی ہی سی شراب میں
 بہہ جانا ممکن نہیں + زادہ - ایمان صنعت مراعات النظر ہے + کافر میں شراب کی رعایت ہے +
 پانی کو شراب سے مناسبت ہے +

ایمان تک عذو زمانہ ہے مرد دلیر کا | جھلسیں میں نہ شکار کئے پر بھی شیر کا

شکار کئے پر شیر کا منہ جھلسنا - شیر کو مارنے کے بعد آگ سے اس کا منہ جلادینا - شکاریوں کا قاعدہ
 کہ جب شیر کو مار لیتے ہیں تو گھمانس جھوس کے بولے سے آگ دیکر شیر کا منہ جھلس دیتے ہیں تاکہ اس کی
 مچھوں کے بال جل جائیں ورنہ بعض بے رحم آدمی اپنے دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے شیر کی مچھوں
 کے بال کتر کر اور بان کی رگوں میں جپا کر اپنے دشمن کو کھانا دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کمانڈولے
 شخص کی جھوک کم ہو جاتی ہے - رنگت زرد اور طاقت کم ہوتے ہوئے کچھ عرصہ کے بعد مر جاتا ہے +

(مطلب) زمانہ بہادر آدمی کا تو اتنا بڑا دشمن ہے کہ اُنکے مرنے کے بعد بھی سستاے بغیر نہیں رہتا شیر جو بہادر ہوتا ہے تو اُسکے مارے جانے کے بعد بھی اُسکا منہ جھلسا جاتا ہے + دلیر کو شیر سے تشبیہ می ہے

جبکہ سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں | کاٹنا ہے گھر میں ساہی کا پاگل کینر کا

ساہی کا کاٹنا۔ سبب کا پر۔ سبب ایک جنگلی جانور بیلی کی قد کی برابر ہوتا ہے اور اُسکے تمام جسم پر لمبے نوکدار کانٹے ہوتے ہیں۔ جب کوئی شکاری جانور اُسپر حملہ کرتا ہے تو یہ اپنے تمام بدن کے کانٹوں کو جارح پھیلا کر کھڑے کر لیتا ہے اور پھر حملہ آور جانور کی قدرت نہیں ہوتی کہ اُسپر منہ ڈالے۔ غرض کہ اس جانور کے کانٹے کی نسبت ہندوستانی وہمی لوگوں کا خیال ہے کہ جس گھر میں وہ کاٹنا ہوگا وہاں نا اتفاقی اور لڑائی ضرور ہو جائیگی۔ چنانچہ بعض آدمی اپنے دشمنوں کے گھر میں اسی غرض سے ڈال دیتے ہیں کہ اُن میں باہم لڑائی اور نا اتفاقی ہو جائے۔ یہی خواص کینر کے چول کا بھی ہوتا ہے +

(مطلب) جس شخص کے سبب لڑائی ہوئی ہو لینے جو شخص اپنی بد مزاجی سے لڑائی اُٹھاتا ہو وہ شخص انسان نہیں ہے بلکہ وہ ساہی کا کاٹنا یا کینر کا چھول ہے کہ جہاں ہوتا ہے اُسی جگہ نا اتفاقی اور لڑائی خجور میں آتی ہے + ساہی کے کانٹے اور کینر کے گل سے بد خوا آدمی کو تشبیہ می ہے اور اُنہیں لڑائی کی رعایت ہے +

نالہ جب دل سے چلا سینہ میں پھوڑا لگا | چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا لگا

پھوڑا لگا۔ پھوڑا نالہ کا سدا راہ ہوا۔ پھوڑے نے بیچ میں پڑ کر نالہ کو نکلنے سے روکا۔ سینہ کا پھوڑا عشق کے رنجوں اور غموں کی کثرت سے مراد ہے یا وہ زخم جو رنج و غم کے صدیوں سے جگڑا اور پھیر پھار میں پڑ جاتے ہیں + چلتی گاڑی میں روڑا لگانا۔ اچھے خاصے کام کو خراب کر دینا۔ روڑا اینٹ کو ٹکڑے کر کہتے ہیں جب گاڑی کو کھڑا کرتے ہیں تو پتوں کے آگے ایک ایک ٹینڈا لگا دیتے ہیں کہ گاڑی ایک جگہ رکی ہوئی کھڑی رہے اور آگے نہ بڑھ سکے +

(مطلب) میری فریاد دل سے نکل کر باہر آنے کو تھی مگر سینہ میں جو رنج و غم کا پھوڑا واقع تھا اسلئے اُسکو روک دیا اور باہر نہ نکلنے دیا۔ عشق نے یہ بھی ایک چلتی ہوئی گاڑی میں روڑا لگا دیا یعنی چلتے ہوئے کام کو روک دیا + پھوڑے کو روڑے سے تشبیہ دی ہے اور نالہ کو گاڑی سے + نالہ کو دل سے اور پھوڑے کو سینہ سے اور روڑے کو گاڑی سے مناسبت ہے + نالہ دل سینہ صنعت عاۃ النظر

ہاتھ آکر دل وحشی جو کوئی چھوٹ گیا | ہوس صید سے صیاد کا جی چھوٹ گیا

دل وحشی۔ وحشی دل جو اچاٹ رہتا ہو اور کسی طرف مائل نہ ہوتا ہو۔ عاشق کا دل + ہاتھ سے چھوٹ جانا۔ ہاتھ میں سے نکل جانا۔ ہاتھ آکر رہا ہو جانا + ہوس صید سے جی چھوٹ جانا۔ شکار

کرنے کی خواہش سے دل بھر جانا۔ شکار کرنے کی طرف سے دل نا امید ہو جانا +
 (مطلب) صیاد اپنے معشوق کو جو اپنے عاشق کے دل لینے کے بعد اس کے دل کے رکھنے میں کامی
 ہوئی یعنی عاشق کی دلداری نہ ہو سکی اور وہ مر کر آزاد ہو گیا تو اس صدمہ اور ناکامی کے سبب سے معشوق
 کا جی چھوٹ گیا کہ اور کسی شخص کو مبتلا سے عشق کرے + قاعدہ ہے کہ جب کوئی شکار شکاری کی زد یا
 جال میں آکر نکل جاتا ہے تو اس کا دل بہت ہی کھٹا ہو جاتا ہے اور اس وقت آئندہ شکار کرنے کی ہمت
 اور شوق پست ہو جاتے ہیں کہ ہاتھ آیا ہوا شکار جاتا رہا تو اور کہا خاک ہاتھ آئیگا۔ یہی حالت
 اکثر رحول معشوق کی ہوتی ہے کہ ایک عاشق کے مرنے کے بعد طبیعت حسن و عشق کے لطیف سے
 دست بردار ہو جاتی ہے + دھنی۔ صید۔ صیاد صنعت مراعاة النظر ہے۔ معشوق کو صیاد
 صید کی رعایت سے کہا ہے۔ جی چھوٹنے میں ہاتھ سے دل کے چھوٹنے کی رعایت اچھے پہلو سے
 شامل ہے۔ ہاتھ۔ دل۔ تلازمہ شخصی میں داخل ہیں +

ہے قفس سے شکار گلشن تملک یا دکا | خوب طوطی بولتا ہے اندوں صیاد کا

طوطی بولتا۔ نصیبہ زور پر ہونا۔ اقتدار کو عروج حاصل ہونا۔ جتنی کا زمانہ ہونا + (مطلب)
 فریاد کی آوازیں بچہ سے لیکر گلشن تک برابر آ رہی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آجکل صیاد کا
 کام خوب چل رہا ہے یعنی گلشن کے پرندوں کو پکڑ لیا کہ بچہ میں قید کر رہا ہے + اس شعر میں
 طوطی کی رعایت سے معشوق کو صیاد اور قید خانہ کو قفس اور باغ یا کوئے معشوق کو گلشن کہا ہے
 اصلی مطلب یہ ہے کہ آجکل معشوق کا حسن خوب چمکا ہوا ہے کہ جا بجا گلزاروں اور قید خانوں میں
 اسی کے عاشق فریاد کرتے ہوئے پائے جاتے ہیں + قفس۔ گلشن۔ طوطی صیاد صنعت مراعاة نظر
 ہے۔ واضح ہو کہ طوطی ایک سبز پرندہ کا نام ہے جو طوطا کہتے ہیں اور شوقین لوگ اس کو بچروں میں
 رکھ کر پالتے ہیں مسلمان حق اللہ پاک ذات اللہ وغیرہ الفاظ اور ہندو ست گرد و دھت وغیرہ بولتے
 بولنی سکتے ہیں۔ ظاہر مضمون یہ ہے کہ صیاد نے جو طوطا پال رکھا ہے آجکل وہ خوب بولتا ہے
 اور بچہ میں سے اس کی آواز باغ تک پہنچتی ہے +

میں ہوں چکر میں گئی جسد تک دنیا کی ہوا | حال میرا ہے بیعتہ آسیاے باد کا

چکر میں ہونا۔ برہنہ ہونا۔ مجبور پڑنے پھرنا + دنیا کی ہوا لگنا۔ دنیا کے فزوں کی چاٹ لگ
 جانی۔ دنیا کی خواہشیں پیدا ہونی۔ جوانی کے دلوں کا پیدا ہونا + بیعتہ بالکل۔ عین میں نہ ہونا
 آسیاے باد۔ ہوا کی جلی۔ بون جلی + (مطلب) جس دن سے میں نے ہوش سنبھالا جوانی
 کے دلوں نے پیدا ہوئے اسی دن سے میں ہوا جلی کی طرح سرگردان اور پریشان پھر رہا ہوں + قاعدہ

کہ ایام طفلی میں بُرائی بھلائی کا کچھ فکر نہیں ہوتا۔ کھیل کود کھانا پینا اور سو رہنا سب باتیں بے مشقت حاصل ہوتی ہیں جب بچہ انسان جوان ہو جاتا ہے تو ضرورتیں اور خواہشیں بھی زیادہ ہو جاتی ہیں اور بُرائی بھلائی اور نفع و نقصان کی فکر اور حصول اغراض کی تلاش لاحق حال ہو جاتی ہے دنیا کی ہوا گھنے کا اطلاق اس وقت سے بھی ہو سکتا ہے کہ جب پیدا ہو کر دنیا میں منور ہوا، آسیاسے باد میں ہوا اور چکر کی رعایت ہے +

چشم و نگہ کو تیرے بنام کیوں کر لگا مرگ و قضا کو عاشق نہ لے مر لگا

مرگ و قضا موت اور حکم خدا + لے مرنا۔ لازم کر دینا۔ مجرم قرار دینا۔ بدنام کر دینا + (مطلب) لے مشوق تیرا عاشق یعنی میں اپنے مرنے کے الزام سے تیری آنکھ اور نگاہ کو بدنام کیوں کر لینے لگا موت اور حکم خدا ہی کو اسکا باعث نہ قرار دوں گا یعنی کہوں گا کہ خدا کا حکم ہی تھا اور میری موت بھی اور کیا کچھ تصور نہیں۔ بدنام کرنے میں چشم و نگہ کی اور لے مرنے میں مرگ و قضا کی رعایت ہے اس بحر کا نام مغنن اخرب ہے اور وزن مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن + (رد لیفاب)

اب تک کے جو ہوئی دسترس جام شراب جگیا خال لب سکا گس جام شراب

دسترس جام شراب شراب کے پیالے کی رسائی + خال لب۔ ہونٹ کا دل و دل جو لب پر ہو گس جام شراب۔ شراب کے پیالے کی کھمی۔ وہ کھمی جو شراب کے پیالے پر بیٹھتی ہے + (مطلب) جب شراب کا جام مشوق کے لب سے ملا تو اس کے لب کا خال جام شراب کی کھمی بگیا۔ یعنی جام شراب کی کھمی کا سامعہ معلوم ہونے لگا۔ خال کو گس سے تشبیہ دی ہے + لب۔ جام شراب صنعت مراعاة النظیر ہے + جام شراب کی رعایت سے دسترس میں رس اور لب تک پہنچنے کی رعایت سے دست خوب نکلتے ہیں +

رات میخانے میں ساقی جو نشہ میں بہکا خس شیشہ کو لگا کہنے خس جام شراب

میخانہ۔ شراب خانہ + بہکنا شراب کے نشے میں کچھ کچھ کہنا اور کچھ کچھ سمجھنا + خس شیشہ۔ وہ پھونس جہیں بوتل کو ٹھیکس نہ لگنے کی غرض سے لپیٹ کر رکھتے ہیں + خس جام شراب۔ وہ خس + تنکا جو شراب کے پیالے میں پڑ جائے +

(مطلب) رات کے وقت شراب پلائیو لافشہ سے ایسا بہکا کہ شیشہ کے پھونس کو بھی خس شراب سمجھنے لگا یعنی باوجودیکہ پھونس کے اندر بوتل تھی تو بھی وہ پھونس کو شراب کے اندر سمجھنے لگا + میخانہ ساقی۔ نشہ۔ بہکا خس۔ شیشہ جام صنعت مراعاة النظیر ہے +

نوشدارو سے بھی بہتر ہے دم رنج خار ساقی شربت فریا دریں جام شراب

نوشدارو سے بھی بہتر ہے دم رنج خار ساقی شربت فریا دریں جام شراب

نوشدارو۔ ایک مرکب دوا کا نام ہے جو محنت مشقت کی نکان کو دفع کرتی ہے۔ دم رنج حمار۔ فتنہ کے اُتار
 کی تکلیف کے وقت + شربت فریادرس ایک مرکب شربت کا نام ہے جو زلہ وغیرہ جیسی تکلیف دہ
 امراض کو دفع کرتا ہے۔ چونکہ شراب بھی نکان کو دور کرنیوالی شے ہے اسلئے اسکو شربت فریادرس سے
 تشبیہ دی ہے + (مطلب) بخار کی تکلیف کے وقت جام شراب کا شربت فریادرس نوشدارو
 سے بھی زیادہ مفید ہے + ساقی۔ جام۔ شراب۔ خمار صنعت مراعاة النظیر ہے + نوشدارو غیرت
 فریادرس باہم مناسبت اور رنج کی رعایت رکھتے ہیں + دم کا لفظ بھی دوسرے معنی گھونٹ کے
 خیال سے شربت کے ساتھ صنعت ایہام تناسب رکھتا ہے + شراب کی رعایت سے خمار میں سے
 خم خوب پیدا ہوتا ہے اور فریادرس میں سے رس بھی اچھا پیٹک ہوتا ہے +

بے خبر قافلہ عیش گزر جاتا ہے	بے زباں ہے جو دہان جس جام شراب
------------------------------	--------------------------------

بے خبر نامعلوم حالت میں۔ چپ چاپ + قافلہ عیش۔ آرام کے وقت۔ عیش کی گھڑیاں +
 دہان جس جام شراب۔ جام شراب کی گھڑیاں کا منہ + جس یا گھڑیاں پیالے کی صورت کی
 ایک چیز ہے جو ہے یا پیتل یا کانسی جیسی دھات کی ہوتی ہے اور اس کے اندر ایک اور لمبا سا ٹکڑا
 ایسی طرح لگا ہوتا ہے کہ حرکت کے ساتھ اس پیالہ کے اندر چاروں طرف لگتا ہے اور آواز دیتا ہے
 اسی جس کی قسم دہ مال اور ٹالیاں جو گائے پل کی گردن میں ڈالی جاتی ہیں۔ غرض جس کے
 نیچے کے کھلے ہوئے حصہ کو دہان سے اور اندر کے ٹکڑے کو زبان سے تشبیہ دی ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ
 جس کے اندر وہ ٹکڑا جسے زبان کہا ہے نہیں ہوتا تو جس میں سے آواز نہیں نکل سکتی اور شراب کا
 پیالہ بے زبان جس کے مشابہ ہوتا ہے۔ معلوم ہو کہ بڑے بڑے ریگستانی میدانوں میں سفر کرنے والے
 قافلے اپنے ساتھ بڑے بڑے گھنٹے رکھتے ہیں تاکہ ادھر ادھر کا آواز اور رستہ بھولا ہوا آدمی انکی آواز سنکر
 سمجھ جائے کہ یہ کوئی قافلہ جا رہا ہے اور پھر اسکی آواز پر انکے ساتھ مل جائے کیونکہ ایسے راستوں میں تنہا
 آدمی کا منزل پر پہنچنا ناممکن ہو جاتا ہے +

(مطلب) چونکہ جام شراب کا جس بے زبان ہے اسلئے بغیر کسی آواز کے عیش کا قافلہ گزر جاتا ہے یعنی
 عیش کا زمانہ بے خبری کے عالم میں گٹ جاتا ہے اور بعد کو اسوس آیا کرتا ہے کہ ہم نے فلاں فلاں امور سے
 غفلت کی اور بڑا نقصان اٹھایا۔ زبان۔ دہان صنعت مراعاة النظیر ہے + جس میں قافلہ کی اور
 جام شراب میں عیش کی رعایت ہے +

الہی چشم سید مست کو تیرے دکھیا	ورنہ اب تک سنا تھا فرس جام شراب
--------------------------------	---------------------------------

الہی چشم سید مست مستی بھری کالی آنکھ کا اہلق۔ چشم سید مست اس نگو کو کہتے ہیں جو سیاہ

اور اس سے مستانہ ادا پائی جائے۔ خمار و الکالی آنکھ + ابلق اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس میں سیاہ اور سفید دونوں رنگ ملے جلے واقع ہوئے ہوں۔ چونکہ آنکھ میں بھی دونوں رنگ موجود ہیں اس لئے اس کو ابلق کہا ہے اور گھوڑے سے مراد لی ہے + فرس جام شراب جام شراب کا گھوڑا +

(مطلب) ہم نے اب تک کسی شے کی نسبت یہ نہیں سنا تھا کہ یہ جام شراب کا گھوڑا ہے لیکن اب تیری سیر مست آنکھ و ابلق دیکھ پایا گو یا جام شراب کا گھوڑا بھی ہے + آنکھ کو مستی اور تشنگی جام ہونے کے سبب سے جام شراب سے تشبیہ دی ہے۔ اور ابلق رنگ ہونے کے سبب سے اس کو فرس قرار دیا ہے دوم آنکھ اور گھوڑے میں گردش اور تیز رفتاری اور جہل مل کی مناسبت بھی ہے +

بادۂ صاف میں آیا ہے کہا لئے تنکا	عکس مرگاہاں ترا میکش ہے خرس جام شراب
----------------------------------	--------------------------------------

بادۂ صاف - صاف شراب - وہ شراب جس میں بھوک یا پیچھٹ کی آمیزش نہ ہو + عکس مرگاہاں پکوں کا عکس - میکش ہونا - شراب پینا + خرس جام شراب - جام شراب کا تنکا - بھوک +

(مطلب) اے معشوق اس صاف شراب میں تنکا کہاں سے آجاتا جسے تو خرس جام شراب سمجھتا ہے یہ تو تیری پکوں کا عکس شرابجوری کر رہا ہے + خرس کو عکس مرگاہاں سے تشبیہ دی ہے + بادۂ صاف میں عکس کی رعایت ہے + بادۂ - میکش - جام - شراب صنعت مراۃ النظیر ہے +

دل سلگایا لئے نہ جب تک رہے رکھ کر چاہا	کم ہو قلیاں کش سوز محبت کی طلب
--	--------------------------------

دل کا سلگنا - دل کا جل جانا - دل میں غم کا شعلہ بھڑک اٹھنا - جان بھڑکنا - غم کے صدر سے جان بیکل ہو جانا + قلیاں کش سوز محبت - وہ شخص جو عشق کی آگ میں حقہ کا دم بھرے + طلب - خواہش حقہ پینے والے شخص کو بار بار حقہ پینے کی عادت پڑ جاتی ہے اور اگر ان کو حقہ وقت پر نہیں ملتا تو ان کی طبیعت بہت خراب ہونے لگتی ہے ایسی خواہش کو حقہ کی طلب کہتے ہیں +

(مطلب) عشق کی آگ میں حقہ کا دم بھرنا لو لے شخص کی طلب اس وقت تک نہیں ٹپتی جب تک اس کا دل نہیں سلگ اٹھتا اور جان نہیں بھڑک اٹھتی یعنی عاشق کو عشق کا شغل اُس وقت تک نہیں چھوڑتا ہے جب تک اس کا دل اور جان سب کچھ عشق کی آگ میں جل بجھ کر خاتمہ نہیں ہوتا سلگ جانا بھڑکنا - کش - طلب قلیاں یعنی حقہ کی رعایتیں ہیں کیونکہ جب سلفے میں سے خوب دھواں نکلنے لگتا تو اُسے سلگنا کہتے ہیں اور جب لطف بھرا حلیم سے آگ کی لوا ٹھکڑی ہوتی ہے تو اُسے حلیم کا بھڑک اٹھنا بولتے ہیں + کش کے دوسرے معنی دم لینے حقہ کے گھونٹ بھرنے کے ہیں سوز میں آگ کی رعایت نکلتی ہے + دل - جان - محبت سے مناسبت رکھتے ہیں +

کرے ہے شرع کا پاس نکھرام شراب	حرام ہے نہیں لیکن نکھرام شراب
-------------------------------	-------------------------------

شرع کا پاس نہ رکھ کر شرع یعنی حکم خدا کا لحاظ رکھنا + حرام شراب - ترکیب مقلوب سے لینے وہ شراب جو شرع میں حرام ہے + قاعدہ ہے کہ شراب میں نمک ملا دینے سے سرکہ بن جاتی ہے اور اس میں نشہ نہیں رہتا + مطلب شراب اگرچہ حرام چیز ہے لیکن وہ نمک حرام نہیں ہے کیونکہ شرع کے حکم کا پاس کرتی ہے یعنی جب اس میں نمک پڑ جائے تو پھر وہ شرع کے حکم کے موافق نشہ کو چھوڑ کر پاک بن جاتی ہے یہ نہیں کرتی کہ نمک کھا کر بھی حرام ہی بنی رہی پس گو یا وہ نمک حرام نہیں ہے + پہلے مصر میں نمک حرام تھیں مرفوسہ پر ہوا ہے +

(ادلیفات)

شوق حرم کو چھڑنے کا قائل میں لکھن کو	ہم جانتے ہیں جامہ احرار محبت
--------------------------------------	------------------------------

شوق حرم کو چھڑنے کا قائل - قائل یعنی معشوق کی گلی کی حرمت کا اشتیاق + لکھن وہ کپڑا جس میں مڑکے کو لپیٹ کر قبر میں رکھتے ہیں + جامہ احرار محبت - عشق کے احرام کا کپڑا + احرام احکام حج کے متعلق وہ رسم ہے کہ سر سے پاؤں تک ایک چادر لپیٹ کر خانہ کعبہ کے گرد پھرتے ہیں - جامہ احرار وہی ایک چادر جو سر سے پاؤں تک احرام کے وقت لپیٹی جاتی ہے +

(مطلب) معشوق کے کوچہ کی حرمت کے شوق میں ہم لکھن کو لینے مرنے کے سامان کو بھی خانہ کعبہ کی چادر جیسا سمجھتے ہیں یعنی جس طرح جامہ احرار کو شوق سے اختیار کرتے ہیں اس طرح ہم وہاں مرنے کے سامان کو بھی بڑے شوق سے اختیار کرتے ہیں اور مرنے کا رنج نہیں کرنے + لکھن میں جامہ کی رعایت ہے +

مجنوں نے دی لگا جو سر خازار لپٹ	پشتاب ہجوم خار سے ہر پشت خالیشت
---------------------------------	---------------------------------

سر خازار کا نٹوں دار میدان سے - کانٹوں بھرے جنگل سے + پشت لگا دینا - کر سے سہارا لینا کمر لگا دینا - لیٹنے سے مراد ہے + ہجوم خار - کانٹوں کی کثرت + خار پشت - جنگلی چوہ - یہ ایک قسم کا چوہا ہوتا ہے جسکی تمام کمر پر باریک باریک کانٹے ہوتے ہیں اور جب کوئی جانور اس پر حملہ کرتا ہے تو وہ گیند کی طرح گول گول ہو کر اڑنے کے پھیل کی سی صورت ہو جاتا ہے +

(مطلب) مجنوں نے جب کانٹے بھرے جنگل میں اپنی کمر پر سہارا لیا تو کانٹوں کی کثرت سے اسکی کمر جنگلی چوہے کی کمر کی مانند ہو گئی + مجنوں - خازار باہم مناسبت رکھتے ہیں + خار پشت کی پشت میں پشت کی رعایت بھی نکلتی ہے +

عوروں کے گروہ چہ مرگاہ سے پشت خا	کھجلائے وہ پری نہ کبھی زینہار پشت
----------------------------------	-----------------------------------

چہ مرگاہ پلکوں کا ہاتھ - پلکوں کو انگلیوں کی مشابہت سے بچہ کہا ہے - پشت خا ایک خازار ہوتا ہے جسکی صورت بچہ کی مانند ہوتی ہے - بعض آدمی اور فقیر لوگ اس سے اپنی کمر کھجلا کر لے

ہیں، (مطلب) اگر حوروں کی بلبلیں بھی پشت خاربین جاتیں تب بھی وہ بڑی نزاکت کے ساتھ اُس سے اپنی کمر نہ کھجائے، حور اور پری باہم مناسبت حس رکھتے ہیں۔ پنجہ میں پشت خارب کی رعایت ہے، حوروں میں رو۔ پنجہ۔ خرگاہ۔ پشت تلازمہ جسمی اور داخل صنعت مراعاة النظیر

ہو جائے ہے زیادہ گرا بنا ری گناہ پیری میں ہو غیدہ نہ کیوں زیر بار پشت

گرا بنا ری گناہ۔ گناہ کا بوجھ۔ پیری بڑھاپا، زیر پا حمیدہ ہونا۔ بوجھ کے دباؤ سے جھک جانا۔ بوجھ سے کبڑی ہو جانا، (مطلب) بڑھاپے میں گناہ کا بوجھ زیادہ ہو جاتا ہے۔ پھر کمر اُس بوجھ سے ٹیڑھی یعنی کبڑی کیوں نہ ہوگی +

سینہ سپر جو منہ پہ ہیں تیغ نگاہ کے دکھلائے وہ کبھی نہیں آئینہ دار پشت

سینہ سپر وہ شخص جو سینہ کو دھال کی طرح سامنے رکھ کر لڑے۔ دلیرانہ مقابلہ کرینوالا شخص تیغ نگاہ کے منہ پر۔ معشوق کی نگاہ کے سامنے + آئینہ دار۔ آئینہ کی طرح۔ اس جگہ اُس آئینہ سے مطلب ہے جو رانی میں حفاظت بدن کے لئے کام میں آتا ہے اور چار آئینہ کہلاتا ہے کیونکہ مقابلہ کے وقت وہ چار آئینہ جب بدن پر بندھا ہوا ہوتا ہے تو پشت اندر کی طرف اور رخ اوپر کی جانب ہوتا ہے + پشت دکھانا۔ پیٹھ دینا۔ مقابلہ سے بھاگ جانا +

(مطلب) جو عاشق معشوق کی نگاہ کی تلوار کے سامنے سینہ سپر رہتے ہیں وہ چار آئینہ کی طرح اپنی پیٹھ نہیں دکھاتے یعنی عشق سے بھاگتے نہیں + سینہ۔ منہ۔ نگاہ۔ پشت۔ صنعت مراعاة النظیر ہے + سپر تیغ صنعت تضاد ہے + آئینہ دار میں دار تیغ کی رعایت اور آئینہ دکھلانے کی رعایت خوب ہے +

رہتا سخن جو نام قیامت تلک ہے ذوق اولاد سے تو ہے ہی دولت چار پشت

قیامت تلک نام رہنا۔ عرصہ دراز تک نام مشہور رہنا + دو پشت چار پشت نام رہنا۔ دو چار سنوں تک نام کی شہرت رہی + (مطلب) لئے ذوق تصنیفات کے ذریعہ سے انسان کا نام مدتوں تک یادگار رہتا چلا جاتا ہے اور اولاد سے صرف دو چار ہی سنوں تک یادگار رہتا ہے اس شعر میں بقا نام کی غرض سے تصنیفات کو اولاد پر ترجیح دی ہے۔ پشت میں اولاد کی رعایت ہے

وہ مثل ہونا ویکس لے ڈوبولی خضر لے لیکیا خط ذوق دل کو سو گرا داب لکھنے

خضر لے ناؤ ڈوبولی۔ خضر نے ہمت ہار دی۔ محافظہ جو نہ کیا۔ پیش برعکس موقع پر بولی جاتی ہے۔ کیونکہ حضرت خضر کو خدا کی طرف سے میدانوں اور جنگوں کی خدمت سپرد ہے کہ بھولے بھٹکے کو راستہ بتادیں پس اگر وہ کسی ناؤ کو ڈوب دے تو معاملہ برعکس ہوگا + خط ذوق ٹھوڑی کا خط۔ دو نکتے ہوئے

بال جو آغاز جوانی میں ٹھوڑی پر نمودار ہوتے ہیں اور جنکو بوجہ سبز جھلک کے سبزہ کہتے ہیں۔ اس جگہ اُسی سبزہ کو خضر سے تشبیہ دی ہے کیونکہ خضر کے معنی بھی سبز کے ہیں + سو سے گرداب کھینچ لیجانا۔ کھینچ کر بھنور میں ڈال دینا + ذوق کو گرھنے دار ہونے کے سبب گرداب سے تشبیہ دی ہے اور دل کو ناؤ کہا ہے + (مطلب) خُطّ ذوق نے دل کو اپنی محبت میں پھانس لیا گویا ناؤ کو بھنور کے اندر ڈال دیا اور یہ وہی مثل ہوئی کہ ناؤ خضر نے ڈوبی + خضر ناؤ۔ گرداب باہم مناسبت رکھتے ہیں +

ریش سفید شیخ میں ہے ظلمت فریب | اس مکر چاندنی پہ نکرنا گمان صحیح

ریش سفید شیخ - شیخ کی سفید ڈاڑھی - شیخ بمعنی بزرگ - صوفی مزاج شخص + ظلمت فریب - دھوکے کی سیاہی - دغا بازی کی تاریکی + مکر چاندنی - چاند کی وہ روشنی جس پر صبح ہونے کا دھوکا ہو جاتا ہے سردی کے موسم میں پچھلی رات کو اکثر روشنی ایسی ہلکی ہو جاتی ہے کہ دیکھنے والوں کو یہ گمان ہو جاتا ہے کہ اب زیادہ رات نہیں رہی اور صبح ہونے ہی کو ہے مگر درحقیقت صبح نہیں ہوتی اور زیادہ رات ہوتی ہے پس ایسی چاندنی کو مکر چاندنی کہتے ہیں - اس جگہ شیخ کی کرٹری یعنی سفید اور سیاہ ملے جلے بالوں والی ڈاڑھی کو مکر چاندنی سے تشبیہ دی ہے +

(مطلب) شیخ کی کرٹری ڈاڑھی میں جو سیاہی ہے وہ اُس فریب کی سیاہی ہے جس سے لوگوں کو فریب دے دیکر اپنا معتقد بنائے۔ پس اس مکر چاندنی کو صبح نہ سمجھنا یعنی اس نورانی صورت کو پاکباز نہ جاننا + ظلمت - چاندنی صنعت تضاد ہے + فریب - مکر مترادف ہیں +

آفتاب آسمان کے قلابے میں کے ملا نہ تو | اُس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلح

زمین آسمان کے قلابے ملا نا - ڈینگ مارنا - ناممکن باتوں کے دعوے کرنا۔ بے محی ہانکنا + مہروش آفتاب جیسا معشوق + مطلب اے نصیحت کرنے والے تو ان جھوٹے اور ناممکن دعووں کو چھوڑ دے اور کوئی ایسی تدبیر بتا جس سے معشوق مل جائے + زمین آسمان صنعت تضاد ہے - مہروش میں مہر آسمان کی رعایت ہے +

ردیف خ

بخصلتوں کو کرنا ہے بالانشیں فلک | اُوچی ہے آشیانہ زارع وزغن کی شاخ

بخصلت وہ شخص جس کا مزاج بڑا ہو کسی کا ہمدرد نہ ہو۔ بالانشیں کرنا بڑے مرتبہ پر پہنچانا + آشیانہ زارع وزغن کی شاخ - وہ اُچی جس پر کوٹیا جیل اپنا گھونسلنا بنائے + (مطلب) آسمان کی عادت ہے کہ بعد مزاج لوگوں کو بڑے مرتبہ پر پہنچاتا ہے چنانچہ کوٹے اور جیل کا گھونسلنا اُوچی ہی اُچی پر ہوتا ہے۔ اس شعر میں بخصلت لوگوں کو جیل کوٹے سے تشبیہ دی ہے اور بالانشیں کی مطلبقت زارع وزغن کے گھونسلے سے دی ہے۔ کیونکہ یہ جانور ہمیشہ اُوچے اُوچے درختوں کی چوٹیوں پر گھونسلنا بناتے

پہلے میں کشمکش میں پسں بزرگ پرجنا	آخر کو زیر کر کاٹی اگر گدن کی شلخ
-----------------------------------	-----------------------------------

کشمکش میں رہنا۔ تکلیف میں مبتلا رہنا۔ کھینچنا۔ فی میں رہنا + پرجنا وہ شخص جو غلام کرنے کا عادی ہو
 ظالم۔ بے رحم + آره لکڑیوں یا اور سخت چیزوں کے چیرنے کا ایک اوزار ہوتا ہے گینڈے کا سینک بھی اکثر
 اسی سے کاٹتے ہیں + کر گدن کی شلخ۔ گینڈے کا سینک۔ گینڈا ایک بہت قوی ہیکل اور عجیب
 کا چپا ہوتا ہے قد میں بڑی بھینس کے برابر ہوتا ہے اسکی پیشانی پر ایک یا دو سینک گڑ گڑا ہوا ہے جو
 سخت اور مضبوط ہوتے ہیں اُسے وہ اکثر جانوروں کو چیر ڈالتا ہے۔ یعنی کے پیٹ میں بھی مار کر ڈالتا
 ہے + (مطلب) جو لوگ ظالم ہوتے ہیں وہ مر کے بھی مصیبت میں مبتلا رہتے ہیں چنانچہ گینڈے کا
 سینک مرنے کے بعد آسے سے کاٹا جاتا ہے + گویا اسے ظلم کی سزا دی جاتی ہے + کشمکش میں آره کی
 رعایت کیا لطف دکھا رہی ہے +

کہتی تھی چوہ بے مری طرح ایک دن	سو کھینکی نخل آرزو سے کو کہن کی شلخ
--------------------------------	-------------------------------------

چوہ تیغہ۔ بسولے کی گڑی۔ وہ گڑی جو دستہ کی جگہ بسولے میں ڈالو جاتی ہے + نخل آرزو کو کہن
 کو کہن کی امید کا درخت۔ کو کہن شیروں کے عاشق فریاد کا لقب ہے + (مطلب) کو کہن کے بسولے کی
 گڑی اُسے زبان حال سے سناتی تھی کہ لے کو کہن میری طرح کسی دن تیری آرزو کے درخت کی شلخ
 بھی سونک جائیگی یعنی تیری خوشی کا بھی خاتمہ ہو جائیگا + چوہ۔ نخل۔ شلخ صنعتِ مراعاتہ النظیر ہے
 پیشہ میں کو کہن کی رعایت ہے +

بیار چشم دلبر آہو نگاہ کو	شاخیں بھی گر لگائیں تو لیکر ہرن کی شلخ
---------------------------	--

بیار چشم دلبر آہو نگاہ۔ ہرن جیسی آنکھ والے معشوق کی آنکھوں کا بیار۔ وہ عاشق جو ایسے معشوق
 کی آنکھوں پر مرتا ہو کہ جو ہرن کی سی آنکھیں رکھتا ہو + شاخیں لگانا۔ خالی سینگیاں کھجونا۔ جب بھا
 کے مریض کو بخار کی شدت ہوتی ہے اور گرمی کے اجڑے دماغ کی طرف جانے لگتے ہیں تو اُسکے ہاتھ پاؤں
 گتھی وغیرہ کے مقامات پر خالی سینگیاں کھجوائی جاتی ہیں کہ بخار کا زور کم ہو جائے اور اجڑے دماغ
 کی طرف ہٹ کر ہاتھ پاؤں کی راہ سے نکل جائیں۔ یہ سینگیاں عموماً کا سے بیلوں کے سینکوں کی
 ہوتی ہیں۔ ہرن کے شلخ ہرن کے سینک +

(مطلب) آہو نگاہ معشوق کی آنکھ کے بیار عاشق کو سینگیوں کے لگانے کی ضرورت ہوتی ہرن کی
 سینگیاں لگائیں کیونکہ وہ اُسکے مرضِ عشق کی حالت سے زیادہ مناسبت رکھتی ہیں + شاخیں لگانے
 میں بیار کی رعایت ہے۔ ہرن کی شلخ میں آہو نگاہ کی رعایت ہے کیونکہ آہو ہرن مترادف ہیں
 چشم کی رعایت سے آہو نگاہ خوب آیا ہے +

شاخ نبات کو نئے قلیان منہ لگائے	ایسی مصاحبت لگی اس دہن کی شاخ
---------------------------------	-------------------------------

شاخ نبات - مصری کی ٹولی یعنی گنا + نئے قلیان حقہ کی لئے جبکہ منہ سے لگا کر دم لیتے ہیں اور کھینکے سے دھواں نکلتا ہے۔ منہ لگانا - توجہ کرنا - پسند کرنا + مصاحبت ہمیشگی - ساتھ رہنا + شاخ لگانا کوئی بات پیدا ہونا - کوئی وجہ نکل آتی +

(مطلب) ہر وقت معشوق کے منہ سے لگے رہنے کی وجہ حقہ کے واسطے ایسی پیدا ہو گئی ہے کہ اب اس کی لئے گئے کو بھی خاطر میں نہ لایا گیا + اس شعر میں دہن معشوق کی لذت اور شیرینی کو گنتے پر ترجیح دی ہے + منہ لگانے میں قلیان کی رعایت ہے + نبات میں بات دہن کی رعایت سے خوب نکلتی ہے + شاخ کو نئے سے مناسبت ہے - چونکہ یہ شعر شاخ سے شروع ہوا کہ شاخ ہی پر ختم ہے اس لئے یہ صنعت رد العجز علی الصدر کہلاتی ہے - کیونکہ صدر شعر کے شروع حصہ اور عجز آخری حصہ کا نام ہے

اگر دے جو تو نہال تولائے ابھی نکال	پرویں کا خوشہ کا دسپھر کہن کی شاخ
------------------------------------	-----------------------------------

نہال کر دینا - مہربانی سے خوش کر دینا + پرویں کا خوشہ - خرباس تاروں کا گچھا - عقد خربا عقد پروں یہ سات چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو بہت قریب قریب واقع ہو کر گچھا سا معلوم ہوتے ہیں بعض آدمی اسکو سات پھیلیوں کا جھومر بھی کہتے ہیں اس شعر میں انکو خوشہ لینے میوے یا کسی پھل کا بگچھا قرار دیا ہے + گاؤں سپر کہن کی شاخ - پڑنے آسان کی نیل کا سینگ + آسان کو پڑنا بوجہ دیر سناں ہونے کے کہا ہے - نیل برج نور کو کہا ہے کیونکہ نور کے معنی نیل کے ہیں اور برج نور ایک بیج آسمانی نیل کی ہم شکل ہے + شاخ گاؤں کو شاخ درخت سے تشبیہ دی ہے +

مطلب لے محبوب یا لے خدا اگر تو آسمانی نیل کو اپنی مہربانیوں سے نہال کر دے تو ابھی اس کی شاخ پر پرویں کا خوشہ نکل آئے + نہال معنی درخت - شاخ معنی شاخ خوشہ - بمعنی پھل صنعت مراعاة النظر ہے - پروں - گاؤں - سپر صنعت مراعاة النظر ہے + اس شعر میں نہال - شاخ خوشہ دودو مضموم رکھنے کے سبب سے داخل صنعت ایہام تناسب ہیں +

کوئی گھڑی اگر وہ ملازم ہوئے تو کیا	کہہ بیٹھنگے پھر ایک کڑی دکھری کے بعد
------------------------------------	--------------------------------------

ملازم ہونا - خندہ پیشانی ہونا - شکلی اور ناراضی کو کم کر دینا + کڑی کہہ بیٹھنا - کوئی سخت سست بات کہہ دینا - گالی دے بیٹھنا + (مطلب) اگر وہ معشوق معذرتی سی دیر کے واسطے ذرا مہربان معلوم ہوتا ہے تو کوئی خوشی یا اعتبار کی بات نہیں اسکا مزاج تو ایسا متلون اور خراب ہے کہ دوبار گھڑی کے بعد پھر کوئی گالی دے بیٹھگا + ملازم - کڑی صنعت تضاد ہے + ایک دو صنعت سیاق الاعداد ہے - پھر کا لفظ تجنیس محرف سے گھڑی کی رعایت بھی ظاہر کرتا ہے +

کھانا کچھ آنے سے عدد دو گھڑی تک	کھانا کچھ آنے سے عدد دو گھڑی تک
<p>غناز - چنغیز اور جڑنا - دوسری چننی کھانا - دوسرا الزام لگانا - دوسری بڑائی دل میں ڈال دینا + (مطلب) رقیب مشوق سے دو گھڑی تک تو کچھ باتیں کرتا رہا پھر دو گھڑی کے بعد میری طرف سے کوئی اور چننی کھادی + دو کی رعایت سے عدد میں بھی دو خوب نکلتا ہے اور تک میں لک بمعنی لاکہ گھڑی کی رعایت سے ہر کا لفظ بھی اچھا ہے جو تجنیس محرف سے ہر بڑھا جاتا ہے + (رواف ذ)</p>	<p>تھے دو گھڑی کو شیخ جی شیخ بھجارتے</p>
<p>اپنی ساری شیخی انکی چھڑی دو گھڑی کے</p>	<p>شیخی بھارتا - شیخی مارنا - اپنی بڑائی کرنا - اپنی منہ اپنی تعریف کرنا + شیخی جھڑ جانا عزت کر کر ہی ہو جانا بے عزتی ہونی + (مطلب) شیخ جی دو گھڑی سے اپنی تعریفیں کر رہے تھے لیکن دوہی گھڑی کے بعد بھی کھل جانے سے انکو معیزت اور شرمندہ ہونا پڑا +</p>
<p>ابن کسیر کی پوسٹ ہرن کا کاغذ</p>	<p>رکھیں جس چشم کے وحشی کے لڑکے کو توغیر</p>
<p>چشم کا وحشی - مشوق کی آنکھ کا عاشق + اہل تکسیر وہ شخص جو علم دل کے قاعدوں سے شکلوں کو آرٹ پلٹ کر کے زاپچے اور نقش بناتے ہیں + پوسٹ ہرن کا کاغذ وہ کاغذ جو ہرن کی جھلی کو صاف کر کے بنایا جاتا ہے - اکثر مال بعض امور کے واسطے ہرن کی جھلی پر بھی تعویذ لکھتے ہیں + (مطلب) اگر مشوق کی چشم کے عاشق کے واسطے تعویذ لکھنے کی حاجت ہو تو اہل تکسیر کو لازم ہے کہ ہرن کی جھلی کا کاغذ لیں + ہرن میں وحشی کی رعایت رکھی گئی ہے - کاغذ پوسٹ ہرن کو تعویذ سے مناسبت ہے + اس شعر میں اہل تکسیر کی جگہ اہل تخیل کا نسخہ بھی عمدہ طور سے ہو سکتا ہے کیونکہ تخیل معنی گھیرنا اور پر جانا وحشی ہرن کے مناسبت ہے +</p>	<p>سینہ صاف - وہ شخص جسکے دل میں کدورت نہ ہو کسی کا زمانہ چاہے + زمانہ کے ہاتھوں سے شکست ہونا زمانہ کی طرف سے مصیبت سہنا - تقدیر سے خراب ہونا + شکن کا سزاوار - شکن کا مستحق - شکستگی کے نشان کا حقدار + (مطلب) زمانہ کی عادت ہے کہ وہ اُن لوگوں کو عاجز اور خراب کرتا ہے جو کدورت پر انہیں چاہتے اور جسکے سینے صاف ہوتے ہیں کاغذ میں جو شکن دی جاتی ہے اسکا سبب بھی یہی ہے کہ وہ صاف ہوتا ہے گویا زمانہ اسکو بھی سینہ صاف سمجھ کر شکستہ کرنے سے نہیں چھوڑتا + سینہ کی رعایت سے ہاتھ صاف کی رعایت سے صفائی - شکست کی رعایت سے شکن واقع ہونے میں سینہ صاف کو کاغذ سے تشبیہ دی ہے - سزاوار کا لفظ بھی سزاوار کے خیال سے خوب آیا ہے +</p>
<p>سینہ صاف - وہ شخص جسکے دل میں کدورت نہ ہو کسی کا زمانہ چاہے + زمانہ کے ہاتھوں سے شکست ہونا</p>	<p>سینہ صاف - وہ شخص جسکے دل میں کدورت نہ ہو کسی کا زمانہ چاہے + زمانہ کے ہاتھوں سے شکست ہونا</p>
<p>سینہ صاف - وہ شخص جسکے دل میں کدورت نہ ہو کسی کا زمانہ چاہے + زمانہ کے ہاتھوں سے شکست ہونا</p>	<p>سینہ صاف - وہ شخص جسکے دل میں کدورت نہ ہو کسی کا زمانہ چاہے + زمانہ کے ہاتھوں سے شکست ہونا</p>
<p>سینہ صاف - وہ شخص جسکے دل میں کدورت نہ ہو کسی کا زمانہ چاہے + زمانہ کے ہاتھوں سے شکست ہونا</p>	<p>سینہ صاف - وہ شخص جسکے دل میں کدورت نہ ہو کسی کا زمانہ چاہے + زمانہ کے ہاتھوں سے شکست ہونا</p>

ورقِ چرخ آسمان کا کاغذ۔ آسمان کو ورق قرار دیا ہے + نسخہ آشوب پریشانی پیدا کر نیوالا
 یعنی عشق + سرمہ چشم میسیم بدن کا کاغذ۔ وہ کاغذ جس میں معشوق کے لگانے کا سرمہ رہتا ہو
 چاندی جیسے بدن والے چاندی سے معشوق کی آنکھ کے سرمہ کا کاغذ +
 (مطلب) میسیم بدن کی سرمہ چشم کا کاغذ اگر ورق چرخ بھی ہو تو کچھ زیادہ خرابی نہیں پیدا
 کر سکتا لیکن نسخہ آشوب یعنی عشق ہو کیونکہ عشق آسمان سے بھی زیادہ فتنہ پرداز اور ظالم ہے
 چرخ کو ورق ٹھیکر کر اور عشق کو نسخہ آشوب قرار دیکر کاغذ سرمہ سے تشبیہ دی ہے + ورق - نسخہ -
 کاغذ مترادف ہیں + آشوب - سرمہ - چشم - باہم مناسبت رکھتے ہیں + سرمہ یعنی چاندی کی رعایت سے
 سرمہ کا سرمہ بھی خوب چمک اٹھتا ہے + چرخ میں رخ - سرمہ میں سرمہ چشم اور بدن کی رعایت سے
 اچھے نکلتے ہیں +

مہر وہ کرتا ہے نامہ پہ مجھے آئی ہو رنگ	نامے ہوں جو عیالاب کے دہن کا کاغذ
--	-----------------------------------

عیالاب - محو کی تری - منہ کی رطوبت - قاعدہ ہے کہ مہر گیلے کاغذ پر اچھی طرح اٹھتی ہے اسلئے
 مہر لگاتے وقت کاغذ کو زبان سے گیلنا کر لیتے ہیں + (مطلب) معشوق جب خط پر مہر لگاتا ہے تو
 مجھے اس بات کا رشک ہوتا ہے کہ اس کاغذ کی قسمت مجھ سے اچھی ہے کہ معشوق کے دہن کا عیالاب
 جو اس رہا ہے اور مجھے نصیب نہیں - عیالاب دہن مہر سے اور کاغذ نامہ سے مناسبت رکھتے ہیں

نگہ نہیں حرف و دلشیں تھا دہن کی تنگی سے تنگ ہو کر	نگہ نگار آیا جواہر آنکھوں کی دلیں بیٹھا خدنگ ہو کر
---	--

حرف و دلشیں - وہ بات جو دل میں بیٹھ جائے - وہ بات جو دل پر اثر کر جائے + خدنگ ہو کر تیر فکر
 (مطلب) معشوق کی نظر نظر نہ تھی بلکہ وہ دل میں گھر کر نیوالی بات بھی اور چونکہ معشوق کا
 دہن ننھا سا تھا اسلئے وہ دہن کی تنگی سے مجبور ہو کر منہ کے راستے سے نہ نکل سکی اور آنکھوں کے
 راستے سے باہر آئی اور پھر میرے دل میں تیر کی طرح بیٹھ گئی یعنی اپنا اثر کر گئی + دل کی رعایت سے
 نگہ - حرف و دلشیں - خدنگ میں تشبیہی مناسبتیں ہیں - دہن - آنکھ - دل تلازمہ جسمی کے شعور
 صنعت مراعات النظر ہے +

پھر آیا وہ نگار غوغائی ادھر کو سر گرم جنگ ہو کر	کہ جسکے ہاتھوں سے آگ لگے سرمہ زاروں ہندی کا رنگ ہو کر
---	---

نگار غوغائی - خون کا نقش و نگار بنایا اسلئے معشوق + سر گرم جنگ ہونا - لڑائی پر آمادہ اور مستعد
 ہونا + سرمہ زار ہونا - سرکٹ جانا - قتل ہونا + (مطلب) وہ معشوق اب پھر اس طرف کو لوٹنے کے

آ رہا ہے جسکے ہاتھ سے عاشقوں کے ہزاروں سر اس طرح اڑ گئے جس طرح مہندی کا رنگ اڑ جاتا ہے
 یعنی اُس نے اپنے ہاتھ سے ہزاروں عاشقوں کو قتل کر ڈالا ہے + مہندی میں لٹاکر کی - سر اڑنے میں
 خونی اور جنگ کی رعایت ہے + "ہاتھوں سے اڑ گئے" - سر اور رنگ دونوں کے حسب حال ہے کیونکہ
 مہندی کا رنگ بھی ہاتھوں پر سے اڑتا رہتا ہے۔ اور مہندی کی سرخی میں سر کے خون کی بھی مناسبت
 ہے۔ سر کی رعایت سے سر گرم میں بھی سر کا لفظ خوب نکلتا ہے + لود و سر سے معنی شعلہ کے خیال
 سے گرم کے ساتھ صنعت ایہام تناسب رکھتا ہے +

غزال رم دیدہ بگیا ہے جو خواب آنکھوں میں تو بجا کر
 کہ بھاڑ کھائے کو دوڑتا ہے پلنگ تجھ بن پلنگ ہو کر

غزال رم دیدہ - ڈرا ہوا ہرن - وہ ہرن جو کسی شے سے بدگ گیا ہو + بھاڑ کھانے کو دوڑتا - خوفناک
 معلوم ہونا - بہت ہی ناگوار گزرتا - وحشت ناک معلوم ہونا + پلنگ - چار پائی - وہ شے جس پر لیٹ کر
 سوتے ہیں + دوسری جگہ پلنگ کے معنی شیر کے ہیں +
 (مطلب) میری آنکھوں میں نیند نہیں آتی اور ڈر سے ہوئے ہرن کی طرح ادھر ادھر بھاگتی
 پھرتی ہے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں بلکہ بہت ٹھیک ہے کیونکہ لے عشوق تیرے بغیر - پلنگ
 جس پر لیٹ کر سوتے ہیں ایسا وحشت ناک معلوم ہوتا ہے گو یا ایک شیر ہے کہ وہ بھاڑ کھانے کے
 واسطے حملہ کرتا ہے پس اس وحشت میں نیند کہاں آئے + پلنگ - پلنگ میں نہیں تام ہے
 کیونکہ لفظ ایک اور معنی جدا ہیں - غزال پلنگ صنعت تضاد ہے + آنکھوں کی رعایت سے رم دیدہ
 میں دیدہ بھی خوب آنکھیں دکھا رہا ہے + بھاڑ کھانے کا محاورہ پلنگ یعنی شیر کی رعایت سے
 آیا ہے اور بگیا میں بن شیر کا ٹھکانا بھی اچھا نکل آیا ہے + خواب کو غزال سے تشبیہ ہی ہے
 اور پلنگ کو پلنگ یعنی شیر ٹھہرایا ہے +

اڑ گئے ابل آئیں جادو بابل کے دھوپ | سر آمدودہ تری چشم پر افقوں کی کھیل

جادو کے بابل - بابل کا جادو + چاہ بابل - علاقہ بابل میں ایک کنواں ہے جس میں دھڑکتے ہوتے
 اور ماروت مقید اور لٹے پٹکتے ہیں - انکا قصہ یہ ہے کہ وہ دونوں فرشتے مدعی تھے کہ انسان کو
 ہم پر کیوں ترجیح دی گئی ہے اس کے جواب میں یہ صورت پیش آئی کہ زہرہ جو ایک نہایت خوبصورت
 عورت تھی اُس کا اور اُس کے خاوند کا کچھ تنازع ہوا عدل نے ان دونوں فرشتوں کو دیتا میں بھیجا کہ
 بصورت انسان ہو کر تم انکا فیصلہ کرو۔ دونوں فرشتوں کی نیت اُس کے حسن و جمال کو دیکھ کر گشتہ
 ہو گئی اور فیصلہ کی بجائے زہرہ سے سازش کی اس جرم میں آخر کار فرشتوں کو شرمندہ ہونا پڑا +

اور عذاب آخرت کے عوض عذاب دنیا اختیار کیا اور بابل کے کنویں میں قید ہوئے اور حالت قید میں یہ شیوہ اختیار کیا کہ جو شخص اس کو یں پر جاتا ہے وہ فرشتے اس شخص کو جادو کا علم تعلیم کر دیتے ہیں وہ یوں اڑ گئے۔ نیست و نابود ہو گیا۔ وہ یوں کی طرح اڑ گیا یعنی جاتا رہا + سرمہ آلودہ - سرمہ لگی ہوئی پیرافسوں جادو بھری + (مطلب) اے معشوق تیری سرمہ والی اور جادو بھری آنکھ کو دیکھ کر جادو کے بابل کے ڈھویں اڑ گئے یعنی اسکی کچھ حقیقت نہ ہی + سرمہ - افسوں کو چشم سے مناسبت ہے - دھویں اڑنے کا محاورہ سرمہ کی رعایت ہے + افسوں - جادو مترادف ہیں + اڑنے کی رعایت سے پیرافسوں میں پر بھی خوب لگے ہوئے ہیں + صنعت سیاق الاعداد کی نظر سے رک - جادو میں آلودہ میں دہ موجود ہیں +

بیج کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ +
چھپ گیا نہ رخ پہ تیرے زلف شبگوں دیکھ کر +

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا - یہ ایک مشہور بات ہے کہ جس جگہ کالا سانپ ہوتا ہے وہاں چراغ کی روشنی مدہم پڑ جاتی ہے یعنی چراغ ٹٹمانے لگتا ہے اور روشنی گھٹ جاتی ہے - بد کے سامنے نیک کو فروغ نہیں ہوتا + زلف شبگوں - رات کے رنگ جیسی زلف + (مطلب) معشوق کے چہرہ پر کالی کالی زلفیں دیکھ کر چاند چھپ گیا - اس بات سے معلوم ہوا کہ لوگوں کا یہ قول سچا ہے کہ کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا + اس شعر میں زلف کو کالے سانپ سے اور چاند کو چراغ سے تشبیہ دی ہے اور چاند چہرہ سے مراد ہے جو زلفوں کے چھوٹنے سے چھپ جاتا ہے + خلاصہ مطلب یہ ہوا کہ زلفوں سے چہرہ چھپ گیا گویا کالے کے آگے چراغ ماند ہو گیا + مراد اور چراغ کی رعایت سے شبگوں میں شب پیدا ہے - کالے - چراغ میں مناسبت ہے + زلف - رخ میں مناسبت ہے +

قتل کو کس کے چڑھائی تیغ تو نے سان پر +
اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خون دیکھ کر

سان پر چڑھانا - تیز کرنا - کڑکے چکر پر رگڑا کرنا + آنکھوں میں خون اُترنا غصہ سے آنکھیں لال ہو جانا - غضبناک ہونا + (مطلب) اے معشوق تو نے کس شخص کے قتل کرنے کے واسطے اپنی تلوار کو تیز کیا ہے کہ اسے دیکھ دیکھ کر میری آنکھوں کے زخموں میں رشک اور غصہ سے خون اُترتا ہے + مدعا یہ ہے کہ تو نے رقیب کے قتل کے واسطے جو تلوار کو تیز کیا ہے تو خدا اور رشک کے سبب ہے مجھے اپنی قسمت پر غصہ آ رہا ہے + قتل - تیغ - سان - زخم - خون - صنعت مراعاة النظر ہے +

خون اُترنے کا محاورہ زخم کے لئے خوب مناسب ہے۔ چڑھائی۔ اُترے میں صنعت تضاد ہے +

الہی خیر ہو۔ دعا یہ ہونا مندر شعلہ سرکش پھر آیا باؤ کے گھوڑے چڑھ اور چڑھ کر

الہی خیر ہو۔ دعا یہ گم ہے۔ مانند شعلہ سرکش۔ اُپٹے اُٹھنے والے شعلہ کی طرح + باؤ کے گھوڑے پر چڑھنا۔ ہوا میں بھرا ہوا ہونا۔ مغرور ہونا + (مطلب)

لے اندر تو خیریت سے رکھ۔ وہ معشوق پھر شعلہ سرکش کی طرح غور میں بھرا ہوا میری طرف آ رہا ہے پھر کا لفظ اس بات کا اشارہ کر رہا ہے کہ ایک دفعہ تو اُس نے آ کر عشق کی آگ سے سوختہ کر ہی دیا اب جو پھر آ رہا ہے تو اور زیادہ خراب کر لگا + گھوڑے کی تیز روی اور شرارت کی صفاتوں کے لحاظ سے شعلہ اور شعلہ سرکش سے تشبیہ دیتے ہیں اور اس جگہ باؤ کی رعایت سے عمدہ مناسبت ہو گئی ہے

کہیں فلک نہ چڑھ جائے جھومر کا کہ دور آگ کو کھینچے تیرے سر چڑھ کر

جھومر کا چاند۔ جھومر ایک زیرو کا نام ہے جسے عورتیں ہاتھ پر لگاتی ہیں اُسیں بہت سی لڑیاں ہوتی ہیں اور اُنکے سروں میں چاند سورج مچھلی وغیرہ کی شبیہیں نصب ہوتی ہیں + آپ کو دور کھینچنا اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھنا۔ غور کے ساتھ اپنے آپ کو بہت بڑا اور سب سے اچھا سمجھنا + سر چڑھنا کسی سے نڈر ہو جانا۔ کسی سے بیباک اور بے ادب بن جانا +

(مطلب) معشوق تیرے جھومر کا چاند تیرے سر چڑھ کر اپنے آپ کو بہت ہی بڑا سمجھنے لگا ہے اور عجب نہیں جو آسمان پر جا چڑھے لینے اپنے آپ کو سب سے بالاتر سمجھنے لگے + سر چڑھنے کا محاورہ چاند کی رعایت سے اور سر چڑھنے کا محاورہ جھومر کی مناسبت سے دو چند لطف ہے رہے ہیں +

جان ہوا یوں ہوئی اُس خاک کا بوسہ لیکر جیسے اُڑ جائے دین میں کوئی لگا لیکر

جان کا ہوا ہو جانا۔ دم کھجانا۔ مرجانا + گٹھا۔ گولی۔ مہرہ + قصہ خاواں نے ایک مہرہ کی نسبت فرضی خیال پیدا کر رکھا ہے کہ اسکو منہ میں رکھ لینے سے آدمی غائب ہو کر اُڑنے لگتا ہے +

(مطلب) معشوق کے دروازہ کی خاک کا بوسہ لیکر فطوحی سے جان اس طرح نکل گئی جس طرح کوئی عیار آدمی منہ میں لگا دبا کر اُڑ جاتا ہے +

کھینچتی روز قیامت بھی ہی آپ کو دور تیری زلفوں کی بلا میں شب یلدا لیکر

آپ کو دور کھینچنا۔ اپنے آپ کو بہت ہی اچھا سمجھنا + روز قیامت۔ حشر کا دن + شب یلدا۔ اندھیری رات (مطلب) لے معشوق شب یلدا تیری زلفوں کی بلا میں لیکر اپنے آپ کو قیامت کے دن سے بھی زیادہ صحت سمجھنے لگی ہے + زلفوں کی سیاہی کو بلا میں کہا ہے اور چونکہ اندھیری رات بھی تاریک و سیاہ ہوتی ہے اُڑ اسکو زلفوں کی بلا میں لینے والی کہا ہے گویا اُس نے زلفوں ہی کی سیاہی چال کی ہے اور عاشقوں کو کھلے

دیکھ لے۔ تو وہ مونگی کی تسبیح کو چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہو یعنی خدا کی عبادت اور یاد کو بھول جائے اور تجربہ پر عاشق ہو جائے۔ دہلان کو سع سرخی پان تسبیح مرجان سے تشبیب دی ہے اور پھر اُس کے چھوڑ دینے سے دہلان اور اُسکی سرخی کو تیز چم دی ہے۔ تسبیح کو زبرد سے مناسبت ہے +

● ساغر دل جیسا آیا ہوں کھوت ہاتھ سے چوکتا ہر کیوں مجلس دست گردان دیکھو
ساغر دل - دل کا پیالہ - دل کو پیالہ فرض کیا ہے۔ ہاتھ سے کھونا - نہ لینا - اُلی ہوئی چیز کو جانے دینا
چوکتا - وہو کہ کھانا - مجلس دست گردان - وہ مال جو پھیل کھتا ہو - وہ چیز جسے کوئی شخص اپنی ضرورت کے لئے مستحق قیمت پر بیچتا ہو (مطلب) اسے معشوق میں اپنا دل دیتا ہوں تو اسے چھوڑ نہیں لیتے کیونکہ یہ شے دست گردان ہے اگر تو اسوقت نہ لیتا تو وہ ہوک کھا لیتا - دست گردان میں دست ہاتھ کا مترادف اور ساغر کی رعایت ہے +

ہو گیا طفلی ہی سود ملتیں از تو تیر عشق بھاگے ہیں کتیسے ہم اوراق میزان مھیرا
تیر کا ترازو ہونا - جب تیر کسی جگہ پر لگ کر آؤ اور دوسری طرف نکل جاتا ہے تو اسے ترازو ہونا کہتے ہیں
مراؤ کاری لگنا - اوراق میزان - کتاب میزان الصرف کے ورق - عربی قواعد کی ایک کتاب ہے اسکا نام میزان الصرف ہے (مطلب) ہمارے دل پر یحییٰ ہی میں عشق کا تیر کاری لگ گیا تھا - ہم میزان الصرف کتاب کو چھوڑ کر مکتب سے نکل بھاگے ہیں - یعنی جس عمر میں تم مکتب کے اندر میزان الصرف پڑھ کر تھے اُسی وقت سے ہمیں عشق کا عارضہ پیدا ہوا اور لکھنا پڑھنا چھوڑ کر مدرسے اُٹھ کھڑے ہوئے - ترازو ہونا میں میزان کی رعایت ہے - مکتب اوراق میزان صنعت مراعاة النظر ہے

وصل میں گر ہو مجھ کو رویت ماہ رجب رو جو جاناں ہی کو دیکھوں مرقی قرآن مھیرا
رویت ماہ رجب ہونا - رجب مہینے کی چاند کا نظر آنا - رجب عربی کا دواں مہینہ ہے اور اس کے چاند کو دیکھ کر قرآن شریف کو دیکھنا نہایت مبارک سمجھا جاتا ہے (مطلب) عاشق کہتا ہے کہ اگر ایسے وقت جبکہ معشوق میرے ساتھ ہو مجھے رجب مہینے کا چاند دکھائی دے تو میں قرآن شریف کی عوض معشوق ہی کے چہرہ کو دیکھ لیتا - گویا وہ قرآن شریف ہی جیسا مبارک ہے - رو کی رعایت سے رویت میں رو خوب نکلتا ہے ماہ - قرآن رو با ہم مناسبت رکھتے ہیں +

ساقی بطر شراب تجھ بن پڑی ہوئی انم سے الگ ایغ سے دور اور شکستہ پر
بطر شراب - شراب کا شیشہ - انم - شراب کا ششکا - ایغ - شراب کا پیالہ - شکستہ پر - بیکار +
مطلب اسے ساقی تیرے بغیر شراب کا کھڑے شکستہ سے علحدہ اور پیالہ سے جدا اور بیکار پڑا ہوا ہے یعنی تو ہو تا تو شراب بخوری کرتا - ساقی - بطر شراب - انم - ایغ صنعت مراعاة النظر ہے - شکستہ پر ہیں

بط کی رعایت ہے کیونکہ بط ایک آبی پرند کا نام بھی ہے اس رعایت سے یہ لفظ صنعت ایہام ہی دکھاتا ہے

تو نکل کو سر پر رکھا جب چین میں توڑ کر
میں بھی حاضر ہوں کہا غنچہ نے منہ پر کھڑک
منہ پھوڑ کر کہنا - بے حیائی سے کہنا - بے شرمی سے درخواست کرنا - بے پوچھے بیان کرنا +

(مطلب) اسے معشوق نے جو اپنے سر پر پھول کو رکھا تو غنچہ کو رشک آیا اور اسنے بتاب ہو کر درخواست کی کہ میں بھی موجود ہوں یعنی مجھے بھی توڑ کر اپنے سر پر رکھ لے - اس شعر میں منہ پھوڑنے کا محاورہ غنچہ کے لئے خوب آیا ہے - کیونکہ غنچہ منہ بند کی کو کہتے ہیں اور جب کھل کر پھول بنتا ہے تو گویا منہ کھلتا ہے - گل - چین - غنچہ صنعت مراعاة النظیر ہے - سر - منہ میں باہم مناسبت ہے +

تیر عز و دان سی زیب کی دجھی جو بہار
اوس سی پڑ گئی گلشن میں گل سوسن

و دان سی زیب - وہ دانت جو سی کے ملنے سے زیادہ رونق دار اور خوشنما معلوم ہوتے ہوں - لوسن سی پڑ جانا - اُداسی چھا جانا - بے رونق ہو جانا - گل سوسن - ایک قسم کا نیلا پھول ہوتا ہے جس سے سی ملی ہوئی منہ کو تشبیہ دیتے ہیں اسے کیا ہی وہو کہ مجھے سی کی اداہٹ نے دیا + دہن یا ر کو میں غنچہ سوسن سمجھا - (مطلب) باغ میں سوسن کے پھول نے جو تیر سے متی ملے ہوئے دانتوں کی خوبصورتی کو دیکھا تو اُس پر اُداسی سی چھا گئی - یعنی وہ اسکے سامنے شرمندہ اور بے رونق معلوم ہونے لگا + بہار گلشن - گل سوسن - اوس صنعت مراعاة النظیر ہے - متی میں دانتوں اور سوسن کی رعایت اور مناسبت ہے

روکش بال ہا ہیں ان بو گیوں کے پر
ملکے جن طائروں کو پر تری تیروں کے پر

روکش بال ہا - ہا جانور کے پر وں کو شرمندہ کرنے والے + ہا ایک جانور کا نام ہے جسے اسقدر مبارک مان رکھا ہے کہ وہ کسی شخص کے سر پر سے گزر جائے تو وہ بادشاہ بن جاتا ہے - اس کے پر بادشاہوں کی ٹوپوں میں نصب کئے جاتے ہیں + ہوا گیر - وہ پرند جو اڑ رہا ہو + طائر - پرندہ + تیروں کے پر - وہ پر جو تیر کی لکڑی کے بیچ میں جو دن لگایا جاتا ہے تاکہ تیر اسکے ذریعہ سے سیدھا نشانہ پر پہنچے +

(مطلب) لئے معشوق تیر سے تیروں کے پر ایسے مبارک اور چارے ہیں کہ وہ پر جن پرندوں کے جو پر لگتے ہیں اُن پرندوں کے اور پر بھی اُنکے اثر سے ایسے ہر دل عزیز بن گئے ہیں کہ انکے آگے ہمارے پر بھی نہیں اور ذیل میں پر کو طائر اور تیر دونوں سے مناسبت ہے + ہوا گیر میں طائر اور ہوا و تیر کی رعایت ہے - بال پر مترادف ہیں + طائر کو تیر پر ملنا اسکی ہلاکت کے مراد ہے کیونکہ تیر کا پر مٹی صورت میں لیگا جاتا ہے تیر اس کے جسم میں پیوست ہو جاتا ہے گویا تیر سے تیر پرند کی موت اسکے لئے سبب محبت کے نہایت عزیز اور قابل رشک ہے +

اکو بے پر عرش اعظم پر اُڑتے ہیں یہ
کیا غضب میں خد جانی جو ہوں پر کھڑے

بے پر اُڑنا جھوٹی ہوا بانہنا - بناوٹ کی مشہور کرنا + عرش اعظم - سب آؤ پر کا آسمان + غضب میں - زلفت پر ہار کر

ستم ڈھابیں طلب گہ پروں میں ذرا سی بھی کراست ہو تو انکے معتقد لوگ خدا جانے انکو کس مرتبہ پکچا دیں
اور کیسی بڑھڑکھڑکھ کر لیں کیونکہ بغیر کراست ہی کے یہ لوگ پیروں کی وہ تعریفیں کرتے ہیں
گویا انکا عمل فعل اور سانی و عوش غنم تک ہے یعنی خدا سے جا کر مل آتے ہیں اور انہیں میں پر کی رعایت ہے
مجھ میں کیا باقی تیری جو دیکھے تو آئے پاس | بدگمان ہم کی دار و نقمان لہاں پاس |

بدگمان وہ شخص جسکو کسی بات کا یقین نہ ہو + وہم کی دار و نقمان کے پاس بھی نہیں۔ یہ ایک مثل ہم
اور ایسے موقع پر بولی جاتی ہے جہاں کسی شخص کے کہنے سے بھی کسی بات کا یقین نہیں آتا + نقمان
ایک یونانی حکیم کا نام ہے بہت بڑا دانا اور طبابت کے فن میں ماہر ہو کر رہا ہے +

(مطلب) لے بدگمان شخص تو میرے پاس آکر مجھے دیکھتا ہے کہ دیکھوں یہ زندہ ہے یا مر گیا ہے
تو مجھ میں کوئی زندگی کی بات باقی نہیں ہے مگر تجھے اب تک بدگمانی ہی چلی جاتی ہے اور تیری آزمائشیں
ختم نہیں ہوئیں۔ تیرے اس وہم کی دار و نقمان کے پاس بھی نہیں + گمان۔ وہم مترادف ہیں

پچھن سے بعد ہمیں کیسے سین قاف قفس | قفس میں بند ہیں ہم مثل فانی قاف قفس |
بعد۔ دوری۔ فاصلہ + سین وقاف۔ لفظ قفس سے بچرے کے دونوں حرف سین اور قاف
کیونکہ ان دونوں حرفوں میں ف کی آنے کے سبب جدا ہوئی پڑ گئی ہے + فانی مثل فانی قاف قفس کی
ناف یعنی ف کی مانند۔ کیونکہ ناف درمیانی شے کو کہتے ہیں اور ف درمیانی حرف ہے پس گویا
قفس کے بیچ میں بند ہے +

(مطلب) ہم چمن سے اور چمن ہم سے اس طرح جدا ہیں جس طرح قفس کے دونوں حرف قاف اور
سین جدا ہیں اور ہم بچہ میں اس طرح قید ہیں جس طرح قفس کی ف سینیں بند ہے +

پر کرتارنے کو جو صیاد نے پتا ہی مقرر نہیں | ہاتھ ملتی کھتی امرے حالہ کیا ہی مقرر نہیں |
مقرر اض۔ قینچی۔ کترنی + پر کرتار۔ پر کرت کرنا۔ بے بس کر دینا + ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ اس جگہ
قینچی کے دونوں پروں کی حرکت کو ہاتھ ملنے سے تشبیہی ہے (مطلب) صیاد نے میرے
پر کرتار کرنے کے واسطے جو قینچی طلب کی تو وہ قینچی میری حالت پر افسوس کرنے لگی کہ اب یہ بھلا
اچھا شخص بے بس ہو جائیگا + ہاتھ ملنے کی تشبیہ صنعت حسن فعل ہے +

گل کترنی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کا فر | عجیب طرح کی اک تیز نگاہی مقرر اض |
گل کترنا۔ فن فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ واقعات پیدا کرنے + تیز نگاہی۔ نظری تیزی۔ شوخی نگاہ
(مطلب) اے کافر میں نے معشوق تیری شوخ نگاہیں ایک عجیب ہی قسم کی قینچی ہے کہ ان کے ذریعے
تیری آنکھیں ہزاروں واقعات پیدا کرتی ہیں یعنی تیری نگاہ ایسی شوخ اور پیاری ہے کہ اس کے

سب سے عاشقوں کے دلوں میں تیری آنکھوں کی چاہت طرح طرح کے محبت و نگینہ خیالات کے ساتھ چلتی رہتی ہے اور انکو بے چین کرتی ہے + نیز میں مقرض کی اور نگاہ ہی میں آنکھوں کی رعایت ہے +
نگاہ کو مقرض گل کرتے کی رعایت سے کہا ہے + ہزاروں میں ہزار اور ایک صنعت سیاق الامداد

ایک زبان چلتی جو اس میں ہر گویا کوئی
منہ میں آنکھ یہ زبان ہو کہ الہی مقرض

زبان چلتا - بگو اس لئے جانا - برابر پوچھتے رہنا + بدگو - چٹھو - برائی کرتی والا + منہ میں زبان ہے باسٹرا
جس شخص کو جلدی بولنے کی عادت ہوتی ہے اسکی نسبت کہا کرتے ہیں کہ اس شخص کے منہ میں
زبان ہے یا قینچی - یعنی اسکی زبان قینچی کی طرح جلدی جلدی چلتی ہے +
(مطلب) معشوق کی محفل میں میرے دشمن میری برائیاں بہت ہی تیز زبانی سے بیان کر رہے
ہیں - اے خدا! ان لوگوں کے منہ میں یہ زبانیں ہیں یا قینچیاں - اس شعر کے دو نو مصرعہ اہمار
تغجب کرتے ہیں - منہ - زبان صنعت مراعاة النظیر ہے - بدلوگوں میں زبان کی رعایت ہے
زبان چلنے میں مقرض کی رعایت ہے +

رشتہ عمر کیا قطع سرسے فوق!
اکھو سکی شمع کے دل کی نہ سیاہی تضر

رشتہ عمر کا قطع کرنا - عمر کے دہائے یا سلسلے کو کاٹ دینا - عمر ٹیر کر دینا - زندگانی کو گزار کر مر جانا شمع
دل کی سیاہی جتنی کے جیسے ہوئے سرے مراد ہے جو گل کرتے کے بعد بھی سیاہ سیاہ جلتی ہوئی
بانی رہ جاتی ہے - مقرض - ابھی گلیگر سے مراد ہے جو قینچی ہی کی طرح کا ایک اوزار چراغ اور شمع
وغیرہ کے گل کاٹنے کے کام آتا ہے + (مطلب) اے ذوق گلیگر نے شمع کے گل کاٹنے میں اپنی
تمام عمر کھودی مگر اس کے دل کی سیاہی کو نہ کھوسکا - قاعدہ ہے کہ جب تک گلیگر کاٹ سکتا ہے وہ گل
کاٹنے کے کام میں آتا رہتا ہے اور کب قدر جلتا ہوا حصہ چھوڑ کر گل کاٹا جاتا ہے کہ شمع سے گل
نہ ہو جائے - بطور دوم مطلب یہ ہے کہ اے ذوق گلیگر نے گل کاٹنے کاٹنے شمع کی عمر کا رشتہ تمام
قطع کر ڈالا اور اُسے نیست و نابود کر دیا مگر اس کے دل ہی کی سیاہی کو نہ کھوسکا - قاعدہ ہے کہ شمع
جلتی جاتی ہے اور گل بندہ بندہ ہر گلیگر سے کٹتا جاتا ہے آخر کار سی طرح جلتے جلتے اور گل کٹتے کٹتے
وہ ختم ہو جاتی ہے دونو حالتوں میں مدعا یہ ہے کہ طبیعت کی بانی اور بد مزاجی عمر بھر نہیں جاتی
اور نہ کوئی شخص اپنی کوشش سے اُسے دور کر سکتا ہے - رشتہ - قطع میں شمع کے ساتھ عمدہ رعایت
نکلتی ہیں کیونکہ شمع کے بیچ میں اس سرے سے اُس سرے تک ایک دہاگر لگا ہوا ہوتا ہے جو
جتنی کی عوض روشن کیا جاتا ہے اور جب اسکا گل بندہ جاتا ہے تو گلیگر سے کاٹا جاتا ہے اس طرح
وہ دہاگر آخر تک کٹتا رہتا ہے +

جو گھلکڑا نکا جڑا بال آئیں سر سے پاؤں تک
بلا میں آئے لیں سو سو بلا میں سر سے پاؤں تک

جڑا۔ چملا۔ بعض عورتیں سر کے بالوں کو میٹ کر سر کے اوپر مٹی کی طرح لپیٹ لیتی ہیں اسی کو جڑا کہتے ہیں + بلا میں۔ آفتیں۔ لوگوں کو ستانیوالی حالتیں + سر سے پاؤں تک بلا میں لینا۔ بلا میں لینے کی تشریح اوپر آچکی ہے + سر سے پاؤں تک کی بلا میں لینا اسے کہتے ہیں کہ سر سے پاؤں تک ہاتھوں کو پھینکا کر بلا میں لی جائیں جیسا کہ زیادتی محبت کے وقت عمل میں آتا ہے + (مطلب) اگر معشوق کا جڑا گھلکڑا بال پاؤں تک لٹک آئیں تو اس وقت انکی ادا ایسی دلکش اور پیاری معلوم ہو کہ بلا میں بھی انکی بلا میں سو سو دفعہ لیں اور سر سے پاؤں تک کی بلا میں لیں + اس شعر میں بالوں کی درازی کا بھی انہما ہے کہ وہ اس قدر دراز ہیں کہ سر سے پاؤں تک آتے ہیں + جڑا۔ بال۔ سر صنعت مراعاة النظیر ہے + سر۔ پاؤں صنعت تضاد ہے۔ بلا۔ اور بلا میں لینے میں بالوں کی رعایت ہے +

یہ جتنے سرو ہیں سب کے قد پر زہر کھاتے ہیں
جمن میں سبز کیونکر ہونہ جائیں سر سے پاؤں تک

سرو۔ ایک درخت کا نام ہے۔ یہ درخت خوبصورتی کے لئے جمن کی روتوں پر لگائے جاتے ہیں۔ بہت اور سیدھا ہوتا ہے اسکی تمام شاخیں جڑ سے لیکر چنی ٹیک سیدھی اور اوپر کی طرف کو درخت کے تنے سے لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ اپنی سرو کی مجموعی سیدھ ایسی ہوتی ہے گویا ایک گاؤں میں سبز دینا کھڑا ہے + کسی غنہ پر زہر کھانا۔ اس غنہ سے حسد رکھنا۔ رشک کرنا کہ یہ چیز ہمارے پاس باہم میں کیوں نہ ہوئی + (مطلب) جمن میں جس قدر سرو ہیں یہ اسلئے سر سے پاؤں تک سبز ہو رہے ہیں کہ یہ میرے معشوق کے قد پر زہر کھاتے ہیں یعنی اس کے قد پر حسد کرتے ہیں کہ ایسا سوزوں اور سیدھا قد ہمارا نہ ہو۔ سبز ہونے کو قد پر زہر کھانے کی وجہ قرار دینا صنعت حسن تعلق ہے + سبز ہونے میں سرو کی اوزہر کھانے کی رعایت ہے کیونکہ زہر کھاتے ہوئے شخص کی لاش کچھ عرصہ بعد نیلگوں سبزی ہو جاتی ہے + قد۔ سر۔ پاؤں۔ صنعت مراعاة النظیر ہے۔ سرو۔ جمن صنعت مراعاة النظیر ہے + قد کے لئے سرو قبضہ ہی لفظ بھی ہے۔ اور آہیں سے تجنیس مرفوسہ سر اور زہر بھی اچھے رعایتی لفظ پیدا ہوتے ہیں۔ جمن میں من بھی دلچسپ ہے جو تلازمہ اعضا کے نیال سے قد کا ساتھ دے رہا ہے +

نذیکھا اپنا شگفتہ کسی بہار میں ل

برنگ غنچہ بیکان و غنچہ رقص و ہوا

بزرگ غمخیزیاں۔ بہال کے غمخیز کی مانند۔ بہال کو گاؤں دوں ہونے کے سبب سے غمخیز بننے لگی کہاتے
 غمخیز تصویر۔ تصویر کی کلی عتی وہ کلی جو تصویر میں بتی ہوئی ہو + دل کو شکستہ نہ دیکھا۔ دل کو خوش نہ کیا
 دل خوش نہوا + (مطلب) بہال اور تصویر کے غموں کی طرح ہنسنے اپنے دل کو بھی کسی بہار اور خوشی
 کے وقت میں شکستہ نہ پایا + یعنی جس طرح بہال اور تصویر کی کلیاں ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہتی
 ہیں اور کوہلکھول نہیں بنتیں اس طرح ہمارے دل کی کلی بھی ہمیشہ بند رہتی ہے اور کھلنے نہیں
 پاتی + غمخیز۔ بہار۔ شکستہ۔ بزرگ میں رنگ صنعت مراعاتہ انظیر ہے + دل کو غمخیز سے مشابہت ہے
 اس شعر میں ایک زائد خوبی بھی ہے کہ بزرگ میں رنگ یعنی نگینہ اور پیکان میں کان یعنی معدن۔ اپنا
 میں پناہ ایک معنی قیمتی پتھر ہے۔ ہمارے ہمارے بھی خوب نکلتے ہیں +

بزرگ بیضہ نوروز ٹوڑے دل اس نے	ہزاروں ایک ہمارے کس قطار میں دل
-------------------------------	---------------------------------

بزرگ بیضہ نوروز۔ نوروز کے دن کے انڈوں کی طرح
 شاہی عہد میں امیروں کا ایک مشغلہ تھا کہ نوروز کے دن آپس میں انڈے
 لڑاتے تھے اور جس کا انڈا ٹوٹ جاتا تھا وہ ہار جاتا تھا۔ بعض دفعہ متعدد اشخاص ملکر آدمی ایک طرف
 اور آدمے دوسری طرف ہو کر قطاریں باندھ لیتے تھے اور پھر انڈے لڑاتے تھے + دل ٹوڑا۔ بے اثر
 کر دینا۔ ناامید کر دینا + کس قطار میں ہے۔ حقیر ہے۔ کسی شمار میں نہیں۔ بالکل ناچیز ہے +
 اونے درجہ میں شامل کرنے کے بھی لائق نہیں +

(مطلب) معشوق نے ایک ہمارے ہی دل کو کیا توڑا ہے وہ تو کسی درجہ میں شامل ہونے کے قابل
 ہی نہیں تھا اس نے اور بھی ہزاروں دل نوروز کے انڈوں کی طرح کھیل اور مشغلہ سمجھ کر توڑ ڈالی
 پینے رنجیدہ کر کے یا اس کو دیے + قطار میں بیضہ نوروز کی رعایت ہے۔ ہزار اور ایک کے ساتھ
 نوروز کا نو بھی خوب شمار میں آتا ہے۔ بیضہ کی رعایت سے ہمارے ہمارے بھی اچھا لفظ آیا ہے جو ایک
 پرندہ کا نام ہے +

بزرگ گل صد برگ	کیا دشت لوزدی میں گزرتا ہر جنوں گل
----------------	------------------------------------

بزرگ گل صد برگ۔ گیندے کے پھول کی طرح۔ صد برگ۔ اس گیندے کو کہتے ہیں جسکے پھول میں
 پتیوں تہ درتہ ہوتی ہیں اور اسے ہزار گیندہ بھی کہتے ہیں + دشت لوزدی۔ جنگلوں میں پڑی
 پھرنا + گل گزرتا۔ واقعات ظاہر کرنا۔ چال چلنا +

(مطلب) جنوں کا مرض آوارگی کے زمانہ میں ہمارے ساتھ عجیب و غریب ہوتا ہے چنانچہ کسی
 کی کارستانی ہے کہ ہماری اٹری پھٹ پھٹ کر ہزار گیندے کا سا پھول بن گئی + قاعدہ ہے کہ

برہنہ یا زیادہ پھرنے سے اٹری کی کھال تو درتہ بھٹ کر وضع میں پھول کی پتیوں کی مانند ہوجاتی ہے
 رنگ - گل - برگ - صنعت مراعاة النظیر ہے + گل کی رعایت سے نورد میں وردنی گلاب کا پھول
 بھی خوب مہنگ دے رہا ہے + گل کرتے میں اٹری کے پھٹنے اور گل صدر برگ کے ساتھ خوب ہوتا
 ہے + سو - صدر تہ ارف ہیں + دشت نوردی کو جنوں سے مناسبت ہے +

اُس گل میں پاپا اترتا ہے محبت

سوا برسوں گھاسے پڑھ کر مفسول

گل - پھول - اس جگہ معشوق سے مراد ہے - یہ صنعت استعارہ کو ملاتی ہے کہ صفت کو موصوف
 کی جگہ لائیں + اتر بویے محبت - محبت کی علامت + مطلب بتنے سینکڑوں دفعہ پھولوں پر
 منتر یا دعا میں پڑھ کر وہ پھول اُس معشوق کو سونگھا لے مگر اُس معشوق کے دل میں ہماری
 محبت ذرا سی بھی نہ پائی گئی - محبت کے باب میں بعض منتر اور دعاؤں کا استعمال اس طرح کیا جاتا
 ہے کہ انہیں پھولوں پر دم کرتے ہیں - پھر وہ پھول سونگھنے کے لئے اُس شخص کو دیدیے جاتے ہیں
 جسے اپنی طرف مایل کرنا منظور ہوتا ہے + بویں گل کی رعایت سے - فصول افسوں کا غنیمت ہے

ہوتی نہ یا زلف تو خط شکستہ میں

رنگتے الف خطوں کی نہ پیشانیوں میں ہم

یا زلف - زلفوں کا عشق - زلفوں کا خیال + خط شکستہ - وہ خط یعنی وہ طرز تحریر جو مستعین خط
 کے خلاف ہے اور حروف کو گھسیٹ کر اور موڑ توڑ کر لکھنے سے پیدا ہوتی ہے + خطوں کی پیشانیوں پر
 الف لکھنا - زمانہ سابق میں عام دستور تھا کہ خط لکھتے وقت کاخذ کی پیشانی پر ایک الف شکستہ
 خط میں لکھ دیا کرتے تھے چنانچہ اب بھی بعض آدمی لکھتے ہیں + شکستہ خط کا الف نصف
 دائرے والے لام کی شکل اس (ل) صورت کا ہوتا ہے + چونکہ زلف کے بال ہمیں خم کھا کر تقویٰ
 انہی شکل کے ہوجاتے ہیں اسلئے الف کو خط شکستہ میں اس ڈھنگ سے لکھنا گویا زلف کی جگہ
 (مطلب) - اگر ہمارے دل میں زلف کا خیال نہ معلوم ہوتا تو ہم خط کی پیشانی پر الف کو شکستہ
 خط میں نہ لکھتے یعنی ہم جو خطوں کی پیشانیوں پر الف کو شکستہ خط میں لکھتے ہیں تو اُس کی وجہ
 یہی ہے کہ ہمیں زلف کا خیال رہتا ہے + خط شکستہ - الف - خط - لکھنا - باہم مناسبت رکھتے
 ہیں اور صنعت مراعاة النظیر ہے + زلف کو خط شکستہ کے الف سے مشابہت ہے اور اسکی
 مناسبت خط میں دوسرے معنی کے لحاظ سے پائی جاتی ہے کیونکہ خط ڈاڑھی کے بالوں کو بھی کہتے ہیں
 اسلئے یہ مناسبت صنعت تناسب ہے - خط شکستہ کا خط اور خطوں میں خط بوجہ مشکل غیر معنی
 ہونے کے تجنیس تام ہے - الف کی رعایت سے باد میں یا اور لکھتے ہیں تے بھی دوحرفوں کے نام
 خوب نکلتے ہیں + ناظرین جس الف کا اس شعر میں حوالہ دیا ہے - اسکی ضرورت اور اصلیت کی

نسبت جو کچھ میرا خیال ہے اُسے بھی میں یہاں پر درج کئے دیتا ہوں۔ جس طرح خوشنویسوں کا قاعدہ کہ موٹے قلم سے تختی یا وصلی پر حروفِ پنجی کی اصلاح دیتے وقت الف سے پہلے ایک نقطہ نہ لیتے ہیں اور اُس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ قلم اور روشنائی کی درستی کی کیفیت معلوم ہو جائے غالباً اسی طرح خط لکھتے وقت قلم اور روشنائی کی روانی دیکھنے کے لئے کسی لفظ کے لکھنے کی ضرورت سمجھی گئی ہوگی۔ اور اس ضرورت کے پورا کرنے کے لئے اللہ کا لفظ من سب سمجھا گیا ہوگا کہ بجائے کسی لفظ کے یہ متبرک لفظ بھی ہے اور تحریر خط سے الگ بھی رہیگا تو موزوں ہوگا۔ چنانچہ اس امر کا ثبوت یہ ہے کہ اُن زائد علامتوں سے جو پڑنے پڑنے غلطوں میں لف کے آگے پائی جاتی ہیں حاصل ہوتا ہے۔ بعض جگہ اور بعض جگہ لہ اور بعض جگہ لہ اور بعض جگہ لہ صورت بھی پائی جاتی ہیں۔ پس یہ لہ نشان الہ اور الف کے بعد یہ (سہ) نشان (و) کی صورت میں بدلتے بدلتے چھوڑ دیا گیا اور الف یا واو کے آگے یہ (ہا) علامت اللہ کی تشدید کی کوئی صورت معلوم ہوتی ہے۔ زمانہ نے رفتہ رفتہ اصلیت اور وجہ سے بے خبر بنا کر صرف ایک رسم خط پر لاڈ والا اور اب وہ بھی معدوم ہو گئی +

پائی نہ تیغ عشق سے ہنر کہیں پناہ	قربِ حرم میں بھی ہیں تو قربانیوں میں ہم
----------------------------------	---

تیغِ عشق۔ عشق کی تلوار۔ چونکہ عشق عاشقوں کی جانیں برباد کرتا ہے اور اُسکی وجہ سے بہت سے عاشق اپنا خون بہا لیتے ہیں اسلئے عشق کو تیغ کہا گیا + قربِ حرم۔ حرم کے نزدیک۔ خانہ کعبہ کچھ کعبہ مسلمانوں کا ایک سب سے زیادہ پاک اور متبرک مذہبی مقام ہے اور اس جگہ کی حرم کے سب سے سوا قربانی کے وہاں لڑنا یا خون بہانا یا کسی جانور کو ہلاک کرنا منع ہے۔ اور اگر کسی شخص سے کوئی اور خلافِ حرمت سرزد ہو جاتا ہے تو اُسکے بدلے میں دنبہ یا بکری وغیرہ جانور کی قربانی کرنے کا حکم ہے یعنی اُسکو ذبح کر کے اللہ کے نام بانٹ دو +

(مطلب) ہاں عشق کی تلوار سے کسی جگہ بھی پناہ نہ ملی یعنی ہر جگہ ہم قتل ہوتے رہے۔ ہاں تک کہ خانہ کعبہ کی حدیں بھی پہنچنے کے بعد باوجودیکہ وہاں قتل اور غزنی کی ممانعت ہے ہم قربانیوں میں بھی شمار کرائے گئے۔ قرب کی رعایت سے قربانیوں میں قرب نہیں مرفو ہے +

دوزخ بھی جائے لغزہ ہل من مزید بھول	لایں جواہ کو شرافشا نیوں میں ہم
------------------------------------	---------------------------------

لغزہ ہل من مزید۔ ہل من مزید کا چغنا۔ اہل اسلام کی کتابوں میں لکھا ہے کہ قیامت کے دن جب دوزخ لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے تو اسوقت دوزخ کا جوش و خروش اسقدر ہوگا کہ اُس میں سے بڑا یہ آواز آتی رہیگی کہ ہل من مزید یعنی کیا کچھ اور بھی لوگ ہیں جو مجھ میں ڈالے جائیں + شرافشا نی۔ شعلہ زنی (مطلب) ہماری آہ اس غضب کی ہے کہ اگر ہم اسے جبر کا میں اور شعلہ زنی پر آمادہ کر کے

اور اس کی کیفیت اس قدر پر جوش اور خطرناک ہو جائے کہ دوزخ بھی اس وقت اسے دیکھ لے تو دم بخود ہو جائے اور اس ڈر سے کہ مبادا یہی شخص مجھ میں ڈال دیا جائے پھر کچھ نہ طلب کرے۔ اس شعر میں صنعتِ بزم ہے + آہ۔ لغزہ مترادف ہیں۔ شہرِ افغانی میں دوزخ کی رعایت ہے +

میں آئینہ میں صورت تصویر آئینہ	آئینہ رو کے سامنے حیرانہ نہیں ہم
--------------------------------	----------------------------------

صورت تصویر آئینہ۔ آئینہ کی تصویر کی مانند۔ اس تصویر کی طرح جو شیشہ کے اندر ہو + آئینہ رو۔ وہ شخص جسکا چہرہ آئینہ کی مانند صاف ہو روشن ہو۔ معشوق + مطلب جس طرح شیشہ کے اندر شیشہ میں جڑی ہوئی تصویر کے صدمہ کی طرح ہو جی جیت میں اگر معشوق کے سامنے خاموش کھڑے ہیں۔ چونکہ آئینہ میں حیرانی اور سکوت کا عالم پایا جاتا ہے اسلئے آئینہ کو جیت کے ساتھ تشبیہ اور مناسبت ہے + اس جگہ حیرانوں کو آئینہ اولیٰ ہے آپ کو تصویر آئینہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔ صورت تصویر آئینہ صنعتِ مراعاتِ الفیہ ہے۔ تصویر آئینہ کی مناسبت سے آئینہ روا در حیرانیاں دونوں لفظ خوب صفائیں دکھا رہے ہیں +

مہودہ عزیز سورہ یوسف سے بھی سوا	رکھیں شہری شہید کنگانہ نہیں ہم
---------------------------------	--------------------------------

سورہ یوسف۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ہے جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ درج ہے۔ شہید۔ تصویر + کنگانی۔ ملک کنگان کے رہنے والے آدمی۔ کنگان اس ملک کا نام ہے جہاں حضرت یوسف علیہ السلام پیدا ہوئے تھے + (مطلب) لئے معشوق کو ایسا خوبصورت ہے کہ اگر تیری تصویر کو ہم کنگان کے باشندوں کے سامنے رکھیں تو وہ لوگ اسکو سورہ یوسف سے بھی زیادہ اچھا سمجھیں اور بہت زیادہ قہقہہ کریں + حالانکہ سورہ یوسف پوچھ کلام خدا ہونے کے مسلمانوں کا دین و ایمان ہے اس شعر میں بھی صنعتِ مبالغہ ہے۔ یوسف کی رعایت سے عزیز کا لفظ بہت پیارا معلوم ہوتا ہے کیونکہ حضرت یوسف مصر میں پہنچا عزیز مصر یعنی مصر کے بادشاہ ہو گئے تھے +

کیوں جی کو بھر میں ہو شرمندہ پار	اب مر رہی ہیں سلی سلیانیوں میں ہم
----------------------------------	-----------------------------------

پشیمانی میں مرنا۔ بہت ہی شرمندگی اٹھانا + پیتاؤں سے ٹھوڑا ٹھوڑا ہونا + مطلب ہم اب اس پیتاؤں سے گھٹے جاتے ہیں کہ معشوق کی جدائی کے زمانہ میں کیوں زندہ رہے کہ جسکے سبب معشوق سے شرمندہ ہوئے + گویا پھر میں زندہ رہتا کی عشق و محبت کی دلیل ہے اور معشوق کو طعنہ زنی کا موقع مل گیا کہ بس ایسے ہی عاشق تھے اور یہی محبت تھی کہ ہماری جدائی کا کچھ صدمہ نہوا + جینا اور مرنا صنعتِ تضاد ہے +

پوشیدہ اینگاہوں میں سرخوش ہیں ایلز	شراب لیوہو کرتے ہیں نصرا نہ نہیں ہم
------------------------------------	-------------------------------------

پوشیدہ۔ سب سے چھپواں۔ رازداری کے ساتھ + سرخوش۔ مست۔ سناو + شراب لہو۔ یہودی قوم کی سی شرابخوری + نصرانی قوم یعنی عیسائی مذہب کے لوگ۔ یہودیوں کے نہایت ہی دشمن ہیں اور عیسائی مکومتیں یہودی رعایا پر ہمیشہ سے انتہا درجہ کی سختیاں کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ اچھا کھانا۔ اچھا کپڑا پہننا۔ گھوڑے کی سواری کرنا۔ شراب سے خلّا اٹھانا اور اسی طرح اور بیش راحت کے سامانوں کا اختیار کرنا ان کے واسطے جرم قرار دیا جاتا تھا اور حال کی تالیف کی اور ہند کے زمانہ میں بھی یہودی لوگ عیسائی سلطنتوں میں نہایت درجہ کی سختیوں میں مبتلا ہیں۔ پس جو یہودی لوگ عیسائی سلطنتوں کی رعایا تھے وہ چھپواں شراب پیتے تھے +

(مطلب) ہم اپنے عشق کو کسی برظاہر نہ کر کے معشوق کی نگاہوں سے ہر وقت دل کو خوش کرتے رہتے ہیں گویا ہم نصرانیوں میں یہودیوں کی سی شرابخوری کر رہے ہیں + سرخوش میں شراب لہو دیکھائی ہے۔ نگاہ نصرانی قرار دینا اسلئے زیادہ موزوں ہے کہ اس میں سے بقاعدہ تجنیں تصیص ایک عاتی لفظ بصبر معنی بنیائی نکلتا ہے + رات۔ دن صفت تصاد ہے + یہود۔ نصرانی بھی صفت تصاد میں داخل ہیں + پوشیدہ میں نگاہ کی رعایت ہے +

سینے کا چاک سینے کی فرصت کہاں ہے	مصروف زخم دگی گس انیوں میں ہم
----------------------------------	-------------------------------

سینے کا چاک۔ بچی ہوئی چھائی کا زخم + گس رانی۔ کمیاں اڑانا + مطلب دل کے زخم پر کمیاں اڑانے ہی کا کام اس قدر ہے کہ اسکی مصروفیت کے سبب ہمیں اتنی فرصت بھی کم نہیں کچھائی کا زخم سی ایس یعنی ناگہانی اور فضول کام ہی اس قدر لاحق ہو رہے ہیں کہ مطلب کے کام کی نوبت نہیں آنے پاتی + کمبیوں کا قاعدہ ہے کہ آلائش چوسنے کے لئے زخموں پر میٹھ کر تکلیف دیتی ہیں اور اڑے چھوڑ جاتی ہیں جسے کیڑے چرمانے کا اندیشہ ہوتا ہے + سینے۔ سینے تجنیں تام ہے + چاک۔ زخم۔ متراوت ہیں۔ سینہ۔ دل باہم مناسبت رکھتے ہیں +

بیم کو رویت دل صیدا گر نہ ہو	کیا کیا اڑائیں خاک پر افشا نیوں میں ہم
------------------------------	--

بیم کو رویت دل صیدا۔ شکاری یعنی معشوق کے دل میں رنجش پیدا ہو جانے کا ڈر + خاک اڑانا۔ بھڑنا + پرافشائی۔ بروں کو پھڑ پھڑانا + کبوتر اور مرغ وغیرہ پرند جانوروں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کچھ عرصہ تک گھونسلے یا کسی تنگ جگہ میں رہنے کے بعد کشادہ جگہ میں نکلتے ہیں تو سستی رفع کرنے کے لئے بازو پھیلا کر پروں کو پھڑ پھڑاتے ہیں جس کی پہلے سے آس پاس کی خاک دھول اڑنے لگتی ہے اور قریب بیٹھے ہوئے آدمیوں کو ناگوار گزرتی ہے۔ اس جگہ چلنے پھرنے سے مراد ہے +

(مطلب) اگر معشوق کی رنجش کا ڈر ہو تو ہم ہر جگہ اسکے ساتھ بڑے پھریں یا جوش و خشت اور جوش

عشق میں خوب ہی صحرانوردی کریں۔ معشوق کو صیاد اُس تلازمہ کی رعایت سے کہا ہے جو پرافشانی کو ساتھ پرندہ سے تعلق رکھتا ہے۔ کہ درت یعنی گدلاہیں کو خاک اڑیلنے کے ساتھ مناسبت ہے +

دکھلا میں روزِ حشر کو بین السطور سے اپنے سیاہ نامہ کی طولانیوں میں ہم

روزِ حشر۔ وہ دن جس دن سب مردے اپنے اپنے اعمال کا حساب پیش کرنے کو قبروں سے اٹھیں گے جو تکہ ایک ہی دن میں سب کے اعمال کی جانچ ہو کر سب کے جزا و نثار کے فیصلے منجانب خدا تعالیٰ صادر ہو کر اُسے اُڑو و واقعہ اس دن کو بہت ہی بڑا دن تصور کیا گیا ہے۔ شاعر بڑائی میں ایک اور بڑی شاخ لگا کر رازی کا مطلب بھی نکالنے لگے + بین السطور وہ جگہ جو دو سطروں کے بیچ میں مساوی چھوٹی رہتی ہے + سیاہ نامہ۔ وہ دفتر جہیں گناہوں اور خطاؤں کے احوال درج ہیں + طولانیوں + لمبائیاں +

(مطلب) ہمارے گناہوں کا کاغذ اس قدر لمبا ہے کہ ہم اسکی سطروں کی درمیانی سفیدی سے روزِ حشر کا ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ یعنی روزِ حشر بس اس قدر بڑا ہے جس قدر ہمارے سیاہ نامہ کا بین السطور ہے پس بین السطور کو دیکھ لینا گویا روزِ حشر کو دیکھ لینا ہے + اُڑوے طول بین السطور کو روزِ حشر سے تشبیہ دی ہے۔ سیاہ نامہ اور بین السطور باہم مناسبت رکھتے ہیں۔ اس شعر میں صنعت مبالغہ + بل بے احوال آتش غم دلو کرے تو جو گرم کر زمین لپٹ سکتا ہو تو پہلو گرم

بل۔ بہ۔ حرفِ تعجب + آتش غم۔ ریخ کی آگ۔ غم کی گرمی + لپٹ سکتا۔ مچھلی کی کمر۔ بعض شاعرین قوموں کا خیال ہے کہ زمین کا تختہ سطح آب پر اس طریق سے واقع ہے کہ سطح آب پر ایک بہت بڑی مچھلی پڑی ہوئی ہے اور اُس مچھلی کی کمر پر ایک گائے کھڑی ہے اور اُس گائے کے سینگوں پر زمین تختہ کی طرح بچی ہوئی ہے + نہ پہلو کو شک کے نیچے +

(مطلب) اُسے غم کی گرمی تعجب کی بات ہے کہ تو دل کو اس قدر گرم کر دیتی ہے کہ اُسکی گرمی سے کوٹ کے نیچے کی تمام زمین مچھلی کی لپٹ تک گرم ہو جاتی ہے + دل۔ لپٹ۔ پہلو۔ صنعت مراعاة الفیضہ + آتش۔ گرم۔ باہم مناسبت رکھتے ہیں۔ آتش کی رعایت سے پہلو میں تو بھی خوب نکلتی ہے۔ اور بل جو بنے بمبئی جیسے کامر بھی ہے اچھے موقع سے آیا ہے + سب کو قصہ مذکورہ بالا کی وجہ سے زمین کے ساتھ مناسبت ہے۔ اس شعر میں صنعت مبالغہ ہے +

تن ہا یوں ہی تپ غم سے اگر گرم مرا سیخ آہن کی طرح ہونگے بدن پر گرم

تب غم۔ ریخ کی گرمی + سیخ آہن۔ لوہے کی سیخ۔ وہ سیخ جس پر کباب بھونے جاتے ہیں + سو۔ بال + (مطلب) اگر ریخ کی گرمی سے میرا بدن اس طرح گرم رہا تو میرے بدن کے بال بھی کبابوں کی آہنی

سرخ کی مانند گرم ہو جائینگے۔ اس شہر میں بدن کو کباب اور بالوں کو کبابوں کی سیخوں کے پیریزہ میں بیان کیا ہے کہ جس طرح کبابوں کے ساتھ سیخیں گرم ہو جاتی ہیں اسی طرح بدن کے ساتھ بال گرم ہو جائینگے + تن۔ بدن۔ الفاظ مترادف ہیں +

نیشتر جل کے نہ جل کشتہ فولاد ہو خاک | نکلے ہے آتش سودا سے مریجو لمبو گرم

نیشتر۔ نیشتر۔ جراح کا وہ آدھ جس سے فصدا کھولتے ہیں + کشتہ فولاد۔ لوہے کا کشتہ۔ وہ راگھ جو لوہے کو بھرنک کر بنائی جاتی ہے۔ اور دو ا کے طور پر برقی جاتی ہے + آتش سودا۔ سودا کی گرمی۔ سودا ایک گرم خلط کا نام ہے جب اس خلط کا زور ہو تا ہے تو انسان کی عقل ضبط ہو جاتی ہے اور اکثر اسکا علاج یہی کیا جاتا ہے کہ فصدا لیکر سوداوی خون کو نکال ڈالتے ہیں + لمبو۔ لمبو۔ خون + (مطلب) سوداوی خلط کی گرمی سے میرا خون گرم نکل رہا ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ اس خون کی گرمی کی تاثیر سے جو نیشتر لگا ہو گا وہ نیشتر جل کر فولاد کے کشتے کی مانند خاک ہو جائے + نکلے آتش۔ گرم۔ باہم مناسبت رکھتے ہیں + اور لمبو میں کو بھی خوب آتش زنی کر رہی ہے۔ جل کے دوسرے معنی پانی کے لحاظ سے نیشتر میں ترکا لفظ بھی تازگی پیدا کر رہا ہے + نیشتر۔ سودا۔ لمبو سوداوی خلط کے علاج کی رعایت سے باہم مناسبت رکھتے ہیں۔ کشتہ کے لئے خاک بھی موزوں لفظ آیا ہے۔ لمبو کی رعایت سے خون بھی خون کا جنس تصحیف اچھا آیا ہے + خاک میں سودا کی بھی رعایت ہے کیونکہ سوداوی خلط خاک ہی سے بنا ہے + جل میں معنی آب کے خیال سے لمبو کی رعایت ہے۔ کیونکہ خون زیادہ گرمی پا کر اور تیز ہو کر پانی بن جاتا ہے +

کٹ سکا صید محبت کا نہ قاتل سے گلا | اس نے پتھر پر یہ رگڑا کہ ہوا چاقو گرم

صید محبت۔ محبت کا مار ہوا۔ عاشق + پتھر پر رگڑنا۔ جانوروں کے بچ کر کے وقت اکثر ایسے چاقو کو بقیہ گند معلوم ہوتا ہے پتھر پر رگڑ کر تیز کیلتے ہیں کہ جانور کا گلا آسانی سے کٹ جائے۔ قاعدہ ہے کہ جب چاقو کو پتھر پر زیادہ دیر تک رگڑتے ہیں تو اسکا پھل ایسا گرم ہو جاتا ہے کہ ہاتھ نہیں لگا سکتے + (مطلب) معشوق عاشق کا گلا نہ کٹ سکا۔ چاقو کو تیز کرنے کے لئے پتھر پر اسقدر رگڑا کہ وہ گرم ہو گیا۔ یعنی جب معشوق سے عاشق کا گلا اسکی سختی یا اپنی ہلاکت کی نزاکت کے سبب سے نہ کٹ سکا تو چاقو کو زیادہ تیز کرنے کے لئے پتھر پر رگڑا پڑا۔ اور رگڑتے رگڑتے وہ ایسا گرم ہو گیا کہ ہاتھ سے چھوٹ گیا اور اسوجہ سے گلا نہ کٹ سکا + صید۔ قاتل۔ چاقو۔ صنعت۔ مراعاة النظر ہے + گلا کٹنے کی حالت سے رگڑائیں رگ کا لفظ بھی خوب نکلتا ہے +

کیا کہوں نامہ جانسوز کی اپنی تاثیر | جل گیا بس یہ کیونکہ ہوا بازو گرم

تا مکہ جالسوز۔ وہ خط جس کا مضمون دل کو رنج و غم سے بے چین کرتا ہو۔ جان کو کھلا دینے والا خط +

(مطلب) میں اپنے جالسوز خط کی تاثیر کا حال کیا بیان کروں اُسکے اثر سے اُس کبوتر کا بازو ہی گرم ہو کر جل گیا۔ جس کبوتر کے بازو میں بازو کھڑا سے معشوق کے پاس بھیجنا چاہتا تھا۔ زمانہ حال میں بھی بعض شہروں اور ملکوں کے سوداگر یا فوجی گروہ کبوتروں سے تا مری کی خدمت اس طرح لیتے ہیں کہ چند کبوتر اپنے ہمراہ لجاتے ہیں اور جب کوئی ضرورت اطلاع واقع ہوتی ہے تو کیفیت لکھ کر ایک کبوتر کے بازو یا پاؤں میں بازو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں وہ وہاں سے چھوٹ کر اپنے ہی مقام پر آ جیتا ہے + جالسوز۔ جل گیا۔ گرم۔ باہم مناسبت رکھتے ہیں۔ کبوتر کی رعایت سے بازو کا لفظ بھی خوب ہے۔ جس میں بازو ایک شکاری پرند کا نام ہرگز ہوتا ہے۔ جل گیا میں جل اور کبوتر میں تر یا فی اور بھیگے ہوئے کے خیال سے باہم مناسبت رکھتے ہیں اسلئے تجنیس مرفوع سے صنعت ایہام مناسب پیدا ہے۔ مضمون شعر سے صنعت مبالغہ ہو رہا ہے

اہم تو سنتے تھے سدا کل محو ترش بارو | ذوق ہوتا ہے وہ کیوں ہو کر ترش و پھر گرم

کل۔ سب۔ تمام + محو ترش۔ کھٹنا + بارو۔ سرد۔ کھٹنا + ذوق۔ اسے ذوق۔ شاعر کا کھٹنا ہے ترش رو ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا۔ پگھلنا + گرم ہونا۔ غصہ ہونا۔ خفگی ظاہر کرنا +

مطلب لئے ذوق ہم تو طبیب لوگوں کا یہ قول سن کر کہتے تھے کہ تمام کھٹی چیزیں سرد ہوتی ہیں پھر معشوق ترش رو ہو کر کسلے گرم ہوتا ہے + بارو گرم۔ صنعت تضاد سے۔ محو ترش۔ مترادف الفاظ ہیں اس شعر کا مذاق لفظی جہت پر مبنی ہوا ہے +

ہفتاد و دو فریقِ حسد کے عدد کس ہیں | اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں

ہفتاد و دو فریق۔ بہتر فرقے۔ بہتر ٹکڑے + حسد۔ دشمنی۔ عداوت + عدد۔ شمار ہونی والی چیزیں + طریق۔ مذہب۔ راستہ + حسد سے باہر ہونا۔ کسی سے حسد نہ کرنا + دشمنی اور کینہ کی عادت نہ رکھنا۔ سب کے طرف سے دل کو صاف رکھنا +

مطلب حسد کے لفظ کے عددوں سے ۷۲ فریق یعنی ۷۲ کی تعداد ظاہر ہوتی ہے۔ میرا یہ طریقہ ہے کہ حسد سے جدا ہوں + گویا میں ۷۲ فرقوں سے جدا ہوں جو حسد اور دشمنی کے ساختہ و پیر داخہ ہیں اور راہِ حق پر نہیں ہیں + واضح ہو کہ اسلامی پیغمبر صلعم کی حدیث ہے کہ اسلام میں حسد اور تعصب کی وجہ سے ۷۲ فرقے ہو جائیں گے جن میں سے ایک فرقہ راہِ راست پر ہوگا اور ۷۱ راہِ حق سے الگ ہو جائیں گے اعدادِ عجیبی کے لحاظ سے ح کے ۸ اور س کے (۶۰) اور د کے (۴۰) عدد دیئے ہیں اور یہ سب ۷۲ ہو گئے +

مردار ہیں وہ طائرِ سدرہ ہی کیوں نہیں | تیرنگہ یار کے جو دوزخ سے ہیں

مردار۔ وہ جانور جو شریعت میں حلال نہ ہو۔ حرام جانور + طائرِ سدرہ۔ میری کے درخت پر بیٹھنے والا پتھر
سدرہ بمعنی میری کا درخت۔ یہ ایک خاص متبرک درخت کا نام بھی ہے جو آسمان پر واقع ہے اور طائر
سدرہ سے حضرت جبریل علیہ السلام مراد ہوتی ہے جو پیروں کے پاس وحی لانیوالے فرشتہ کا نام ہے +
تیرنگا و یاہ کی زد۔ معشوق کی نگاہ کی چوٹ +

(مطلب) معشوق کے نگاہ کے تیر کی زد سے جو پرندے دور ہیں وہ سب مردار ہیں۔ اگر وہ طائرِ سدرہ
بھی ہیں تب بھی مردار ہیں۔ لیکن خیر معشوق کی نظر مہربانی نہیں وہ بد قسمت اور منحوس ہیں + تیر زد
طائر۔ تلازمہ شکار کے سبب سے باہم مناسبت رکھتے ہیں۔ مردار میں طائر کی رعایت ہے۔ اس شعر
میں جو حضرت جبریل علیہ السلام کی نسبت ہے ادنیٰ کا خیال پایا جاتا ہے وہ تیرنگا و یاہ کو نگاہ حق تعالیٰ اس
مراد لیکر منع ہو جاتا ہے +

خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک نگاہ	روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں
--------------------------------------	--------------------------------------

خورشید وار۔ سورج کی طرح + سب کو ایک آنکھ دیکھنا۔ سب کو برابر سمجھنا۔ سب کو یکساں جاننا +
روشن ضمیر صاف دل آدمی۔ وہ شخص جس کا دل بڑائیوں اور کمزوریوں سے خالی ہو +

(مطلب) جس طرح سورج سب چیزوں پر خواہ وہ اچھے ہوں یا بُرے ہوں یکساں چمکتا ہے اسی
طرح وہ لوگ جنکے دل صاف ہوں گے ہیں اچھے اور بُرے سب طرح کے آدمیوں سے برابر ملتے جلتے ہیں
اور کبھی کوستانے یا نقصان نہیں پہنچاتے + روشن میں خورشید کی رعایت ہے + نیک و بد صفت اور

وہ مست ہوں کہ کھو قیاس کش تینما	بنیاد میکدہ مرئی خشتِ لحد سے ہیں
---------------------------------	----------------------------------

مست۔ بخود۔ نشہ میں بھرا ہوا + قیاس کش۔ بیاہ اپنے والا۔ شرابخوار + تینما برکت کے لئے۔
بنیاد میکدہ۔ شراب خانہ کی نیو + خشتِ لحد۔ قبر کی اینٹ +

(مطلب) میں ایسا مست ہوں کہ شرابخوار متبرک سمجھ کر میری قبر کی اینٹ سے شراب خانہ کی
نیو ڈالتا ہے + مست۔ قیاس کش۔ میکدہ۔ صنعتِ مراعاتِ النظیر ہے۔ خشت میں میکدہ اور لحد دونوں
کی رعایت ہے +

ترے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں	قدمِ لکے وقتِ خرام لیتے ہیں
-------------------------------	-----------------------------

خرام۔ رفتار۔ چلنا + پیرو۔ قدم بقدم چلنے والے۔ طرزاٹانیوالے + قفنے۔ شریر۔ معند + قدم لکنا
پاؤں چومنا۔ تعظیم کرنا + مطلب لے معشوق دنیا میں جب قدر فتنے ہیں وہ سب تیری رفتار کے چیلر
میں اور وہ سب کے سب آکر تیرے قدم تیری رفتار کے وقت لیتے ہیں یعنی تیری فتنہ انگیز رفتار کی وہ
طبری قدر و منزلت کرتے ہیں اور اسی سے فتنہ بردازی سیکھتے ہیں + قدم۔ خرام۔ صنعتِ مراعاتِ النظیر

قدم کی رعایت سے پیرو میں سے یہ بھی خوب نکلتا ہے +

دودول سے ہے یہ تاریکی مرے غمخانے میں
شمع ہے اک سوزن گم گشتہ اس کا شانے میں

دودول - آہ + تاریکی - اندھیرا + غم خانہ - عاشق کا گھر - ہجر کی جگہ + سوزن گم گشتہ - کھوئی ہوئی سون
وہ سون جو گم ہو رہی ہو + کا شانہ - گھر مکان +

(مطلب) میرے غمناک مکان میں میری آہوں کے سبب سے اس قدر تاریکی چھائی ہوئی ہے کہ اس گھر
میں شمع کی حالت ایسی ہو گئی ہے جیسے گم شدہ سون ہوئی ہے کہ نظر ہی نہیں پڑتی + اس شعر میں
مبالغہ ہے - خانہ - کا شانہ - مترادف ہیں + تاریکی - شمع - دود - کا شانہ - باہم مناسبت رکھتے ہیں
دود کی رعایت سے سوزن میں سوز بھی خوب ہے - تجنیس مرف سے دود میں دو اور سوزن میں سو
اور تجنیس محو سے کا شانہ میں نہ بمعنی نوا اور اک صنعت سیاق اعداد رکھتے ہیں +

رکھنا زبیکہ جیفہ دنیا سے ننگ ہوں | پارس بھی ہو تو جانتا مردار سنگ ہوں

زبیکہ - بہت ہی + جیفہ دنیا - مردار دنیا - دنیا کو مردار اس لئے کہا ہے کہ وہ رنج و غم کی جگہ ہے + ننگ کھنا
نفرت رکھنا - ناپسند کرنا + پارس ایک قسم کا پتھر ہے جو بطور دھاکے استعمال میں آتا ہے +

(مطلب) میں دنیا سے اس قدر نفرت رکھتا ہوں کہ اگر وہ پارس کا پتھر بھی ہو تو میں اسے مردار سنگ
یعنی نکما پتھر سمجھوں گا (اس جگہ مردار سنگ سے لفظی محبت رکھی ہے) - مردار سنگ میں مردار جیفہ کی

رعایت سے اور سنگ پارس کی + جیفہ میں جی اور جانتا میں جان تجنیس مرف سے دو ترادف لفظ نکلتے ہیں

جو سر پہلے میرے اٹھانے کی فکر میں | محفل میں سکے کیا کوئی جو سر کا رنگ میں

جو سر کا رنگ - جو سر جب کو چڑ بھی کہتے ہیں - دو شخص مقابل بیٹھ کر پانسوں سے کھیلنے ہیں اور اٹھ اٹھ
گوئیں دود رنگ کی لے لیتے ہیں جیسے زید نے سبز اور سرخ رنگ کی گوئیں لیں اور عمر نے سیاہ اور زرد رنگ
کی - ان گوئوں میں سے ایک ایک رنگ کی چار چار گوئوں کو رنگ اور باقی نا مذہ چار چار کو بدرنگ قرار دیتا
کرتے ہیں - مثلاً زید نے سرخ اور عمر نے زرد رنگ کی گوئوں کو رنگ قرار دیتا تو وہ رنگ کی گوئیں کہلا سکتی
اور باقی سبز اور سیاہ گوئیں بدرنگ + اور اس کھیل کا یہ طریقہ ہے کہ جب تک رنگ کی گوئیں تمام جانے
طے کر کے اٹھ نہیں جاتیں اس وقت تک بدرنگ گوٹ نہیں اٹھائی جاسکتی - اس لئے دونوں کھلاڑیوں میں
سے ہر ایک شخص کی بڑی کوشش اس بات کی رہتی ہے کہ وہ اپنے رنگ کو اپنے رنگ کی گوئوں کو بدل سکی
سب خانے طے کر کے اٹھانے تاکہ اس کے اٹھ جانے سے بدرنگ گوئوں کے اٹھنے میں کوئی روک نہ رہے اور
اس طرح رنگ کے بعد بدرنگ گوئوں کو بھی اٹھا کر حریف سے بازی جیت لے +

(مطلب) جس طرح چوسر کے رنگ کو سب کھلاڑی پہلے اٹھانا چاہتے ہیں اسی طرح معشوق کی محفل میں تمام قریب ہی چاہ رہے ہیں کہ سب سے پہلے مجھ عاشق کو اٹھا کر باہر نکال دیں۔ پہلے اٹھانے میں چوسر کے رنگ کی رعایت ہے +

پروانہ میں نہیں تو نہیں بہوں شعلہ دوست
کھمبی بھی ہوں تو خال دہان تفنگ میں

شعلہ دوست۔ آگ کی لپٹ سے محبت رکھنے والا۔ آگ میں جلنے کو گوارا کرنے والا + خال دہان تفنگ بندوق کے منہ پر کاتل۔ بندوق کی کھمبی۔ بندوق کی نال کے آخر سرے پر ایک چھوٹی سی کیل لگی ہوئی ہوتی ہے جس سے نشانہ کی سیدھ باندھتی ہیں اسی کیل کو خال دہان کھمبی بولتے ہیں +

(مطلب) اگرچہ میرا شمار پروانوں میں نہیں ہے لیکن میں شعلہ سے اُلفت رکھتا ہوں۔ اگرچہ کھمبی بھی ہوں تو بندوق کی کھمبی ہوں جو ہر ایک فیر بر بارود اور گولی کی لپٹ کے قریب رہتی ہے یعنی اگرچہ میں اُن عاشقوں میں سے نہیں جو حسن پر جانیں قربان کر دیتے ہیں لیکن میں عام لوگوں میں ہو کر بھی حسن کی یادگاروں کے صدمے سہتا ہوں۔ اور میری مثال اس امر میں ایسی ہے جیسے بندوق کی کھمبی کہ نام کی تو وہی کھمبی ہے کہ جسے پروانوں اور آگ سے کوئی لگاؤ نہیں ہوتا مگر شعلہ کے قریب ہی ہے + پروانوں اور کھمبی کے جس شہور قصہ پر اس شعر کی بنا ہے وہ قصہ یہ ہے کہ ایک دیوانی کھمبی کو جو معشوق چڑھا تو پروانوں کے پاس آئی اور کہا کہ تم مجھے بھی اپنے گرد میں شامل کر لو پروانوں نے انکار کیا کہ بی کھمبی تم ہماری خوبو اور طریقہ کو کب برت سکتی ہو۔ ہم میں شامل ہو کر ہمارے نام کو بھی پٹا لگاؤ گی۔ کھمبی نے کہا۔ نہیں میں بھی تمام وہی باتیں اور کام اختیار کر دوں گی جو تم کرتے ہو۔ اس پر پروانوں نے حیران ہو کر ایک انجن کی اور اپنے سر پہ بچوں سے مشورہ لیا۔ آخر کار ایک سے پروانے نے سب کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ کوئی جا کر خبر لائے کہ آبادی میں چراغ روشن ہو گئے ہیں یا نہیں دو ایک پروانے خبر لینے گئے مگر عرصہ تک واپس نہ آئے۔ پھر اور کئی پروانوں کو بھیجا وہ بھی جا کر واپس آئے تب بی کھمبی نے اپنی ہمت اور کارگزاری دکھانے کا قصد کیا اور بہت جلدی واپس آ کر کہا کہ سب جگہ چراغ روشن ہو گئے ہیں۔ اور پھر شیخی گھبار لگی کہ دیکھو میں کس قدر جلد خبر لے آئی اور وہ پروانے جو مجھ سے پہلے گئے تھے اب تک بھی نہیں آئے۔ اس بڑے پروانے نے پرسنکر کہا کہ اسے بی کھمبی ہمارا جوہر یہی ہے کہ چراغ کو دیکھ کر پھر کہیں نہیں جاتے اسی پر گر کر جل مرتے ہیں۔ اُنکا واپس نہ آنا یہی چراغوں کے روشن ہو جانے کی شہادت ہے اور تم تو خاصی ٹھنسی جان لیکر چلی آئیں۔ ہماری خوبو تم خال اختیار کر لو گی۔ ٹھنڈے ٹھنڈے اپنے گھر جاؤ۔ کھمبی غمزدہ ہو کر پھر آ رہی تھی + پروانہ شعلہ صنعتِ مراعاتِ النظر ہے۔ پروانہ کی پٹا سے پروانہ شعلہ کی رعایت سے تفنگ میں تفننی تپ بھی خوب واقع ہوئے ہیں۔ کھمبی کو پروانہ خال دہان

سے مناسبت ہے +

چشمہ آئینہ میں کب تر ہوا پائے نگاہ | اس طرح جاتے ہیں دیکھا پاکدامن آب میں

چشمہ آئینہ - منہ دیکھتے کاشی شہ - آرسی - پانی کے نکاس کی جگہ کو چشمہ کہتے ہیں اور یہاں آئینہ کی آبداری کے خیال سے اُسے چشمہ کہا ہے - پائے نگاہ - نظر کا قدم - پاکدامن - بے گناہ +

(مطلب) جس طرح آئینہ کے چشمہ میں نظر کا پاؤں کبھی تر نہیں ہوتا اسی طرح بیگناہ آدمی پانی میں سے بغیر پہننے اور ڈوبنے کے صاف نکل جاتے ہیں یا دنیا میں بیگناہ رہ کر مرتے ہیں - تر - آب میر چشمہ کی رعایت ہے اور نگاہ میں آئینہ کی رعایت ہے +

پھر تر ہے سیل حوادث سر کہیں مر دوں گام نہ | شیر سیدھا تیرا ہے وقت قتل کی پٹیل

سیل حوادث - حادثوں کی رو - سختیوں کی پوچھاڑ - منہ پہرنا - مایوس ہو جانا - نا اُمید ہونا - وقت رفتن - چلنے کے وقت - سیدھا تیرنا - اس کندرے سے اُس کندرے پر سیدھے خط میں تیر کر پہنچ جانا شیر کا قاعدہ ہے کہ وہ سیدھا تیر کر عبور کر جاتا ہے برخلاف اور جانوروں اور انسانوں کے کہ وہ آڑا تیرتے ہیں اور سیدھا نہیں تیر سکتے + (مطلب) جو بہادر آدمی ہیں وہ زمانہ کی مصیبتوں کو تکلیف سے گھبرا کر نا اُمید نہیں ہوتے - چنانچہ شیر دریا میں عبور کرتے وقت سیدھا تیرتا ہے منہ نہیں پھرتا سیل میں آب کی رعایت ہے منہ پھرنے میں سیدھا تیرنے کے ساتھ مناسبت ہے +

طاس قلیان میں کھائی سنے ابر مردہ کو | ڈوب مرورو کے تو ابر بہمن آب میں

طاس قلیان - حقہ کی تھالی - وہ لگن جس میں پانی کے اندر حقہ رکھا جاتا ہے کہ ہر وقت سرود ہے ابر مردہ - اسفنج - ایک چیز نرم و متغزل یعنی سوراخوں دار ہوتی ہے جو پانی کو جذب کر لیتی ہے اور بہر دبانے سے تمام پانی نکل آتا ہے - اس مردہ بادل کا ٹکڑا شوقین لوگ حقہ کے طشت میں پانی کے اندر ڈالے رکھتے ہیں - ڈوب مرنا - شرمندگی سے عرق عرق ہو جانا - ابر بہمن - موسم بہار کا بادل - برسنے والا بادل - (مطلب) معشوق نے حقہ کے طشت کے اندر مردہ بادل رکھ چھوڑا ہے - لے ابر بہاری اب مجھے رو رو کر آنسوؤں کے پانی میں ڈوب مرنا چاہیے کہ اُسے تجھے کچھ نہ سمجھا اور تجھ پر مردہ بادل کو ترجیح دی یا کہ تیری قسمت سے تو مردہ بادل ہی کی قسمت اچھی ہے کہ معشوق کے حقہ کے طشت میں رکھا ہوا ہے اسلئے تجھے اپنی بد قسمتی پر رو رو کر ڈوب مرنا چاہئے - ابر بہمن اور ابر مردہ میں لفظی صنعت تضاد ہے - رو رو کر ڈوب مرنے میں ابر کے لئے اچھی رعایت ہے +

وعدہ جو آئینہ کا اُسکے ابر کلبا جو تو گئے | ڈالتا ہوں دم دم مٹھ لکھ کر غریب آب میں

ابر کلبا - بادلوں کا آسمان پر سے ہٹ کر مطلع صاف ہو جانا - روغن آب میں ڈالنا - یہ تھوڑوں کا

ایک ٹوٹکا اور خیال ہے کہ جب بارش زیادہ ہوتی ہے اور بار نہیں کھلتا تو وہ منہ کے برے ہونے پانی میں تیل ڈالتی ہیں کہ جس طرح پانی پڑیل پڑ کر پھٹتا ہے اس طرح بادل پھٹ جاتے ہیں اور مطلع صاف ہوتا ہے (مطلب) معشوق نے آنے کا وعدہ کیا ہے اگر ابر کھلیں گے تو وہ آجائے گا اس لئے میں ہر گھڑی اٹھ اٹھ کر پانی میں تیل ڈال رہا ہوں کہ کہیں یہی ٹوٹکا چل جائے اور ابر کھل جائے۔ ابرا اور آپ میں مناسبت ہے

اٹھنا تو ہم کہتے جو بیٹھے آگے جو آگے ہے ایک
 یہ گنا خط کہتے کہتے مستحق من آپ میں
 اشک امٹنا۔ اشکوں کا کثرت سے جاری ہونا۔ مستحق من۔ میرے پیارے میری محبت والے یہ فقرہ دوست کو بطور انقباض کے شروع میں لکھا جاتا ہے (مطلب) جب میں اپنے معشوق کو خط لکھنے لگا تو اسکی یاد سے اس قدر آنسو جاری ہو گئے کہ خط پورا لکھنے بھی نہ پایا تھا کہ آنسوؤں کے پانی میں یہ گنا۔ اس شعر میں مستحق من کے دو معنی ہونے سے صنعت تو یہ مرشح ہے۔ اول منادی کہ اسے میرے شفیق۔ دوسرے مفعول یعنی بطور انقباض شفیق من یہی لکھنے پایا تھا کہ خط پانی میں یہ گنا۔ اشک۔ آب اور امٹنا۔ بہنا رعایت باہمی رکھتے ہیں +

منہ میں گر پانی چوادی یا اپنے ہاتھ سے
 مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں
 منہ میں پانی چوانا۔ حلق کے اندر پانی پھکانا۔ جب انسان کی جان نکلنے کو ہوتی ہے تو پیاس کی شدت ہوتی ہے اور ضعف اور جان کنڈنی کے سبب اس قدر طاقت نہیں ہوتی کہ پانی پی سکے ایسے وقت پر دوسرے آدمی پانی کو تفرہ قطرہ کر کے حلق میں پھینکے ہیں کہ اسکا کلاتر ہو جائے اور پیاس کم ہو جائے آخری وقت میں شربت پلایا جاتا ہے کہ اسکی ٹھنڈک سے موت کی گرمی کو تسکین ہو جائے مرگ کی تلخی۔ موت کی تکلیف۔ شیریں تر۔ زیادہ میٹھا۔ زیادہ خوشگوار +

(مطلب) اگر معشوق اپنے ہاتھ سے حلق میں پانی پھینکے تو ایسی موت کی تکلیف سب شربتوں سے زیادہ خوشگوار ہے۔ تلخی اور شیریں میں صفت تضاد ہے۔ شیریں میں شربت کی رعایت ہے۔ تر دوسرے معنی کے لحاظ سے پانی کی رعایت ظاہر کرتا ہے منہ اور ہاتھ صنعت مراعاة النظر ہے +

ہے فرشتے میں تری بیمار کے صحت کہل
 جبکہ نسخہ میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں

فرشتہ۔ لکھا ہوا۔ قسمت۔ تقدیر کا نام۔ صحت۔ تندرستی۔ صبح ہونا۔ نسخہ۔ کاغذ کا وہ پرچہ جس میں کسی مرض کے لئے دوا میں اور اس کے استعمال کی ترکیب لکھی ہوئی ہو۔ دوا کے لفظ کو صحت نہیں۔ اطلاق کے قاعدے سے دوا کا نام ہی صحیح لکھا ہوا نہیں +

(مطلب) اے معشوق تیرے اُس بیمار عاشق کی قسمت میں تندرستی نہیں ہے کہ جبکہ نسخہ میں دوا کا نام بھی صحیح لکھا ہوا نہیں۔ یعنی صحت اُس سے بہانگ دور ہے کہ اسکی دوا کے نام میں ہی

نہیں پائی جاتی۔ نوشتہ میں نسخہ کی رعایت ہے۔ بہار صحت۔ نسخہ۔ دوا صنعت مراعاتہ النظار سے

خاک ہو کر بھی خاک کے ہاتھ سے ہکو قرا | ایک ساعت مثل ریگ شیشہ ساعت نہیں

خاک ہونا۔ تباہ اور برباد ہونا۔ مرجانا۔ مثل ریگ شیشہ ساعت۔ شیشہ ساعت کی ریت کی مانند شیشہ ساعت ایک قسم کی شیشہ کی گھڑی ہوتی ہے۔ اسکی صورت ایسی ہوتی ہے جیسے دو چوٹی چوٹی شیشیاں اوپر نیچے اوڑھتی کر دی جائیں انکے اندر ریت بھری ہوتی ہوتی ہے۔ وہ ریت ایک گھنٹہ میں اوپر کی شیشیا سے نیچے کی شیشیا میں آتی ہے اسوقت اسے اٹک کر رکھ دیتے ہیں اسی طرح وہ ریت پھر گھنٹہ بہر میں نیچے کی شیشیا میں آ جاتی ہے۔ غرض اسی طرح وہ ریت ادھر سے ادھر سے آدھر اور ادھر سے ادھر آتی جاتی رہتی ہے۔ مطلب ہکو مرنے اور خاک ہونے کے بعد بھی آسان کے ہاتھ سے شیشہ ساعت کی ریت کی طرح ایک گھڑی میں نہیں + خاک ریگ صنعت مراعاتہ النظار سے ساعت کا لفظ بھی خوب آیا ہے کیونکہ شیشہ ساعت کی ریت گھنٹہ میں تہ بالا ہوتی رہتی ہے +

میری وحشت پاؤں پھیلا تو پھر فوج ہوا | ہوا اگر اک عرصہ میدان تو کچھ وحشت نہیں

پاؤں پھیلا نا۔ پھیلا۔ بڑھنا۔ ترقی پانا۔ دونو جہان۔ دنیا اور آخرت۔ عرصہ میدان۔ چوک ہوا راجنگل کی سطح۔ وسعت۔ لبائی اور چوڑائی۔ (مطلب) میری وحشت اسدرجہ بڑھی ہوئی ہے کہ اگر وہ اپنی ترقی دکھائے تو اس کے سامنے دونو جہان کا ایک بنا ہوا میدان بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا وحشت کے لئے پاؤں پھیلانے کا محاورہ خوب آیا ہے کیونکہ وحشت کا نتیجہ آوارہ گردی ہو کر رہا ہے۔ پہلے مصرع میں دو اور دوسرے مصرع میں ایک صنعت سیاق الاعداد ہے۔ اس شعر میں صنعت بیان لغت

حرف آیا جو آبرو پہ مری | میں چیشم پر آب کی باتیں

حرف آنا۔ دہید لگنا۔ بدنام ہونا۔ عیب لگنا۔ چشم پر آب کی باتیں۔ آنسو بہری آنکھوں کا کام۔ روتی ہوئی آنکھوں کا سبب (مطلب) میری عورت میں دہید لگ گیا اور فرق آگیا یہ سب مری آنسو بہانے والی آنکھوں کا سبب ہوا کیونکہ اشکباری سے راز محبت کھلیا اور بدنام ہو گیا + آبرو اور چشم پر آب میں آب کی لفظی مناسبت ہے۔ حرف اور باتیں صنعت تضاد ہے +

دیکھ اے دل چھپ قصہ زلفت | کہ یہ میں پیچ و تاب کی باتیں

کسی شے کا قصہ چھپنا۔ کسی کام کو شروع کرنا۔ کسی فعل کو اختیار کرنا۔ پیچ و تاب کی باتیں۔ بچ دیو والے کام۔ تکلیف پہنچا دینا والی شے + (مطلب) مے دل تو زلف کی محبت اختیار نہ کر کہ یہ حرکت بچ اور تکلیف دینے والی ہے۔ قصہ چھپنے میں باتوں کی رعایت ہے اور پیچ و تاب میں زلف کی مناسبت ہے اس بحر کا نام سدس مخبون محذوف ہے اور وزن فاعلاتن مفاعیلن فعلن ہے۔ پہلے مصرع کی قطع

ہے۔ حرف آیا فاعلاتن جو آبرو مفاعلتن پر مری فعلن +

میں کا شادوں پہناؤ تیر کو توڑ دوں | پر کیونکہ غیر سے بت کا فرق توڑ دوں

بت کا فرق۔ معشوق۔ کسی شخص کو دوسرے شخص سے توڑنا۔ الگ کر دینا۔ جدائی ڈال دینا۔ دونوں میں
 اتفاق کر دینا۔ (مطلب) میں پہاڑ کو بھی کاٹ کر سہوار کر سکتا ہوں اور پتھر کو بھی توڑ سکتا ہوں مگر
 قریب سے معشوق کو جدا نہیں کر سکتا یعنی معشوق کو قریب سے استغدر محبت ہے کہ میری کوئی کوشش
 اور زور کام ہی نہیں دیتا کہ اُن میں جدائی ڈال سکوں۔ بت میں پتھر کی رعایت موجود ہے۔ پہاڑ
 پتھر صنعت مراعاة النظیر ہے +

وصف چشم اور صف لبیں بارگاہی کو ہیں | آج ہم دریل شارات و شفا لکھنے کو ہیں

وصف چشم۔ آنکھ کی تعریف۔ وصف لب۔ ہونٹوں کی تعریف۔ درس اشارات و شفا۔ اشارات اور شفا
 سبق۔ اشارات اور شفا تو مشہور کتابیں ہیں۔ ان کتابوں کا مصنف حکیم بوعلی سینا ہے اور انہیں
 علم ادب و فلسفہ و ریاضی و حکمت و طب وغیرہ علوم کا ذکر ہے +

(مطلب) ہم معشوق کی آنکھوں اور لبوں کی تعریف لکھنے کی تیاری کر رہے ہیں اور یہ کام ایسا ہے
 گویا ہم اشارات اور شفا کا غلط کہنے پر تیار ہیں۔ اشارات میں چشم کی رعایت ہے کیونکہ معشوق کی آنکھ کا
 اشارہ عاشق کے لئے دلکش اور قابل تعریف چیز ہوتی ہے۔ شفا میں لب کی رعایت ہے کیونکہ معشوق کے
 لب کو مسیحا اور جاں بخش وغیرہ صفاتوں سے موصوف سمجھتے ہیں اور عاشق کے لئے باعث شفا سمجھا جاتا
 ہے کہ وعدہ ملاقات کر کے باعث تسکین خاطر ہو جاتا ہے۔ چشم۔ لب صنعت مراعاة النظیر ہے +

وہ جنازے پر مری کسوقت آ کر دیکھتا | جبکہ اذن عام میرے اقر بلکنے کو ہیں

اذن عام۔ عام اجازت دستور ہے کہ جب جنازہ کے دفن کرنے سے فارغ ہو چکے ہیں تو میت کے رشتہ دار
 اذن عام پکار دیتے ہیں کہ اب جنازہ کے سہارے آئیے والے آدمیوں کو چلے جائیگی اجازت ہے۔ اقر۔ قریب
 کے رشتہ دار۔ (مطلب) لئے لوگو دیکھو معشوق میرے جنازہ پر اسوقت آیا جبکہ اذن عام پکارنے کا وقت
 آگیا۔ یعنی ایسے وقت آیا جبکہ آتے ہی ہلا روک ٹوک کے واپس جاسکے +

میں طائر خیال شیر میں سے بال | پر اڑنے کا پہنچا کہیں سے کہیں نہیں

طائر خیال۔ خیال کو طائر یعنی اڑتی والا پرندہ اسلئے کہا ہے کہ خیال مثل پرندہ اٹا فاتا میں ایک طرف سے
 دوسرے امر کی طرف رجوع کر سکتا ہے اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر جا پہنچتا ہے۔ بال۔ بازو
 کہیں سے کہیں جا پہنچنا۔ بہت دور چلے جانا (مطلب) یہ شعرا و خیال کی تعریف میں ہو سکتا ہے
 کہ خیال اپنی نسبت زبان حال سے کہتا ہے کہ میں وہ پرندہ ہوں کہ بغیر پروں اور بازوں کے دور دور

جا پہنچتا ہوں۔ دوسرے شاعر کی تعریف میں کہ میں خیال کا طائر یعنی شاعر ہوں بغیر پروں اور بازوؤں کے دور دور کے بار یک مضامین نکال لاتا ہوں۔ تیسرے انسان کی تعریف میں کہ میں طائر خیال جیسا ہوں بے پردگی کہیں سے کہیں تک جا پہنچتا ہوں یعنی عقل اور علم کے زور سے خدا کی قدرتوں اور صناعتوں کو محسوس کر لیتا ہوں زمینی اور آسمانی اشیاء کے حالات کا پتا لگا لیتا ہوں بذریعہ عبادت فرشتوں سے بڑھ جاتا ہوں۔ طائر پر۔ اڑنا صنعت مراعاة النظر ہے۔ دوسرے مصرع میں پر کا لفظ جنی لیکن پہلے مصرع کی پر کی لفظی مناسبت سے خوب آیا ہے +

ہے لوٹ حبیبِ ریویہ من ہمارا پاک | اگر چھینٹ بھی پڑے تو بجزِ درم نہیں

لوٹ حب زہ۔ مال کی محبت کی آلائش۔ لالچ کا عیب۔ دامن کسی سے کی آلائش سے پاک ہونا۔ بے عیب ہونا۔ پاک صاف ہونا۔ چھینٹ۔ پانی کی وہ بوند جو کسی جگہ سے اچھٹ کر یا اڑ کر کپڑے پر آ پڑے۔ اچھٹ کر ناپاک چھینٹ مراد ہے۔ بجز درم۔ درم کی برابر یعنی سطح میں درم کی سطح کے برابر۔ درم ایک چوٹا سا سکہ ہے اور شرع کے قاعدہ سے جو چھینٹ درم سے کم ہوتی ہے اسکی ناپاکی کسی شمار میں نہیں آتی + (مطلب) ہمارا دامن مال و دولت کے لالچ کی آلودگی سے پاک ہے۔ اگر اسپر حب زہ کی کوئی چھینٹ بھی آ پڑتی ہے تو وہ درم سے کم ہی ہوتی ہے چھینٹ میں لوٹ کی مناسبت ہے اور دوسرے معنی چھپے ہوئے کپڑے کی قسم کے لحاظ سے دامن کی رعایت موجود ہے۔ درم میں زر کی مناسبت ہے + ہمارا میں مار کا لفظ بھی زر کی رعایت سے خوب نکلتا ہے۔ کیونکہ زمانہ سابق میں حفاظت کے لئے خزانہ کو دفن کرتے وقت مٹی یا آٹے کا ایک سانپ بنا کر اس کے ساتھ دفن کر دیا کرتے تھے جسے مار گنج بولتے ہیں غالباً کوئی ٹوکھا ہو گا۔ اور اسکا باعث وجود کوئی چوٹا ہوا ہو گا +

کہا نیاں ہیں حکایاتِ خسرو آب بقا | بقا کا ذکر ہے کیا اس جہانِ فانی میں

کہا نیاں۔ جھوٹے قصے۔ دل بہلاوے کی باتیں۔ حکایاتِ خسرو آب بقا۔ حضرت خسرو اور آب حیات کے قصے حضرت خسرو ہدال میں جبکو مناجات خدا سمندروں اور مہ انوں کی خدمت سپرد ہے۔ آب بقا وہ پانی جس کے پینے سے انسان مرت نہیں سکتا۔ کہتے ہیں کہ یہ چشمہ کسی نامعلوم مقام پر بہت ہی نازک جگہ میں واقع ہے جسے ظلمات کہتے ہیں اور حضرت خسرو کی مدد بغیر وہاں کوئی نہیں جاسکتا۔ سکندر عظیم کے مشہور ہے کہ یہ وہاں گیا اور دیکھا کہ اُس چشمہ کے کنارے بہت سے اشخاص ہاتھ پاؤں گلے ہوئے پڑے ہیں اور ہاتھ بہوک ہاتھ پائیں گنگ جلا رہے ہیں۔ دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ آب حیات پینے سے ہاتھ پاؤں گلے کر گر پڑے ہیں اور اُسکی تاثیر سے جان بکھی نہیں بہوک پیاس کے صفہ گزر رہے ہیں کیونکہ کوئی کھانا اور پانی دینے والا نہیں۔ سکندر نے اُن مصیبت زدہ لوگوں کی حالت سے عبرت پکڑ لی اور آب حیات پینے کی

عرض ایک شیشہ میں بہر لیا۔ بقا۔ باقی رہنا۔ سلامت رہنا۔ وہ عالم جو مرنے کے بعد ہمیشہ رہنے والا ہو
عالم آخرت۔ جہان فانی۔ دنیا۔ وہ جہان جسکی ہر ایک شے نیست و نابود ہونے والی ہے +
(مطلب) خضر اور آب حیات کے قصے چوٹی باتیں ہیں۔ اس دنیا میں جو نیست و نابود ہونیوالی ہو
باقی رہنے والی چیز ہو ہی نہیں سکتی۔ کہانیاں۔ حکایات۔ ذکر متراوف الفاظ ہیں۔ دونوں مصرعوں
میں آخر و اول بقا کا ہونا صنعت سادہ ہے۔ اور الفاظ بقا باہم تینیں تام میں داخل ہیں۔ بقا اور
جہان فانی صنعت لقنا دہے +

واضح ہو کہ یہاں تک پہنچنے شرکی صنعتیں اور تینیں اور بہت سی وہ خیالیں جو محذوفات اور اشارات
وغیرہ سے متعلق تھیں بیان کیں اور بعض وہ امور بھی ظاہر کر دیے جو درحقیقت شعر میں دالستہ
رکھے ہوئے تھے بلکہ اتفاقیہ یا بعض خیالی کرشمہ تھے۔ ان سب اظہاروں سے غرض یہ تھی کہ طلبہ میں
مضمون شعر کو سوچنے اور الفاظ کی ترتیب اور تفریق اور مختلف معنوں اور محاوروں کی خوبیوں اور
نبدشوں کی طرف غور کرنے اور سمجھنے کا مادہ پیدا ہو جائے۔ آئندہ ہم الفاظ محاوروں اور قصہ مطلب
اور مطلب کے علاوہ اسی صنعت اور تینیں کا ذکر کریں گے جسکا بیان کرنا ضروری سمجھا جائیگا۔ باقی خوب
کی طرف طلبہ خود ذہن لڑائیں +

تو کچھ غنچہ کہ اس لب پڑھری خوب بین	چپ کہ منہ چھوٹا سا اور بات بڑی عجیب
------------------------------------	-------------------------------------

غنچہ۔ کلی۔ وہ منہ بند بھول جو کچھ عرصہ کے بعد کھلتا ہے۔ شاعر معشوق کے منہ کھولنے ہوئے کی
تعریف کے سبب غنچہ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ دہری۔ ہونٹوں پر جی ہوئی مستی۔ چوٹا منہ بڑی
بات۔ چھوٹے ہو کر بڑے آدمیوں پر اعتراض کرنا۔ کم مرتبہ ہو کر بڑے مرتبہ والوں کی عیب چینی کرنا
(مطلب) اے غنچہ تو جو یہ کہتا ہے کہ معشوق کے ہونٹ پرستی کی دہری اچھی طرح نہیں جی اپنی
اس کلام سے چپ ہو رہے کیونکہ تیرا ایسا کہنا چھوٹا منہ بڑی بات ہے اور یہ بات اچھی نہیں یعنی
بڑی ہے +

سامنے سے مگر ملتا نہیں ناصح جبک	مغر کھانا مرادو چار گھڑی خوب بین
---------------------------------	----------------------------------

ناصر۔ نصیحت کرنے والا۔ سمجھانا۔ مغر کھانا۔ باتوں سے سر پر دینا۔ پریشان کر دینا +
(مطلب) ناصر میرے پاس سے نہیں جاتا جب تک وہ دو چار گھڑی تک اپنی نصیحتوں سے مجھے
پریشان نہیں کر لیتا +

منہ چڑھتی غم عشق کو کیا منہ ہے ترا	بواہوس تجھ ضرب کوئی ٹہری خوب بین
------------------------------------	----------------------------------

تواری کے منہ چڑھنا۔ تواری کے مقابلہ پر آنا۔ تواری کا زخم اٹھانا۔ تیج غم عشق۔ عشق کے صدموں کی تلواری

عشق کی مصیبتیں۔ بڑا کیا منہ ہے۔ تیری کچھ حقیقت نہیں۔ تو نا چیز ہے۔ بوا لہوس۔ لالچی۔ وہ شخص جو اور آدمیوں کو کوئی کام کرتا دیکھ کر خود بھی اسکے کرنے کا دم بہرے کر دتا۔ اسکے کرنے کی ہمت نہ کھتا ہو۔ یہاں رقیب سے مراد ہے۔ ضرب پڑنا۔ نقصان ہو جانا۔ تلوار کا وار پڑنا +

(مطلب) اے رقیب تو بالکل کم ہمت اور نا چیز آدمی ہے تیرا حوصلہ اتنا نہیں جو تو عشق کی مصیبتوں کا مقابلہ کر سکے۔ تو جو عشق کا دم بہر رہا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ تجھ پر ابھی کوئی کڑی ضرب نہیں پڑی

خوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس قسمت بخدوق کہیں اپنی لڑی نہیں

آنکھ لڑنا۔ عشق پیدا ہونا۔ دیکھا بھالی ہونا۔ قسمت لڑنا۔ نصیب چمک ٹھننا۔ خواہش کے موافق کام پورے ہو جانے۔ عروج حاصل ہونا (مطلب) اے ذوق بہت سے خوبصورت آدمیوں سے ہماری دیکھا بھالی ہوئی مگر افسوس اس بات کا ہے کہ کسی جگہ بھی ہماری قسمت اپنی طرف نہ لڑی یعنی آرزو پوری نہ ہوئی +

گزرتی عمر سے بول و آسمانی میں کہ جیسے عالم کوئی کشتی دغانی میں

دور آسمانی۔ آسمان کی گردش۔ زمانہ۔ کشتی دغانی۔ دہو میں کی کشتی۔ وہ کشتی جو انجن کے زور سے چلتی ہے۔ آگہوٹ (مطلب) زمانہ کے ساتھ ساتھ ہماری عمر اس طرح گزر رہی ہے یعنی گہنتی جا رہی ہے جس طرح کوئی شخص آگہوٹ میں بیٹھا ہوا سفر کرتا ہے کہ بہت تیزی سے اپنا گھر دور اور منزل مقصود قریب ہوتی جاتی ہے۔ ایسا ہی حال عمر کا ہے کہ مرنے کا وقت قریب ہوتا جاتا ہے +

بے باوہ غمورگی میں ہو ذوق چل موزیرا کی تو یہ بیوقوف سے ناحق شباب میں

بے باوہ۔ بغیر شراب کے۔ غمورگی۔ تازہ انگور کی حالت۔ عالم جوانی۔ موزیرہ۔ منقہ خشک انگور کی ایک قسم ہے جو دوا کے طور پر استعمال کیجاتی ہے اسکا مزاج گرم تر ہے۔ اور اسکے پوست میں ایسی چھریاں ہوتی ہیں جیسے بوڑھے آدمیوں کی کھال میں پڑ جاتی ہیں۔ ناحق۔ بے سبب۔ شباب۔ جوانی +

(مطلب) ذوق شراب نہ پینے کے سبب جوانی کے عالم میں منقہ جیسا یعنی ضعیف ہو گیا۔ اُس مجمل آدمی نے ناحق جوانی میں شراب سے توبہ کر لی۔ توبہ کی رعایت سے ناحق میں حق قابل تعریف ہے +

نہ ڈال آجے ایگر می فغان منہ میں کہ چکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیا منہ میں

آجے۔ چھالے۔ وہ دانے جو گرمی کے سبب اکثر زبان یا لبوں پر پڑ جاتی ہیں۔ اور جب دانے کثرت سے ہو جاتے ہیں تو کہا کرتے ہیں کہ منہ آگیا ہے اور اسکا عام علاج یہ ہے کہ کتھا۔ دانہ الایچی کلاں۔ کباب چینی۔ سبزوچن۔ ہمو زن۔ باریک پیکر کھ چھوڑتے ہیں اور دن بہر میں دو تین دفعہ قدر سے قدرے زبان پر چھڑک کر رال پھکانے سے دوا ایک دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ دوسرا دانہ آسان نسخہ یہ ہے کہ کٹی کے

کوزہ میں پانی بہہ کر اسکے اندر ٹوٹیا کی ڈلی ڈال دیں اور اسکے نچرے ہوئے پانی سے دن بھر میں کئی دفعہ اکٹیاں کریں۔ گرمی فغان۔ فریاد اور آہ کی گرمی۔ منہ میں گھنگیناں بہہ کر ہو میٹھنا۔ خاموش ہو کر بیٹھ رہنا۔ چپ ہو جانا۔ پانی میں جوش دئے ہوئے گیہوں یا چنے یا جوار جیسے اناج کے دانوں کو گھنگیناں کہتے ہیں۔ چونکہ بہت سے دانوں کو منہ میں رکھ لینے سے بات نہیں کیجاتی اسلئے یہ ایک مثل شبکی کہ تم ایسے چپ بیٹھے ہو گو یا منہ میں گھنگیناں بہہ رکھی ہیں۔ جہالوں اور گھنگیناں میں ظاہری ہشتا ہے (مطلب) اسے آہ کی گرمی تو میرے منہ میں چھائے نہ ڈال کر جبکہ سبب سے میں اسو طرح خاموش ہو کر بیٹھ رہوں گو یا منہ میں گھنگیناں بہہ رکھی ہیں +

ہزار پائی کے لہو تیر کا سوافار | یہ چپ ہوا ہے کہ گویا زبان نہیں منہ میں

سوافار۔ تیر کے ایک سرے پر تو لوہے کی بہال چڑھی ہوئی ہوتی ہے اور دوسرے سرے پر پختی دانت ہوئی کی ایک چھوٹی سی شام عین کے سرے کی مانند کشادہ دہن لگی ہوئی ہوتی ہے اسی کو سوافار کہتے ہیں اکثر سوافار کا منہ اندر سے سرخ رنگا ہوا ہوتا ہے اور سوافار کا منہ گرٹھے دار اس لئے ہوتا ہے کہ اسکے اندر دانت آکر بھی طرح گرفت اور کشش ہو سکے۔ خون پینے کا دعویٰ اسکی سرخی سے یاد دہانہ کھانے کی حالت میں بدن کے اندر سے گزر جانے یا کسی جگہ اندر اٹک رہنے سے پایہ ثبوت کو پہنچا یا جاتا ہے۔ گویا زبان نہیں منہ میں۔ اس فقرے کے دو معنی ہیں اول جیسے منہ کے اندر زبان ہی نہیں ہے (مطلب) اسے معشوق تیر سے تیر کا سوافار میرا لہو پینے اسکے علم رنج آمیز تاثیر سے ایسا چپ ہو گیا گویا اسکے منہ میں زبان ہی نہیں۔ آخری فقرہ سے صنعت ادراج پیدا ہے۔ دوسری غولی یہ ہے کہ سوافار کا دہن ہوتا ہے گز زبان نہیں ہوتی۔ اور زانت کو بروقت اسکے اندر ہونے کی زبان کہا جائے تو وہ گویا نہیں۔ اور خود سوافار بے جان چیز ہونے کے سبب نہیں بول سکتا۔ سوافار کے نہ بولنے کو تاثیر خون کی وجہ قرار دینا صنعت حسن تھیل ہے +

اٹنے بگڑے ہیں وہ مجھ کو کر گرام اُنکا | لکھتا کا غنہ ہوں تو حرف بگڑ جاتے ہیں

اسی شخص کا دوسرے شخص سے بگڑنا۔ ناراض اور رنجیدہ ہونا۔ حرفوں کا بگڑنا۔ خوش خط نہ لکھا جانا حرفوں کا ٹیڑھا اور بہتا ہو جانا (مطلب) معشوق مجھے مستقر ناراض ہے کہ اسکی تاثیر سے اسکے نام کے حرف ہی کا غنہ لکھتے وقت بگڑ جاتے ہیں یعنی بد خط ہو کر لکھے جاتے ہیں +

مجنوں مجھے سمجھے جو چراغ مقصود | میں ناقدہ لیلے کا سراغ کف پا ہوں

چراغ یہ مقصود۔ مطلب ہے راستہ کا چراغ۔ مقصد تک پہنچا دینے والا ذریعہ۔ ناقدہ لیلی۔ لیلی کی ساکن ل یعنی وہ ساکنی جس پر لیلی سوار ہو کر جنگل میں آئی تھی اور اپنے عاشق مجنوں سے ملی تھی۔ سراغ کف پا

تکوں کا نشان - پاؤں کا کھوج (مطلب) مجنوں مجھے اپنے مقصد کے حاصل ہونے کا ذریعہ سمجھتا ہے اور میں لیل کی اوٹنی کے پاؤں کا کھوج ہوں یعنی میں عشق کی حقیقت کو استدہ پاسے ہوئے ہوں کہ ہر ایک عاشق و معشوق کے حالات مجھ پر آشکارا میں جنکی وجہ سے وہ مجھے اپنا پیشوا سمجھتے ہیں اور میری پیروی سے اپنی مرادیں پاسکتے ہیں +

کری حشمت میاں چشم سنگموا سکو تھیں	یہ سچ کہتے ہیں سرچڑھ بولر جادو کو کہتے تھے
-----------------------------------	--

چشم سنگموا - باتیں کرنے والی آنکھ - حال تباہی والی آنکھ - جادو کا سرچڑھ بکر بولنا - کسی تدبیر سے رازدار کا خود بخود ہی ہبید کھول دینا - کسی بات کی لپیٹ میں آکر اپنا حال آپ کہہ گزرنا +

(مطلب) معشوق کی آنکھ کی طرف اشارہ ہے کہ چشم سنگموا سکو کہتے ہیں کیونکہ وہ اپنی وحشت یعنی عاشق سے نفرت رکھنے کا حال ظاہر کر رہی ہے - اور لوگ سچ کہتے ہیں کہ جادو سرچڑھ ہکر بولتا ہے سو وہ ہی بات ہے کہ اسی کی آنکھ اسی کا ہبید کھول رہی ہے - وحشت کو آنکھ سے بوجہ صفت آہوشی مناسبت ہے اور اُس کے بیان کرنے کا ثبوت بھری کی نگاہ سے حاصل ہوتا ہے آنکھوں کی جگہ سر میں ہونے اور پرسوں صفت پانے کی رعایت سے سرچڑھ بکر بولنے والے جادو کا محاورہ اچھی مناسبت رکھتا ہے +

دنبالو سے سرمہ دھواں میں تیری آنکھیں	کہہ ٹھیں شہ کچھ سیف باں میں تیری آنکھیں
--------------------------------------	---

سرمہ کا دنبالہ - سرمہ کا وہ باریک خط جو بعض عورتیں خوبصورتی کے لئے آنکھوں کے پچھلے کویلوں سے کندھ کی طرف کھینچ کر بنالیتی ہیں - آنکھوں کا دھواں ہونا - بالکل سیاہ ہونا - سیف زبان - وہ شخص جسکی دعا فوراً پنا اثر دکھائی ہو - جسکی زبان تلوار کا سا خواص کہتی ہو کہ دعا یا بد دعا کرتے ہیں اسکا نتیجہ ظاہر ہو جائے (مطلب) اے معشوق سرمہ کے دنبالے سے تیری آنکھیں بالکل دھواں سیاہ ہو گئی ہیں - میں ڈرتا ہوں کہ کوئی بد دعا نہ کرے یہ نہیں کیونکہ وہ ہوقت سیف زبان بنی ہوئی ہر دنبالہ کو اسوجہ سے کہ وہ آنکھ کی کونے میں سے نکلا ہوا ہوتا ہے زبان سے تشبیہ دی ہے اور اسوجہ سے کہ وہ سید باخط ہوتا ہے اور دل عاشق کو اپنی خواہش پوری کی وجہ سے سہل کرتا ہے سیف سے تشبیہ دی ہے ان دونوں تشبیہوں کی رعایت سے آنکھ کو سیف زبان کہا ہے +

مرحوں کو چپ میں خوش الحان بایں	صد اطوطی کی سنتا کون جو نثار خانہ میں
--------------------------------	---------------------------------------

مرغ خوش الحان - اچھی آواز والے پرندے - نثار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے - جبکہ طوطی اور تاشعج رہے ہوں وہاں طوطی کی ٹیس ٹیس کی آواز کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا یا دھول اور تاشوں کے غل اور شور میں طوطی کی آواز نہیں سنائی دیتی مشہور اور عالی مرتبہ لوگوں کے سامنے حقیر اور غیر مشہور آدمی کو

فروغ نہیں ہوتا (مطلب) میری فریاد کو سن کر چپکے والے پرندے خاموش ہو گئے ہیں۔ کیونکہ زمانہ میری فریادوں سے نقارخانہ جیسا بنا ہوا ہے پھر انکی آواز کون سنتا۔ دنیا کو بوجہ غل اور شور کے نقارخانہ سے تشبیہ دیا جاتی ہے +

سینہ و دل پر مگر زخم جگر ہوتے ہیں | سینے دو چارہ کر سکتے ہی گھر بستے ہیں |

چارہ گر۔ معالج۔ علاج کر دیا۔ ڈاکٹر۔ بستے ہی گھر بستے ہیں۔ خوشی میں خوشی حاصل ہو جاتی ہے خدا بے محنت اور کوشش بھی راحت اور دولت دیدیتا ہے۔ غیر آدمی تدبیروں پر ہنسیاں اڑاتے ہی رہ جاتے ہیں اور انہی تدبیروں سے کام نکل آتا ہے (مطلب) اے علاج کر دیا تو اگر میرے جگر کے زخم میرے سینہ اور دل کو حقیر سمجھ کر ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں تو اڑانے دو غیر بستے ہی رہ جاتے ہیں اور اپنے کام نبھاتے ہیں +

اچھی بریاں کہو بریاں کہو دیران قضا | داغ دیتے ہیں سو جسکو درم دیتے ہیں |

اچھی بریاں۔ بہنی ہوئی پھیلی۔ بکلی ہوئی پھیلی۔ دیران قضا۔ حکم خدا کے کھنے والے مٹی۔ حکم خدا کو عمل میں لانے والے فرشتے۔ داغ دینا۔ بچ دینا۔ جلانا۔ درم دینا۔ روپیہ سے الامال کرنا۔ دولت دینا (مطلب) بکلی ہوئی پھیلی اپنی حالت سے جتنا ہی ہے کہ قضا و قدر جس کو درم یعنی دولت دیتے ہیں اسکو داغ یعنی بچ بھی دیتے ہیں۔ درم میں پھیلی کے جسم کے گول چہلوں کی رعایت ہے اور درم میں پکے وقت داغ گھمانے کی رعایت ہے +

جس جگہ بیٹھو نہ دیکھو غم اٹھے ہیں | آج کس شخص کا منہ دیکھو گم اٹھی ہیں |

بادیغ غم۔ آنسو بہری آنکھوں کا منہ نہ دیکھو یعنی آدمی خیال کیا کرتے ہیں کہ علی الصباح سوتے آنسو بہنے لگے اور بعض آدمیوں کے منہ کو دیکھنے سے تمام دن خوشی حاصل ہوتی رہتی ہے اور بعض لوگوں کے منہ کو دیکھنے سے تمام دن رنج اور غم لاحق ہوتا رہتا ہے۔ اسی وجہ سے جب کسی شخص کو دہائی بھی رنج میں گزر رہا ہو تو وہ اکثر یہ کہتا ہے کہ (مطلب) آج ہم کس کا منہ دیکھ کر اٹھے تھے جو تمام دن رنج ہی رنج میں گزرا اور جہاں جا کر بیٹھے وہیں سے رو کر اٹھے +

زاہد گمراہ کہیں کس طرح سمراہ ہوں | وہ کھے اندر ملوہ میں کھیں اندر ہوں |

زاہد گمراہ۔ خدا کو نہ پہچاننے والا زاہد۔ برائیوں سے بچنے اور خدا کو نہ جاننے والا شخص۔ اللہ ہو۔ وہ اندر ہے (مطلب) میں گمراہ زاہد کے ساتھ کس طرح رہ سکتا ہوں۔ وہ تو کہتا ہے کہ اللہ وہ ہے اور میں کہتا ہوں کہ اللہ میں ہوں۔ یعنی مجھ میں اور اس میں یہ بہت بڑا اختلاف واقع ہے جس کے سبب میرا وہ اسکا ساتھ نہیں ہو سکتا۔ اپنے آپ کو اللہ کہنا شرع کے نزدیک کفر کا کلمہ ہے اور صوفی فرقہ نے

خیال وسعت دیکر اس کلمہ سے یہ نتیجہ نکالنا ہے کہ سب چیزوں میں خدا ہی کی قدرت کا جلوہ ہے اور سب چیزیں جلوہ حق کے سامنے بالکل ناچیز ہیں اس لئے انسان میں بھی نوع حق جلوہ گر ہے اور حق کے سامنے انسان کی کچھ ہستی نہیں پس اللہ ہوں کہنے کے یہ معنی ہیں کہ میں کوئی چیز نہیں ہوں صرف اللہ کی قدرت کا نمونہ گویا اللہ ہی ہوں +

دانہ خرمن سے ہمیں قطرہ چھوڑ دیا ہم کو | آئے سرے جزمیں نظر کل کا تماشا ہم کو

خرمن - کہلیان - اناج کا ڈھیر - قطرہ - بوند بہر پانی - جز - حصہ - ٹکڑا - کل - پوری تھے -
(مطلب) ہم کو ایک دانہ سے ڈھیر کی حقیقت اور ایک بوند پانی سے دریا کی حالت معلوم ہوتی ہے - ہم حصہ میں پوری تھے کا تماشا دیکھتے ہیں یعنی ہر ایک چیز میں خدا کی قدرت کا جلوہ دیکھ کر ہمیں شان الہی یاد آ جاتی ہے کہ وہ خدا ایسا قادر اور خالق ہے جس نے اپنی قدرت کا طے سے ایسی ہی چیزیں بنائی ہیں +

اُس نے خط جو قلم سرمہ سے لکھا ہم کو | لکھا ایما سے خموشی ہے یہ گویا بہکو

قلم سرمہ - سرمہ کی قلم - سرمہ کی پسل - ایما سے خموشی - خاموش رہنے کا اشارہ (مطلب) معشوق نے جو ہمیں سرمہ کی پسل سے خط لکھ کر بھیجا ہے تو گویا اُسکا یہ مطلب ہے کہ میں چپ ہو رہوں - یعنی خرابا و وفخاں نہ کروں اور نہ کسی سے اپنا حال بیان کروں - سرمہ کی خاصیت ہے کہ اس کے کھانے سے زبان لکنت کرنے لگتی ہے اسی بنا پر قلم سرمہ سے ایما سے خموشی کا لایا ہے +

شوقِ سستی میں ہو گا گلشتِ چین کا بہکو | چاہی جاسے عصا گردن دینا ہم کو

سستی - نشہ - گلشتِ چین - چین کی سیر - پہلواری کی ہوا غوری - جاسے عصا - لاشی کے بدلے - گردن دینا - شراب کی صراحی کا گلا (مطلب) بہکو شراب کے سرو میں چین کی گلگشت کا شوق ہوا ہے تو ہمارے ہاتھ میں لاشی کی عوض شراب کی صراحی کا گلا ہونا چاہیے کہ شراب کا دور چلتا رہے اور نشہ ترقی پر رہے - قاعدہ ہے کہ شراب کے سرو میں جلتے ہوئے قند بہکتا ہے اور گردنے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے ہاتھ میں لکڑی رکھتے ہیں کہ کچھ اسی سے سہارا لے سکیں +

نخلِ خرا کی طرح باغِ محبت میں ملا | کثرتِ زخم سے اگلِ خلعتِ زریا بہکو

نخلِ خرا - بھجور کا درخت - اسد زخمت کا تمام تہ یعنی جڑ سے ہٹوں تک کا تمام حصہ کے ٹپھوٹی شاخوں کے قیہ حصوں سے جنہیں کھرسے کہتے ہیں ڈھکا ہوا ہوتا ہے گویا اُس نے شجر خلعت پہن رکھا ہے - باغِ محبت - محبت کا گلزار یعنی محبت - کثرتِ زخم - زخموں کی زیادتی - خلعتِ زریا - خوشنما لباس - سجلی پوشاک (مطلب) ہمیں محبت کرنیکا نتیجہ یہ ملا کہ زخموں کی زیادتی سے سارا بدن بھجور کے درخت جیسا ہو گیا

نخلِ خرا کا درخت

ہم گئے جسکی طرف جوں گل بازی گئے پاس آئے نڈیا دوری پھینکا ہم کو

گل بازی - خوشی کے کسی خاص موقع پر ایک کھیل کھیلا جاتا تھا کہ ایک شخص دوسرے شخص کو پھول سے مارتا تھا۔ اور وہ شخص اپنے آپ کو بچا کر اسی پھول سے دوسرے کو مارتا تھا۔ غرض کہ وہ پھول ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر پھینکتا رہتا تھا اسی پھول کو گل بازی کہا ہے۔ غالباً انگریز اور زمین چوروں کی گیند سے کھیلتے ہیں۔ یہ اسی کھیل کی تقلید ہو + مطلب ہنسنے جس شخص سے ملنا چاہا اسی نے ہکود ہتکار بتائی۔ اور گل بازی کی مانند ہمیں اپنے پاس نہ گئے وہاں دوری سے ہٹا دیا +

ہر قدم پاؤں میں سر رکھتے ہیں خار سردی ای جنوں ٹوٹے تو کانٹوں میں کھسکا ہکود

پاؤں میں سر رکھنا - عاجزی کرنا - پاؤں میں چھپنے سے کنا یہ ہے + خار سردت - جنگل میں آگے ہونے کا نٹے + کانٹوں میں کھسٹنا - ذلیل کرنا - شرمندہ کرنا - تکلیف دینا - کانٹوں کی جگہ میں لیجانا + (مطلب) جنگل کے کانٹے ہر ایک قدم پر پیسے پاؤں میں چھپتے ہیں۔ لے جنوں یہ تو نے مجھے کانٹوں میں پھیرا ہے + جب کوئی شخص کسی کے ساتھ زیادہ عاجزی اور تعظیم سے پیش آتا ہے تو دوسرا شخص بطریق عذر کھتا کرتا ہے کہ میں اس درجہ اور تعظیم کے لائق نہیں آپ مجھے کانٹوں میں کھیٹتے ہیں یعنی شرمندہ کرتے ہیں + مذکورہ بالا رسم کے لحاظ سے ہر دو محاورے ایک دوسرے کی رعایت بھی رکھتے ہیں +

لگ گئی آنکھ جو سودے میں تھی زلفوں کے شب سیاہی نے کئی بار دوبا یا ہکود

آنکھ لگنا - نیند آجانی - سو رہنا - کسی پر عاشق ہونا + سودا ایک سیاہ خلط کا نام ہے جسکی ترقی سے مرض جنون پیدا ہوتا ہے۔ خیال + شب - رات - اسجگہ سے "کو" محذوف ہے + سیاہی کا دبانہ یہ ایک مرض ہوتا ہے جس کا نام کا بوس ہے۔ اس مرض کا تعلق سینہ کے امراض سے ہے اور اکثر بغی یا سوداوی خلط کے غلبہ سے ظہور میں آتا ہے اور بچوں اور نو عمر آدمیوں سے خاص تعلق رکھتا ہے اسکا علاج بھی ہے کہ خلط غالب کی متقیق فصد یا کسہل سے کی جاتی ہے۔ اس مرض کی کیفیت یہ ہے کہ نیند میں یکایک آدمی کے تمام جسم اور مائدہ پاؤں پر اس قسم کا دوباؤ ظاہر ہوتا ہے گویا کسی آئینے آدیا ہے۔ اس حالت کے ساتھ ہی کانوں میں زور و شور کے ستارے طے جیسے خواب میں سے تیز ہوا کے گزرنے کے وقت پیدا ہوئے ہیں سنائی دیتے ہیں اسوقت آدمی کو خواب کے اندر نہایت خوف معلوم ہوتا ہے اور وہ اپنی دانست میں ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا چاہتا ہے مگر وہ نہیں ہل سکتے اور چیخنے کی کوشش کرتا ہے مگر آواز نہیں نکلتی۔ آدمی یہ سمجھتا ہے کہ میں بیدار ہوں مگر بیدار نہیں ہوتا۔ کچھ دیر بعد اسی شکس سے آنکھ کھل جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں قابو میں ہو جاتے

میں جس شخص کو اس مرض کا دورہ ہوتا ہے اسے دائیں کروٹ سونا چاہئے کہ دائیں کروٹ لینے سے
دل بجائے نیچے دھنکے اُپر کی جانب رہتا ہے اور اسوجہ سے وہ دورہ نہیں اُٹھتا۔ سوداوی
کا بوس میں سیاہ اور تاریک چیزیں بواؤ ڈالتی معلوم ہوا کرتی ہیں اور لمبی میں سفید +
مطلب تیری دلفوں کے خیال میں ہم سو رہے تورات کے وقت ہمیں سیاہی نے کئی دفعہ دیا
یعنی مرض کا بوس کے دورے اُٹھے + اس شعر میں دلفوں کی سیاہی اور خیال کی جنگی کی نظر
کو بالغہ سے بیان کیا ہے۔ صنفیں اور رعایتیں مرض کی تشریح سے ظاہر ہیں +

حرف تلخ اُس لب شیریں سے ہر اک بات پہ آہ
ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہم کو

حرف تلخ۔ ناگوار باتیں۔ گالیاں + لب شیریں۔ پیارا ہونٹ۔ معشوق کا لب + ناصحا لے نصیحت
کرنا ہوا + میٹھا ہونا۔ بھلا معلوم ہونا + مطلب لے ناصح ہم جو ہر ایک بات پر معشوق کی
جھجکیاں اور ناگوار باتیں سنتے ہیں تو ہمیں کوئی ادا نہیں ضرور اچھی معلوم ہوتی ہے پس تو ہمیں ناحق
نصیحت کرنا اور روکنا ہے +

کیا ستم ہے کہ یہ قطع رہ عشقِ فلک | آہِ ساں تیا جو دنیاں عوض پاہکو

کیا ستم ہے۔ کیسی نامناسب بات ہے + یہ قطع رہ عشقِ عشق کے راستے کے کاٹنے کے واسطے
عشق کی منزل طے کرنے کے لئے + فلک۔ آسمان بطور فاعل واقع ہوا ہے + آہِ ساں آہ کی اند
آہ یا کدونت لوہے کا ایک وزار ہوتا ہے جس میں ڈالنے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ دلتے بھی کھلتے
ہیں۔ اور کچھ کچھ دانتوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ یہ وزار لکڑیوں کے چیرنے کے کام آتا ہے +
دنیاں دانت + عوض پاؤں کے بدلے +

(مطلب) یہ کیسی نامناسب بات ہے کہ عشق کے راستے کے کاٹنے کے لئے آسمان نے پاؤں کے
بدلے دانتوں کو آہ کی مانند بنایا یعنی پاؤں کو آہ جیسا بنانا تھا کہ راستہ انہی سے قطع ہوتا ہے۔
اس شعر کی بنیاد قطع اور رہ عشق کی عام معنی "کاٹنے اور راستہ" پر رکھی گئی ہے کیونکہ رہ عشق
پاؤں سے طے کرنے کی چیز نہیں نہ راستہ کا کاٹنا آہ کا فعل ہے +

دل میں تھے قطرہ خوں چند سومانہ انا ر
نرے وہ بھی جب لعل نے پھوٹا بہکو

قطرہ خون خون کی بوندیں + مانند انا ر کی طرح۔ انا ایک میوہ ہے جسکے اندر صفات شفا و نفع
دھندلے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ انا ر کو خوب دبا کر اُسکے دانوں کا عرق نخل بطور

لغت کا پھرنا کسی کی لغت میں بدن کا انش نکھانا۔ عشق کے مدموں سے سکت کا ٹوٹ جانا۔ کمزور ہوجانا (مطلب) ہمارے دل میں خون کے قطرے لینے زندگی کا سراپہ بہت کم محتاج مشغول کی محبت نے سکت توڑ دیا تو وہ بھی نہ رہے جس طرح انار کو پھوڑ لینے سے دانے باقی نہیں رہتے +

آسمان و روہ انسان بتا تو ہم کو خاک میں تھا مگر اس پہنچے ملا نہ ہما

تھک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ ستانا + دھبہ طرح۔ طریقہ + (مطلب) آسمان تو ہمیشہ رنج دینے اور ستانے کی چالیں چلتا ہے وہ ہمیں انسان یعنی عقل کا پتلا اشرف المخلوقات خطاب والا کیوں بنانا لیکر اس نے جو ہمیں بغا ہر اپنی عادت کے خلاف ایسا مغز مٹیہ والا بنایا تو اسکا اصل منشا یہ تھا کہ اس طریق سے ہمیں خاک میں ملا دے۔ خاک میں ملانا خاکی ہونے کی مناسبت سمجھا ہے۔ اس شعر میں ہیلا مصرعہ دو تعجب آمیز فقروں سے بنا ہے۔ ایک تو آسمان کا نام تعجب سے لیا گیا ہے دوسرے اس کا فعل تعجب سے بیان کیا گیا ہے +

ٹپکا منزگاں سیو ہو ہو کر جگر آخر کار ایک سیکے اسی ٹپکے کا ڈر تھا ہما

جگر کا لونگار منگاں سے ٹپک پڑنا۔ بے انتہا رنج و غم سے آسودہ ہل چلنے + ٹپکے کا ڈر ایک مشہور کہانی ہے کہ کسی شہر میں آبادی سے کچھ دور ایک غریب بڑھیا کا جھونپڑا تھا۔ ایک دن جبکہ سردی کا موسم تھا رات وقت مینہ برسنے لگا اور غریب بڑھیا کے جھونپڑے میں ٹپکا لگ گیا یعنی مینہ کا پانی جھونپڑے کی چھت میں چپکنے لگا اسوقت غریب بڑھیا سردی کی مار کپڑوں کی ناداری اور ٹپکے کی تری سے ڈری کہ مبادا ٹھٹھکر مر جائے اسلئے پکار پکار کر دعا مانگنے لگی کہ لے اللہ میں اسوقت کسی چیز سے اتنا نہیں ڈرتی نہ بیٹھیلے سے نہ شیر سے۔ جتنا اس ٹپکے سے ڈرتی ہوں تو مجھے اس ٹپکے سے بچا۔ اتفاقاً اسوقت ایک شیر بھی بڑھیا کے جھونپڑے کے پیچھے آکھڑا ہوا تھا بڑھیا کی باتیں سنکر سوچنے لگا کہ ٹپکا کون بلا ہے جو مجھ سے بھی زیادہ زبردست ہے۔ بڑھیا مجھ سے نہیں ڈرتی اور اس سے ڈرتی ہے۔ یہ اسی سوچ میں تھا کہ سرے میں سے ایک مسافر کہاں کا گدھا کھلکھل کر کسی طرف چلا گیا تھا۔ کہاں تلاش کرتا ہوا ہر آنکھلا۔ اس شیر دل خربے عقل نے رات کی تاریکی میں قیصر نہ کی کہ یہ شیر ہے۔ اپنا گدھا خیال کر کے دوڑنے لگا جاملے اور کڑک کر ڈانٹ بتائی کہ اگدھی خو میں تو تیری تلاش میں خواب جستہ پھروں تو ہماں آکھڑا ہوا۔ شیر ٹپٹال پڑنے ہی گھبرا گیا اور سمجھا کہ ٹپکا آن پہنچا کان دبا آگے ہویا۔ کہاں نے بھی ڈینے کے نقشے میں لا بانڈھا۔ صبح کے وقت لوگوں نے دیکھا اور چونکا کہ ایسا بہادر کو نسا ہے جس نے اسے یہاں لا بانڈھا۔ اب تو مہیاں کہاں کی بھی آنکھیں کھلیں اور دل ہی دل میں ڈرنے لگے مگر شیخی ٹھکرا بگھرا کر کہنے لگے کہ یہ ہمارا کام ہے۔ گدھا جاندار تھا ہم شیر کچلا لے کر اسکا کام اسی طرح لینگے

بادشاہ کو خبر ہوئی تو اس نے حکم دیا کہ شیر کو لیکر دربار میں آئے۔ کہار ڈرا کر نہ لگیا تو یہی مار گیا۔ ڈنڈا
سنبھالا اور گچ کر جھٹایا۔ شیر کو پٹکے کا ڈر تھا کیا بولتا۔ میاں کہار گدھے کی کمر پر چھپے پان قال سوار
ہو بیٹھے اور دربار میں جاسلام کیا۔ بادشاہ بھی خیر خاں خطاب کے ملازم خاص بنایا + انقض کو
یہ ڈر ہے جو بیان کیا گیا۔ بعض کا قول ہے کہ پٹکا ایک درندے جانور کا نام ہے جو شیر کا جانی دشمن
ہوتا ہے جسوقت شیر کو دیکھتا ہے اسپر حملہ کرتا ہے۔ اور مندا اور پنچوں کے علاوہ دم کو بھی بھاڑتا ہے۔
کیونکہ اسکی دم کے انجام پر بھی ایک منہ ہوتا ہے اور اسلئے وہ شیر کو ہلاک کر ڈالتا ہے + (مطلب)
عشق کی مصیبتیں و تکلیفیں سستے سستے آخر کار جگر خون ہو گیا اور پٹکوں کی راہ نکلنے لگا عرصے میں
اسی پٹکے کا ڈر تھا وہی سامنے آگیا + چونکہ جگر کے خون بہہ کر بھجانے کا نتیجہ ہلاکت اور شکستاری کا
انجام افشایے راز اور آبروریزی ہے یہی وجہ ڈر کی ہے +

خط توام سے لکھو گور پہ تاریخ وفات
کہ رہی وصل کی تا مرگ تمنا ہم کو

خط توام وہ تحریر جس میں سب حرف لے ہوئے ہوں جیسے سہ بتینش شکل نقض جینی + سیل حسن شیخ
مہ جینی + کہ خط توام میں اس طرح لکھتے ہیں + سہ بتینش کلتش جینی + سہلشم جینی + تاریخ وفات
مرنے کی تاریخ۔ وہ شعر جس سے مرنے کا سن ظاہر ہوتا ہو + اکثر ایسے اشعار کہ پتھر پر کندہ کر کے
سروائے نصب کر دیتے ہیں کہ اس سے متوفی کے مرنے کا سن معلوم ہوتا ہے + (مطلب) میرے
مرنے کی تاریخ جو قبر کے پتھر پر لکھی جائے وہ خط توام میں لکھنی چاہئے کیونکہ مجھے مرنے دم تک وصل کی
حسرت رہی ہے۔ وصل اور خط توام میں ملنے کی مناسبت ہے +

جس کی آواز سے ہوں رونگٹے سواں کے کھڑے
وہ محبت نے دیا سلسلہ پا ہم کو

رونگٹے کھڑے ہونا۔ ڈرنا۔ ڈر سے بدن کا رواں سید ہو جانا۔ سواں۔ لوہے کا ایک اوزار ہوتا
ہے جسے سوہن بھی کہتے ہیں۔ اسپر باریک باریک نوکدار دندانے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور لوہے و
سخت چیز کے ریتے اور برادہ کرنے کے کام آتا ہے۔ سلسلہ پا۔ پاؤں کی زنجیر (مطلب) عشق نے
مجنونوں بنا کر ہمارے پاؤں میں ایسی کڑی زنجیر ڈلوادی ہے کہ اسکی آواز سے ڈر کے مارے سوہن کے
رونگٹے کھڑے ہو جائیں۔ یعنی ہمیں رہائی کی امید نہیں کیونکہ سوہن ہی سے پاؤں کی زنجیر
کاٹ کر الگ کیا جاتی ہے اور یہ زنجیر ایسی ہے کہ اسکی آواز بھی سے سوہن ڈر جاتا ہے تو اسے گیا
خاک کا ٹپکا +

<p>کہ اگر زہر بھی تیاہ تو میٹھا ہم کو</p>	<p>اک حلاوت کے عداوت میں بھی ظالم کی</p>
<p>حلاوت - شیرینی - مٹھاس - مزیداری + عداوت - دشمنی - کینہ - زہر بس - مار ڈالنے والی شہو میٹھا زہر کی ایک قسم کا نام ہے جسے میٹھا تیلیا کہتے ہیں + مطلب ہم سے ہمارا معشوق دشمنی کرنا ہے تو اس میں بھی مزیداری کی بات نکلتی ہے کہ زہر دینا چاہتا ہے تو میٹھا تیلیا دیتا ہے + حلاوت اور میٹھا تیلیا کی مناسبت ظاہر ہے +</p>	<p>دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں پلے چھڑا ہم کو</p>
<p>دیکھا آخر کو نہ - آخر کار دیکھ لیا + پھوڑے کی طرح پھوٹ بہنا - دلی شکایتوں اور ناراضیوں کا ظہور یہ ایک زبان سے ظاہر ہو جانا + پھوڑے کا قاعدہ ہے کہ بڑھتے بڑھتے جب تک جالتا ہے تو پھوٹ جاتا ہے اور اندر کی آلائش اور مواد یہ بیکر نکلنے لگتا ہے - اسی طرح بعض فدا انسان کے دل میں کسی کی طرف سے شکایتیں اور ناراضیاں بڑھتی جاتی ہیں اور کسی ایک وقت میں زیادہ تکلیف پاکر تمام بڑی بھلی رنجشوں کے ساتھ زبان سے نکل پڑتی ہیں اسی کو پھوڑے کی طرح پھوٹ بہنا کہتے ہیں + بھرے بیٹھے ہیں - شکایتوں اور ناراضیوں سے بھرے ہوئے بیٹھے ہیں - دل میں شکایتیں بھری ہوئی ہیں + چھڑنا - سستانا + (مطلب) ہمارے دل میں شکایتوں اور رنجشوں کا جو جم تھا آپ نے چھڑ لیا اسلئے ہم نے تمام شکایتوں کا دفتر کھول ڈالا +</p>	<p>ہم ہیں وہ رند کہ اس عالم پیری میں بھی ہے انس میخانہ سے جو پنبہ مینا ہم کو</p>
<p>رند - شرابی - کسی مذہب سے تعلق نہ رکھ کر عیش پرستیوں میں گزارنے والا شخص + عالم پیری بڑھا کا زمانہ + انس اُلفت - دلی لگاؤ + پنبہ مینا - وہ روٹی جو شراب کے صراحی کے منہ پر ڈاٹ کے طور پر رکھی جاتی ہے + (مطلب) ہم ایسے رند ہیں کہ ہر لمحے ہو کر بھی شراب خانہ سے ذوق شوق رکھتے ہیں اور پنبہ مینا کی طرح اسی جگہ پڑے رہتے ہیں + عالم پیری اور پنبہ میں سفید بالوں کی مناسبت رکھی ہے +</p>	<p>سنگدل تین دن اب گور میں بھی بھاری ہیں ہے سوم میں ترے آنے کا جو دھڑکا ہم کو</p>
<p>گور میں بھی تین دن بھاری ہیں - انسان سے زندگی میں جو جو بُرائیاں یا بھلائیاں ظہور میں آتی تھیں</p>	<p>سنگدل تین دن اب گور میں بھی بھاری ہیں ہے سوم میں ترے آنے کا جو دھڑکا ہم کو</p>

مرنے کے بعد تین دن تک انکا حساب لیا جاتا ہے اسلئے وہ تین دن بھاری یعنی زیادہ تکلیف اور خوشی سمجھے جاتے ہیں + سوم مژدہ کے بھولوں کی تقریب - مرنے کے بعد تیسرے دن جو فائدہ اور خیرات کی رسم مرنے والے کے عزیز اقربا دوست آشنا - ہمسائے وغیرہ جسے کہ بعض غیر اشخاص بھی شامل ہوتے ہیں + دھڑکا - ڈر - وہ حالت جس سے دل ٹھکنے لگے + دل تین وجہ سے دھڑکتا ہے - اول بھولنے کی مرض میں - دوم خون کے وقت - سوم انتہا درجہ کی خوشی کے وقت +

(مطلب) اے بے درمشتوق مجھے قبر میں بھی تین دن اسلئے بھاری ہیں کہ اپنے سوم میں تیرے آنے کی خوشخبری سے دھڑکا گا ہوا ہے - اول دل کے دھڑکنے سے طبیعت میں بے چینی ہوتی ہے دوسرے انتظار کی سختی جبکہ نسبت ایک عربی منقول ہے کہ انتظار آمدن الموت لینے انتظاری موت سے بھی زیادہ سخت ہے پس یہی وجہ دونوں کے بھاری ہونے کی ہے - بھاری سنگ کے لئے اور سنگ تھر کے لئے خاصی رعایتیں ہیں +

کھانے پینے کی قسم کھانی پر تجھ میں ہمتے | ورنہ ہی زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو |

کھانے پینے کی قسم کھانا - دل سے عہد کر لینا کہ ہم کچھ نہ کھا بیٹھے نہ پیں گے - ایسا عہد بعض دفعہ رنج کی شدت میں ہو جاتا ہے (مطلب) اے معشوق مجھے زہر کھا لینا تو ناگوار نہیں بلکہ ہر طرح سے پسند ہے کیونکہ اُسے کھا کر مہلنے سے عشق کی تکلیفوں سے رہائی مل جائیگی لیکن میں جو اُسے نہیں کھا یا تو اُسکا سبب یہ ہے کہ میں نے اپنے دل سے عہد کر لیا ہے کہ جب تک تو نہ آئیگا اور کھانے میں شریک نہ ہوگا کوئی چیز نہ کھاؤ نہ کچھ پیوگا - زہر کو ہلاکت کے اندیشہ سے نہیں کھاتے - یہاں اسکے نہ کھانے کا بہانہ مزیداری کے متناہی ہے جس میں عہد کا عذر ہے اور جوش محبت کا اظہار بھی ہے +

نہ اٹھیں شراب قیامت سے ہی ہمت میں تم | کہے جیتک کہ نہ تم قم لب مینا ہم کو |

شراب قیامت - قیامت کے دن کامل جبکہ صورت بھونکا جائیگا - تم قم اٹھو اٹھو - قم عربی لفظ ہے معنی اٹھو یہاں اُس آواز کو تم قم سے تشبیہ دی ہے جو شراب کو اٹھ کر نکالنے کے وقت صراحی کے گلے سے پیدا ہوتی ہے - لب مینا - صراحی کے منہ کا کنارہ (مطلب) ہم شراب کے ایسے متوالے اور دھیتے ہیں کہ کیسے ہی مدہوش ہوں گر شراب کی جاٹ پر صراحی کی آواز سننے ہی اٹھ بیٹھتے ہیں اور یہ عادت قیامت تک رہیگی +

ہم تبرک ہیں لبر لبر کیے بیاں مجنوں | سر پہ پھرتا ہے لئے آبلہ یا ہم کو |

تبرک تبرک لینا - بہتری چاہنا - اُردو محاورہ میں وہ شے جس سے برکت حاصل ہونے کا خیال ہوو وہ شخص یا چیز جسکی عمر ختم ہونے کو آگئی ہو - زیارت کرنا - دیکھنا - متبرک چیز کو دیکھنا - آخری دیدار - مجنوں - لیلے کے عاشق کا لقب ہے - سر پہ لئے پھرتا - اگر کہیں لیجا ہوتا ہے تو اکثر متبرک چیز کو

عزیز اس غرض کر رہے ہیں کہ مردہ کی ان کو تو اپنی ہی قبر میں مردہ

ادب کی غرض سے سر پر کھڑکھ بجاتے اور لوگوں کو اُسکی زیارت کرتے ہیں۔ آبلہ پا۔ یاؤں کا بھالہ۔ اکثر زیادہ چلنے پھرنے سے پاؤں کے تنوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ چونکہ پاؤں کے نیچے کے مرنج ہوتے ہیں لوگوں یا آدمی کو اپنے سر پر اٹھائے اٹھائے پھرتے ہیں +

مطلب اول لے مجنوں تو ہم سے زیارت کر کے کچھ برکت لے لے کیونکہ ہم عشق اور جنون میں متبرک درجہ کو پہنچ گئے ہیں اور نبوت اسکا یہ ہے کہ آبلہ پا ہو سر پر اٹھائے اٹھائے پھرتا ہے +

مطلب دوم۔ لے مجنوں اب ہمارا آخری وقت آگیا ہے تو آخری دیدار کر لے کیونکہ اب اپنا قیام آبلہ پا کے سر پر کسی کے ٹپس سے آبلہ سے ٹوٹے ہی ہم بھی گر پڑینگے اور فنا ہو جائینگے +

دل میں نشتر نگہ یار کا آہی کھٹکا	وہی بیش آیا جو مدت تھا کھٹکا ہو
----------------------------------	---------------------------------

نشتر لوہے کا وہ آلہ ہے جس سے جراح فصد کھولنا اور پھوڑوں کو چیرتا ہے۔ اس جگہ معشوق کی نظر کو نشتر کہا ہے کیونکہ وہ بھی عاشق کے دل پر تیز اثر کرتی ہے + کھٹکا۔ ڈر۔ خوف۔ دوسخت چیزوں کے ٹکرائے کی آواز۔ آواز کی وہ آواز جو دل پر اثر کرتی ہو۔ چھو گیا + (مطلب) جس بات کا ڈر مجھے بہت عرصہ سے تھا وہی لاحق ہو گیا کہ معشوق کی نگاہ کی ادا میرے دل میں ٹھہر گئی یعنی اُسکا عشق پیدا ہو گیا +

رہی ہر طرح سے صیدی کی کبوتر کی طرح	ق	ہفتہ سے اُس بت میدرد کے ایذا ہو
صیدی میں فقط فوج کا کچھ قصدر		صلح بھی ٹھیری تو پھر کا ہی کی چھوڑا ہو

صیدی۔ شکاری۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اُن دو کبوتر بازوں کو صیدی کہتے ہیں جن میں یہ بات قرار پاتی ہے کہ ایک دوسرے کا کبوتر پکڑ کر واپس نہ دینگے جب کوئی صیدی دوسری صیدی کا کبوتر پکڑتا ہے تو اکثر اس خیال سے کہ مبادا یہ کبوتر کسی طرح اڑ کر پھر اس کے ہاں چلا جائے وہ کسی دعوے کے سے فرار ہو سگئے تو سخت ہو پڑے ہوئے کبوتر کو فوج کر کے لے لیتا ہے + بت بے درد۔ بے رحم معشوق + ایذا گلیت صلح طلب۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں صید کے موقوف ہونے اور اس بات کے قرار یا جانے کو کہتے ہیں کہ اگر کسی کا کبوتر دوسرے کے ہاں جا بیٹھے تو وہ اُس کبوتر کو پکڑ کر واپس دے دے یا پکڑ کر اور اسے پھر کا کر لے کر وہ اپنے گھر چلا آئے + پھر کا۔ تھکیت یا رخ دیکر تیار کر دینا۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اسے کہتے ہیں کہ کبوتر کے پاؤں پکڑ کر اُس کا کھینچ لے دینے ہیں جس سے کبوتر تھکیت پا کر بازو مارا اور پھر پھرتا ہی بعض دفعہ کبوتر کی ناک بھی مٹے ہیں اس تھکیت کو کچھ پھر نہ بیٹھے (مطلب) جس طرح ایک صیدی کا کبوتر دوسرے صیدی کا ہفتہ پڑ کر تھکیت اور خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ صید ہوئے تو فوج ہو جائے گا اندیشہ ہے صلح ہوئی تو پھر کا کر لے نہیں چھوڑا ایسا ہی بے رحم معشوق ہمارا حال کرتا ہے کہ یا تو قتل کا ارادہ کرتا ہے نہیں تبدیلی کے نیچے ہی تیار کرتا ہے

رنگ و خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو	تجکو پرانی کیا پڑی اپنی بیڑ تو
<p>رنگ و خراب حال - گنہگار شرابی - وہ شرابی جو نشہ میں بہک رہا ہو - تجھے پرانی کیا پڑی - تجھے غیر کے کام میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے - تو غیر کے واسطے کیوں کوشش کرتا ہے - اپنی بیڑ - اپنی مشکل آسان کر - اپنی حالت کو سنبھال (مطلب) لے زاہد تو نشہ میں بہکے ہوئے زند کو نصیحت کی باتیں کر کے بچھڑ - تجھے دوسرے شخص کے کام سے کیا کام تو اپنی ہی مشکل کو آسان کر +</p>	
ناخن نہ دیکھنا تجھے لے پیچہ جنوں	دیگا تمام عقل کے بچے اُدھیڑ تو
<p>پیچہ جنوں - جنوں کا ہاتھ - جنوں کو فرضی طور سے پیچہ کہا ہے - بچے اُدھیڑ دینا - ٹانگے ڈھیلے کر دینا - زور گھٹا دینا - نکمنا بنا دینا - حقیقت کو خراب کر دینا - بچہ ایک قسم کی نہایت مضبوط سلائی کا نام ہے اور اس سلائی کے ٹانگے وقت سے اُدھرتے ہیں - ہر جگہ جو سینے کی کلیں ولایت سے آئی ہوئی ہیں اور جا بجا ان سے کپڑا رچا جاتا ہے وہ بچہ ہی کی سلائی سیستی ہیں (مطلب) لے جنوں خدا کرے تجھ میں بادہ جوش پیدا نہ ہو نہیں تو عقل بالکل ہی کھودینگا - ناخن میں پیچہ اور بچے اُدھیڑنے کی رعایت ہے +</p>	
عمر رواں کا تو سن چالاک اسلئے	تجکو دیا کہ جلد کرے یا سنے ایڑ تو
<p>عمر رواں - جاتی ہوئی عمر - تیر ز قمار گھوڑا - سچا عمر کو گھوڑے سے اسلئے تشبیہ دی جو کہ جیڑ گھوڑا راستہ کو طے کر کے منزل تک پہنچا دیتا ہے اسی طرح عمر بھی زمانہ کو طے کر کے موت تک پہنچا دیتی ہے - ایڑ کرنا گھوڑے پر سوار ہونے کے بعد اسے ایڑی یا جوتی کی مہیز سے چھیڑ کر تیز کرنا - تیز چلانا (مطلب) لے انسان خدا نے تجھے عمر کا تیر چیلنے والا گھوڑا اس لئے دیا ہے کہ تو اس دنیا کو بہت جلدی طے کر جائے یعنی فنا ہو جائے +</p>	
لے زاہد دورنگ نہ پیر آپ کو بنا	مانند صبح کا ذب ابھی ہے اُدھیڑ تو
<p>زاہد دورنگ - منگڑ زاہد - وہ زاہد جو ظاہر میں پرہیزگار اور باطن میں دنیا دار ہو - پیر بنا نا - یہ ظاہر کرنا کہ بوڑھا ہوں - یہ جتنا کہ صاحب کرامت ہوں - صبح کا ذب - جھوٹی صبح - آخری رات کی وہ خفیف روشنی جس پر صبح کا گمان ہوتا ہے مگر پھر تاریکی ترقی پکڑ جاتی ہے - اور اس کے بعد صبح کی روشنی نمودار ہوتی ہے جسے صبح صادق یعنی سچی صبح کہتے ہیں - اُدھیڑ - وہ شخص جو بڑھاپے اور جوانی کے بیچ میں ہو - جیسے سر کے بال کچھ سیاہ کچھ سفید ہوں - مطلب اول - لے دورنگ زاہد یعنی کچھ سیاہ کچھ سفید بالوں والے زاہد تو اپنے آپ کو بوڑھا نہ کہہ - تو صبح کا ذب جیسا اُدھیڑ ہے - مطلب دوم - لے مکار زاہد تو اپنے آپ کو صاحب کرامت نہ کہہ - کیونکہ تو صبح کا ذب جیسا دھوکہ دینے والا ہے اور اُدھیڑ ہے - یعنی بالکل بوڑھا نہیں - زمانہ سابق میں صاحب کرامت وہی لوگ سمجھے جاتے تھے جنکی پوری جوانی اور کچھ بڑھاپا بھی</p>	

عبادت اور ریاضت میں گزر جاتا تھا۔ موجودہ زمانہ میں نوعمر اور نوجوان آدمی بغیر عبادت و ریاضت صاحب کرامت ہونے کا دم بہرتے ہیں اور خلعت معقد ہو جاتی ہے سیاہی اور بغیر کی رعایت سے دورنگ اور صبح کا ذب اور ادھڑا ہم مناسب رکھتے ہیں +

جو سوتی بھیر باعث غوغا جگانے پھیر | دروازہ گھر کا اُس سگت نیا یہ پھیر تو

سوتی بہیر کو جگانا۔ میٹھے ہوئے جھگڑوں کو پہر نکال کھڑا کرنا۔ بہیر بکری جیسی ایک دوسری قسم کا جانور جو ریوڑ سے الگ رکھی جاتی ہے تو تمام دن اور رات بہین بہین کی چیخوں سے دماغ پریشان کرتی رہتی ہے اسی لئے سوتے سے جگانا گوا دیے ہوئے فتنہ کو ابھار لینا ہے۔ باعث غوغا۔ غل جھانے سے۔ شرارت سے۔ کیسے سبب دروازہ بہیر نا۔ دروازہ کو بند کر لینا کہ وہ اندر نہ آئے۔ سگ دینا۔ دینا کا کتا۔ شریر آدمی (مطلب) جو شخص شرارت سے دبے ہوئے فساد کو اٹھائے وہ شریر آدمی ہے اُس سے نہ مل سک میں بہونے کے سبب سے غوغا کی رعایت ہے اور پاسبانی کے لحاظ سے بہیر کی رعایت ہے کیونکہ گڈرما اکثر بہیروں کی نگہبانی کے واسطے ریوڑ میں دو ایک کتے رکھتا ہے +

مر جا بیگا جو تیرا گرفتار دام زلف | تربت پہ اُسکی جال کا یا بیگا پیر تو

گرفتار دام زلف۔ زلفوں کے جال کا قیدی۔ عاشق۔ جال کا پیر۔ کیکر جیسے ایک تنگی درخت کا نام ہے اور اس جگہ دام کی رعایت سے آیا ہے + مطلب لے معشوق تیرے عاشق کو تیرے زلفوں کی ادا ایسی بہانی ہے کہ اسکی اثر سے مرنے کے بعد تیرے درخت بھی اُگیگا تو جال کا درخت اُگیگا +

یہ تنگنا سے دہر نہیں منزل فراغ | غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکا پیر تو

تنگنا سے دہر۔ دنیا کی تنگ گلی۔ تنگ دنیا۔ منزل فراغ۔ فراغت کی جگہ۔ آرام کا مقام۔ حرص کے پاؤں پھیلا نا۔ زیادہ لالچی بنانا۔ ہوس میں پڑ جانا۔ سکیڑنا۔ سیٹنا۔ پاؤں کو پھیلا ہوا نہ رکھنا۔ (مطلب) لے بے خبر انسان یہ دنیا بہت تنگی اور سختی کی جگہ ہے یہاں فراغت اور آرام نہیں ہو سکتا اسلئے لالچ کو چھوڑ کر قناعت اختیار کر +

آوارگی سے کو محبت کی ہاتھ اٹھا | لے ذوق یہ اٹھا سیکا کھکیر تو

کو سے محبت۔ عشق کی گلی۔ عشق کو گلی قرار دے لیا ہے۔ آوارگی سے ہاتھ اٹھانا۔ آوارہ پھرنے سے باز رہنا۔ بے فائدہ شغل کو چھوڑ دینا۔ کھکیر اٹھانا۔ محنت اٹھانا۔ تکلیف گوارا کرنا +

(مطلب) لے ذوق تو عشق کے پہنچنے میں نہ بھینس تو اُسکی تکلیفیں اور محنتیں نہ اٹھا سیکا

موت ہی سے کچھ علاج دردِ فرقت ہو تو | غسل میت ہی ہمارا غسلِ صحبت ہو تو

علاج دردِ فرقت۔ جدائی کے رنج کا علاج۔ غسل میت۔ وہ غسل جو مرنے کے بعد دیا جاتا ہے۔ غسلِ صحبت

وہ غسل ہو بیماری سے شفا پا کر کیا جاتا ہے (مطلب) معشوق کی جہالی کا بچھڑنے ہی سے جائیگا اور ہماری صحت پانیکا غسل وہی سمجھنا چاہئے جو ہماری موت کا غسل ہوگا +

آج اک پگڑی ہوئی تھی میکہ میں بچہ ذوق یہ تیری ہی دستار فضیلت تھو

پگڑی کا رہن سے ہونا۔ شراب لیکر اسکی قیمت کے بدلے میں پگڑی دیدینا کہ دام دیکر واپس لے لی جائیگی چونکہ پگڑی عزت کی شے ہے اسکا شراب بیسی ناپاک شے کی عوض گروی ڈال دینا بڑی زمانہ اور شرمناک حرکت ہے۔ دستار فضیلت۔ بادشاہی عہد میں جب کوئی شخص کسی علم اور فن میں کمال پیدا کر لیتا تھا تو امتحان لینے کے بعد گورنمنٹ کی طرف سے اسے خلعت اور سند دی جاتی تھی اور سر سے پگڑی باندھ دی جاتی تھی جسے دستار فضیلت کہتے تھے۔ (مطلب) اے ذوق آج شراب خانہ میں جو ایک پگڑی شراب کی عوض گروی رکھی گئی ہے وہ ضرور تیری ہی دستار فضیلت ہوگی۔ یعنی ایسا مذہب سے سوا اور کوئی نہیں

کتاب محبت میں اسے حضرت دل بتاؤ کہ تم لیتے کتنا سبق ہو کہ جب تک تم کو دیکھا تو وہی لئے دستا فوس کے دو ورق ہو

کتاب محبت۔ عشق کی کتاب یعنی عشق۔ ایحضرت دل۔ دل کو طعنہ دینی سے بزرگانہ الفاظ کے ساتھ مخاطب کیا ہے لہذا فوس کے دو ورق افسوس اور بچ کے وقت جو دونو ہاتھ ملتے ہیں انکو دو ورقوں سے تشبیہ دی ہے + (مطلب) اے دل تو عشق کی کتاب کا کس قدر سبق لیتا ہے کہ بب دیکھو جب وہی دو ورق لئے ہوئے ہے یعنی عشق میں ہر وقت افسوس ہی افسوس کرتا رہتا کبھی اچھی حالت میں نہ دیکھا +

کر دو دونوں آنکھوں کے طبقے یہ روشن کہ ہوا یک شمع چار دھم سنا ہے کہ تم فور سے اپنے کرتے منور یک جلوہ چودہ طبق ہو

طبقے۔ درجہ درجہ کی شے۔ تر۔ رشک۔ چار دہ۔ چودہویں تاریخ کے چاند کو شرمندہ کر نیوالا۔ منور کرنا۔ روشن کرنا۔ یک جلوہ۔ ایک ہی جہلک سے۔ چودہ طبق۔ ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کے طبقے جو شمار میں چودہ ہوتے ہیں۔ (مطلب) اے معشوق تو چودہویں رات کے چاند سے زیادہ نورانی ہو میری ان دونوں آنکھوں کو اپنے دیدار سے روشن کر دے۔ میں سننا ہوں کہ تو ایک جہلک سے چودہ طبق روشن کر دیتا ہے +

یہ کشتوں کا اُس ناگ کے یاں پتا ہے کہ ان تیرہ بختوں کے مرقد کی اگر سنگ موسی کا تنوید رکھ کر تو رکھتے ہی بس رہیا ہے وہ شمع ہو

ناگ کے کشتے۔ ناگ کے عشق میں ہلاک ہونے والے۔ سر کے بیچ میں جو سفید خط ہوتا ہے اسے ناگ کہتے ہیں۔ تیرہ بخت۔ بد نصیب آدمی۔ سیاہ نصیب والا۔ سنگ موسیٰ۔ ایک قسم کا سیاہ پتھر ہوتا ہے۔ تو نہ

وہ پتھر جو قبر کے اوپر نشان کے لئے رکھتے ہیں۔ درمیان سے شق ہونا۔ بیچ میں سے پھٹ جانا +
(مطلب) جو لوگ معشوق کی مانگ کے عشق میں ہلاک ہو گئے ہیں ان بد نصیب آدمیوں کی قبروں کا
بننا یعنی پہچان یہ ہے کہ ان پر سنگ موتی کا تعویذ رکھتے ہی بیچ میں سے پھٹ جاتا ہے۔ گویا تعویذ میں بھی
مانگ کی شبیہ بن جاتی ہے۔ سنگ موتی میں سیاہ رنگ کے علاوہ لفظ موتی کی بھی رعایت ہے +

اگر زخم سینہ سے بھاہا اٹھاؤں تو خورشید محشر کو تپ سی چڑھاؤں
وگر نہ پندہ داغ و لکھو دکھاؤں تو صبح قیامت کا منہ دم میں فنی ہو

بھاہا وہ نرم روی کا ٹکڑا جو تیل میں تر کر کے پتلے ہوئے زخم پر رکھتے ہیں۔ خورشید محشر کے دن
نکلنے والا سورج جو بسبب قرب آ جانے کے زیادہ تیز اور گرم ہو گا۔ تپ سی چڑھا دینا۔ کسی بات سے
ایسا ڈر دینا کہ بدن کا پنے لگے۔ مرض تپ میں بھی بدن پر تھر تھری یا کپکپی ہوتی ہے اور خوف کے وقت
بھی اور سورج بھی شدت گرما کے سبب تھر تھرا نظر آ کر تپا ہے اسلئے تپ سی چڑھانے کا محاورہ خوب آیا
ہے۔ پندہ داغ و لکھو۔ دل کے داغ کی روئی۔ صبح قیامت۔ قیامت کے دن کی صبح۔ منہ دم میں فنی ہونا
دوسری دیر میں خوف سے منہ سفید پڑ جانا (مطلب) میرے سینہ کے زخم میں ایسی سوزش اور گرمی ہو
کہ پھاہا اٹھاؤں تو خورشید محشر بھی گرمی کے خوف سے کا پنے لگے اور دل کا داغ ایسا خونخوار ہے کہ
روئی اٹھاؤں تو قیامت کی صبح بھی ڈر کر سفید پڑ جائے +

یہ بھر و قوافی غزل کے بلکہ رقم اک غزل کر کے لے ذوق جمیں
ہنو لفظ معلق نہ تعقید مطلق جو فی الجملہ کچھ ہو تو مضمون اُتی ہو

بحر۔ نظم کے فن میں بحر اس انداز یا وزن کا نام ہے جس کے مطابق شعر موزوں کیا جاتا ہے۔ قوافی۔ قافیہ
کی جمع ہے۔ قافیہ وہ کلمہ ہے جو شعر یا مصرعہ کے آخر میں یا آخری لفظ سے پیشتر واقع ہوتا ہے اور اس
مصرعہ کے مصرعہ ثانی یا اس شعر کے ساتھ کے دوسرے اشعار میں بھی اُسی موقع پر اُس کلمہ کی رعایت سے
کوئی اور ایسا ہی کلمہ لایا جاتا ہے کہ ہر دو کلموں کا آخری حصہ ایک ہی ہو مثلاً مذکورہ بالا اشعار میں اوق
اور شق قافیہ ہیں کہ اشعار کے آخری کلمہ جو سے پیشتر واقع ہوئے ہیں۔ اور اُن دونوں کلموں یعنی قافیوں
کا آخری حرف قافی ہے۔ قافیہ کے آگے جو کلمہ یا فقرہ اس قسم سے واقع ہوتا ہے کہ سب جگہ دہی رہتا ہے اُسے
ردیف کہتے ہیں جیسے مذکورہ بالا اشعار میں کلمہ جو سب اشعار کے آخر میں آیا ہے پس یہ ردیف ہے۔
قافیہ کی دوسری مثال جو ایک شعر کے ہر دو مصرعہ کے آخری کلمہ ہیں سہ کنول۔ جہاٹ۔ خانوس۔
گوئے۔ گلاس۔ ہلگے۔ سف ددیوار میں پاس پاس + گلاس اور پاس قافیہ ہیں۔ اس شعر میں ردیف
نہیں + غزل۔ عشقیہ مضمون کی نظم۔ لفظ معلق۔ غیر خانوس لفظ۔ تعقید مطلق۔ نظم کے ایک عیب کا نام

جو معنی میں پیدا ہو کر تعقید معنوی کہلاتا ہے اور لفظوں میں اگر تعقید لفظی کہلاتا ہے۔ فی الجملہ غرض۔ چال کلام۔ لفظی معنی جیسے کے اندر۔ ادق۔ بہت ہی باریک (مطلب) اسے ذوق تو اس غزل کی بجز اور قافیے کو بدل کر کسی اور بحر اور قافیے کو لیکر اُس میں کوئی غزل لکھ۔ اور ایسی غزل لکھ کہ اُس کے اشعار میں نہ تو کوئی لفظ معلق آئے اور نہ اُس میں کوئی تعقید واقع ہو مگر اشعار کا مضمون نہایت باریک ہو فی الجملہ نے لفظ معنی کے سبب مصرعہ ثانی میں صنعت طور یہ مرشح پیدا کی ہے +

جس ہاتھ میں خاتم لعل کی جگر اُس میں زلف سرکش ہو
پھر زلف بنے وہ دستِ موسے جہیں اٹھ کر آتش ہو

خاتم۔ انگوٹھی۔ زلف سرکش۔ خود سر زلف۔ عاشق کو ستانے والی زلف۔ دستِ موسے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ۔ اٹھ کر آتش۔ آگ کی چنگاری۔ حضرت موسیٰؑ اُس فرعون نے سنجوں کی پیشین گوئی اور ایک خواب کی تعبیر سے یہ خبر سن کر کہ قوم بنی اسرائیل میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہو گا جو پیغمبر ہو گا اور فرعون کی سلطنت کو نیت و نابود کرے لیکر حکم جاری کر دیا تھا کہ اُس برس میں جو لڑکا پیدا ہو قتل کیا جائے۔ چنانچہ حضرت موسے جب پیدا ہوئے تو آپ کی والدین نے بیوقوف قتل ایک صندوق میں رکھ کر دریا میں بہا دیا۔ حکم خدا سے وہ صندوق فرعون کی بیوی نے ہتھاموا دیکھ کر نکلوایا اور بچہ کو پرورش کرنے لگی ایک روز فرعون گود میں لیکر پیار کرنے لگا تو حضرت نے ڈاڑھی پکڑ کر کھینچ لی۔ فرعون کو شک گذرا کہ شاید یہی بچہ پیغمبر ہو اس لئے قتل کرا چاہا مگر فرعون کی بیوی نے سمجھا یا کہ بچہ کی حرکت کا اعتبار کیا ہے۔ اگر یہی خیال ہے تو اس کے سامنے ایک بھول اور ایک چنگاری ڈال کر دیکھ لو اگر پیغمبر ہو گا تو بھول ہی کو اٹھائیگا۔ فرعون نے منظور کیا اور حضرت نے چنگاری پر ہاتھ ڈال کر اٹھا لیا اور منہ میں رکھ لی جس سے ہاتھ میں داغ آیا اور زبان پر چر کا لگ گیا تب فرعون کو اطمینان ہو گیا +

حضرت کی زبان میں جو لکنت تھی اسکا سبب بھی یہی آگ تھی اور یہ بیضا کا معجزہ بھی اسی آگ کے داغ کا معاوضہ تھا +

(مطلب) معشوق کے جس ہاتھ میں لعل کے نگینہ کی انگوٹھی ہے اگر اُس ہاتھ سے وہ اپنی زلف کو پکڑ لے تو وہ زلف حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چنگاری والے ہاتھ جیسی معلوم ہو۔ لعل کو چنگاری سے تشبیہ دی ہے +

لے قاتل حلق بریدہ سے اک شعلہ دل جو سرکش ہو
تو روشن حلقہ جیب کا میرے مثل تنور آتش ہو

حلق بریدہ کٹا ہوا گلا + شعلہ دل - دل کا شعلہ - آہ + جیب کا حلقہ گریبان + مثل نور آتش آگ کے بھبرے ہوئے تنور یا بھٹی جیسا + (مطلب) لے قاتل معشوق میرے دل میں رنج کی آگ اسقدر بھری ہوئی ہے کہ اگر کٹے ہوئے لگے سے ایک آہ بھی نکلے تو میرے گریبان کا حلقہ آگ کے تنور کے دہانے جیسا روشن نظر آئے +

ہو تیرا سیاہ رو صبح ہجران رخصت مجھ سے سروش ہو
کیوں! کھینچوں آہ کہ خور بھی پنہاں زیرِ دو آتش ہو

صبح ہجران جدائی کے دن کی صبح + رخصت ہونا الگ ہونا۔ جدا ہو کر چلے جانا + سروش چاند جیسا معشوق آہ کھینچتا آہ بھرنے + خور خورشید - سوچ + زیرِ دو آتش آگ کے دھوئیں کے نیچے +
(مطلب) لے ہجر کی صبح تیرا منہ کالا ہو کہ تیرے سبب میرا معشوق مجھ سے جدا ہوتا ہے + کیوں یعنی تیری مرضی ہو تو اس غم سے ایک ایسی آہ سرد بھروں کہ اسکی آگ کے دھوئیں سے سوچ بھی چھپ جائے کالائمنہ ہونے کا فقرہ بطور بد دعا کے ہے اور اس میں رات ہو جانے کی رعایت اور خوبی بھی نکلتی ہے جس سے معشوق کا جانا ملتوی ہو سکتا ہے + سوچ کے چھپنے میں بھی رات ہی کی رعایت ہے +

لبریز شراب ناز دکھا تو ساغر چشم کا فر کو
تازا ہر پاک لٹوٹ ہو - یا صوفی دمکش میکش ہو

لبریز شراب ناز - ناز کی شراب سے بھرا ہوا - ناز و انداز کی اداؤں سے بھرا ہوا + ساغر چشم کا فر - کافر آنکھ کا چال - آنکھ کو شوخی اور مستی کی نظر سے کافر کہتا ہے اور بیال سے تنبیہ دی ہے + زارہ پاک - پاک زارہ بیگناہ پر ہنر گار + لٹوٹ ہونا - گندگی میں لٹھڑ جانا - گناہ میں مبتلا ہو جانا + صوفی دمکش دم بھرنے والا خدا کی یاد میں نعرہ لگانے والا شیخ + میکش ہونا - شراب کی چمکی لگانا - شراب پینا +
(مطلب) لے معشوق تو اپنی کافر آنکھ کی ناز بھری ادا میں دکھائے کہ اس کے عشق میں مبتلا ہو کر بیگناہ زارہ بھی گناہگار ہو جائے + صوفی شراب پینے لگے - خلاصہ مطلب یہ ہے کہ تیری نیلی آنکھیں ایسی پیاری ہیں کہ زارہ اور صوفی بھی انہیں دیکھ کر خدا کی یاد مبتلا دیتے ہیں اور تیرے عشق کے مولے بن جاتے ہیں

تم وہ وہ زخمِ دل پر میرے کرتے ہو دکھلانے کو
پر برش تیغِ ناز سے اپنے دلمیں کرتے عشقِ عیش ہو

وہ وہ ہاے - افسوس + زخمِ دل - دل کا زخم - وہ بے چینی کا اثر جو کسی کے عشق سے طبیعت پر پڑتا ہے برش تیغِ ناز - ناز کی تلوار کاٹ - ناز و انداز کا وہ اثر جو دوسروں کے دل میں عشق پیدا کرے + عشقِ عیش کرنا تعجب کرنا (مطلب) لے معشوق تو میری حالت پر جو افسوس کر رہا ہے وہ دل سے نہیں کر رہا بلکہ میرے

دکھانے کے واسطے اُوپر کے دل سے کُرمہ رہا ہے اور حقیقت میں تو تو اپنے دل ہی دل میں خوش ہو رہا ہے اور
اپنے ناز پر ناز کرتا ہے اور اسکی طاقت اور اثر پر تعجب کر رہا ہے +

دل نخل میں قد کے جوں زکریا چھبکر چشم کا فر سے
اب اَرّہ جنبش ابرو سے کیونکر نہ زیر کشا کش ہو

قد کا نخل - قد کا درخت - قد و قامت کو درخت سے تشبیہ ہی ہے - جوں زکریا - زکریا کی مانند - حضرت زکریا ایک
بڑے صابر و صبور ہونے میں - ان حضرت کو اس عہد کے ایک ناکار بادشاہ نے قتل کرنا چاہا تھا اور حضرت زکریا
علیہ السلام جان بچانے کی غرض سے جنگل میں چلے گئے مگر بادشاہی ملازموں کو دیکھ کر چھپنے کی جگہ تلاش کرنے لگے
کہ ایک درخت بیچ میں سے شق ہو گیا اسوقت حضرت اُسکے اندر چلے گئے اور وہ درخت پھر ملکر جیسا تھا ویسا
ہی ہو گیا مگر حضرت کے دامن کا گوشہ باہر نکلا رہ گیا - لوگوں نے دامن دیکھا پہچان لیا - تب بادشاہ نے حکم دیا
کہ اَرّہ سے اس درخت کو حضرت سمیت چیر ڈالیں چنانچہ اسی طریق سے حضرت نے شہادت پائی + چشم کا
کافر کی آنکھ - ظالم آنکھ - معشوق کی آنکھ + اَرّہ جنبش ابرو - بہنوں کی حرکت کا اَرّہ - اَرّہ ہونے کا ایک
اثر ہے جس سے لکڑیاں چیر لے ہیں - اس جگہ ابرو کو اَرّہ سے تشبیہ ہی ہے - زیر کشا کش ہونا کھینچنا
میں مبتلا ہونا - تکلیف اٹھانا + (مطلب) اگرچہ معشوق کی آنکھ سے بچاؤ کر کے دل بدن میں اس
طرح چھپ گیا تھا جس طرح حضرت زکریا کافروں سے بچنے کے لئے درخت میں چھپ گئے تھے لیکن اب
معشوق کی ابرو کی اداول کے عشق میں دل اس طرح میناب ہو رہا ہے جس طرح حضرت زکریا نے ارہ کی
کشا کش سے صدمہ اٹھایا تھا - چشم کا کافر کا فقرہ قوم کا فرا و معشوق دونوں کے معنی دیکھو اور زیر کشا کش
فقرہ صنعت اولیٰ ج رکھتے ہیں - دل کا قد میں چھینا صنعت جس تعلیل ہے +

بن تیرے گھر کی آرائش جب تمن جاں ہو عاشق کی
محراب طاق کماں بن جائے دستہ نرگس ترکش ہو

گھر کی آرائش - مکان کی سجاوٹ - وہ شے جس سے گھر کو سجایا ہو + محراب طاق - طاق کی محراب - اس گھر
طاق کی محراب کو بوجہ فہیدہ ہونے کے کمان سے تشبیہ دی ہے + دستہ نرگس - نرگس کے پھولوں کا گلہ
اکثر آرائش درخشاں ہونے کے لئے طاق پر گلہ سے چُن دیے جاتے ہیں + اس جگہ نرگس کے گلہ سے کہ ترکش
یعنی تیروں کے ٹٹے سے تشبیہ دی ہے کیونکہ الفاظ نرگس اور ترکش ہمشکل ہیں +
مطلب لے معشوق تجربہ گھر کی آرائش بھی مجھے ایسی سہمت ناگوار گزرتی ہے کہ جہاں بیکل ہو جاتی
ہے - طاق میں نرگس کا گلہ دستہ رکھا ہوا یہ معلوم ہوتا ہے گویا میری جان لینے کو کمان کے ساتھ
ترکش موجود ہے +

مانند نکلداں حرج پنجم حق کو بنا لینے کو
اتہم ہر لب خم حسرتیہ ہجر کی رات نکشیں

مانند نکلداں - نکلداں جیسا - اُن پیالیوں کی مانند جن میں پس ہوئے نمک و غیرہ مصالحوں پر کھانا کھا کر
وقت پاس رکھ لیتے ہیں کہ جس کسی کھانے میں کسی مصالحوں یا نمک مرچ کی ضرورت ہوئی ملا لیا - اکثر یہ پیالیاں
بلور کی اور کئی کئی باہم ملی ہوئی ہوتی ہیں - انجم - ستارے - انجم کی جمع ہے - لب زخم حسرت - حسرت کے زخم
کا ہونٹ - صرف حسرت ہی سے مراد ہے - ہجر کی رات - جدائی کی رات - جس رات کو معشوق پاس نہ ہو - نہایت
ہونا - نمک چکھنا - نمک کا ذائقہ دیکھنا (مطلب) خدا نے جو آسمان پر ستاروں کو نکلداں جیسا بنایا ہے
وہ میرے ہی واسطے بنایا ہے تاکہ جدائی کی رات میں حسرت سے ستاروں کو دیکھ دیکھ کر متیاب ہوتا ہوں
کہ اے اب اسقدر رات گزر گئی اب اسقدر رات کٹ گئی مگر نہ معشوق ہی آتا ہے نہ جلدی سے صبح ہی
ہو جاتی ہے - حسرت کو زخم اور ستاروں کو نمک دانی اور متیابی کو نمک جیسی سے تشبیہ دی ہے - اور زخم
کا قاعدہ ہے کہ نمک پڑنے سے کٹ کر زیادہ گہرا ہو جاتا ہے اور بہت سوزش ہوتی ہے - پس گویا انجم
زخموں پر نمک چھوڑ رہے ہیں +

جبرئیل سے مجھ کو غش آیا تو طرز سے دیکھا کہ
بس غش کرو ہم جان گئے تم منے پر از غش ہوا

ضعف سے غش آنا - کمزوری کے سبب بیہوش ہو جانا + طنز - طعنہ + غش کرنا - بیہوش ہو جانا - مردے
کی سی حالت بننا + مرنا - بچان ہو جانا - عاشق ہونا - از غش ہو - بی طرح لٹو ہو - بہت ہی زلفیہ ہو
(مطلب) جب مجھے ضعف سے غش آگیا تو معشوق طعنہ دیکر بولا کہ تم کیوں جان بوجھ کر یعنی بناوٹ
غش کی حالت بناتے ہو ہم تمہارا مطلب اس غش کی حالت بنانے سے سمجھ ہی گئے ہیں کہ تم مرنے پر لٹو ہو
ہو - آخری فقرہ دو معنی ظاہر کرتا ہے - اول یہ چاہنا کہ ہم عاشق سمجھ جائیں اور عاشق مشہور ہو جائیں
دوم اپنی موت کے طلبگار ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ سیطرہ جلدی مرجائیں - مذکورہ بالا کلام کا طعنہ سے
کہنا اس خیال کو ظاہر کرتا ہے کہ نہ تم ایسے محبت والے اور دلیری ہو نہ تمکو اس قدر کہ عاشق ہی ہے +

کیا رجز کو کر مقطوع و مرغل تم نے غزل یہ لکھی ہے
ذوق انکی ہجر کو سکر شاداں روح خلیل و اخفش بیو

رجز - ۱۰ بحرول میں سے ایک بحر کا نام ہے جکا وزن ستفععلن ستفععلن ستفععلن ہے مقطوع و مرغل
لکھی اور دم بڑھی ہوئی - یہ وزن طبع ناد ہے - روح خلیل و اخفش کی تفسیر لعل و اخفش دو بڑی ذی علم
اور شاعر ہو گئے ہیں مشہد ہے کہ ان دونوں نے ایک بڑا پالا تھا اور اس کے سامنے بیٹھ کر صرف کے سینے
گردا ناکرتے اور قافیہ پائی کیا کرتے تھے یہاں تک کہ انکی آوازوں سے کمرے کا دماغ بالکل خالی ہو گیا تھا
جو قوف اور گھڑ آدمی کی نسبت جو بڑا اخفش کا لفظ بولا جاتا ہے اسکی ہی وہی وجہ ہے + مطلب اے ذوق

تھے رجب بھر کو مفلوح اور مرقل بنا کر بہت ہی خوب لکھی ہے کہ جسے خلیل اور اخفش کی روح بھی مٹنے تو بہت خوش ہو +

دن کٹا جاوے گا کہ ہر کاٹنے کو جبے تو یاس نہیں دے گی گھر کاٹنے کو

دن کٹا۔ دن گذر گیا۔ دن ختم ہو گیا۔ رات کاٹنا۔ رات بسر کرنا۔ گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ گھر میں ل نہیں لگتا۔ گھر میں وحشت ہوتی ہے (مطلب) جدائی کا دن تو گذر گیا اب جدائی کی رات کاٹنے کہاں جاؤں۔ اے معشوق جب تو مجھ سے جدا ہے اسوقت سے گھر میں میرا دل نہیں لگتا طبیعت پریشان ہے

اپنی عاشق کو نہ کہلوؤ کتنی میرے کی اسکو آنسو ہی کفایت میں بگاڑنے کو

میرے کی کتنی۔ میرہ کا ریزہ۔ میرا ایک بیش قیمت پتھر سفید رنگ بلور جیسا ہوتا ہے اسکا خاصہ ہے کہ کھالینے سے جگر کو کاٹ ڈالتا ہے اور آدمی فوراً مر جاتا ہے۔ زمانہ سابق میں بادشاہوں کا قاعدہ تھا کہ جب کسی معزز شخص کی جان لینے ہوتی تھی تو اسے میرے کی کتنی کھلا دیتے تھے۔ کفایت۔ کافی ہونا۔ (مطلب) اے معشوق تو مجھے میرے مارنے کی غرض سے میرے کی کتنی نہ کھلا میرے جگر کے کاٹنے اور مار ڈالنے کے لئے تو میرے آنسو بہانے ہی کافی ہیں۔ آنسو کو جگر کاٹنے سے اس لئے مناسبت ہے کہ وہ دل اور جگر وغیرہ اندرونی بیماریاں سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور آنسو کا قطرہ آبداری میں میرے کی کتنی سے شائبہ نہ رکھتا ہے

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو

بجا کہنا۔ اچھا کہنا۔ پسند کرنا۔ عالم۔ خلقت۔ نقارہ خدا۔ خدا کا ڈھنڈورا۔ خدا کی طرف کی غبر + (مطلب) جس بات یا آدمی کو تمام لوگ اچھا کہیں اسے اچھا ہی سمجھنا چاہیے۔ اور یہ سمجھنا چاہئے کہ جن زبانوں سے لوگ اچھا کہہ رہے ہیں وہ زبانیں خدا کی طرف کا ڈھنڈورا ہیں کہ اُسکے اچھا ہونے کی خبر کو شہرت دے رہی ہیں۔ بعض آدمی جو نامعلوم افواہوں کے مقابلہ پر اس شعر کو پڑھا کرتے ہیں اور یہ مراد لیتے ہیں کہ اُن افواہوں کو سچ ہی سمجھ لینا چاہیے وہ غلطی کرتے ہیں +

نفس کی آمد و شد نماز اہل حیات جو یہ قضا ہو تو لے غافل و تھنا سمجھو

نفس کی آمد و شد۔ سانس کی آہر جاہر۔ سانس کی آمد و رفت۔ نماز اہل حیات۔ زندہ آدمیوں کی عبادت قضا ہونا۔ ترک ہو جانا۔ ادا نہ ہونا۔ ترک جانا۔ مرجانا (مطلب) زندہ دل لوگوں کی عبادت یہی سانس کی آمد و رفت ہے کیونکہ وہ ان ہی سانس یعنی زندگی کو اچھے اچھے اور نیک کاموں میں مصروف رکھ کر عبادت کا ثواب حاصل کرتے ہیں اور اگر یہ زندگی بیکار گزردے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ انکی نماز قضا ہو گئی۔ دوسرے معنی تھا کہ یہ ہیں کہ سانس ترک گیا تو موت آگئی +

ہنسے جو وہ مری مرنے پہ تو صف مزگاں نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہا سمجھو

صحتِ مریضوں کی بکلوں کی قطار + دیوار فقہا مشہور ہے کہ یا جوج اور جوج دو آدم خوری قوموں کو سکندر اعظم نے پہاڑوں کے درمیان میں ایک بہت بڑی اور ایسی بلند دیوار بنوا کر رکھا ہے کہ جو شخص اس دیوار کو دیکھتا ہے ہنسی کے مارے لوٹن کو بہتر بن جاتا ہے۔ اور خوب قہقہے لگاتا ہے۔ اس جگہ بکلوں کو دیوار سے تلبیہ پڑھ کر (مطلب) معشوق سے رو پر قہقہے لگنا جو اسلئے میری بکلوں کو ملیں نہ سمجھنا چاہئے بلکہ دیوار فقہا ہے کہ اسکو دیکھ کر ہنسی آرہی ہے +

بچائے حق تعالیٰ اس یزید زہر مشرب ہے	کہ خوں سید کا جن میر حم کو خون کو بہتر ہو
-------------------------------------	---

یزید زہر مشرب - یزید ملک شام کے حاکم معاویہ کے بیٹے کا لقب ہے جس نے باوجود اسباغ کے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا تھا اپنے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسین علیہ السلام اور خاندان نبوی کو میدانِ کربلا میں دریلے فرات کے کنارے پر روک کر نہایت ہی درجہ کی برتری اور جبروتی سے شہید کیا۔ زہر مشرب وہ شخص جسکا مذہب زہروں کا سامو - جو خدا اور رسول کے احکام کی کچھ قدر نہ کرتا ہو + سید سردار - اہل اسلام میں حضرت علی علیہ السلام کی دو اولاد جس کا سلسلہ حضرت محمد مسلم کی دختر سیدہ انسہ العالمین کے بطن مبارک سے علاقہ رکھتا ہے سید کہلاتی ہے اور سب قوموں سے افضل اور بہتر سمجھی جاتی ہے + کو بہتر ایک حلال پرندہ ہے۔ بعض عوام الناس اسکی غریبی اور مسکینی کے سبب اسے بھی سید کہتے ہیں اور زوج نہیں کرتے + مطلب اللہ ایسے ظالم اور بے رحم آدمی کے ساتھ جو یزیدیا زہر مشرب ہو اور سید کے مار دالنے کو کو بہتر کی فوج کرنے کی برابر سمجھتا ہو بچاؤے +

ترا محبوبون تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو	جلاد و زیر بار خار مرغان سمندر ہو
--	-----------------------------------

محبوبون تفتہ - گرایا ہوا محبوبوں - تپ چڑھا ہوا عاشق + آتش قدم ہونا - گرم رفتار ہونا - تیزی سے دوڑتے پھرتا + خار مرغان - سمندر کی بکلوں کے کانٹے (مطلب) اے معشوق اگر زیر بار تپ چڑھا ہوا عاشق جنگل میں گرم رفتار ہو تو اپنی گرمی کی آگ سے اُن کانٹوں کو بھی جلادیا جگا سمندر کی بکلوں کے بن کر اُسکے پاؤں کے نیچے آجائینگے۔ یعنی اگر سمندر کی ملیں ہوتیں اور وہ ملیں بجا سے کانٹوں کے پاؤں کے نیچے آجائیں تو وہ بھی جل جائیں + سمندر سے بھرنا دھویا آتشی کرۂ دونوں صورتوں میں مبالغہ ہے۔ درصورتِ اول - آگ کی مات کر نیوالی شے خود مات ہوتی ہے۔ درصورتِ دوم پرورش کر نیوالا مادہ برابر کرتا ہے +

ڈوبو دیں گر سبکدوشی شننا کو اپنی صحبت میں	تو آہن ساتھ کیوں لکڑی کو دریا میں شناؤ
---	--

ڈوبو دینا - غرق کر دینا۔ برباد کر دینا + سبکدوشی نیک آدمی + شننا دھونا تیرنا (مطلب) اگر نیک آدمی اپنے دوست کو اپنی صحبت سے برباد کر دیا کرتے تو لکڑی کے ساتھ لوہا بھی دریا میں

نہ ترسکتا یعنی نیک آدمی اپنے ساتھی کو خراب نہیں ہونے دیتا جس طرح لکڑی لوہے کو نہیں بھڑکتی

کوئٹوں کیا تنگبئی زمانہ کو کہ نہیں جا بے سر اٹھانے کو

کوسوں - بد دعا دینا + تنگبئی زمانہ - زمانہ کی طرف کی تنگ دستی - دنیاوی کاموں کی مشغلیں اور مجبوریاں سر اٹھانے کی جگہ نہیں - خوش ہونے کا مقام نہیں - آرام لینے کی جگہ نہیں + (مطلب) میں اس زمانہ اور وقت کو کونسی بد دعا دوں کہ یہ ایسی تنگی اور مشکل کا وقت ہے کہ ہمیں سر اٹھانے کو بھی کہیں جگہ نہیں ملتی یعنی راحت اور خوشی مفقود ہیں اور بچ و غم موجود ہیں

زیادہ ہوتا ہے پری میں فرغ پس مارہ یہ بالونکی سفیدی شیرستان ررہزن

نفس مارہ - ناحات خواہش + مارہ ررہزن رستا روکنے والا سانپ - وہ سانپ جو راستے میں بھیج کر لے جاتے مسافروں کو کاٹ کر مار ڈالتا ہے + نفس کافر ہوتا - نفس کا مٹا ہونا - خواہش کا بڑھنا + (مطلب) صبر محالے میں ناجائز خواہشیں زیادہ ترقی کرتی ہیں گویا مٹھا پلے کے سفید بال اس مارہ ررہزن یعنی نفس مارہ کے واسطے دودھ کا سا کام دیتے ہیں + سانپ کا قاعدہ ہے کہ دودھ کو بڑے ذوق شوق سے پیتا ہے اور خوب مٹھا ہوتا ہے + عام مقولہ ہے کہ جوں جوں عمر گھٹتی جاتی ہے خواہش بڑھتی جاتی ہے +

کمند نام و شہرت کھینچ لاتی ہے عدم بھی لپٹ کر مثل طوق فاختہ غفا کی گردن کو

کمند نام و شہرت - ناموری اور شہرت ہونے کی کندہ - کندہ بھندوں دار ریشمی ڈوری ہوتی ہے جس کو لڑائی میں مخالفت کو گرفتار کرتے ہیں یا دیواروں پر پھینک کر اسکے ذریعہ سے اُپر جا پہنچتے ہیں - اس جگہ نام و شہرت کو کندہ قرار دیا ہے + عدم سے کھینچ لانا - ہستی کے میدان سے دنیا میں لے آنا فضا ہونیوالی شے کو زندہ ہونے کی حالت پر پہنچا دینا + مثل طوق فاختہ - فاختہ کے گلے کی گندے کی مانند - فاختہ ایک پرندہ جانور کا نام ہے اور اسکے گلے میں آدے یا نیلے پروں کا گنڈا بننا ہوا ہوتا ہے - غفا ایک فرضی پرندہ کا نام ہے اور گم اور نایاب ہونے میں شہرت رکھتا ہے + (مطلب) ہر ایک شے کو نام اور شہرت کی کندہ عدم سے ہستی میں کھینچ لاتی ہے جس طرح شہرت کی کندہ فاختہ کے گلے کی گندے کی طرح غفا کی گردن میں لپٹ کر عدم سے ہستی میں کھینچ لاتی ہے یعنی شہرت معدوم شے کو موجود بنا دیتی ہے مثلاً غفا بسبب شہرت کے موجود و جزیر سمجھا جاتا ہے + گردن کی رعایت سے غفا میں غنی یعنی گردن خوب نکلتا ہے +

سگے نیالیں دن بھی دہنگیر دنیا ہو کہ اس کو کی مٹی سو بھی کتا کھا مٹی ہو

سگہ دنیا - دینکا کتا - وہ شخص جو دنیا کا طالب ہو - حرص اور مہوس میں مبتلا ہو - دامنگیر دنیا دنیا

و من پکڑنے والا۔ دنیا کے پیچھے لپٹ پڑنے والا کہ گناہ اس کی گھاس کا نام ہے جسکے سر پر گیسوں کی بال جیسی روئیں دار بال نکلتی ہے اور دامن کو چھوتے ہی چمٹ جاتی ہے (مطلب) دنیا دار آدمی مرنے کے بعد بھی دنیا ہی میں پھنسا رہتا ہے کیونکہ اُس کئی مٹی سے گناہ اس پر لپکتی ہے

پتھر دیا جبکہ نے تری چشم صنم کو چکر دیا غم نے تری طوف حرم کو

پتھر دیا۔ جس و حرکت کر دیا۔ حیرت زدہ کر دیا + جلوہ - نظارہ + چشم صنم بہت کی آنکھ + چکر دیا - پریشان کر دیا - گھبرا دیا - حیران کر دیا + غم - آنکھ کا اشارہ + طوف حرم خانہ کعبہ کا چکر - خانہ کعبہ کے گرد گھومنا (مطلب) اے معشوق تیرے جلوے نے تیروں کی آنکھ کو قہر جیسا بے نور اور بجس کر دیا اور تیری آنکھ کے اشارے نے طوف حرم کو سرگراں کر دیا یعنی تیرا جلوہ اور غم ایسا دلکش اور پیا لے ہے کہ چشم صنم اور طوف حرم بھی اسکو دیکھ کر حیرت اور چکر میں مبتلا ہو گئے ہیں +

کیا پوچھتا ہے تو عملِ نفیض و محبت چلتا ہوا تعویذِ سمجھ نفیض درم کو

عملِ نفیض و محبت - دشمنی ڈولنے اور محبت پیدا کرنے والا عمل - وہ دعا یا پڑھنت جس سے دو شخصوں میں دشمنی ہو جائے یا دونوں میں الفت ہو جائے + چلتا ہوا تعویذ - وہ تعویذ جو پورا پورا اثر رکھتا ہو + نفیض درم - روپیہ کے حروف اور پیل بولے + (مطلب) اے شخص تو دشمنی اور محبت کے عمل کی نسبت کیا پوچھتا ہے کہ سب سے زیادہ بانز کو نسا عمل یا تعویذ ہے تو سب سے زیادہ چلتا ہوا تعویذ نفیض درم کو سمجھ + یعنی روپیہ وہ شے ہے کہ اُسکے ذریعہ سے جن شخصوں میں چاہیں عداوت پیدا کر سکتے ہیں اور جبکہ چاہیں اپنا فرائز دار بنا سکتے ہیں - کہ کا شعر ہے - اے زر تو خدا نہی و لیکن بخدا + ستار عیوب کا ضعیف حاجا توئی نفیض میں تعویذ کی رعایت ہے کیونکہ تعویذ جو خانہ یا صورتیں بنائی جاتی ہیں انہیں بھی نفیض کہتے ہیں +

تم مسمیٰ لکرنہ غم سے نکالا منہ کرو اور نہیں گمانتے تو جاؤ منہ کا لا کرو

مسمیٰ ملنا - ایک مرکب پسپا ہونی شے ہوتی ہے جسے ایشیائی عورتیں دانتوں پر مٹی پس اس سے ہونٹ اور دانتوں کی رینجیں اودی ہو جاتی ہیں - غم کھڑکی + جاؤ منہ کا لا کرو - یہ فقہ ایسے شخص کی نسبت غصہ کے وقت بولا جاتا ہے جو کسی منہ کی ہونی بات سے باز نہ آتا ہو - اس فقرہ کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو جاؤ ہمارے گھر میں سے نکل جاؤ اور بدنام ہوئے پھر - غم خستہ ہونے پر وہ (مطلب) اے معشوق تو مسمیٰ لکھ اور کھڑکی میں سے منہ نکال کر باہر کی جانب سیر نہ کیا کہ غیر آدمی تجھے اُس سے دیکھ سکیں اور اگر تو میرا کہتا نہیں ماننا تو جاؤ اپنا منہ کا لا کر لینے یہاں سے نکل جا اور غم روا ہو + منہ کا لا کرنے میں مسمیٰ کی خوب رعایت ظاہر ہوتی ہے +

انجبار می ی نرگاں کنی را دیکھیں تو کتنے پانی میں ہیں قواری بہاؤ کھیں تو

کتنے پانی میں ہیں۔ کہ قدر گہرے پانی کے اندر کھڑے ہیں۔ کس حیثیت اور کس مقدرت کے ہیں۔ کتنی ہمت اور طاقت رکھتے ہیں۔ فوارہ۔ وہ ٹوٹی یا ٹکی جو کسی حوض یا تالاب وغیرہ میں لگا دی جاتی ہے اور پانی اس کے اندر سے ہو کر پھلتا ہوا نکلتا ہے۔ فوارہ کا کچھ حصہ پانی میں ڈوبا ہوا رہتا ہے اور کچھ پانی سے باہر۔ (مطلب) فوارے ذرا میرے پلکوں کی انجباری کی حقیقت دیکھ لیں پہ تو ہم بھی دیکھ لیں گے کہ وہ کس حیثیت کے ہیں یعنی خود فوارے ہی اپنے آپ کو میری پلکوں کے مقابل حقیر اور بے حیثیت سمجھنے لگیں گے گویا ہماری پلکوں سے جو آنسو ٹپکتے ہیں وہ فوارہ کے پانی سے بہت زیادہ ہیں۔ پلک کو فوارہ کی ٹکی سے اور آنسو کو پانی سے تشبیہ دی ہے +

جتنا ہے نمک تم جو زخموں میں کھپاؤ پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ ہاتھوں سے گراؤ

کھپانا۔ بھر دینا۔ جذب کر دینا + (مطلب) اے معشوق تیرے پاس جب قدر نمک ہے وہ سب میرے زخموں میں بہر دے اور ہر دہر نہ گرنے دے ورنہ جب قدر نمک تو ہاتھوں سے زمین پر گرا لیتا اسی قدر نمک تجھ کو عاقبت میں پلکوں سے اٹھانا پڑے گا۔ نمک کی نسبت بعض عورتوں کا یہ خیال ہے کہ جب قدر دنیا میں زمین پر گرایا جائیگا اسی قدر عاقبت پلکوں سے چھننا پڑے گا۔ غالباً تعلیم امور خانہ داری کم سن لڑکیوں کے مقابلے میں اس فقرہ کی ایجاد کا باعث ہوئی ہوگی کہ اس خوف سے اٹھائے اور برتنے میں زیادہ احتیاط رکھنے کے عادی ہو جائیں +

چرخِ ضدی ہر کوئی ضد نہ دلائی اسکو گر سنے عود کو غرقِ توجہ لاے اسکو

ضدی۔ ہٹ کر بنوالا۔ عود۔ ایک خوشبودار لکڑی ہے جسے خوشبو کے لئے جلا یا کرتے ہیں۔ غرق۔ عود کی ایک قسم ہے (مطلب) آسمان بڑا ضدی ہے اُسے ضد نہ دلائی چاہئے کیونکہ جس کام کو ہم چاہتے ہیں وہ اُسے اٹھا ہی کرتا ہے وہ عود کا نام غرق سُن لینا ہے تو اُسے جلا ڈالتا ہے۔ یعنی دنیا میں آدمی کی مراد خواہش کے موافق پوری نہیں ہوتی اور بہت دفعہ برعکس ظہور میں آتی ہے اسلئے لازم ہے کہ صبر اور استقلال اختیار کر لینی اور بے صبری سے کام نہ کرے +

خبرِ کر جنابِ نوافل کی مجھوں نے نہ سنی کہا دلا دیا کچھ اور کچھ نہیں سنی

جنگِ نوافل۔ نوافل کی لڑائی۔ نوافل عرب کے ایک قبیلہ کے سردار کا نام ہے جس نے لے لڑائی کا ارادہ کیا تھا۔ اہل ہاموں۔ جنگل کے رہنے والے۔ یہاں ہوا اور بید کے درختوں سے مراد ہے۔ کہا دلا دیا۔ تیر لگانے کی مشق کرانا + کہا وہ ایک نرم قسم کی کمان ہوتی ہے اور تیر کے گرفت کرنے اور کھینچ کر مشق کرنے ہی پر کج جاتی ہے۔ شاخِ بید مجھوں۔ بید مجھوں درخت کی شاخیں۔ اس درخت کی شاخیں لمبی اور

چکدار نرم ہوتی ہیں۔ یہاں اُنکے لچکنے کو کبادہ سے تشبیہی ہے + صبا - ہوا + چونکہ یہی کی شاخیں ہوا سے چلتی ہیں اسلئے ہوا کو افسرِ فوج سے تشبیہ دیکر آفرض قرار دیا ہے + (مطلب) اے مجنون تو جنگل کے پتوں اور خبر کر دے کہ نوحہ لٹنے پر تیار ہو رہا ہے تاکہ اس خبر کو سنکر تیری خاطر اور طرفداری کے لئے صبا شاخ بید مجنوں سے کبادہ کجوائے +

اگر شرح جنوں کیجے رقم اور زیادہ	ہو چاک ابھی حبیب قلم اور زیادہ
---------------------------------	--------------------------------

شرح جنوں - جنوں کا مفصل حال + حبیب قلم کا چاک ہونا - قلم کے میدان یعنی اُس حصہ کا زیادہ پھٹ جانا جس میں شکات دیا ہوا ہوتا ہے + (مطلب) اگر میں اپنے جنوں کا حال زیادہ مفصل طور سے لکھوں تو قلم کا شکات و احصاء زیادہ پھٹ جائے - جنوں اور چاک حبیب میں اسلئے مناسب ہے کہ جنوں کی حالت میں انسان اناگر یا ان اور کپڑے بھاڑ کر پھینک دیتا ہے +

وہ دلو جو کر جو لکے آنکھ چرانے	یا رول کا گیا آئینہ بھرم اور زیادہ
--------------------------------	------------------------------------

دلو چرانا - عاشق کر لینا - دل کو اپنی محبت سے بے قابو کر دینا + آنکھ چرانا - ملتے ہوئے کترانا یا رول کا اور زیادہ بھرم گیا - یہ فقرہ آزاد اور اہل بازار کی زبان کا ہے اور یارول کا لفظ اپنی ہی ایک ذات خاص کے لئے بولا جاتا ہے یعنی میرا گمان اس شخص کی نسبت اور بھی زیادہ ہو گیا کہ بھی چور ہے + (مطلب) وہ معشوق جو عاشق بنالینے کے بعد ملتے وقت بھیپنے لگا تو اس بات سے محکوم اسکی طرف زیادہ گمان ہوا کہ یہی معشوق ہے +

ہے روغنِ لفظ اب سر گریہ میں کہ آنکھ بھرم	بھڑکے جو جولوں آتشِ غم اور زیادہ
--	----------------------------------

روغنِ لفظ رال کا تیل - مٹی کا تیل - آتشِ غم کا بھڑکنا - غم کی آگ کا جوش زن ہونا (مطلب) اے میری آنکھ معلوم ہوتا ہے کہ میرے آنسوؤں میں مٹی کا تیل ملا ہوا ہے جس سے غم کی آگ زیادہ بھڑکتی جاتی ہے مٹی کے تیل کا خاصہ ہے کہ لوگتے ہی بھڑک اٹھتا ہے اور جلتی ہوئی چیز پر گر کر اُسے بھی اور زیادہ بھڑکاتا ہے

ہے منگھٹ بچاں کا داغِ غاب گیسے بچاں	آتا ہے مراناں میں دم اور زیادہ
-------------------------------------	--------------------------------

منگھٹ ریکان بھولوں کی خوشبو - داغ ہونا - سننے یا سونگھنے کی تاب ہونا + ناگ میں دم آنا پریشان ہونا نہایت ہی ناگوار گزارنا - مرنے کے قریب پہنچ جانا (مطلب) اے معشوق تیرے بغیر لینے تیری جدائی میں بھولوں کی خوشبو سونگھنے کے بھی تاب و رطافت نہیں رہی بلکہ اُن کی خوشبو سے اور زیادہ بیکلی اور پریشانی پیدا ہو جاتی ہے +

جو پیٹ کے ہلکے ہیں کچے بات کب لے	رو کیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ
----------------------------------	-----------------------------------

پیٹ کے ہلکے۔ وہ لوگ جو کسی بات کو چھپا نہیں سکتے۔ اور جب تک دل میں آئی ہوئی بات کو بھول
میں نہ کہہ لیں، نہیں کھنپڑے + بات کا پچانا۔ کسی کی کہی ہوئی بات کو دوسرے پر ظاہر نہ کرنے پنا
بھید کی بات کو زبان پر نہ لانا۔ دل کی بات کو کلو دوسرے کے منہ پر نہ لانا + اچھ جانا۔ پیٹ کا پھول
جانا + (مطلب) جو لوگ پیٹ کے ہلکے ہوتے ہیں وہ بھید کی بات کو پوشیدہ نہیں رکھ سکتے اور
اگر انکو ظاہر کرنے سے روکا جاتا ہے تو انکا پیٹ اور بھی زیادہ پھولتا ہے یعنی وہ ظاہر کرنے پر اور
زیادہ مجبور ہو جاتے ہیں اور بغیر ظاہر کئے نہیں رہ سکتے +

مہمیز سرخار سے نکلا سر صحرا | کچھ تو سن وحشت کا قدم اور زیادہ

مہمیز سرخار۔ کانٹے کی نوک کی مہمیز۔ مہمیز لوہے کا وہ کاٹا ہوتا ہے جو سواروں کی جوتیوں میں
اٹری کی پشت پر لگا ہوا ہوتا ہے کہ ضرورت کے وقت گھوڑے کے پہلوؤں میں جھپکا کر تیزی سے
دوڑا سکیں + تو سن وحشت کا قدم۔ وحشت کے گھوڑے کی رفتار + مطلب کانٹے کی نوک کی
مہمیز کے لگنے سے جنگل کے اندر وحشت کے گھوڑے کی رفتار اور زیادہ تیز ہو گئی یعنی پاؤں میں کانٹے
جھپکنے کے لطف سے وحشت تیزی سے بڑھ گئی +

گر سرمرہ کرے خاک خرابات کو صوفی | سو بھیل سے پھر لوح و قلم اور زیادہ

سرمرہ کرے۔ سرمرہ لگائے + خاک خرابات۔ شراب خانہ کی ٹٹی یا دھول + صوفی سادہ دل آدمی۔
پر سبز نگار + لوح و قلم وہ تختی اور قلم حبیروں روز ازل کو تمام مخلوقات کی قسمتوں کا حال بیکم خدا لکھا گیا
(مطلب) اگر صوفی شراب خانہ کی خاک کو سرمرہ کے عوض اکھٹا میں لگائے تو اپنا نور معرفت
پیدا ہو کر اسے لوح و قلم اور زیادہ نظر آنے لگیں +

پیٹوں سر بستہ پر پڑا پاؤں کہا تک | بس پاؤں نہ پھیلا شب غم اور زیادہ

بستر پر پڑ کر پاؤں پٹینا۔ جانکنڈنی کی تکلیف سہنا۔ جان توڑتے ہوئے شرطینا + پاؤں پھیلانا
طول بچڑنا (مطلب) اے جدائی کی رات میں بچو نے پر پڑا ہوا کب تک تڑپتا رہوں تو اب زیادہ
طول نہ بچڑنے تکلیف اور جدائی کی رنج کی گھڑی حد کی پہنچ چکی اب زیادہ برداشت کی تاب نہیں +

اے فوق وقت نالہ کے رکھ لے جگر یہ دم | ورنہ جگر کو روئے گا تو وہ ہر کسمرے کا پتھر

کبھی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ اس شے کو حکماً لینا۔ روک لینا۔ بجا لینا + قاعدہ ہے کہ رنج اور غم کی شدت کے وقت
جو دل یا جگر میں چھین ہی معلوم ہونے لگتی ہے تو اکثر ہاتھ رکھ کر اس جگہ کو بائیتے ہیں + سر ہاتھ دھر کے تو
سب چیزوں سے خالی ہاتھ ہو کر رونا + مطلب اے ذوق تو آہ و زاری کرنے وقت اپنے جگر کو حکماً نہیں تو
آہ کے ساتھ وہ بھی نکلا جائیگا اور پھر تو اس کے جاتے رہنے سے بالکل ہی خالی ہاتھ رونا رہ جائیگا +

کھانا ہے اس مزے سے غم عشق میرا دل جیسے گرسنہ مار ہے جلوے تر پہ ہاتھ

مزے سے کھانا خوب دوق شوق سے کھانا۔ رغبت سے کھانا + گرسنہ محبوب کا + جلوے تر مرتزا ہوا حلوہ۔ بہت سے گمی کا بیٹھا + کھانے پر دھما مارنا۔ رغبت سے کھانا۔ لوش کرنا + (مطلب) میرا دل غم کے غم کو ایسی رغبت سے کھانا لینے سہتا ہے کہ جیسی خواہش اور شوق سے محبوب کا آدمی تر جلوے پر دھما مارنا

چونچ بنی شاخ تو نہ جلا انگلیاں طیب رکھ رکھ کے نبض عاشق لفتہ جگر پہ ہاتھ

بیج شاخ۔ پیچی۔ لوہے کا ایک کچھو سا ہوتا ہے اور اس میں پانچ لوہے کے خار لگے ہوتے ہیں جن میں تل کے ترکے ہوئے نلیتے اڑکا کر روشن کر لیتے ہیں اور مشعل کی بجائے روغنی کے کام آتے ہیں + طیب۔ ڈاکٹر علاج کر نیوالا + نبض عاشق لفتہ جگر۔ دل جلے عاشق کی نبض۔ اس عاشق کی نبض جس کا جگر عشق کی آگ سے جل رہا ہو + نبض اس رگ کو کہتے ہیں جو کلائیوں میں انگوٹھے کی سی بھری ہوتی ہے اور طیبہ پانے ہاتھ کی انگلیاں اس پر رکھ کر اسکی تیز یا مست حرکتوں کے اندازے سے مرض کی تشخیص کیا کرتے ہیں (مطلب) اے طیب تو اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو لفتہ جگر عاشق کی نبض پر رکھ کر جیٹنا کہ کی طرح نہ جلا لینے نبض میں اس قدر آگ بھری ہوئی ہے کہ تیری انگلیاں فیلتنوں کی طرح جلنے لگیں گی اور مجھے کچھ آرام نہوگا +

اے شمع اک چور ہے باوسیم صبح اے ہے کوئی دم میں تو تاج زریہ ہاتھ

باوسیم صبح۔ صبح کی ہلکی ہوا۔ تاج زریہ سنہری تاج۔ اس جگہ شمع کی روشن لو کو تاج زریہ کہا ہے کسی چیز پر ہاتھ مارنا۔ اے اچکنا۔ چیرا لینا۔ جھپٹ لے جانا (مطلب) اے شمع صبح کی ہوا تیرے حق میں چور ہے کہ وہ مٹھوٹی بی دیر میں تیرے سنہری تاج کو اچک لے جائیگی یعنی تجھے گل کر دیگی + قاعدہ ہے کہ صبح ہونے ہی شمع اور چراغ وغیرہ گل کر دیے جاتے ہیں +

چھوڑا نہ دلیں صبر نہ آرام نہ تنگیب تیری نگو نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ

گھر کے گھر پر ہاتھ صاف کرنا۔ سارے گھر پر ہاتھ صاف کر۔ گھر بھر کو قتل کر ڈالنا۔ بہرے گھر کو برباد کرنا گھر کے تمام اسباب کو چرایا جانا + (مطلب) اے معشوق تیری نگاہ نے اپنا عشق پیدا کر کے میرے دل میں نہ صبر چھوڑا نہ آرام اور اطمینان کو باقی رکھا۔ سارے گھر کے اسباب یعنی دل کی تمام راحتوں کو خاک کر دیا

حق تل گمبی نہ تو نے اٹھائے نہز آریف آکر مزار کشتہ تیغ نظریہ ہاتھ +

مزار کشتہ تیغ نظر۔ نظر کی تلوار کے مارے ہوئے عاشق کی تربت + ہاتھ اٹھانا۔ مارنے کا ارادہ کرنا۔ عادی (مطلب) اے قتل کرنے والے معشوق بہت ہی اندوس کی بات ہے کہ تو نے اپنی تیغ تلوار کے مارے ہوئے عاشق کی قبر پر ایک دھبہ بھی دیا کہ اے ہاتھ نہ اٹھائے +

گندم سے سینہ چاک فراق بہشت کیلک آدم کو کیا ہوگی محبت وطن کے ساتھ

گندم کہوں گا دانہ سینہ چاک - جبکہ سینہ پٹھا ہوا ٹھیکین + فراق بہشت - بہشت کی جدائی + وطن پیدائش کی جگہ + (مطلب) گیہوں کا سینہ بہشت کی جدائی کے رخ سے چاک ہے تو حضرت آدم کو بھی اپنے وطن یعنی بہشت سے ضرور محبت ہوگی + اس شعر میں آدم سے آدمی اور وطن سے جائے پیدائش و پروردگار بھی مراد ہو سکتی ہے - حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ اُپر بیان ہو چکا ہے +

جنوں کے چہرے ری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کر لے چلتے ہاتھ

جب درجی - گر بیان بھارتنا - خوب ہاتھ چلتے ہیں - کام کو بہت تیزی اور جلدی سے انجام دیتے ہیں چلتے ہاتھ سلوک کرنا - اپنی چلتی کے زمانہ میں کسی کے ساتھ بہلائی سے پیش آنا - اپنے عروج اور زوال اقبالی کے وقت میں نیکی کے کام کرنے اور حاجت مند لوگوں کی مدد کرنی + (مطلب) جنوں کے ہاتھ گر بیان بھارتنے کے لئے خوب چلتے ہیں اس وقت آسے لازم ہے کہ اپنے اس عروج کے وقت میں سینہ کے ساتھ بھی کچھ بہلائی کر لے لینے سینہ کو بھی زخمی بنا دے +

کھائے داغ آفتیں رخسار سے دل نہیں کم مرغ آفتخوار سے

داغ آفتیں رخسار - آگ جیسے سرخ رخساروں کی محبت کے داغ + داغ کھانا - رخ اٹھانا - مرغ آفتخوار آگ کھانا والا پرندہ - پہاڑی چکور (مطلب) دل نے آفتیں رخساروں کے داغ کھائے ہیں یعنی رخ اٹھایا ہے پس دل آفتخوار مرغ سے کم نہیں ہے +

سکے میری جا بگنی کو کو کہن جوں صد اُلٹا پھرا کسار سے

جا بگنی - کوشش بلبلج - انتہا درج کی کوشش + کو کہن پہاڑ کا ٹٹنے والا - شیریں عاشق فرود کا لقب ہے + صد - کسار پہاڑوں کا مقام + صد کی طرح کوہ سے اُلٹا پھرتا - اس طرح اُلٹ پھرتا جس طرح پہاڑ سے اڑ پٹ کر اُڑتا ہے - فرود اُپر آنا + قاعدہ ہے کہ پہاڑ کے قریب شور و غل کرنے سے وہی آوازیں فاصلہ پر سنی جاتی ہیں گوکہ دوسرے آدمی مقابل سے ویسا ہی غل مچا رہے ہیں (مطلب) کو کہن نے جب میری جا بگنی کی خبر سنی تو اپنے کام کو حقیر سمجھا اور شرمندہ ہو کر ترک کیا اور گورا پہاڑوں میں سے واپس چلا آیا - گویا میرے مقابل میں اُس نے عشق کا خیال ترک کر دیا +

ستم کو ہم کو ہم سچے تھا کہ ہم وفا سچے اور اسپر ہی نہ سمجھے وہ اُس سے خدا سمجھا

خدا سچے - خدا انصاف کرے - خدا بارے (مطلب) ہم نے معشوق کے غلطوں کو مہربانیاں اور جہاؤں کو وفا میں قصور کو کہ سنا اور کبھی شکایت نہ کی - ان سب باتوں پر بھی اگر وہ معشوق ہمارا درجہ نہ جانے اور ہمیں سچا عاشق سمجھ کر ہمارے محبت سے پیش نہ آئے تو اُس سے خدا اس نا انصافی کا بدلہ لے +

تھکے اور سنگدل آرام جان مبتلا تھے | پریں تھکے سمجھو پر اپنی ہم سمجھتے تو کیسی سمجھو

آرام جان مبتلا عشق میں گرفتار ہو نیوالی جان کا آرام دینے والا - عاشق کی نگاہیں جان کو راحت پہنچا نیوالا - سمجھو ہر تھکے پریں - ایسی سمجھو خراب ہو - یہ نعم و فراست غارت ہو - بددعا یہ فقر و ہمت جو لٹی سمجھ کی نسبت ہو جاتا ہے (مطلب) اے ہر محرم معشوق ہتھے تھکے اپنی نگاہیں جان کا تسلی دینے والا سمجھا - ہماری کج سمجھ برآمد ہو جائے کہ ہم بہت ہی غلط سمجھتے - یعنی تو ہر محرم اور ستا نیوالا ہے +

ہنسے بے زخم دل بے درد جراح کی کمرڈ | انہیں ٹانگے نہ سمجھتے خندہ دندان کی سمجھ

جراح - زخموں کا علاج کرنے والا - کسی کام پر نہ ہنا - اس کام کو مہرودہ اور غربت تصور کرنا - ٹانگے - سلائی سیولن - خندہ دندان - ایسی ہنسی جس میں دانت نظر آئیں (مطلب) اے لوگو جراح سے کہہ دو کہ میرا زخم تیرے علاج کو ہنسی میں اڑا رہا ہے یعنی بیفائدہ اور حقیر سمجھتا ہے اور تو نے جو زخم کو اچھا کر دیکھے اے سیاہ تو اس کے ٹانگوں کو تو ٹانگے نہ سمجھ بلکہ انکو زخم کے دانت سمجھو ہنسی کے سبب سے منور ہیں یعنی یہ وہ زخم نہیں جو جراح کے علاج سے اچھے ہو جائیں بلکہ علاج سے اچھا ہونے کی عوض زیادہ بڑھتے اور خراب ہوتے ہیں - شاعر زخم کی تازہ اور کشادہ حالت کو زخم کے ہنسنے سے تشبیہ دیتے ہیں مثلاً ۵ زخم کسے ہیں تری تیغ کے توغیروں کا - غیر میں یہی تو بہر کیوں - ہنسنیگے کھلکر + لہذا خندہ دندان ناما سے زخموں کی اتر حالت کا اظہار ہوتا ہے +

عدو آیا ہے بیکر نامہ پر کھیا نصیبوں کا | کرینگے لیکے کیا خط مدعی کی مدعا سمجھ

نصیبوں کا کھیا - تقدیری امر - قسمت کی بات مدعی - دعویدار - رقیب - دوسرا عاشق مدعا - مطلب مطلب یہ بھی ہماری قسمت کی بات ہے یعنی بد قسمتی ہے کہ رقیب معشوق کی طرف سے نامہ پر بیکر نامہ کے نام کا خط لایا ہے - لوگو تم مدعا بھی سمجھو کہ اس نے رقیب کے ہاتھ کیوں خط بھیجا - اسلئے بھیجا کہ ہم خط نہ لینگے اور خود ہی یہ سمجھ لینگے کہ ہمارے مفید مطلب بات نہیں اگر موتی تو یہ خط رقیب کے ہاتھ نہ بھیجا جاتا نہ ہمارے پاس لانا اب ضرور رقیب ہی کے مفید مطلب ہوگی + مطلب دوم مقرر آخر ہم مدعا سمجھ گئے اب رقیب سے خط لیکر کیا کرینگے - یعنی ہم سمجھ گئے کہ خط کا مضمون ہمارے خلاف اور رقیب کے مفید مطلب ہے اسلئے ہم اس خط کو نہیں لیتے +

مجھے آتا ہی رشک میں بندے آخام پر ساقی | نہ جو رخ کا گد جاوے نہ جو خدا ماضفا سمجھ

رفوئے آخام شراب پینے والا + ساقی شراب پلا نیوالا + دع ماکر چھوڑ دے جو چیز گدی ہو + خدا ماضفا - لے وہ چیز جو صاف ہو + (مطلب) اے ساقی مجھے ایسے شراب خوار نہ پر رشک آتا ہے جو کدلوں خراب کو نہیں پھینکتا اور صاف اور اچھے کو چھانٹ کر نہیں لیتا بلکہ بری بھلی جیسی ملتی ہے سب

بی جاتا ہے۔ یعنی کاش میں بھی ایسا ہی صابر اور قلعہ ہو جاؤں کہ مصیبت اور راحت دونوں کو یکساں سمجھنے لگوں۔ نہ مصیبت گھبراؤں نہ راحت کی آرزو کروں +

دل صاف ہو تو چاہئے معنی پرست ہو | آئینہ خاک صاف صورت پرست ہے

دل صاف ہونا۔ برائیوں سے پاک ہونا۔ دشمنی اور ایذا رسانی سے بری ہونا + معنی پرست وہ شخص جو درحقیقت نیک ہو۔ دل سے لوگوں کا خیر خواہ اور مددگار ہو + خاک صاف ہے۔ کچھ بھی خاصا نہیں صورت پرست وہ شخص جو سامنے اور منہ پر تو دوستی اور خیر خواہی کا دم بھرے اور مدد کرنے کے وعدے کرے مگر پیچھے بالکل بھول جائے اور کچھ بھی مدد نہ کرے (مطلب) اگر کسی کا دل برائی سے پاک ہو تو لازم ہے کہ غائبانہ حالت میں بھی لوگوں کی خیر خواہی کے کام کیا کرے ورنہ وہ آئینہ صیبا ہے کہ صاف ہونے کو آئینہ بھی صاف ہوتا ہے مگر اسکی صفائی بالکل ناچیز ہے کیونکہ وہ صورت پرست ہے کہ سامنے سے دیکھو تو سب کچھ ہے مگر پشت پرست دیکھو تو کچھ بھی نہیں +

جز زلف سو جھتا نہیں جو مرغ دل تجھے | خفاش تو نہیں ہے کہ ظلمت پرست ہے

خفاش چمکا ڈر یہ جانور دن بھر درختوں کی شاخوں میں اڑتا لٹکتا رہتا ہے کیونکہ دن کی تیز روشنی سے انکی آنکھیں چند میانی رہتی ہیں رات کی تاریکی میں آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ تب اڑ کر اوجھڑا دھر جاتا ہے اور پھل ترکاریوں سے اپنا پیٹ بھر کر صبح سے پیشتر اپنی جگہ پر آ لٹکتا ہے ظلمت پرست تاریکی کو پسند کرنے والا +

(مطلب) اے دل تیری نظروں میں ہر وقت رفیع ہی بسی رہتی ہیں تجھے اور کسی چیز کا کبھی خیال نہیں آتا۔ کیا تو چمکا ڈر ہے جو تجھے تاریکی ہی پسند ہے +

دولت کی رکھ نہ مار سرگج سے امید | موذی وہ یگا کیا کہ جو دولت پرست ہے

مار سرگج خزانہ پر کا سانپ۔ وہ سانپ جو خزانہ پر بیٹھا رہتا ہے + موذی ایذا دینے والا۔ شایانہ دولت پرست۔ رویہ کا بندہ۔ وہ شخص جو مال و زر کو بہت ہی عزیز رکھتا ہو + (مطلب) خزانہ کے سانپ سے یہ امید نہ رکھ کہ وہ تجھے دولت دیگا۔ وہ موذی تجھے کچھ نہیں دیگا کیونکہ وہ دولت پرست ہے یعنی دولت پرست آدمی سے کہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچتا۔ دولت پرست کو مار گرجی تیشہ می ہے اور اُسے موذی قرار دیا ہے +

عقائے گم کیا ہے نشان نام کے لئے | گم گشتہ کون کہتا ہے شہرت پرست ہے

گم گشتہ گم ہونی والا۔ چھپ کر زندگی بسر کرنے والا + شہرت پرست۔ وہ شخص جو شہرہ ہونا چاہے + (مطلب) عقائد اپنے نام کو مشہور کرنے کی غرض سے گم ہو گیا ہے اُسے گم گشتہ نہ کہو وہ تو شہرت پرست ہے

اس شعر کا مضمون اُن لوگوں کے حسبِ حال ہے جو دنیا کو چھوڑ کر گوشہ نشین ہو جانے کا دعوے کرتے ہیں مگر طریقہ اختیار کرتے ہیں کہ خلقت انہی طرف زیادہ رجوع کرے اور معتقد ہو جائے پس ایسے شخص تارک الدنیا نہیں ہوتے بلکہ طالب دنیا ہوتے ہیں +

قبر میں عاشق جو تیرا مضطرب حوال ہے	لوحِ قرابت پہ بھی لکھا سورہ زلزال ہے
------------------------------------	--------------------------------------

مضطرب حوال - گھبراہٹا ہوا - بے قرار + لوحِ قرابت - قبر کی تختی - وہ پتھر جو قبر کے اوپر بطور نشان رکھا جاتا ہے اور تعویذ کہلاتا ہے + سورہ زلزال - قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ہے جس میں قیامت اور زلزلہ لینے بہو پنجال کا بیان ہے - اکثر آدمی قبول کے تو بیذوں پر قرآن شریف کی بعض سورتیں اُبھرواں حروف میں کندہ کرا لیتے ہیں کہ انہی برکت سے مردہ داخلِ ثواب ہو + (مطلب) اے معشوق میں قبر کے اندر بھی تیری محبت سے بے قرار ہوں اور مٹی بے قراری کا یہ نتیجہ ہے کہ قبر کی لوح پر سورہ زلزال لکھا ہے

ایر برسوں رو چکا پر سوزِ غم سے اٹک	خاک میرے ڈھیر کی اڑن میں جیسے رال ہے
------------------------------------	--------------------------------------

ایر - بادل - بادل پر ستارے - ڈھیر کی خاک - قبر کی مٹی + رال کی قسم کا لفظی مادہ ہے جو آگ سے ٹھکڑا اٹھتا ہے - اکثر اُسے پسینہ اور سرفوف بنا کر تاشاد کھانے کی غرض سے چراغ کی کوپر اڑاتے ہیں تو وہ آگ کا شعلہ اُٹا ہوا معلوم ہوتا ہے (مطلب) میرے قبر کی مٹی پر بادل بہت بے بسوں تک ستارے لیکن وہ اُن تک بھی میرے غم کی سوزش سے رال کی مانند اڑتی ہے +

میں ہر مجنوں ہوں کہ میر کا غمِ تصویر ہے	مثلِ عیدِ عیسیٰ باعثِ خوشنودیِ اطفال ہے
---	---

کاغذِ تصویر - وہ کاغذ جس پر تصویر بنی ہوئی ہے + مثلِ عیدِ عید - عید کی کاغذ کی مانند - خانگی کتبوں کے استاد بچوں کو تہواروں پر پیل بٹے کے رنگین کاغذ استعارہ لکھے ہوئے دیا کرتے ہیں انہی کو عید کہتے ہیں - باعثِ خوشنودیِ اطفال - بچوں کی خوشی کا سبب (مطلب) میں ایسا مجنوں ہوں کہ میری تصویر کے کاغذ سے بھی بچے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے عید کی کاغذ کو لیکر تاشاد ہوتے ہیں - قاعدہ ہے کہ بچے دیوانہ کو چھیڑا اور تصویر کے کاغذ کو لیکر خوش ہوا کرتے ہیں - پس اس جگہ باعثِ خوشی کو جہیز کی تاثیر کی وجہ قرار دیا ہے +

جوشِ گریہ کا مرے تم کچھ نہ پوچھو باجرا	چادرِ آبِ رواں منہ پر مرے رومال ہے
--	------------------------------------

جوشِ گریہ - خشکوں کی زیادتی + چادرِ آبِ رواں - بتے ہوئے پانی کی چادر جب کسی بلند جگہ سے پانی پھیل کر نچنے لگتا ہے تو اسے پانی کی چادر بولتے ہیں + رومال کا منہ پر ہونا - رونا - قاعدہ ہے کہ بعض آدمی روتے وقت اپنے منہ پر رومال کا کپڑا ڈال لیتے ہیں + (مطلب) اے لوگو تم میرے روتے کی

کثرت کا حال کیا پوچتے ہو مہمہ پر سے آنسو لیے بہتے ہیں گویا مہمہ پر رومال کی بجائے بہتے ہوئے پانی کی چادر پڑی ہوئی ہے + اس شعر میں چادر آب رواں صنعت تو یہ مریض بھی رکھتا ہے کیونکہ اسکے دوسرے معنی آب رواں کی چادر بھی ہیں۔ آب رواں ایک قسم کا مہین کپڑا ہوتا ہے اور چادر ڈوپٹہ کی قسم کا ایک کپڑا بنایا جاتا ہے جو اڑھنے کے کام میں آتا ہے +

دلپہ ہوں گرداغ سوزاں عشق میں کی کوکھن
بھیر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے

داغ سوزاں۔ جلنے ہوئے داغ + خسرو کا گنج سوختہ بادشاہ کا ضبط کیا ہوا خزانہ۔ خسرو کا چھینا ہوا خزانہ خسرو شیریں کے دوسرے عاشق کا نام بھی ہے جو کسی ملک کا شانزادہ تھا اور کوکھن کے مرنے کے بعد شیریں سے وصل ہوا۔ کیا مال ہے۔ کیا چیز ہے۔ بالکل حقیقت ہے (مطلب) اے کوکھن جب دل کسی کے عشق میں اعدا رہ جاتا ہے تو پھر اسے کسی اور شے کی خواہش نہیں رہتی کسی بادشاہ کا خزانہ بھی اسے ملتا تو وہ اسے بھی خاطر میں نہیں لانا + سوختہ میں سوزاں کی اور داغ اور مال میں گنج کی رعایت ہے +

کھاؤں میں میرا جو اس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہو
جو رگ پاں ہے وہ مجکو شیر کا سا بال ہے

میرا ایک قسم کا قیمتی پتھر ہے جسکے کھالینے سے جگر کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے + رگ پاں۔ پاں کے پتے کے بیچ میں جو ڈھنسل کا ٹوماسا خط پڑا ہوا ہوتا ہے + شیر کا سا بال۔ شیر کے بال کی مانند۔ شیر کی سوجھوں کے بالوں کا قاعدہ ہے اگر کوئی شخص کھالے تو وہ بال جگر میں جھپکا اس آدمی کو رفتہ رفتہ کمزور کر کے مار ڈالتے ہیں۔ اجض آدمی اپنے دشمن کو پاں کی رگوں میں جھپکا کھلا دیتے ہیں (مطلب) میں نے معشوق کی جدائی میں اگر میرا کھالوں تو اس سے میرا دل ٹکڑے ٹکڑے کیوں نہوگا یعنی ضرور ہوگا جبکہ اس کی جدائی میں پاں کی رگ بھی میرے حق میں شیر کا سا بال ہے یعنی اس بغیر پاں کھانے سے دل کو بچ جاتا ہے

موسے سر ماراں سیہ کا ایک سر سر لشکر ہے
ناگ جو ہے اک مار سیہ اس لشکر کا سر لشکر ہے

موسے سر۔ سر کے بال + ماراں سیہ۔ کالے سانپ + سر۔ سر۔ بالکل۔ سب کا سب + ناگ۔ وہ سینہ لکیر جو سر کے بیچ میں بالوں کے ادھر ادھر مٹانے سے بن جاتی ہے + مار سیہ۔ سینہ سانپ + مشہور ہے کہ سینہ نگ کا سانپ سانپوں کا بادشاہ ہوتا ہے + سر لشکر۔ لشکر کا سردار۔ فوج کا افسر +

ہو کر دل مظلوم ہمارا کیوں شہید نہ ہو گا
درپے اس کے شامیوں کو زلف مغرب لٹکا کر

شہید دشت بلا - کر بلا کے میدان میں قتل ہوئے والا - دشت کر بلا ملک شام میں وہ میدان ہے جہاں حضرت امام حسین علیہ السلام کو شام کے لشکر نے یزید کے حکم سے شہید کیا تھا۔ دشت کر بلا اصل میں دشت کر بلا ہے یعنی تکلیف اور مصیبت کا جنگل - درپے ہونا - پیچھے پڑنا - برباد کرنے کی کوشش کرنا - زلف معینہ - عنبر کی خوشبو والی زلف (مطلب) ہمارا مظلوم دل مصیبت کے میدان یعنی عشق میں کس لئے برباد نہ ہو جبکہ شام والوں کے لشکر کی طرح زلف معینہ کا لشکر اس کے پیچھے پڑا ہوا ہے +

موزنی رحمت کش کو ایذا کیونکہ دیوینے سے
دشمن مار زخم رسیدہ موکا اکثر لشکر ہے

موزنی رحمت کش - وہ تکلیف دینے والا جو خود ہی رنج اٹھائے - مجمع ضعیف - کمزوروں کی جماعت - دشمن مار زخم رسیدہ - زخمی سانپ کا دشمن - مور کا لشکر - جینوٹیوں کی فوج + (مطلب) بے بس ظالم کو تمام ستا، جوئے اور کمزور آدمی ملے کیوں نہ ستائیں جبکہ جینوٹیاں بھی زخمی سانپ کے ساتھ دشمنی ادا کرتی ہیں - قاعدہ - یہ کہ جب سانپ زخمی ہو جاتا ہے تو چندین ٹیاں اس کے زخم پر لپٹ جاتی ہیں اور اسے لڑتی لڑتی کر مار ڈالتی ہیں +

کعبہ توبہ - توبہ کا کعبہ - توبہ کو کعبہ یعنی وہ خانہ خدا قرار دیا ہے جو ملک عرب کے شہر مکہ معظمہ میں ہے اور جہاں مسلمان حج کے لئے جاتے ہیں اور جس طرف کو رخ کر کے نماز ادا کرتے ہیں - جوش ابر - بادل کا زور - بادلوں کی کثرت - اصحاب فیل کا سایہ - ہاتھیوں والے گروہ کی پرچھائیں - اصحاب فیل وہ گروہ ہے جس نے ہاتھی لیکر خانہ کعبہ پر حملہ کیا تھا اور خدا تعالیٰ نے اس کے محفوظ رکھنے کے لئے اباہیلوں کو معمور کیا تھا وہ اپنے پنجوں میں کنکریاں لیکر حملہ آور گروہ کے ہنروں پر چھوڑ دیتی تھیں اور وہ کنکریاں مغز کو توڑتی ہوئی ہاتھی کی پشت سے پار ہو جاتی تھیں اور ہاتھی مع اپنے سوار کے ہلاک ہو جاتا تھا اسی طرح وہ تمام فوج ہلاک ہو گئی اور خانہ کعبہ بچ گیا - دوش ہوا - ہوا کا موڑ ہوا - ایر کی اصحاب فیل کے سایہ سے تشبیہ دی ہے +

(مطلب) خدا آج ہماری توبہ کو ٹوٹنے سے بچائے کیونکہ بادلوں کے دل اٹھ سے چلے آتے ہیں - یعنی خدا ہی ہمو توبہ پر قائم رکھے تو رہسکتے ہیں ورنہ ایر کا سماں ایسا ہے کہ اسمیں ہماری طبیعت ہمو مجبور کر رہی ہے کہ شراب و کباب کا لطف اٹھائیں - اصحاب فیل کے کعبہ سے اور ایر کو توبہ سے مناسبت ہے +

خال خیم جانان کا مژگاں تلخ دیکھو تو
آئرا پشت پہ چلبلی کو کتنا لیکے سکندر لشکر

خال خیم جانان - معشوق کی آنکھ کے اوپر کا تلخ - مجمل - شان و شوکت - سرگندہ - ملک مقدونیہ واقع یورپ کے ایک بادشاہ کا نام ہے - کہتے ہیں کہ اس بادشاہ کو ایک دفعہ اپنے لشکر کی کثرت اور ملک کی وسعت پر

کچھ گھنٹہ آچلا تھا کہ اُسی اُتار میں اُسکو بحری سفر کا اتفاق ہوا اور ایک جگہ ٹاپو دیکھ کر جہاز اُسکے کنارے جا لگا یا اور سب فوج اُس ٹاپو پر اتر پڑی۔

جب لوگوں نے روٹی پکانے کے لئے چولہے روشن کئے تو اس ٹاپو کو حرکت ہوئی تمام آدمی خوف کھا کر جہازوں میں سوار ہو گئے اُسوقت وہ ٹاپو جو درحقیقت ایک مچھلی تھی غوطہ لگا گئی اس مشاہدے سے سکندر کو عبرت ہو گئی کہ خدا کی خدائی میں ایسی ایسی بھی مخلوقات ہے جسکے مقابل سکندر سی فوج اور ملک کی کچھ حقیقت نہیں (مطلب) معشوق کی آنکھ کے اوپر کے پوٹے پر جوتل ہے اُسکے شان و شوکت کو خیال کرو جو پلکوں کے سبب سے بنی ہوئی ہے گویا سکندر ہے کہ مچھلی کی پشت پر لشکر لیکر اتر پڑا ہے تل کو سکندر سے اور مژگان کو فوج سے اور آنکھ کو مچھلی سے تشبیہ دی ہے +

میری خاکستر اڑی تھی جس گردوں	اس میں کچھ انگر جو باقی تھو سوہ کو کب بنے
------------------------------	---

خاکستر - جلی ہوئی راکھ - گردوں - آسمان جو شمار میں سات اٹنے جاتے ہیں - انگر - چنگاریاں - کوکب - ستارے (مطلب) عشق کی آگ نے مجھے جلا کر خاک کر دیا ہے - اور یہ آسمان میری اُسی خاک کے اُٹے ہوئے حصہ سے بنے ہیں اور اُس حصہ خاک میں جو چنگاریاں بچ رہی تھیں اُن کے ستارے بن گئے ستاروں کو انگر سے تشبیہ دی ہے +

دل کو رکھ دوں میں دم شمشیر سر گر ڈھبے	تا یہ قربانی صراط عشق پر مرکب بنے
---------------------------------------	-----------------------------------

دم شمشیر پر رکھ دینا - تلوار کی دھار پر رکھنا - ہلاک ہونا - کٹ کر مر جانا - ڈھب بنے - موقع ہاتھ آئے - قربانی وہ جانور جو ذرا کے نام پر ذبح کیا جائے - مسلمان بقر عید کے دن جو جانور ذبح کرتے ہیں اُنکی نیت یہ ہوتی ہے کہ جیسا کہ جتنی میں اُن سب جانوروں کا ایک ایک مضبوط جانور بنکر سامنے آئیگا کہ اسپر سوار ہو کر پلٹل پر سے گزر جائیں - صراط عشق - عشق کا راستہ - مرکب - سواری کا جانور +

(مطلب) اگر مجھے موقع ملے تو میں دل کو تلوار کی دھار پر رکھ کر ذبح کروں تاکہ عشق کے راستے کے ملنے کرنے کے واسطے یہ قربانی سواری کا جانور بن جائے - یعنی دل کو تلوار سے کاٹ کر مر جاؤں اور عشق کی تکلیف سے نجات پاؤں +

سرزمینِ حیرت کو اگر کچا بنے ہو دو آہ	ایسا کا جل بن کہ جس اُسکا خال بچا
--------------------------------------	-----------------------------------

سرزمینِ حیرت کو اک - ستاروں کی آنکھوں کا سرزمین - دو آہ - آہ کا دھواں - کا جل - دھوئیں کی سیاہی جسے بعض عورتیں سرزمین کے طور پر آنکھ میں لگا لیتی ہیں اور بعض دفعہ خوبصورتی کے لئے لب پر رکھتاں بھی بنالیتی ہیں - خال لب - وہ تل جو لب پر ہو (مطلب) اُسے میری آہ کے دھوئیں تو آسمان پر پھینکے ستاروں کی آنکھ کا سرزمین بننا ہے تو وہ کا جل بن جس سے معشوق اپنے لب پر تل بنا تا ہے +

تربیت واقعی نااہل و ناکب بنے	صحبت عیسے بنائے فکر و انساں کس طرح
صحبت عیسائی حضرت یسوع مسیح کی ہنشین۔ حضرت عیسیٰ کا ساتھ۔ قر۔ گدا۔ حضرت عیسیٰ کی ساری کا جانور بھی گدا ہی تھا۔ بیوقوف آدمی۔ انسان بننا۔ آدمی ہو جانا عقل مند اور جذبات بنانا۔ تربیت۔ پرورش کرنا۔ درست کرنا۔ واقعی۔ سچی بات۔ نااہل۔ نالائق۔ دانا۔ عقلمند + مطلب حضرت عیسیٰ کے پاس رہ کر گدا آدمی کیونکر بننا سچی بات تو یہ ہے کہ نالائق آدمی تربیت سے بھی عقلمند نہیں بن سکتا +	موزوں کو حق نہ دیکھیں کہ نالادین
عین حکمت بختی کہ معدوم البصر قرب بنے	آہ نہیں دینا۔ عقل اور سمجھ کی قدرت عطا کرنا۔ بلالانا۔ مصیبت نازل کرنا۔ عین۔ بالکل۔ ٹھیک۔ آکھ حکمت۔ دانائی۔ معدوم البصر۔ اندھا۔ جس شخص کی آنکھوں میں روشنی نہ ہو۔ عقر۔ بچہ مر رہا ہے کہ بچہ کو دکھائی نہیں دیتا۔ بعض کا قول ہے کہ جن دونوں میں اس کا مد جوش پر ہوتا ہے ان دونوں میں اس کی آنکھوں پر ایک پردہ سا چھایا ہوا ہے اودہ کسی شے کو نہیں دیکھ سکتا (مطلب) اند موزی آدمی کو سمجھ نہ سکتے نہیں تو وہ لوگوں کو زیادہ ستائے گا۔ خدا کی عین حکمت ہے کہ اس نے بچہ کو اندھا بنا یا ہے یعنی اس کی آنکھیں ہوئیں تو انہیں بچاؤ کر سکتا اور لوگوں کو زیادہ ستانا +
آب کی جاؤ دیکھتے ہیں زہر آب مجھے	چمن نہر میں جوں نہر نہر شمشیر ہو نہیں
چمن دہر۔ دنیا کا گلزار۔ جہان۔ سبزہ شمشیر۔ تلوار کا سبزہ وہ سبز رنگ کی جھلک جو تلوار کے لوہے میں سبزی کی جھلک ہوتی ہے وہ اصل فولاد اور نہایت تیز اور پختہ سمجھا جاتا ہے۔ زہر آب۔ زہر کا پانی۔ وہ پانی جس میں زہر لگھا ہوا ہو بعض ملکوں میں تلوار کے لوہے کو گرم کر کے زہر کے پانی میں بھالیتے ہیں جس سے زخمی جلدی مر جاتا ہے اور اچھا نہیں ہوتا (مطلب) میں نے یا میں تلوار کے سبزہ کی مانند ہوں کہ مجھے پانی کی جگہ بھی زہری کا پانی ملتا ہے۔ یعنی میں نہایت ہی پر نصیب ہوں کہ پانی عیسوی عام اور مفت کی شے ہی چاہوں تو وہ نہ ملے اور اس کی عوض زہر کا پانی ملے جس میں ہلاک کرنے کی خاصیت ہے۔ سبزہ میں چمن اور زہر کی رعایت ہے +	ہو گیا جلوہ انجم مری آنکھوں میں نمک
کیونکر آئے شب چراغ میں کہو خواجے	ہو گیا جلوہ انجم مری آنکھوں میں نمک
جلوہ انجم۔ ستاروں کا نظارہ۔ یہاں انجم کو نمک سے تشبیہ دی۔ قاعدہ ہے کہ آنکھ میں نمک بہت تیز لگتا ہے اور چمن کر کے نیند کھود دیتا ہے (مطلب) جلدی کی رات کو میں کیونکر سو سکوں کہ ستاروں کا جلوہ میرے آنکھوں کے حق میں نمک جیسا ہو گیا یعنی ستاروں کو دیکھ کر طبیعت زیادہ چمن ہوتی ہے +	دلے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے
دل لینا۔ عاشق بنانا۔ دلسوز۔ دل جلا۔ وہ شخص جب کا دل بچ میں مبتلا ہو۔ آگ لینے آئے تھے۔ جب کی	تم آگ لینے آئے تھے کیا آج کیا چلے

شخص آتے ہی واپس جانے کا قصد کرتا ہے تو اسکی نسبت بولا کرتے ہیں کہ کیا تم آگ لینے آئے یعنی آتے ہی کچھ دیر ٹھہرے بغیر واپس چلے۔ اس محاورہ کی وجہ یہ ہے کہ جب کسی شخص کو آگ کی ضرورت ہوتی ہو تو اس شخص کے گھر جاتے ہی لے سکتی ہے اور وہ کام کی جلدی کی وجہ سے زیادہ ٹھہر نہیں سکتا واپس چلا آتا ہے۔ کیا اسے کیا چلے۔ کتنی دیر کے واسطے آئے اور کیوں ایسی جلدی واپس چلے +

(مطلب) اسی معشوق تو مجھے عاشق بناتے ہی جو میرے پاس سے جاتا ہے تو کیا آگ لینے آیا تھا۔ یہ لمحہ بہر کا آنا اور جانا کیسا ہے۔ سوز میں آگ کی رعایت ہے +

لگے جو اس قنایں سے سر غبار دامن سے | کرول دستار میں سکھ عطار اک تار دامن سے

دامن سے لگنا۔ دامن سے الجھنا۔ دستار عطار کرنا۔ کسی کمال کی سند عطا کرنی۔ قاعدہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی فن میں کمال پیدا کر لیتا ہے تو اس پیشہ کی قدر کرنے والے صبح ہو کر اس شخص کے سر پر ایک پورے باندہ دیتے ہیں جو اس بات کی سند سمجھی جاتی ہے کہ سب نے اسے کامل اور مستحق سمجھ لیا ہے +

(مطلب) کانٹے جو میرے دامنوں سے اُٹھتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کا یہ مدعا ہے کہ میں اپنے دامن کے تار یعنی داگے کی پگڑی اس کے سر پر باندھوں جو اس امر کی سند سمجھی جائے کہ دامن کے پہاڑ نے میں کمال ہے۔ قاعدہ ہے کہ دامن کا ٹٹوں میں اُچھ کر جھٹکتا ہے تو بعض کا ٹٹوں کی ٹوکوں میں پڑے کے تار ٹٹے سے بجاتے ہیں اس کیفیت کو دستار بندہ سے تشبیہ دی ہے۔ دستار اور اکند میں صنعت سیاق الاعداد اور تجلیں نام درج ہے

جلدینکے آتش رنگ حنائی پاسی گھر کتنے | ہلا نکمھا جو وقت گرمی رفتار دامن سے

آتش رنگ حنائی پا۔ ہندی لکے پاؤں کی رنگ کی ناگ۔ پاؤں کی ہندی کے سرخ رنگ کو آگ سے تشبیہ دی ہے۔ نکمھا۔ ہوا دینے کا ایک آکر ہے جس کے ہانے سے ہوا نکلتی ہے لہذا اگر روشن کیجاتی ہے۔ بعض دفعہ دامن کی حرکت سے نکلے کا کام نکال لیا جاتا ہے۔ یہاں دامن کو نکلے سے تشبیہ دی ہے۔ وقت گرمی رفتار تیزی کے وقت۔ جلد جلد ملنے کے وقت (مطلب) اے معشوق تیرے رنگین پاؤں کی آگ سے بہت گھر مل جائے اگر تیری تیز رفتاری کے وقت دامن نے نکمھا جمل دیا۔ یعنی تیری پاؤں کی رنگینی اور دامن کے اُٹنے اور جلدی چلنے کی ادائیں مگر بہت سے عاشق مزاجوں کو تباہ کر دیتی +

مری پاؤں کو چھالو مجھ سے کچھ کیا شکستہ دل | جو کوئی ٹوٹ جاتا ہے اُچھکر خار دامن سے

شکستہ دل ہونا۔ ایوس ہونا (مطلب) اگر ہمارے دامن سے اُچھ کر کوئی ایک کا خراب بھی ٹوٹ جاتا ہے تو اسے ٹوٹنے سے ہمارے پاؤں کے چھالوں کو بڑی نا امیددی ہوتی ہے کہ ہمارے یہ خار دامن سے اُچھ کر کیوں ٹوٹ گیا لازم تو یہ تھا کہ مجھ میں جبکہ ٹوٹنا۔ ٹوٹ جانے اور اُچھنے میں شکست کھانے اور قبالہ کرینکی بھی رعایت ہے +

ہوں لیغیر مجھ کے قامت ایک جس کو بوجھ سے جوں کبادہ چکر ہے پائے گرس کے بوجھ سے

خس تنکا۔ بڑا پائے کے سفید بال سے مراد ہے۔ پائے خس۔ لمبی کا پاؤں (مطلب) میں ایسا ڈبلا اور کمزور ہو گیا ہوں کہ بدن خس کے بوجھ سے تھم گیا ہے اور لمبی بدن پر آٹھنٹھی ہے تو اسکی بوجھ سے کبادہ کی طرح پھٹنے لگتا ہوں۔ قاعدہ ہے عالم ضعیفی میں کمزوری اور ڈبے پن کے علاوہ قد بھی جبک جاتا ہے اور بال سفید ہو جاتے ہیں۔ اور لمبی کا بدن پر بیٹھنا سب ہی ناگوار ہوتا ہے اور ہاتھڑ کے ہوئے ہوتے ہیں تو جھڑھری ہی لیکر اٹھا دیتے ہیں۔ اس شعر کا مضمون صنعت مبالغہ رکھتا ہے +

بس کراچی سفودوں جل جائیگے دل اور جگر رحم جوش گریہ پر چھپائی مری جھڑھری

بس کر۔ زیادہ کام نہ کر۔ سوز و دل۔ دل کی ٹپش۔ رحم۔ رحم کر۔ چھپائی بہرانا۔ دل میں رنج اور غم کا جوش پیدا ہونا۔ مطلب لے دل کی آگ تو ٹھنڈی پڑ جائیادہ جوش نہ رہے۔ دل اور جگر بھی جل جائیں گے اور اسے رقت کی کثرت تو بھی رحم کر اور زیادہ نہ آئند کہ میرے دل میں پھر رنج اور غم کا جھوم ہوا چاہتا ہے یہ شعر دو نکتہ ہے یعنی ایک مصرعہ کو دوسرے مصرعہ سے تعلق نہیں +

رنجی ہو نہیں سن ناوک زویدہ نظر سے جانے کا نہیں چور مرے زخم جگر سے

ناوک زویدہ نظر۔ چوری کی نظر کا تیر۔ زویدہ نظر اس نظر کو کہتے ہیں جو چھپ کر کسی شخص پر ڈالی جائے یا ایسے ڈھنگ سے کسی کی طرف دیکھا جائے کہ سپرد دیکھنا ثابت نہ ہو۔ زخم کا چور۔ وہ مواد جو زخم کے اندر اس حالت میں باقی اچھا ہو گیا ہو یا اسکا انگور بند ہو گیا ہو۔ ایسا رہا ہو مواد پھر زخم کو تازہ کر دیتا ہے اور بہت تکلیف دیتا ہے (مطلب) میں عشق کی زویدہ نظر کے تیر کا زخم اٹھا ہے جوئے ہوں اور میرے جگر کے زخم کا چور نکل نہیں سکتا۔ یعنی میں عاشق ہوں اور عشق دل سے دور نہیں ہو سکتا +

اگر ابکے پھرے جیتے وہ کعبہ کے سفر کر تو جاناو پھرے شیخ حمی الدہ کے گھر سے

جیتے پھرنا۔ زندہ واپس آنا۔ الدہ کے گھر سے پھرنا۔ مرنے پر تہ تیغ جانا (مطلب) اگر شیخ حمی کعبہ جا کر زندہ واپس آئے تو یہ سمجھ کر کہ مرنے پر تہ تیغ گئے یعنی ٹکھن اور بڑی سخت منزل کو طے کر آئے۔ الدہ کے گھر سے پھرنے کا محاورہ صنعت تو یہ مرثعہ اور کعبہ سے واپس آنے کا مترادف ہے +

کشتہ ہو نہیں گرس چشم سیمت کا یارب چیکے ہے جوستی مری شربت خنجر کی

چشم سیمت۔ کالی اور شوخ آنکھ۔ وہ آنکھ جو سیاہ تلی والی ہو اور شبلی ہو۔ شربت سستی چکنا۔ درخت سے اسکا مد لگنا۔ اکثر پرانے درختوں کی پڑیا ٹھینوں میں سے رقیق مادہ ٹپکنے لگتا ہے اسے درخت کا دہو کہتے ہیں (مطلب) یا الدہ میں کوئی مشوق کی سیاہ اور شبلی آنکھوں کے عشق کا مارا ہوا ہوں جو اس کے انہار میں میری تربت کے درخت سے بھی مستی ٹپک رہی ہے +

نالوں کے ان ترے مری پھوڑا سا ہی پکتا کیوں ریم سدا نکلتے آہن کے جگر سے

پھوڑا سا پکتا۔ اس طرح پکتا جس طرح پھوڑے کے اندر مواد پکتا ہے یعنی گل کر رقیق ہو جاتا ہے۔ ریم۔ پیپ وہ سفید ناقص مادہ جو پھوڑے کے اندر سے نکلتا ہے۔ کسی شے کا میل۔ آہن۔ لوہا۔ قاعدہ ہے کہ لوی کے اندر جو میل ہوتا ہے وہ تبا کر چوٹ لگنے سے نکل آتا ہے یا گلانے سے رقیق ہو کر جدا ہو جاتا ہے اُسے بھی ریم آہن یعنی لوہے کا میل کہتے ہیں (مطلب) میری فریاد کی تاثیر سے لوہا بھی گھل گھل کر پھوڑے کی طرح پکتا ہے اور یہی سبب ہے جو اسکے دل میں سے ہمیشہ ریم نکلتی ہے۔ دردناک فریاد کی نسبت کہنے میں آتا ہے کہ اسکے سننے سے دل ٹپکا پھوڑا ہو گئے یا لوہا بھی گھل گیا۔ جگر میں نالوں اور ریم میں پھوڑے اور آہن کی ریت ہے

آنکھ اپنی اُسکے لب پر عجیب گھر کھڑی جوں عجب کوت برگ گل تر میں گھر کرے

گھر کھڑا جانا۔ ایک ہی جگہ پر جم جانا۔ عجب کوت۔ کڑی۔ برگ گل تر۔ تازہ پھول کی تپتی۔ کڑی کا قاعدہ ہے کہ پھول کی تپتی بجھی اپنا گھر جالاتا کر نبالیتی ہے۔ اس جگہ برگ گل تر سے لب معشوق کو تشبیہ دی ہے اور آنکھ کو کڑی کہا ہے۔ گھر کرنا۔ گھر بنانا (مطلب) ہماری آنکھ معشوق کے لب پر بہت ہی گھر کھڑی ہے کہ محیط کڑی پھول کی تپتی پر گھر نبالیتی ہے۔ یعنی معشوق کا لب ایسا پیارا ہے کہ ہماری نظر اُسی ہی کی طرف لگی رہتی ہے

قاتل مرے لہو کو شنبالی ہو دھو کہیں جوں مورچہ نہ ترے خنجر میں گھر کرے

مورچہ۔ رنگ۔ وہ زرد رنگ کا میل جو لوہے کو تری پہنچنے سے خود بہ خود لگ جاتا ہے اور زیادہ عرصہ کا ہو کر لوہے کو خواب کر دیتا ہے جو فنا ہوا ایک جاندار کی طرح ہوتا ہے جسے بعض جگہ ٹوٹا بھی پڑے ہیں۔ گھر کرنا۔ گھر بنالینا۔ جگہ کھڑا جانا۔ جم جانا (مطلب)۔ لے قاتل تو میرے قتل کرنے بجا ہے خنجر میرے اُس خون کو دھو ڈال جو قتل کرتے وقت لگ گیا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ رنگ کی طرح خنجر میں جم جاوے اس شعر سے اشتیاق و میل کا اظہار مذکور ہے

تکلف منزل محبت نگر جلا چل تو بے تکلف +

کہ جا بجا خارزار وحشت سے زیرِ بارِ فروشِ سونہی ہو

تکلف منزل محبت نگر۔ عشق کے راستے میں آرام اور زیارت کے سامان فراہم نہ کر۔ بے تکلف۔ بغیر تکلف کے بغیر سامان فراہم کئے۔ خارزار و وحشت۔ پریشانی کا کیلاں۔ وحشت کا کانٹوں دار میدان۔ زیرِ بار۔ پاؤں کے نیچے۔ فروش سونہی وہ دوہرا روئی دار کپڑا ہوتا ہے جس پر بچہ کی سلائی سے پاس پاس میل پڑے بنا کر تمام سطح کو ٹاکھوں سے بھر دیتے ہیں۔ اس جگہ خارزار سنہ۔ کی سوزنی سے تشبیہی ہے (مطلب) لے عاشق تو عشق کے راستے میں کچھ تکلف نہ کر بے تکلفی کے ساتھ عشق کو بنا ہے جلا جا۔ تیرے پاؤں کے نیچے خارزار و وحشت کی سوزنی بھی ہوئی ہے وہی تکلف کا سامان کافی ہے۔ قاعدہ ہے کہ چپ کوئی مغز شخص کسی کے اُن جہان آتا ہے تو اُسکے ہتھکال کے لئے راستے میں تھکان بھاد لئے جاتے ہیں کہ اس پر قدم رکھنا ہوتا ہے +

خدا نگ مرزاں سے فوق اُسکے دل اپنا سینہ سپر ہے
مثال آئینہ سخت جانی سے سینہ تیرا کھینچی ہے

خدا نگ مرزاں - بلکوں کے تیر - سینہ سپر - سینہ کو ڈال کی طرح سامنے رکھنے والا شخص وہ شخص جو سینہ کو واروں کے سامنے رکھتا ہو - دلیری سے مقابلہ کر نیوالا - مثال آئینہ - چار آئینہ کی مانند - فولادی صیقل کے ہوئے چار ٹکڑے ہونے ہیں جنکو جنگی سپاہی جسم پر آگے اور پشت پر اور دونو پہلوؤں پر رکھ کر ٹیکے سے باندھ لیتے ہیں تاکہ کسی ہتھیار کی ضرب سے بدن کو صدمہ نہ پہنچے - اسی کو چار آئینہ کہتے ہیں - سخت جانی - وہ جان جو صدموں پر صدمے اٹھائے جائے مگر ٹکے نہیں + آہنی - لوہے کا سا مضبوط + (مطلب) اے فوق جو سب میرا سینہ سخت جانی کے سبب چار آئینے کی مانند لوہے کا سا مضبوط بگیا ہے اس وقت سے میرا دل بھی معشوق کی بلکوں کے تیروں کے آگے سینہ سپر بنا ہوئے +

آنکھ اُس پر چھاسے لڑتی ہے | جان کھنچی قضا سے لڑتی ہے

آنکھ لڑنا - عاشق ہونا + کھنچی لڑنا - زور آزمائی کرنا + مطلب بیرم معشوق سے میری آنکھ کی لڑائی کر گیا میری جان موت سے زور آزمائی کرتی ہے یعنی ایسے بے رحم معشوق پر عاشق ہونا موت کے منہ میں جا پڑنے کے برابر ہے +

شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں | شمع تجھ میں ہوا سے لڑتی ہے

شعلہ بھڑکنا - آگ کا لٹھ اٹھنا - آگ کا لٹ مارنا - غصہ کی آگ کا تیز ہونا - برہمی پیدا ہونا - ہوا سے لڑنا - بغیر کسی وجہ کے خود بخود دلنے لگنا - بغیر چھڑے اُلجھ پڑنا + رستہ چلتوں سے لڑنا + شمع کی لگا ہوا مدد سے کہ ہوا سے زیادہ بھڑکتی ہے (مطلب) اے معشوق محفل کے لوگوں کے دلوں میں اسلئے برہمی پیدا ہو رہی ہے کہ تجھ بغیر شمع اپنی گرمی حسن پر اترا کر ہوا سے لڑ رہی ہے یعنی بھڑک بھڑک کر اپنے حسن افروزی کے دعوے کر رہی ہے - اس شعر میں معشوق کی گرمی حسن کو شمع پر ترجیح دی ہے کہ اگر تو ہوتا تو تیرے حسن کے سامنے شمع تھوڑی تھوڑی یعنی دم نظر آتی +

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی | دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے

قسمت جا لڑی - آرزو پوری ہو گئی - جس شے کی خواہش تھی وہ حاصل ہو گئی + خدا سے لڑتی ہے - خدا کی نافرمانی کرتی ہے - تقدیر کی ہر کہ فلاں کوفش کرتی ہے (مطلب) میری قسمت معشوق کو مجھ سے لڑے لو کہ دیکھو کہ میری قسمت ایسی بے عقل ہے کہ تقدیر کے برخلاف کارروائی کرتی ہے + یعنی میری تقدیر نہ تمہارے معشوق مجھ سے لے لیکن نصیب نے ملا دیا + اس شعر میں بت اور جا لڑی میں دو خوبیاں ہیں اول بت اور خدا صنعت خدا ہے اسلئے بت سے ملنا گویا خدا سے لڑنا ہے + دوم بزم بک کفر بت بمنزل خدا ہے اسکو

بت کے مقابلہ جاڑا گو یا خدا سے لڑا ہے +

شہر قفل قفل یہ کیوں ہر دختر رز

کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے

شہر قفل قفل کی آواز کا قفل - قفل وہ آواز ہے جو صراحی میں سے شراب نکالتے وقت پیدا ہوتی ہے +
دختر رز - انگور کی بیٹی یعنی انگوری شراب + آشنا یار - کسی کام کو جاننے والا + لڑتی ہے - جھگڑتی ہے + لڑنا
بازاری محاورہ میں کھاتے پینے کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے۔ مثلاً وہ روٹی سے لڑا رہا ہے یا روٹی اس سے لڑ رہی
ہے وہ روٹی کھا رہا ہے + (مطلب) لے انگوری شراب قفل کی آواز کیسی آ رہی ہے۔ کیا کوئی شخص
تجھے پی رہا ہے۔ اس شعر میں دختر کی رعایت سے آشنا معنی یار اور لڑتی ہے معنی جھگڑتی ہے محسوس ہو رہی ہے
شراب کی رعایت سے آشنا وہ شخص جو شراب کا پینا جانتا ہو۔ اور لڑتی ہے لینے پینے میں آ رہی ہے +

انگہ ناز مسکلی عاشق سے

چھوٹ کس کس اداسے لڑتی ہے

انگہ ناز - نزاکت بھری نگاہ - پیاری اداؤں والی نظر + کس کس اداسے - طرح طرح کے پیارے طریقوں سے -
بسنیدہ طرزوں + چھوٹ لڑنا - بچے بازوں کی اصطلاح میں چھوٹ لڑنا اسے کہتے ہیں جبکہ دو کھلاڑی آپس میں
اس غرض سے لڑتے ہوں کہ دوسرے کو رک دے جائیں اور اس کے بدن پر ہتھ مار جائیں یا اسے کیلئے ہوں
کہ قسب کے ہاتھوں کے نکالنے اور بچاؤ کرنے کی مشق حاصل ہو جائے (مطلب) وہ معشوق اپنے عاشق کے
دل پر زنجیری لگا ہوں سے جوٹیں کر رہا ہے یعنی انکی دکنش اداؤں سے عاشق کو تیار کر رہا ہے +

تیری شمشیر خوں کے چھینٹوں سے

چھینٹے آپ بقا سے لڑتی ہے

خون کی چھینٹیں - وہ خون کی بوندیں جو تلوار کی خنجر سے اڑ کر اوپر اُدھر جا پڑتی ہیں - چھینٹے لڑنا - دو شخصوں
کا ایک دوسرے کے منہ پر پانی چھینک چھینک کر مقابل سے ہٹانے کی کوشش کرنا + اکثر دریا اور نالوں میں
نہانے وقت بچے آپس میں کیلا لڑتے ہیں کہ کون کس کا منہ پھیر دیتا ہے + آپ بقا - آب حیات - وہ پانی جسکی
پینے سے آدمی ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور کبھی نہیں موتا (مطلب) قتل کرنے وقت جو تیری تلوار سے خون
کی چھینٹیں لڑتی ہیں گو گویا یہ تیری تلوار آب حیات سے چھینٹے لڑ رہی ہے کہ وہ یکیں کون کس کا منہ پھیر دیتی
ہے لینے تو زندہ رکھنے والی غالب سے یا تیں مار ڈالنے والی +

بیج ہے الحرب خدعتہ لے ذوق

انگہ اس کی دعا سے لڑتی ہے

الحرب خدعتہ لڑائی فریب ہے۔ یہ عرب کے لوگوں کا قول ہے کہ جو سب بھاری اور مٹی درجہ کی لڑائی ہے وہ
دھوکا اور فریب ہے۔ لینے دعا سے زیادہ ہلکا اور بربادی بخش نتیجہ حاصل ہوتے ہیں (مطلب)
لے ذوق عرب کے لوگوں کا یہ قول درجہ کہ لڑائی فریب سے اس معشوق کی آنکھ فریب ہی سے لڑتی ہے +
آخری مصرع وجہ غیبت میں ہے۔ وعدے لڑنا یہ کعاشق بنا کر رنج و مصیبت میں مبتلا کرتی ہے +

ہوتے وہ بال و دش نہیں کتگان عشق	اڑ جاتی ٹھوکروں ہی میں عاشق کی لاش
<p>و بال و دش ہونا۔ کندھ کے لئے مصیبت ناک ہونا۔ کتگان عشق۔ عشق کے مارے ہوئے۔ وہ لوگ جو عشق کی تکلیفوں سے مر گئے ہوں۔ ٹھوکروں میں اڑ جانا۔ پاؤں کی ٹھوکروں سے برابر ہونا۔ روزن میں کر فیتہ و نابود ہونا (مطلب) عشق کے مارے ہوئے لوگ اور آدمیوں کے واسطے وہ بال و دش نہیں ہوتے انہی نفسیں روزن ہی میں آکر پاد ہو جاتی ہیں یعنی عاشقوں کے حنازوں کے اٹھانے کی تکلیف نہیں کرنی پڑتی۔ خود بخود کشت کے جوش میں نکل جاتے ہیں و گنہگار کی حالت میں مکر رہ جاتے ہیں۔</p>	
دوبالہ پر جو سرمر کے دانہ ہے خال کا	گو پاکہ دست چشم سو گمراہ میں ماش ہے
<p>سرمر کا دنبالہ۔ سرمر کا وہ خط جو آنکھ کے پچھلے گوشوں سے لپٹیدوں کی طرف کھینچا جائے۔ خال کا دانہ تل۔ دست چشم سو گمراہ۔ جادو کر نیوالی آنکھ کا ہاتھ۔ دل کو اپنے عشق سے قیاب کر نیوالی آنکھ کا ہاتھ۔ دوبالہ کو ہاتھ سے تشبیہی ہے اور آنکھ کو جادوگر کہا ہے۔ ماش اڑو جو ایک قسم کا اناج سیاہ رنگ کا دانہ دار ہوتا ہے۔ اس جگہ تل کو ماش سے تشبیہی ہے (مطلب) سرمر کے دنبالہ کے لئے آخری سر پر جو تل واقع ہوا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جادوگر کے ہاتھ میں ماش ہے۔ قاعدہ ہے کہ جادوگر اور منتر جانوروں کے جربا بنے منتر کا اثر کسی نے پڑا لیا جاتے ہیں تو کچھ اڑد کے دلے لیکر اور منتر دم کر کے اس جیر پر پھینکتے ہیں کیا شاہ کو خفیف کر رہی ہے زبان خلق</p>	
خفیف کرنا گمشا دینا۔ چکر کر دینا۔ زبان خلق۔ خلعت کی زبان۔ لوگوں کی باتیں۔ شاہ باش۔ شاہد باش	معنی خوش رہو کا مخفف یعنی خفیف کیا ہوا لفظ ہے (مطلب) جو لوگ خوش اور آسودہ حال ہیں لوگ دشمنی اور حسد سے انہی حالتوں اور درجوں کو گمشا گمشا کر حقیر الفاظ سے بیان کیا کرتے ہیں چنانچہ جسکر شاہ باش کہتے ہیں وہ شاہد باش ہے۔
برندہ ایک تیغ محرف سے بھی سوا	اُس کج ادا نے اور نکالی تراش ہے
<p>برندہ کاٹنے والی۔ قتل کرنے والی۔ تیغ محرف زیادہ خم کھائی پہلی تلوار۔ کج ادا بانہی ادا والا۔ سمیلا شخص۔ تراش نکالنا۔ نئی وضع اختیار کرنا (مطلب) اُس سبیلے مشوق نے ایک نئی تیغ نکالی ہے جو تیغ محرف سے بھی زیادہ کاٹ کر نیوالی ہو یعنی مارے ڈالتی ہے یا دلکش ہو نیکیہ بننے کی تیغ</p>	
ہے تیرے کان زلف منبر لگی ہوئی	رکھیں یہ نہ بال برابر لگی ہوئی
<p>کان لگا ہوا۔ وہ شخص جو بادشاہ یا حاکم سے جو چاہے کہہ سکے۔ جسکی پہنچ کان تک ہو یعنی پچھلے سے کان میں کہہ سکے۔ بال برابر لگی رکھنا یعنی کھانے میں ذرا سی بھی کمی نہ کرنا (مطلب) غیر محسی خود بد والی ہفت تیرے کانوں تک رسائی رکھتی ہے وہ میری پہنچ کھانے میں ذرا سی کمی بھی نہ کرے گی۔</p>	

بیٹھے بھرے ہوئے میں نجم سے کی طرح ہم | **پر کیا کریں کہ مہر سے منہ پر لگی ہوئی**

بھرے ہوئے بیٹھے ہیں۔ غصہ یا شکایتوں سے بھرے بیٹھے ہیں + دل کے اندر غصہ کو یا شکایتوں کو دیکھ کر
بیٹھے ہیں + نجم سے شراب کا شکار + منہ کو مہر لگی ہوئی ہے۔ خاموش رہنے کی عادت ہے۔ کسی کے
ڈر سے یا قول و قسم کی پاسداری سے کچھ نہیں کہہ سکتے +

(مطلب) ہم شراب کے شکار کے ہلکے کی طرح بھرے بیٹھے ہیں لیکن کیا کریں مجبور ہیں کچھ کہہ نہیں سکتے کیونکہ جس طرح
شراب کے شکار کے بھرے ہوئے اور منہ پر لگا کر کے اُسکے منہ پر مہر لگا دیتے ہیں اسی طرح ہمارے منہ پر بھی خاموشی کی مہر لگی ہوئی ہے

چالے بغیر خون کوئی تیری عتیری شیخ | **ہے یہ تو اسکو چاٹ ستمگر لگی ہوئی**

خون چاٹنا مثل کرتے وقت خون تلوار کو لگ جاتا ہے اُسے خون چاٹنا بولتے ہیں + چاٹ گنا عادت چاٹنا
(مطلب) لے عالم تیری تمہاری کسی خون چالے بیٹھے خون میں آلودہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ یہ تو
ہمیشہ کسی نہ کسی کو قتل ہی کر رہتا ہے +

کرتی جو دیر برقع فانوس تاک جھانک | **پر ولنے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی**

زیر برقع فانوس۔ فانوس کے برقع کے نیچے۔ فانوس وہ شے ہے جو ایک کپڑے سے منہ ڈھکی ہوئی جو اندر
دھک دی جاتی ہے کہ روشنی رہے۔ پرولنے اُس پرنگر سکیں اور الگ رہیں + برقع وہ کپڑا ہے جسے
عورتیں سر سے پاؤں تک ڈھک کر بازار میں نکلتی ہیں کہ غیر شخصوں کی نظر اُنکے تن پر نہ پڑ سکے +

تاک جھانک کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ دور سے دیکھنا دکھانا + لگے ہوئے ہونا۔ چھندی ہوئی ہونا۔ کسی سے
آشنا ہونا۔ مبتلا ہونا + (مطلب) شمع جو فانوس کے اندر سے پر دانوں کے ساتھ تاک جھانک
کرتی ہے تو بیشک وہ پرولنے پر مبتلا ہے +

بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا | **گزر چکی اُسکی راہ گزر پر لگی ہوئی**

دل کے بیچنے والے۔ عاشق + گزری۔ کسی راستے کے کنارے کنارے جو شام کے وقت سودا بیچنے والے
اپنی اپنی چیزیں بیچنے کے واسطے لے کر آ بیٹھے ہیں اُس موقع کو گزری کہتے ہیں +

(مطلب) وہ معشوق جس راستے سے جاتا ہے اُس راستے میں ہزاروں آدمی اس غرض سے
بیٹھے رہتے ہیں کہ جب وہ معشوق اوپر سے گزرے تو اُس پر عاشق ہو جائیں۔ پس ان عاشقوں
کے سبب سے اُس راستے پر یہ گمان ہوتا ہے کہ گزری لگی ہوئی ہے + بعض آدمی گزری گزری
بھی کہتے ہیں کیونکہ اکثر بیٹھے پڑے اور شکر اسباب بھی ایسے موقع پر لگا کرتے ہیں پس گوڑ
سے گزری نام پڑ گیا +

اسکے جانے کی کوئی بات ہے

دل بریاں سے سرسوز محبت کے مرنے	لگتی مر جیسی سی کہا بول کو میری کیا سنکر
مر جیسی لگنا۔ جب ہلا ہٹ معلوم ہونا۔ مزاج میں اشتعل کی آجانی۔ جلن ہونا۔ قاعدہ ہے کہ کیا ب میں مر جی بہت تیز زخمی جاتی ہے۔ دل بریاں۔ جلا ہوا دل۔ عاشق کا دل۔ سوز محبت عشق کی جلن۔ الفت کے بے رنج (مطلب) مراغزہ دل جب محبت کی رنج کے مڑوں کا بیان کرتا ہے تو اسے سن کر کیا ب بہت جلتے ہیں کہ دل بریاں ہم کیوں نہ ہوئے جو سوز محبت کے مرنے لیتے۔ مر جیسی لگنا۔ بریاں سوز مری سب کی عایتیں ہیں	
صرف ہر زخم جگر کا تھو صد کاں نمک	لوٹے کیا عشق میں اس کان ملائے کے مرنے
صرف ہر زخم جگر۔ وہ جگر کے ہر ایک زخم میں خراج ہو۔ صد کاں نمک۔ نمک کی سوکانیں۔ کیا مرنے لوٹے۔ کچھ بھی مزہ نہ پایا۔ کچھ لطف حاصل نہ ہوا۔ کان ملاحت۔ ٹکینی کی کان۔ سلونی رنگت والا معشوق۔ (مطلب) جب تک ہر ایک زخم میں نمک کی سوکانیں بھی نہ کھائی جائیں یہ سمجھنا چاہیے کہ اس معشوق کے عشق کا مزا ہی حاصل نہیں ہوا +	
نہیں جرنے مرنے کوئی مراد دنیا میں	پر مریدار بنا دیتے ہیں غفلت کے مرنے
جز۔ سوا۔ بے مرنے۔ بے لطفی۔ ناگوار حالت۔ مزا۔ خوشی اور راحت کا شغل۔ کام۔ مریدار۔ خوشگوار غفلت کے مرنے غفلت شعاریاں۔ نتیجوں کے بے پروا رہنے کی عادتیں + (مطلب) دنیا میں جہد پر چیزیں اور اشغال ہیں سب کی سب بے لطف اور ناگوار ہیں لیکن ہماری غفلتیں ان کے ظاہری مڑوں پر فریفتہ کر کے خوشگوار بنا دیتی ہیں۔ یعنی دنیا کے نام خوشیاں اور راحتیں فانی اور زوال پذیر ہونے کے سبب بے لطفی سے خالی نہیں ہیں اور ہم ان کی طرف رغبت کرتے ہیں اسکا سبب یہ ہے کہ ہم فنا اور زوال کا خیال بد نظر نہیں رکھتے اگر انجام کار کا خیال رکھیں تو کسی امر سے بھی لطف حاصل ہو +	
اول ہی شہر کو ہر رغبت خلافت سے	لیتا تھا کام منہ کا شکم میں نیوٹ سے
بشر۔ آدمی۔ منہ کا کام ناف سے لینا۔ ناف کی راہ سے کھانا۔ قاعدہ ہے کہ جب تک بچہ پیٹ کے اندر رہتا ہے یعنی حالت جنین میں ہوتا ہے تو اسے ناف کی راہ سے غذا پہنچتی ہے (مطلب) آدمی کو اول ہی وقت خلافت بات پسند ہے۔ جب پیٹ کے اندر تھا اسوقت میں منہ کی عوض ناف سے غذا کھاتا تھا۔ آخری مصرع بطریق سند واقع ہوا ہے +	
کب وہ گزرتے ہیں سرفلاں و گراف سے	جنکی کہ آشنا ہر باں لام و کاف سے
سرفلاں و گراف۔ جھوٹی اور بیہودہ باتوں کا خیال۔ زبان آشنا ہونا۔ زبان کو محاورہ پڑ جانا۔ کسی بات کے کہنے کی عادت ہونا۔ لام و کاف۔ یہ دونوں حرف ان دو شرمناک اور بیہودہ لفظوں کے شروع کے حرف ہیں جو گالیوں سے علاء قرار دیتے ہیں۔ پس لام و کاف سے آشنا ہونا بمعنی گالیوں کے کہنے کی عادت ہونا۔	

(مطلب) جن شخصوں کو گالیوں کے بکنے کی عادت ہوتی ہے وہ جہولی اور بیہودہ باتیں نہیں چھوڑ سکتے
سرلاف و کراف میں لام و کاف کا اشارہ بھی خوب ہے +

نالوں نے دی چڑھا جو تپ لڑہ مہر کو | کھجولی نہ آنکھ ابرسیکے لحاف سے |
تپ لڑہ - کپکپی کا بخار - وہ بخار جس میں گرمی اور سردی دونوں معلوم ہوتی ہیں اور تمام بدن کا پٹنے لگتا ہے
قاعدہ ہے کہ ایسے مریض کے اوپر لحاف وغیرہ روئی دار اور گرم کپڑے ڈال دیتے ہیں کہ ان کی گرمی سے
کپکپی دور ہو اور پٹنا آکر بخار اُتر جائے - ابرسیکے - کالا بادل - یہاں ابر کو لحاف سے تشبیہ دی ہے
لحاف سے آنکھ کھجولی - لحاف سے منہ لگا لکڑ کچھا کچھا فاقہ نہ ہوا - بے خبر اور بیہوش پڑا رہا +

(مطلب) جب میرے نالوں نے سورج کو تپ لڑہ میں مبتلا کر دیا تو آئینیں اسقدر بھی ہمت اور حالت
نہ رہی کہ ابرسیکے لحاف سے منہ لگا لکڑ کچھا کچھا تھا - یعنی میرے نالے ایسے گرم اور ہمدت ناک ہیں کہ سورج
انکی گرمی سے پٹنے اور ڈر سے کانپنے لگا گیا تپ لڑہ کے مرض میں مبتلا ہو گیا - اور میرے نالوں کے ساتھ
آہوں کا سیاہ دہواں اسقدر تھا کہ سورج اسکے اندر بالکل اس طرح چھپ گیا گویا وہ ڈر کے مارے یا مرض کی
شدت سے سیاہ ابر کے لحاف میں جا چکا ہے - اور اُسے اسقدر جرات اور فاقہ بھی نہوا کہ لحاف سے منہ ہی
نکال لیتا یا آنکھ کھول کر دیکھتا +

ہے جو ہر کمال پر نگا اگر فقیر | ہے تیغ تیز نگاہ اسکو غلام |
جو ہر کمال - کامل ہونے کی صفت - بعض فقیر جو خدا کے عشق میں کمال درجہ پہنچ چکے مجذوب ہو جاتے
ہیں وہ آپے سے باہر ہو کر بدن کے کپڑے بھی بھاڑ ڈالتے ہیں اور عالم بخودی میں ہو کر ننگے پھر نے
لگتے ہیں سترہ بھی کوئی کپڑا نہیں رکھتے - اسی طرح ہندو فقیروں میں ایک فرقہ ہے کہ اُسکے پیرو
بالکل ننگے رہتے ہیں - ننگ ہے - شرم آتی ہے - عیب لگتا ہے - غلاف - خول - میان - وہ کپڑا جو کسی
چیز کو نہایا جائے + (مطلب) وہ فقیر جو ننگا رہتا ہے اگر اپنی ذات میں کمالیت کا جوہر رکھتا ہے تو
ایسا ہے گویا ایک تیز تلوار ہے جسکے لئے میدان میں رہنا نامناسب ہے - اور یہی منزل وار ہے کہ میدان سے
الگ رہ کر امدانی میں کام دے +

گزری ہے مشق سینہ شگافی تیغ جھنج | اس کلک تیز نالہ گردوں شگاف سے |
مشق سینہ شگافی - سینہ کو چھیدنے کی مشق - کلک تیز نالہ گردوں شگاف - آسمان کو چھیدنیوالے نالہ کے
پیر کا نیزہ - نالہ کو تیر کی لکڑی سے تشبیہ دی ہے جو اکثر اس نیزہ کی ہوتی ہے جس کے کھنکے کے لئے قلم بنایا
جاتا ہے - (مطلب) اسے آسمان میری تمام عمر گردوں شگاف نالہ کے تیر سے سینہ شگافی کی مشق کرتے
ہوئے کٹ گئی - یعنی میری تمام عمر ایسی مصیبت میں گذری کہ میرے نالوں کے سنے لوگوں کے کلیجے چھلنی

ہوتے تھے۔ کلک میں تنگاف کی رعایت ہے کیونکہ قلم کلک کا ہوتا ہے اور اس میں تنگاف دیا جاتا ہے +

لکھتا ہے شیخ مسئلہ وحدت وجود

لیکن دوئی عجیبانہ قلم کے تنگاف

شیخ - بزرگ - صوفی - مسئلہ وحدت وجود - بہتی کے ایک ہونے کا سوال - صوفی عقیدہ ہے کہ تمام مخلوق کا اصلی مادہ ایک ہی ہے گو صورتیں اور کیفیات جدا جدا ہیں - اور وہ مادہ الہی ذات ہے - دوئی - دیکھنا مخلوق کو اور خدا کو الگ الگ دو چیزیں سمجھنا - قلم کا تنگاف - وہ خط جس سے قلم کی ناک کو چیر کر دو حصہ کر دیا ہے - (مطلب) صوفی وحدت وجود کے سوال کا جواب کھڑا ہے لیکن قلم کے تنگاف سے دوئی کی گواہی مل رہی ہے - ابجگہ دوئی کا لفظ درحقیقی ظاہر کر رہا ہے اول شیخ کے دل کی دوئی یعنی اسکا ظاہر حال ایسا ہے اور باطنی اور ہے - ظاہر میں خدا کی طرف رجوع ہے اور باطن میں ناموسی کی خواہش ہے دووم خالق اور مخلوق کی علیحدگی +

ایسا ہیں گرجا یہ جرات کا مجھے لے

بچیں الماس تنگ جرات

جرات کا چارہ - زعموں کا علاج - الماس - ہیرا - اسکا خواص بھی تنگ کی طرح زعم کو کاٹ کر بڑا کرنا ہے اور جگر کو کھٹے ٹکڑے کر ڈالتا ہے - سنگ جرات - ایک قسم کا پتھر ہے جو زعم کے لئے بہت سودمند ہے - (مطلب ل) عاشق اگر اپنے اُن زعموں کا علاج کرنے لگیں جو عشق کی بدولت دل میں یاتن پر واقع ہو جاتے ہیں تو سنگ جرات پیچنے والے پساری - ہیرے اور تنگ کو جو بظاہر اختیار کر لیں - گویا عام زعمیوں اور زعموں سے عشق کے زخمی اور زخم بہت زیادہ ہیں پس جبکہ عام زعموں کے لئے سنگ جرات کی ضرورت ہے اور عاشق بجائے سنگ جرات کے تنگ اور الماس کو پسند کر لے ہیں کیونکہ انکی عین خواہش یہی ہوتی ہے کہ یہ زعم اچھے نہ ہوں اور زیادہ بڑے جائیں تو اس لئے سنگ جرات کی بکری بمقابلہ تنگ اور الماس کی بہت ہی کم ہو جائیگی - اور کونڈاروں کا قاعدہ ہے کہ جس چیز کی بکری زیادہ دیکھتے ہیں اُسکو زیادہ اختیار کرتے ہیں (مطلب م) اگر عاشق اپنے زعموں کا علاج کرنے لگیں تو سنگ جرات کی ایسی قدر ادا قیمت بڑھے کہ اُسکے پیچنے والے الامال ہو جائیں اور ہیرے لگیں یعنی جو ہری بن جائیں - کونڈاروں کا یہ بھی قاعدہ ہے کہ جب تک سرمایہ کم ہے کم قیمت اشیا کی سوداگری یاد کا نزاری کرتے رہتے ہیں اور جب قدر سرمایہ بڑھتا جاتا ہے اُس قدر زیادہ قیمتی چیزوں کی خرید و فروخت

لگنے جنت میں اگر سوزِ محبت والے

لو یہ جانو رہے دوزخ ہی میں جنتِ اولیٰ

(مطلب) اگر وہ لوگ جنکے دلوں میں عشق کی آگ بھڑکی ہوئی ہے بہشت میں داخل ہونے کو یہ سمجھنا چاہیے کہ بہشت میں داخل ہونے والے دوزخ ہی کے اندر ہیں - یعنی عاشقوں کے دلوں کی آگ سے بہشت کا حال بھی دوزخ جیسا ہو جائیگا +

رہے جو شیشہ ساعت کدر دونو کبھی مل بھی گئی وودل جو کہ ورت والے

شیشہ ساعت - شیشہ کا ایک آدھ ہے - دو دوسرے بھولے ہوئے اور پچھیں سے باریک ہوتا ہے گیا دوشیل
کو ایک دوسرے پر افودا دیا ہے اُس کے اندر ریت بند کی ہوئی ہوتی ہے اگر ریت والے حصہ کو اوپر کی
جانب رکھ دیتے ہیں تو وہ ریت ایک گھنٹہ میں دوسرے حصہ میں آجاتی ہے - غرض دونو حصوں میں
ریت کی آمد و رفت رہتی ہے اور اُس سے گھنٹوں کا شمار ہوتا ہے - کدر - غبار آلودہ - رنجیدہ +
(مطلب) اگر وہ شخص جن میں بخش پڑی ہوئی ہو اُس میں لجاؤں تب بھی شیشہ ساعت کی طرح
کدر یعنی رنجیدہ ضرور رہے - یعنی دونوں میں پوری صفائی نہیں ہو سکتی +

ہاؤسے حسرت دیدار مری ہاؤسے کبھی لکھتے ہیں ہاؤسے دجینی سے کتابت

ہاؤسے - اے آہ! حسرت دیدار - معشوق کے دیکھنے کی آرزو - ہاؤسے دجینی دوا آنکھوں والی ہے -
(دجینی ہاؤسے ہر جب کی شکل (دھ) ہے - (مطلب) مجھے معشوق کے دیکھنے کی اس قدر حسرت ہے کہ اس کے سبب
سے لکھنے والے لوگ میری آہ کو بھی دجینی سے لکھتے ہیں - یعنی میری آہ سے بھی حسرت بھری اور کھلی ہوئی
آنکھوں کا عالم ہو دیا ہے +

چھوڑ دیتے ہیں قلم جو قلم آتش باز میری شرح تپش دہکی کتابت والے

قلم چھوڑ دینا - قلم رکھ دینا - لکھنے سے عاجز ہو جانا - قلم آتش باز - آتش بازی کی قلم - جہلی وغیرہ کی ایک
نئی بنا کر اس کے اندر بارود بھر دیتے ہیں اور خشک کرنے کے بعد ایک طرف سے آگ لگا کر زمین پر چھوڑ دیتے
ہیں وہ زمین پر جلتی اور تڑپتی پھرتی ہے - اُسی کی چھوٹی قسم کو چھوڑ کر دیتے ہیں - شرح تپش دل -
دل کی سوزش کا منفصل حال + (مطلب) میرے دل کی سوزش کا حال لکھنے والے آتش بازی کے قلم
کی طرح اپنے قلم کو ہاتھوں سے چھوڑ دیتے ہیں - یعنی میری تپش دل کی تاثیر لکھتے وقت قلم کو آتش بازی
کی قلم جیسی شکل زن بنا دیتی ہے +

تو مری حال سو غافل ہے یا غفلت شکر ترے انداز تغافل نہیں غفلت والے

غفلت گیش - بیرحم - بے پروا والی برتنے والا - انداز تغافل غفلت کی ادائیں (مطلب) اے میرے معشوق
تو میری دلداری اور شہنی نہیں کرتا لیکن تیری غفلت کی ادائیں اپنے کام سے غافل ہونے والی نہیں -
یعنی تو بھول کر بھی رحم نہیں کرتا +

ہم آتش و ہم آہ آگ بھی اور بانی بھی کیا سوز و گداز دل فرما و غضب

ہم آتش و ہم آہ - آگ بھی اور بانی بھی - سوز و گداز دل فرما - فرما یعنی کوہن کے دل کی سوزش اور
(مطلب) فرماؤ کہ دل کا سوز و گداز ایسا پر تاثیر ہے کہ اس کے اثر سے ہمیشہ پہاڑ میں سے آگ بھی اور

پانی بھی برآمد ہوتے ہیں۔ قاعدہ ہے کہ آتش خیز پہاڑوں میں سے دریا نکلتے ہیں +
 ہوتا ہے سپند ایک ہی آواز میں آخر کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غصہ ہے
 سپند - کلا دانہ - نظر بکے دور کر نیو جلا یا جاتا ہے اور ایک دفعہ چمک کر جل جاتا ہے - آخر ہونا - مرد یا نا -
 نیست و نابود ہو جانا - سوختہ جاں - غزوہ شخص - آتش غم سے جلا ہوا (مطلب) غزوہ لوگوں کو کر فریاد
 بھی کیسی پراثر ہوتی ہیں کہ ایک ہی آہ کے ساتھ جان نکل جاتی ہے چنانچہ سپند ایک ہی آواز نکل کر
 فنا ہو جاتا ہے +

انجم سے رخ چرخ پہ بوندیں بیخ ق کی عاشق کتری گرمی فریاد غصہ ہے
 انجم - ستارے - رخ چرخ - آسمان کا چہرہ - آسمان کی سطح سے مراد ہے - عرق کی بوندیں - پسینے کے قطرے
 (مطلب) تیرے عاشق کی فریاد ایسی گرم ہے کہ اس کی گرمی کے اثر سے آسمان کے چہرے پر بھی پینا آگیا
 اور جسے ستارے بہتے ہیں وہ ستارے نہیں ہیں بلکہ پسینے کے قطرے ہیں - انجم کو قطروں سے تشبیہ دی ہے
 ہے سرو تو پا بند غم بے غری میں کہتے ہیں گرفتار کو آزاد غصہ ہے

پابند - مبتلا - غم بے غری - پھل دار نہ ہونے کا رنج - سرو کا خواص ہے کہ اس میں پھول اور پھل نہیں لگتا نہ اسے
 خزاں لاحق ہوتی ہے - بے فکر - بے غم - غصہ ہے - ستم کی بات ہے - نا انصافی کی بات ہے (مطلب)
 نا انصافی کی بات ہے کہ سرو بے پھل ہونے کے غم میں مبتلا ہے مگر اس رنج کے مبتلا کو آزاد اور بے فکر کہتے ہیں -
 شاعر سرو کی صفت میں آزاد کا لفظ لاتے ہیں کہ وہ پھل اور پھول اور خزاں سے بے فکر اور آزاد ہے لیکن
 حضرت ذوق کہتے ہیں کہ سرو کو آزاد نہ کہنا چاہیے وہ تو بے غری کے غم میں مبتلا ہے - یعنی بے غم ہے +

ہے غم سے مہنوز آئینہ بادیدہ پیر آب اسکندر رومی کی بھی روداد غصہ ہے
 مہنوز - اب تک - بادیدہ پیر آب - آنسوؤں بھری آنکھوں کے ساتھ - اسکندر رومی - روم کا بادشاہ سکندر
 آئینہ یعنی شیشہ اسی بادشاہ کی ایجاد سمجھا جاتا ہے - روداد - حال - سرگزشت (مطلب) روم کے بادشاہ
 سکندر کی سرگزشت بھی عجیب و روئاک ہے کہ جب کی غم سے آئینہ اب تک اپنی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے
 بیٹھے - آئینہ کی آبدار حالت دیدہ پیر آب سے تشبیہ دی ہے +

کیا کہتے ہو آئینے سر خاک شہیداں کچھ فتنے اٹھائے ہوں مزاروں سے تو کھجور
 سر خاک شہیداں - قتل ہو جانے والے عاشقوں کی خاک یعنی قبر پر - فتنے اٹھانا - شور اور فساد برپا کرنا
 (مطلب) اے معشوق تو عاشقوں کی قبروں پر اپنے آنے کی نسبت کیا کہتا ہے تیرے وہاں آنے سے قبروں
 کے اندر ہل چل پڑ جائیگی پس اگر تجھ کو قبروں سے فتنے اٹھائے منظور ہوں تو بیان کر +

موقوف ہے گردل کا شکار آج ادھر تو پہلے کچھ ان میر شکاروں سے تو گھٹے

موقوف ہے۔ منحصر ہے۔ میرٹکار ریز کار کھلانے والے (مطلب) میرے دل کو بس میں لانا اگر ناز اور اداسی پر موقوف ہے تو اے معشوق تو پہلے ان میرٹکاروں کو کچھ حکم دے یعنی ناز و اداس کے انداز دکھا +

ان دانتوں کو کیا موتیوں سے کہتے ہوتا تھا۔

محتاج کہتے ہو۔ چمک میں برابر والا بتاتے ہو۔ کچھ مال نہیں۔ کوئی چیز نہیں۔ بے قدر ہیں۔ ستاروں کو کہتے
ستاروں ہی سے نسبت دو (مطلب) معشوق کے دانتوں کو موتیوں جیسا چمکدار کہا تو کیا کہا موتی
تو کچھ چیز نہیں اسلئے ستاروں کی برابر تو کہو +

زال و بنا ہے عجیب طرح کہ اعلا فریاد ہو

زال دنیا۔ بوڑھی دنیا۔ علامہ دہر۔ زمانہ کی جانشین والی۔ پردہ نشین عورتوں کو لئے علامہ دہر کا کہنا ہے کہ دنیا
کلید ہے۔ مرد و نیکدار۔ اما نذر آدمی۔ دہریہ۔ وہ شخص جو دنیا کو قدیم کہتا ہے کہ دنیا ہمیشہ سے قائم ہے۔۔۔
لہذا ای طرح ہمیشہ قائم رہیگی۔ قیامت کوئی چیز نہیں نہ کوئی دنیا کا بنانا والا ہے ایک چیز ہے جو آپ ہی
بنی اور آپ ہی قائم ہے۔ دہریہ مذہب والے آدمی خدا کو بھی نہیں مانتے اس لئے کافر سمجھے جاتے ہیں۔
(مطلب) یہ بوڑھی دنیا بہت ہی بڑی علامہ دہر ہے کہ نیک آدمیوں کو بھی اپنی ڈوری پر لٹکا کر
بگڑا دیتی ہے اور دہریہ کر دیتی ہے +

بڑھتی جاتی ہے جو مشق ستم اُس ظالم کی

کچھ محبت مری اصلاح جگر دیتی ہے

مشق ستم ظلم کی کثرت - اصلاح دینا - دوستی کرنا - بگڑی ہوئی اصلاح کو بنادینا - (مطلب) اس معشوق کی مشق ستم جو ترقی کرتی جاتی ہے تو شاید اس میں میری محبت اصلاح دے رہی ہے - یعنی مجھے جو اس کی محبت پرستو جاتی ہے اور اس محبت کے سبب میں اس کے ظلموں کو سہتا جاتا ہوں تو اسوجہ سے وہ بھی روز بروز زیادہ ظلم کرتا جاتا ہے اس کو با میری محبت اس کی مشق بڑھ رہی ہے +

<p>تیل شمع کی جب کم نہیں ہوتی تاجا</p>	<p>اسکو کا فورسپیدی سحر دیتی ہے</p>
--	-------------------------------------

شع کی تپ دل - شع کے دل کی سوزش - جلنا - کھنکھانہ - ایک قسم کی سفید اور سرور مزاج دوا ہے - سپیدی شمع صبح کی سفیدی - صبح کی نورانی روشنی - (مطلب) جب شمع جلتے جلتے ٹھنڈی نہیں ہوتی تو مجبور ہو کر فوراً کھنکھاتا ہے - یعنی صبح اپنی روشنی سے اسے بجھا دیتی ہے - سپیدی شمع کا فوراً کہا ہے اور دستور ہے شمع رات بھر جلتے کے بعد صبح کو ضرور سی ٹھنڈی کر دیتی ہے اور کافور کی بھی بنائی جاتی ہے +

کوئی غماز نہیں میری طرف سے اور دگر | کان اُسکے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے

غماز - چغلوں کا بہر دنیا - پھلیاں کھا کھا کر ناراض کر دینا - اس قدر شکایتیں کرنا کہ عذرات کو بھی سنے (مطلب) اس نے ذوق کوئی شخص سے نہیں جو محسوس سے میری پھلیاں کھائے لیکن میری فراوانی

ہی اسکو استقدر ناراض کر دیتی ہیں کہ وہ میرے غدروں کو بھی نہیں سنتا +

سمجھ یہ دار و رسن تار و سوزن اسے منصوبہ کر چاک پر وہ حقیقت کا ہیں فو کرتے

دار و رسن - سولی اور رستی - وہ آئے جن سے مجرم کو بچان کرتے ہیں - تار و سوزن - دھاگہ اور سولی - وہ آئے جن سے کپڑے کو سینٹے ہیں - منصوبہ - ایک عارف شخص تھا جس نے ہندو عشتی لکھی میں اتنا الحق کہ میں حق ہوں کہنا شروع کیا تھا گو با پردہ حقیقت کو بجا رکھ کر رموز لکھی کو ظاہر کرتا تھا اور اس کہنے سے بحکم شرع سولی پر جان دی - چاک پردہ حقیقت - اندکے بہیدوں کے پردہ کا چاک - رنو کرنا - کپڑے پٹے ہوئے حصہ کو کچے دھاگوں سے بہر کر پورا کر دینا - رنو ایک قسم کی سلائی کا نام ہے (مطلب) اسے منصور نو دار و رسن کو سولی اور دھاگہ سمجھ کہ جس سے پردہ حقیقت کے چاک کو رنو کرتے ہیں - یعنی ہلاک کرنے سے وعوے اتنا الحق ظہور میں نہ آئیگا اور حقیقت کا اظہار نہ ہوگا پس گویا دار و رسن کے سولی دھاگے سے پردہ حقیقت کا چاک رنو کیا جاتا ہے +

عجبت یتما کہ زمانہ کے انقلاب ہم تیمم آجے اور خاک سے وضو کرتے

زمانہ کا انقلاب - زمانہ کی گردش - تیمم کرنا - اسلام کی شرع میں حکم ہے کہ اگر کسی مرض کی وجہ سے ہاتھ پائوں یا چہرہ وغیرہ کسی عضو کو پانی نقصان پہنچاتا ہو تو پاک جگہ کی خاک پر ہاتھ مار کر اعضاے مقررہ کو مسح کرے - اسی قاعدہ کو تیمم کہتے ہیں - وضو - پانی سے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کو خاص مقررہ طریق سے دھونیکو وضو کہتے ہیں (مطلب) زمانہ کا ایسا بڑا تغیر اور تبدل ہوا کہ یہ کچھ تعجب کی بات نہ ہوتی اگر ہم پانی سے تیمم اور وضو سے وضو کرنے لگتے - یعنی بالکل برعکس معاملہ ہو جاتا +

خانہ خرابیاں دل بیمار غم کی دیکھ دو ہی دو خراب ہے جو خانہ ساز ہے

خانہ خرابیاں - بربادیاں - بگرامان - بگاڑ - دل بیمار غم - رنج و الم کے مبتلا شخص کا دل - خانہ ساز - گھر کی بنی ہوئی - وہ دو دو جو خود اپنے گھر میں تیار کیا جائے - عموماً مرکب دوائیں جو عطار فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں کم اجڑا یا ناقص دویہ کی بنالیتے ہیں - اس لئے جب مریض کے لئے زیادہ احتیاط لازم آتی ہے تو وہ دوائیں بازار سے نہیں خریدی جاتیں بلکہ گھر میں تیار کر لیتے ہیں مطلب - میرے غزوہ دل کی خرابی کو دیکھو استقدر زور پکڑ گئی ہے کہ میرے حق میں ہر ایک خانہ ساز دو خراب ہے - خانہ ساز اپنے دوسرے معنی "گھر بنانے والے" کے لحاظ سے خرابی میں دو چند خوبی پیدا کر رہا ہے +

پہنچا ہے شب مکت لگا کر دھڑاکیب بیچ ہے حرافلہ کی رستی دراز ہے

گندہ ریشمی ڈوری جوتی ہے جس میں کچھ بھندے بھی ہے جوئے ہوئے ہیں - لڑائیوں میں مخالف کو گرفتار کرنے کے کام آتی تھی اور جو اس سے مکافوں پر چڑھنے کا کام اس طرح لیتے تھے کہ ایک سرادیاوار یا در پر

پھینک کر اُلجھا دیا اور باقی ڈورے کے ذریعہ سے اُوپر چڑھ جاتے تھے۔ اب یہ فن غنقا ہے۔ حرام زادے کی رسی دراز بہت بد محاش کی عمر پڑی جوتی ہے۔ بد کا رکوموت زیادہ مہلت دیتی ہے چوراہ بد ذات کو فن فریب کرنے کی بہت گنجائش ہے (مطلب) رقیب رات کے وقت کندھا لاکر معشوق کے پاس جا پہنچا۔ لوگ سچ کہتے ہیں کہ حرام زادے کی رسی دراز ہوتی ہے۔ رسی کا دراز ہونا کندہ کی رعایت سے نہایت موزوں آیا ہے +

انہیں پروں کی یہ میں حق پر پروں میں ملک | لاکھ اس عارض روشن کو پسینا بھر کے

پروں۔ وہ سات ستارے جنکو سات سہیلیوں کا جھومرا و عقد نہریا کہتے ہیں۔ حق پر پروں۔ پروں کا ڈبڑ۔ وہ شمشید جو صراحی یا ہنڈیا کی وضع کا ہو۔ ملک۔ فرشتے۔ عارض روشن۔ نورانی رخسارے +

(مطلب) آسمان پر یہ سات ستارے پروں نہیں ہیں بلکہ پروں کے حق میں فرشتوں نے میرے معشوق کے رخساروں کا پسینا بھر رکھا ہے۔ یعنی چمکتے ہوئے ستارے جو نظر آتے ہیں میرے معشوق کے پسینے کے قطرے ہیں۔

انہیں مہگان پر خون غم حق و دشمن نکلو | جنوں زینت کیسے کہیں وہی کہیں نکلو

مہگان پر خون۔ خون میں ڈوبی ہوئی پلکیں۔ وہ پلکیں جو خونی آنسوؤں سے تر ہوں۔ دل نشین۔ دل میں بیٹھے ہوئے۔ دل میں جیسے ہوئے (مطلب) یہ خون میں ڈوبی ہوئی پلکیں پلکیں نہیں بلکہ یہ وہ خار غم ہیں جو دل میں چبھے ہوئے تھے اور اب اُن پر نکل آئے ہیں۔ لے مرض جنوں بتا کہ یہ زینت کس طرح کے ہیں کہ چبھے تو کسی اور جگہ اور نیکے اور جگہ سے۔ یعنی چبھے تو دل میں اور نیکے آنکھوں میں سے۔ پکوں کو پیٹے خار سے تشبیہ دی ہے پھر نکولتے کہا ہے +

عدو و دشمن زنج کے گھر کو میرا جہ میں نکلو | الہی برج عقرب سے کہیں جلدی قمر نکلو

عدو و دشمن زن۔ ڈنک مارینو الا دشمن۔ چغلی کھانے والا رقیب۔ نقصان پہنچا نیوالا مخالف۔ جہ میں وہ شخص جسکی پیشانی چاند جیسی روشن ہو۔ معشوق۔ برج عقرب۔ ایک آسمانی برج کا نام ہے جس میں چاند سورج کے داخل ہونے سے کہن لگتا ہے۔ قمر۔ چاند (مطلب) کاش میرے بدخواہ دشمن کے گھر سے میرا معشوق نکل آے۔ لے خدا تو اُس چاند کو برج عقرب میں سے جلدی نکال دے۔ معشوق کو قمر سے اور عدو کے گھر کو برج عقرب سے تشبیہ دی ہے اور رقیب کے گھر میں معشوق کے ہونے کو چاند گرہن سے تشبیہ دی ہے۔ عقرب میں نیش کی رعایت ہے کیونکہ عقرب کے معنی بھجے کے ہیں جو ایک نہر یلاور ڈنک مارنے والا جانور ہے +

چھٹے کیا جسے شوق حسن گندم گول کہ گندم پر | ہنسے جلدی جھوڑ کر خلدی بریں نکلو

شوق حسن گندم گول۔ گیہوں رنگ کے صن کا شوق۔ گندمی رنگ والے آدمی کی خوبصورتی کا عشق۔ جلدی۔ سب سے بڑا دادا یعنی حضرت آدم علیہ السلام۔ خلدی بریں۔ آسمانی بہشت (مطلب) گندمی رنگوں کا

عشق ہمارے دل سے دور نہیں ہو سکتا۔ وہ ہماری طبیعت میں خیر ہو گیا ہے کیونکہ ہمارے دادا حضرت آدم علیہ السلام نے بھی گندم جی کی وجہ سے بہشت چھوڑ دیا تھا حضرت آدم کا قصہ کہ گھوٹ کھانے کے سبب بہت سے دنیا میں بھیجے گئے اس کتاب کے شروع میں مفصل بیان ہو چکا ہے +

خداوند و زمین اور اس چشم تصور کو | کہ لاکھوں کام اس سے دور ہے دور ہیں

دور نہیں تیر نفی۔ دانائی۔ باریک اور پیچیدہ بات کے سمجھنے کی عقل۔ چشم تصور۔ خیال کی آنکھ۔ خیال کو آنکھ فرض کیا ہے کیونکہ خیال سے معاملوں کے نتیجے دیکھے جاتے ہیں۔ دور کے کام نکلے۔ بڑے بڑے باریک اور مشکل مسائل طے ہوئے۔ بے دور بین۔ دور بین بغیر۔ دور بین شیشہ کا وہ آلہ ہے جس سے بہت دور کو دیکھنا بہت قریب نظر آتی ہیں (مطلب) اے خدا تو ہمارے خیال کو زیادہ دانائی عطا کر کہو تاکہ اس خیال کے ذریعے بہت سے باریک اور پیچیدہ کام بغیر دور بین کے پورے ہوتے ہیں +

تم مسامحہ و اپنا کیسکو نہیں پالتے | تم پالتے ہو ہکو کو چھری کو نہیں پالتے

چھری کو نہ پانا۔ ارڈاٹنے اور قتل کرنے کا موقع یا قابو نہیں پاتے (مطلب) تم اپنا سب سے بڑا دشمن ہکو سمجھتے ہو۔ جہاں تم نہیں دیکھتے ہو وہاں نہیں چھری نہیں ملتی نہیں تو تم فوراً ہمیں قتل کر ڈالو یعنی تم ہماری جان کے دشمن ہو رہے ہو +

غنجے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے | ہنستے ہیں مگر تیری ہنسی کو نہیں پاتے

غنچہ دہنی۔ منہ کا غنچہ یعنی کلی کی مانند تنگ و خوبصورت ہونا۔ منہ کی وہ کیفیت اور صفت جو منہ کی اور صورت میں کلی کی مانند ہونے سے پیدا ہو گئی ہو۔ نہیں پاتے۔ نہیں پہنچتے۔ حاصل نہیں کر سکتے (مطلب) اے معشوق پھولوں کی کلیاں تیری غنچہ دہنی کو نہیں پہنچتیں اور ہنسنے کو وہ بھی ہنستی یعنی کھلتی ہیں مگر تیری سی ہنسی نہیں نہیں سکتیں +

کیوں چنے دیا دل تجھ اور سنگدل اپنا | کہ بخت ہم اس سخت گھڑی کو نہیں پاتے

دل دنیا۔ عاشق ہونا۔ اس بخت گھڑی کو نہیں پاتی۔ وہ منحوس وقت ہکو نہیں ملتا کہ اپنے لئے یعنی فعل سے بھر جائیں (مطلب) اے ظالم معشوق ہم تجھ پر عاشق ہو کر بچتا ہے ہیں کہ کیوں عاشق ہوئے تھے جو یہ بچ دیکھے اور اب ہم اس منحوس گھڑی کو نہیں پاتے جو اپنے لئے سے پہر جائیں یعنی جو کچھ ہو گیا اب اس سے بھر نہیں سکتے جس طرح گزرا ہوا وقت نہیں ملے کرانا +

دور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہو لیکن | پر نہیں کان پر مجنوں کے ذرا جوں ملتی

سر پر بالوں کو دور کرنا۔ بال منڈوانے۔ ذمہ داری کے کاموں سے الگ ہو جانا۔ اسبگد عشق کے خیالات کے ترک کر دینے سے مراد ہے۔ کان پر جوں نہیں ملتی۔ ذرا اثر نہیں ہوتا (مطلب) میلی مجنوں سے بہت کہتی ہے

کہ تو عشق کے خیالات کو ترک کر کرگا سجدہ کچھ آتش نہیں ہوتا لہذا کان پر جوں چلتے ہیں ”سرسے ہاوں کے دور کرنے“ کی رعایت کیونکہ جب سر میں جو میں زیادہ پڑ جاتی ہیں تو کانوں پر بھی چلتے پھرنے لگتی ہیں اور پھر ان کی دفعہ کے لئے سر کے بال منڈوا دیے جاتے ہیں +

میں تو ان آنکھوں کی گردش کا بلاگوں چلتا کہ نہیں تیری بھی گردن گردش چلتی

آنکھوں کی گردش - آنکھ کی تیلیوں کی حرکت - آنکھ کی وہ حرکت جس سے ایک طرف دیکھنے کے بعد دوسرے طرف دیکھا جائے۔ بلاگردان - وہ شخص جو کسی بلا اپنے سر پر لیے۔ وہ شخص جو دوسروں کی مصیبت میں خود جا پڑے۔ گردش گردوں - آسمان کی گردش - زمانہ کا تھیو تبدل - تیری بھی نہیں چلتی - تیرا کچھ بس نہیں چلتا - تیری رسائی نہیں - (مطلب) اے آسمان میں اپنے معشوق کی ان آنکھوں کی گردش کی بلاتیں اپنے سر پر لئے ہوئے ہوں جبکہ سامنے تیرا بھی کچھ نور نہیں چلتا - یعنی میں ایک معشوق کی آنکھوں کی عشق کی ضد سے اٹھا رہا ہوں اور وہ معشوق ایسا بیرحم اور اپنی دہن کا پورا ہے کہ اُسکے سامنے تیری چالیں اور انقلاب بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتے +

عمر طے کرتی جو ہر دم سفر بحر فنا جسکو تو سانس کے ہی دل محزون چلتی

سفر بحر فنا - نیت و نابود ہونے کے سمندر کا سفر - فنا کو بجز کہا ہے - دل محزون - غمگین دل - سانس چلتی ہے - مرنے کے وقت جو دم کھڑا جاتا ہے اور رک کر آتا ہے اُسے سانس کا چلنا کہتے ہیں (مطلب) جسکو سب آدمی کہتے ہیں کہ بس سانس چل رہی ہے تو اصل میں وہ عمر بحر فنا کا سفر کرتی ہوتی ہے - یعنی عمر ختم ہوتی ہے +

ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے کہ ہوا باغ جہاں کی جو درگوں چلتی

کوئی تازہ گل کھلا چاہتا ہے - کوئی نیا حادثہ واقع ہونی کو ہے - ہوا درگوں چلتی ہے - اور طرکی ہوا چل ہی ہے - فتنہ اور فساد برپا ہونے کی علامتیں نمودار ہو رہی ہیں - (مطلب) اے ذوق کوئی نیا واقعہ پیش آئے والا ہے کیونکہ زمانہ کا رنگ ڈھنگ بدلا ہوا ہے اور فتنہ و فساد کے برپا ہونے کی علامتیں باقی جاتی ہیں - عجب نہیں جو یہ شعر غدر کے واقع کی نسبت اسے زنی ہو جواب بھی پیشین گوئی ہو گئی +

ابھی کان میں کیا اُس صغیر بچھونکا کہ ہاتھ رکھتے ہیں کا فونپہ ران کے لئے

کان میں بچھونکا - بچی جو ہادی - سجھا دیا - کانوں پر ہاتھ رکھنا - ناواقفیت کا اظہار کرنا - اٹکا کرنا - کسی بات کے نہ سننے کے لئے کانوں کو ہاتھوں سے ڈھک لینا - اذان - وہ بلند صدا جو نماز سے پیشتر مسجدوں کے اندر مؤذن لوگ ادا کرتے ہیں کہ نمازی آدمی مسکن نماز پڑھنے کے لئے جمع ہو جائیں - اذان میں امداد کہتے وقت ہاتھوں کو کانوں تک لیجا نا ضرور ہے (مطلب) اے خدا اُس بت یعنی معشوق نے لوگوں کو کیا سمجھا - یا

جو وہ اذان کہنے کے وقت اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ جاتے ہیں یعنی کوئی مگر ہی کی بات دل میں ٹھادی ہے کہ لوگ تیرے نام کو بھی سننا نہیں چاہتے +

انہیں ہے خانہ بدوش کو حاجت سامان | انا نہ چاہئے کیا خانہ کمال کے لئے

خانہ بدوش - اٹھاؤ جو ہا شخص - وہ شخص جو اپنا گھر کسی خاص جگہ نہ کہتا ہو بلکہ جہاں چاہا مجموعہ پڑی والی اور گھر بنا لیا - حاجت سامان - اسباب کی ضرورت - انا نہ - اسباب - خانہ کمان - کمان کا گھر - کماندار کمان کو کٹ ہے پر ڈالے رہا کرتے ہیں اس لئے اسے خانہ بدوش کہا ہے (مطلب) خانہ بدوش آدمی کو سامان اور اسباب کی کچھ ضرورت نہیں جس طرح خانہ کمان کو کسی اسباب کی حاجت نہیں +

مثال لئے جو واجب ملک کہ دم میں دم | فغاں جو میرے لئے اور میں فغاں کے لئے

مثال لئے - بانسری کی مانند - دم میں دم ہونا - زندہ ہونا (مطلب) بانسری کی طرح حب تک ہو گیا دم ہے میں فریاد کرنے کے لئے ہوں اور فریاد میرے لئے ہے - دم میں بانسری کی رعایت ہے کیونکہ بانسری کو سانس کی کشش اور ہوا سے بجاتے ہیں پس جو ہوا بانسری کے اندر بہر کر بولتی ہے وہ دم کہلاتا ہے +

و بال دوش ہوا من تو اں کو سر لیکن | لگا رکھا ہجو ترے خنجر و سناں کے لئے

و بال دوش - کند ہے کاجوہ - لگا رکھنا - رکھ چھوڑنا - کسی کے واسطے بجا رکھنا (مطلب) مجھ ناتوان عاشق کو اپنا سر و بال دوش یعنی بہت ناگوار ہو رہا ہے لیکن اسکو ترے خنجر اور برہمی کے لئے رکھ چھوڑا ہوا یعنی یہ آرزو ہے کہ میرا سر ترے خنجر و سناں سے علیحدہ کیا جائے +

جودل قمار خانہ میں بت سے لگا چکے | وہ کعبتیں چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

قمار خانہ - جوئے کی جگہ - بت سے دل لگانا - کسی خوبصورت آدمی پر عاشق ہونا - بتوں کے پوجنے کی طرف مائل ہونا - جوئے کے کھیل کا شوقین ہونا - کعبتیں - چوسر کے پائے - جو چو پہل اور شمار میں دوہونے ہیں کعبہ - وہ متبرک مقام جہاں اہل اسلام حج کے لئے جاتے ہیں اور جسکی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں - یہ مقام عرب میں ہے (مطلب) جبکہ قمار خانہ میں جوئے کی لت پڑ گئی وہ کعبتیں چھوڑ کے کعبہ کو حج کرنے کے لئے نہیں جاسکتے - یعنی گنہگار شخص نیکی کیلئے نہیں جاتا - بت میں کعبے کے ساتھ مخالفانہ رعایت ہے اور قمار خانہ کے ساتھ مناسبت ہے کیونکہ بت اس لکڑی یا پتھر کی چوکی کا نام بھی ہے جس پر پائے چٹا کر پہنکتے ہیں کعبتیں میں بھی کعبہ کے ساتھ بخنیں تام اور معنوی رعایت ہے کیونکہ کعبتیں کے معنی دو کعبہ کے بھی مفہوم ہو سکتے ہیں - قمار خانہ سے بھی مناسبت ہے +

کیا خط میں عاکھوں نپا کہ مدعی + | پہلے ہی انکو میری طرف سے پڑھا چکے

مدعا - مطلب - مدعی - رقیب - دشمن - پہلے ہی پڑھا چکے - پہلے ہی پڑی پڑادی ہے - پہلے ہی اسکے کان

بہر دے ہیں۔ پہلے ہی سمجھا بچھا کر بگڑتہ کر رکھا ہے (مطلب) میں اپنے معشوق کو عظیم کیا کھسکا کر ہر چہ رقیبوں نے تو اُسکو گمراہ کر کے اور میری طرف سے اسکے دل میں برائیاں ڈال ڈال کر بگڑتہ کر رکھا ہے وہ میری کسی بات کو سچ نہ سمجھے گا اور نہ میری درخواست کو منظور کر لگا +

اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی جفا | بس اب تم نہ کر کہ کیا اپنا یا چکے

اپنا کیا یا چکے۔ اپنے فعل کی سزا پائی۔ جیسا کام کیا تھا ویسی ہی اسکی سزا پائی (مطلب) اے معشوق تو نے یہ کام بہت اچھا کیا کہ تم نے جو تجھ سے وفا و محبت کا حق ادا کیا تھا تو نے اُسکے بدلے میں بظلم اور ستم کیا لیکن اب تو زیادہ ظلم نہ کر کیونکہ مجھے جیسا تیرے ساتھ کیا اُسکا پھل تجھ سے پایا۔ یہ شعر طعن کے طریق پر ہے +

کیا دیکھتا ہوں تجھ کی ایسی رک لگا + | قصہ تمام عمر کا لے پر جھانچکے +

تجھ کی رک لگا۔ نظری تلو مارا۔ قہر یا پیا کی نظر سے دیکھ + تمام عمر کا قصہ چکے۔ تمام عمر کی کلفت و درموجائے زندگی سے نجات لجائے۔ مرجائیں + (مطلب) کسی ایسی ادا سے نظر اٹھا کر میری طرف دیکھ لے کہ میں اُسکی یاد میں بیٹھ کر دنیا کو بھول جاؤں یا مرجاؤں +

اب خاک کو میں ڈھیر تو کیا اس پر ابے میں | پہلے تو ہم بھی خاک بہت سی اڑا چکے

خاک کے ڈھیر۔ مرنے کے بعد جب نعش دفن کر دی جاتی ہے تو کچھ عرصہ کے بعد گل کر مٹی ہو جاتی ہے اسلئے اپنے جسم کو مردہ حالت میں یا عالم ضعیفی میں خاک کا ڈھیر کہا ہے + خرابہ کھنڈر۔ دنیا + بہت خاک اڑا چکے۔ بہت کچھ آوارہ بھرے اور گناہ کے کام کئے + دنیا کے مشغلوں میں مبتلا رہے (مطلب) اگرچہ ہم اس دنیا میں اب خاک کے ڈھیر بنے پڑے ہیں لیکن اس سے پیشتر ہم نے بھی خوب ہی اڑائے اور بہت کچھ بیوقوفانہ کام کئے

حاجت نہیں تھی تیرے شہید کو غسل کی | قابل وہ تیری ماتھے سے خوں میں نہا چکے

تیرے شہید کو غسل کی حاجت نہیں جن عاشقوں کو تو نے قتل کر ڈالا ہے اُنکو غسل دینا کچھ ضرور نہیں اہل اسلام میں مرجائیکے بعد نعش کو غسل دیکر دفن کرتے ہیں مگر جو شخص تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر مارا جاتا ہے اسے غسل نہیں دیا جاتا اسی بدن کے کپڑوں سمیت دفن کر دیتے ہیں اور اسے شہید کہتے ہیں عجم عامہ کے مقابلہ نہایت ہی متبرک و بڑے۔ خون میں نہانا لہو میں تر تر ہو جانا۔ قتل ہو جانا (مطلب) اے معشوق تیرے مقتول کو غسل کی ضرورت نہیں ہی کیونکہ وہ تو تیرے ماتھے کا غسل پا چکے ہیں +

کیا مجھے قیمت ل جاں پوچھتا ہے تو | دو لو میں اک نگاہ پہ لے دل را چکے

قیمت دل و جاں دل ورجان کی قیمت۔ دل ورجان کا معاوضہ۔ اک نگاہ پر بچانا۔ ایک نظر فیصلہ پانا یا قیمت قرار پانا کہ ایک نظر بھرا جا رہی طرف دیکھ لے (مطلب) لے دل را لینے دلو اپنی طرف مائل کر دینا لے معشوق تو مجھ سے میرے دل ورجان کی قیمت کیا پوچھتا ہے قیمت تو فیصلہ پا چکی ہے کہ دو نو چیزوں کے بدلے میں

تو سہری طرف نظر ہر کر دیکھ لے +

زبان پیدا کروں گی آسیا سینہ میں نکالے سے
دہن کا ذکر کیا یہاں سرخی بے گریبان سے

جوں آسیا چکی کی مانند + پکیان سے زبان پیدا کرنا بھال کو زبان بنالینا۔ یہاں سے زبان کا کام لینا (مطلب)
منہ کو کہاں ہوتا کر زبان کی جگہ سے سرخی نکلے + اسلئے میں اس پکیان کو جو میرے سینہ میں چھپی ہوئی ہے
زبان بنا لوں گا جسطرح چکی کی زبان چکی کے سینہ میں ہوتی ہے + چکی کے بچ میں جو لوہے کی کیلی ہوئی ہے اسی
پکیان اور زبان سے تشبیہی ہے اور خود کو جو عاشق ہونے کے چکی سے تشبیہی ہے کیونکہ عاشق بھی چکی کی
زبان جلتا رہتا ہے +

اگر آؤ خوب کھوے تو مجھوں نے زنداں سے
اگر ہر سو گفشتا نی جو شرار سنگ طفلان سے

محل چھپے آٹا نا۔ مرے لٹنا۔ لطف کے ساتھ زندگی بسر کرنا + گفشتاں بھول کھینچنا + جب و پھر آسپین
میں تو نہیں سے آگ کی چنگاریاں بھڑتی ہیں اور انہیں آگ کے بھول بھی کہتے ہیں + بچوں کا قاعدہ ہے کہ
دیوانے آدمی کے گرد جمع ہو جاتے ہیں اور اسکو چھروں سے مارا کر خوش ہوتے ہیں (مطلب) مجھوں نے قید خانہ
سے نکل کر خوب مرے لوٹے کیونکہ مجھوں کے چھروں کے شراروں سے ہر طرف گل افشانی ہو رہی ہے +

فلکیا فتنہ سازی میں ہم ہر قسم فتنے
اگر اتھای بھی شک سے مرگلوں اکی مرگیاں سے

چشم فتنان فتنہ پرداز آئندہ + مسہر ہونا۔ برابری کرنا + اشک سر نہ لود۔ سر میں بھرا ہوا آنسو (مطلب)
آسمان فتنہ پردازی میں معشوق کی چشم فتنان کی برابری نہیں کر سکتا کیونکہ وہ خود اسکی مرگیاں سے گرا ہوا سر
آلود اشک ہے + یعنی جبکہ آسان اسکی آنکھوں سے گرا ہوا ہے تو گویا حقیر اور ذلیل ہو چکا ہو آسان کو سر آلودہ فتنان

لیہا نیکان تو ان میں ہم گز جا میں گز جاں سے
اٹھاؤ سولا شہ کو ہماری سبت گال سے

جان سے گزرتا مر جا نا موہ چینی + دست مرگیاں پلکوں کا ہتھ۔ پلکوں کو ہاتھ سے تشبیہی ہے (مطلب)
ہم ایسے کمزور اور لاغر ہیں کہ اگر مر جائیں تو ہمارا جنازے کو چینی پلکوں سے اٹھا کر لے جائے۔ یہ صفت خلوص ہے +

اسی باعث سودا یہ طفل کو ایفون دیتی ہے
اگر تا ہو جا لذت آشنا۔ مخی دوراں سے

دور بچے کو پرورش کر میلائی عورت + ایفون۔ اہم۔ سیاہ رنگ کی کرٹھی فتنہ واریز ہوتی ہے اکثر بچوں کو انھی
بائیں اس غرض سے کھلائی ہیں کہ بچہ علیحدہ ہوتا رہے یا کھیل کرے مگر بچوں کو ایفون کھلانا از رو سے
طبابت بہت نقصان پہنچاتا ہے + لذت آشنا مرے سے وقت ہو پولا۔ تلخی دوراں۔ زبان کی تلخی دنیا کی تلخی
(مطلب) بچہ کو اسکی بالنے والی اسلئے ایفون کھلائی ہو کہ وہ بچہ اسی عمر میں زبان کی ناگوار تکلیفوں سے
واقف ہو جائے کہ دنیا ایسی بڑی جگہ ہے +

انہوں سے نہ مل سکتا ہوں کہ نہ ملوں
ہر نے میں بھری لگ نیتاں کے لٹو ہے

مستطاب

مستطاب

اپنا عزیز - رشتہ دار + لے بانس + سینتاں بانسوں کا جنگل (مطلب) رشتہ داروں سے بہت نہ ملنا چاہتے کو نہ رشتہ دار رشتہ داروں کے اس طرح دشمن ہوتے ہیں جس طرح بانس میں بانسوں ہی کے جلادینے کو واسطے آگ بھری ہوئی ہوتی ہے - قاعدہ ہے کہ جس جگہ زیادہ بانس ہوتے ہیں تو خشک ہو جانے کے بعد ہوا آسپیں ٹکرا کر جل اٹھتے ہیں اور پھر ایک بانس سے دوسروں میں آگ لگنے لگتے تھے مگر ہم میں بھیل جاتی ہے +

چنی تو لے افشاں جولے نہ جیس ہے | ستاروں میں کیا کیا چناں و چنیں ہے |

افشاں چلی - مانتے پرافشاں جانی - سنہری یا موہلی باد کو باریک باریک کتر گوند کے پانی سے غور میں پانی لگا لیتی ہیں اسے افشاں چناں کہتے ہیں + کیا کیا چناں اور چنیں ہے - بہت کچھ قمر بغیر و درخیاں بیان ہو رہی ہیں کوئی کہتا ہے ایسی ہے کوئی اور بول اٹھتا ہے نہیں ایسی نہیں ایسی ہے غرض ہر شخص اپنی اپنی پسند کے موافق لے دیتا اور تعریف کرتا ہے پس اس کی کیفیت کو چناں و چنیں کہتے ہیں - طرح طرح کے چرچے ہو رہے ہیں (مطلب) لے جانسی پیشانی والے معشوق تو لے جافشاں چنی جو ستاروں میں خوب چرچے ہو رہے ہیں لینے ستارے ہی تیری افشاں کے فنا خواں ہیں +

کئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک | مرا عشق کم طرح بالائیں ہے |

کم خیم بالائیں - وہ شخص جو خیم کم رکھتا ہو گڑا ہری شان و شوکت بہت بنا رکھی ہو - تھوڑے سے خیم میں بہت سا سامان تکلف تیار کر لیں والا - وہ چیز جو قیمت کی سستی اور بکار آمد زیادہ ہو (مطلب) آنسو تو نکلنے سے روک لئے گئے ہیں اور آہیں آسمان تک پہنچ رہی ہیں پس میرا عشق کم طرح بالائیں ہے کیونکہ خیم کی بات آواز آنسو و کجی بجایا ہے - اور بالائیں میں فلک کا رتبہ حاصل کر لیا ہے +

تجھما ناقص بھی غنیمت ہے اب قہر میں | اکالیبت کجاں ہو چکے کامل آگے |

ناقص وہ چیز یا شخص جسکے کسی فن میں کمی یا خرابی ہو غنیمت ہے - لوٹ کا مال ہے - معص کی چیز ہے + کالیبت پورا ہونا - کسی فن میں پوری مشق رکھنا آگے ہو چکے - پہلے زمانہ میں ہو گئے - زمانہ مضی میں ہو چکے + (مطلب) اسے ذوق جو شخص اپنے فن میں کامل تھے وہ پہلے ہو چکے اب کوئی بھی کامل نہیں لیکن تجھما ناقص بھی غنیمت ہے - یعنی زمانہ کمال والوں سے خالی ہے اور میں بھی اگرچہ کامل نہیں لیکن انہوں سے بہتر ہوں اور اور مجھ جیسے بھی نہیں ہیں +

چھٹا نہیں تھیلے کا گل اے نگار | کچھ کرناشانی اپنی مجھے یاد گار ہے |

چھٹا - سونے چاندی وغیرہ کا وہ حلقہ دار زور ہے اگلے میں پہنتے ہیں - چھٹے کا گل - چھٹے کی ایک قسم ہوتی ہے پس چھٹے کا ایک ٹکڑا پھول یعنی گل ہوا - نگار - خوبصورت - معشوق - یادگار کے لئے نشانی دینا جدا ہوتے وقت عاشق و معشوق کوئی چیز بدل لیتے ہیں کہ وہ چیز نظر کے سامنے آگود مری کی یاد دلائی

ہو اور اس کام کھانے لگا ٹھی یا پھلتا زیادہ موزوں سمجھا گیا ہے کیونکہ ہر وقت پاس اور زیر نظر رہتا ہے پس جو چیز اس غرض سے لی یا دی جائے وہ یادگار اور نشانی کہلاتی ہے (مطلب) اے عاشق اگر تو پھلتا نہیں دیتا تو پھلے کا گل ہی دے مجھے اپنی یادگاری کے لئے کوئی بڑی شے نہیں تو حقیقت ہی سی نشانی دے +

دشنام بہ کو وہ ترش ابرو ہزار دے	یہ وہ نشے نہیں جتنیں ترشی اتار دے
---------------------------------	-----------------------------------

دشنام دینا گال دینا سخت سست کہنا + ترش ابرو وہ شخص جو غصہ سے مہموں میں بل والے دیکھتا + ہمزاج آدمی + نشہ اُتار دینا غرور توڑ دینا - ٹھیکہ کر دینا - دل سے کسی ارادہ کو دور کر دینا + قاعدہ ہے کہ نشہ کی حالت میں کھٹا کھانے سے نشہ اُتر جاتا ہے + (مطلب) وہ ہمزاج عاشق ہیں ہزاروں گالی بھی دیکھتا بھی عشق دل سے دور نہ ہوگا کیونکہ یہ نشہ ایسا نہیں ہے جسے ترشی اتار دیگی + دشنام کو اسوجہ سے کہ وہ رنجش پیدا کرتی ہے ترشی سے اور عشق کو نشہ سے تشبیہ دی ہے +

کیا خاک تجھ جان کو لی جاں نثار دے	مٹی تلمک جبت بدل کا غبار دے
-----------------------------------	-----------------------------

جان دینا مر جانا - عاشق ہونا + جاں نثار جان قربان کرنا والا - عاشق + مٹی دینا قاعدہ ہے کہ جب مرد کو قبر کے اندر رکھ چکے ہیں اور قبر کا منہ چھوڑ یا لکڑیوں سے پٹ دیتے ہیں تو باقی مٹی کے ڈالنے سے پہلے میت کے ساتھ کے تمام آدمی اپنے ہاتھ سے تھوڑی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر قبر پر ڈالتے ہیں اور اسی رسم کو مٹی دینا کہتے ہیں دل کا غبار دل کی رنجش (مطلب) تجھ کوئی عاشق کس امید سے جان بے جبکہ میرے دل کی کدورت مرنے کے بعد بھی نہیں مینے دیتی +

ایسا نہ ہو کہ آئے ہی آئے جواب خط	قاصد جواب زندگی مستعار دے
----------------------------------	---------------------------

جواب خط خط کا جواب - اُس خط کا جواب جو عاشق کو بھیجا گیا ہے + زندگی مستعار چند روزہ زندگی - عارضی طور کی زندگی - زندگی کا جواب لینا عمر کا ختم ہونا - مر جانا (مطلب) اے قاصد مجھے پڑ رہے کہ عاشق کی طرف سے میرے خط کا جواب آیا تا ہی رہی اور میری زندگی مجھے جواب بچاؤ لینے امید نہیں کہ میرے خط کا جواب جیتے جی آئے +

وام لینا قرض لینا - اودہ لینا اور خوشتر کے وعدہ پر اودہ مار دینا - اس اقرار سے اودہ لینا کہ حشر کے دن اودہ کرینگے + جو شخص قرض لیکر بہت ہی عرصہ کے بعد ادا کرتا ہے اُس کی نسبت کہا کرتے ہیں کہ یہ تو حشر کے وعدہ پر قرض لیتا ہے - یا ایسے شخص کو کون قرض نہی جو حشر کے وعدے پر قرض لیتا ہو لینے برسوں میں ادا کرتا ہو اس معاہدہ نے آفتاب کی نسبت اگر دھند خوبی پیدا کر لی ہے کیونکہ حشر کے دن سورج بہت نیچا ہو جائیگا اور اُسکی گرمی نہایت ہی درجہ کی تیز اور سخت ہو جائیگی پس گویا اسدن وہ بھیجی ہوئی گرمی کو ادا کرنا ہوگا + (مطلب) سورج چاہتا ہے کہ سیر دل کے داغ کی سوزش میں سے کچھ بطور قرض لے کر اُسے حشر کے وعدے پر
--

کون قرض دے لینے خستہ تک ادا نہیں کریگا اسلئے میں اسے قرض نہیں لینا چاہتا +

عاشق نہ بدلوں انجھ کر دوں گے اپنے لشک

انجھ کر دوں آسمان کے ستارے + کوٹریوں کے بدلے درشا ہوار دینا۔ ایسے قیمتی مونیوں کو جو بادشاہوں کے لایو ہوں چند کوٹریوں کی قیمت پر بیچ لانا بیش قیمت چیز کو بہت ہی کم قیمت پر بیچ دینا + (مطلب) عاشق کو چاہئے کہ اپنے آئینوں کو آسمان کے ستاروں کے عوض نہ بیچے۔ قیمت درشا بہت میں انجھ کر دوں کوٹریوں سے اور لشک کو درشا ہوار سے تشبیہی ہے + جب کوئی قیمتی چیز سو دہوں بکاتی ہے تو کہہ کرتے ہیں کہ کوئی کوٹریوں کے بدلے

بکے + پشتہ سے سکے شیوہ مردانگی کوئی

پشتہ مجھ۔ ایک مجھوٹا سا جانور ہوتا ہے جسکے پردوں میں سے اڑتے وقت بھینسا ہٹ کی آواز نکلتی ہے۔ یہ جانور بدن پر ٹھیکرا بنی باریک سی سوڈ سے کمال کی رطوبت اور خون کو چوستا ہے جس سے کٹنے کی جگہ پر بہت کھلی اور سوزش ہونے لگتی ہے + شیوہ مردانگی۔ بہادری کا طریقہ۔ بہادری آدمیوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ جب اپنے دشمن کو حملہ کرتے ہیں تو پہلے اسے ہوشیار کر دیتے ہیں کہ سنبھل جا ہم اب تجھ پر حملہ کریں گے + تصدخون۔ مار ڈالنے کا لفظ خون جو سنے کا قصد (مطلب) بہادری کا طریقہ مجھ سے سکھنا چاہئے کہ جب خون کے ارادے سے آئی تو پہلے خبردار کر دے جس طرح مجھ جب خون چوسنے کے لئے آتا ہے تو پروں کی آواز سے خبردار کرتا ہے +

اس جبر تو ذوق اشہر کا یہ حال ہے

جبر۔ جبر اور اختیار یعنی مجبوری اور آزادی کا ایک مسئلہ ہے کہ انسان کو خدا کی طرف سے اپنے افعال نے باب میں آزادی ہے یا مجبوری یعنی بندہ جو چاہے وہ کر سکتا ہے یا نہیں اور صرف انہیں کاموں کو کر سکتا ہے جسکے لئے خدا کی مرضی ہوتی ہے۔ بعض فرقوں کا اعتقاد ہے کہ خدا نے بندہ کو نیکی اور بدی کی فیز دیکر اور بد سے باز رہنا اور نیکی کرنے کی ہدایت کر کے اپنے فعل کا مختار کر دیا ہے۔ بعض فرقوں کا عقیدہ ہے کہ جو کچھ خدا چاہتا ہے وہی بندہ سے سرزد ہوتا ہے + بشر آدمی (مطلب) اسے ذوق آدمی اس مجبوری پر تو کیا کیا کچھ نافرمانیاں اور گناہ کر گزرتے اگر وہ آزاد اور مختار ہوتا تو نہیں معلوم اور کیسے کیسے کام کر گزرتا +

میں گر اجا مجبتہ را خون مجھی گر اس

گر اجا مجبتہ محبت کا بھاری بوجھ۔ عشق میں ناگوار چیز یا خون کا گراں ہونا۔ خون کا بھاری ہونا جس شخص کی طبیعت بہت مضبوط ہوتی ہے اور جسکے مزاج میں تغیر و تبدل بہت کم پیدا ہوتا ہے اسکی نسبت کہا کرتے ہیں کہ اسکا خون ہماری ہے۔ اور جب کا مزاج نازک و رملدی اثر پذیر ہوتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ اسکا خون بہت ہلکا ہے + مجھی دھڑکا تھل میں خوف کا خیال گزرتا ہے + مذنیہ ہوتا ہے۔ جی دھڑکا + نازکی گراں گردن کی باریکی۔ گردن کی نرکتہ + (مطلب) میں خود عشق کا ایک بھاری بوجھ ہوں اور میں خون مجھی دھڑکا

ہے اسلئے میں تیری نازک گردن کی طرف سے ڈرتا ہوں میں نے تجھے اندیشہ ہے کہ تو جو مجھے قتل کر کے میرا خون اپنی گردن پر لیتا ہے تو وہ مجھاری ہونے کے سبب ہے کس طرح سبھل سکیگا۔ ایسا نہ ہو کہ اس کے بوجھ سے گردن کو منہ پر جو

اگر جھکے تو تیری سرابھی حاضر ہے کہ تم اس پر مہلتے ہیں کہ تعظیم کو ملی دشمن سے

جھکنا بلندی سے نیچے کی طرف رجوع کرنا۔ چھوٹا بلکر ملنا۔ اپنے آپ کو حقیر ٹھہر کر تعظیم میں آنا + اس پر مہلتے ہیں۔ اس بات پر ٹھوہیں۔ اس امر کے عاشق ہیں + تعظیم لینا۔ اپنی نسبت مقابل کے شخص سے ایسے قاعدوں اور طریقوں کا پتہ دینا کہ ان سے اب اور بزرگی کا اظہار ہو (مطلب) اگر تیری تمہارے سر کاٹنے کے لئے گردن کی طرف جھکے تو ہم اپنا سر کٹولے کو موجود ہیں کیونکہ ہم اس بات کے عاشق ہیں کہ اپنے دشمن سے تعظیم ملی + تمہارا دشمن کہا ہے اور گردن کی طرف اس کے جھکنے کو تعظیم دینے سے تشبیہ دی ہے +

چھوڑ کر گھر تیری ہاتھوں سے کجا میں کہاں جنگ مسایوں کو لے ذوق نہ کر شیون سے

تیرے ہاتھوں سے۔ تیرے ستارے سے۔ تیری کسی تکلیف نہ کر کے تنگ ہو کر ہر تنگ کرنا۔ ستارہ۔ عاجز کر دینا مطلب لے ذوق تو اپنی فریاد سے اپنے مسایوں کو نہ ستا وہ تیری وجہ سے اپنے گھر چھوڑ کر کہاں کجا جائیں یعنی وہ تیری فریاد سے بہت ہی عاجز آگئے ہیں اور حیران ہیں کہ کہاں جائیں جو ان فریادوں کو نہ سن کر امن میں ہو بیٹھیں +

فلک کو طیر صاعق ہو کے صبح سے تا شام چلتا ہے مگر سیدی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے

طیر صاعق چلنا۔ اٹلے اٹلے کام کرنا۔ مرضی کے خلاف کام کرنا۔ دشمنی سے پیش آنا + طیر صاعق چلنے میں آسمان کی گردش اور بادل کی صورت خمیدہ ہونے کی بھی رعایت ہے + سیدی بھی نظر محبت کی نگاہ۔ راستی پر رہنے کا قصد و کا چلنا کام نکلتا۔ کام پورا ہونا۔ امیک پورا ہونا (مطلب) لے آسمان تو ہر وقت بربطان ہی کام کرنا رہتا ہے اسلئے میری کوئی آرزو دلدوری نہیں ہوتی اگر تو راستی پر ہو تو میرا کام بھی پورا ہو +

کوئی نقصان ہو لے گزرا جی کو گھر آئے ہو موت پڑتی ہے جی جاں تکا لے ہوئے

لے وائے۔ افسوس + موت پڑتی ہے + موت آتی ہے۔ یہ فقرہ بطور دعا کے ہے + اجل موت + (مطلب) افسوس میرے دل کو بہت دیر سے گھبراہٹ ہو رہی ہے اور موت کو یہاں تک آتے ہوئے موت آتی ہے یعنی موت بھی مجھے مار دینے کے لئے نہیں کی گویا وہ یہاں آتی ہوئی اپنے مرجلے سے ڈرتی ہے +

آتش خود شید ہو کھیا نہیں اٹھتے دھواں اکھڑے ہو بام پر دم بال سکھاتے ہوئے

آتش خود شید ہو کھیا نہیں اٹھتے دھواں اکھڑے ہو بام پر دم بال سکھاتے ہوئے دھواں نکلتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اسلئے تم نہانے کے بعد اپنے بال خشک کر لیکے لئے بالا خانہ پر آکھڑے ہو کہ ہم دیکھ لیں کہ سوچ کی لگ سے اس طرح دھواں اٹھتا ہے + بام کو آسمان سے اور رخ کو سوچ اور حسن کی گرمی کو آگ سے اور کھلے ہوئے بالوں کو دھوئیں سے تشبیہ دی ہے +

جگلیا آخر گجر زنجیر کھڑکائے ہوئے	وہ جاگے رات صدمے بہو بخت خفتہ کے
بخت خفتہ کی صدمہ سو ہوئے نصیب کی مٹ + گجر جگلیا - صبح کے چار بج گئے + گجر ان کی مسلسل آوازوں کا گام جو چار یا آٹھ یا بارہ بجائے کے بعد بجائی جاتی ہیں اور اس جگہ صبح کے چار بجنے سے مراد ہے + زنجیر کھڑکائے ہوئے دروازہ کی کنڈی کھٹکھٹائے ہوئے + دروازہ کھولو مطلب (بھاری بنصیبی سے رات کو وہ معشوق نہ جاگا اور تارہ اوپر نہیں رواڑہ کھولنے کے واسطے دروازہ کی زنجیر کھٹکھٹائے کھٹکھٹائے صبح کے چار بج گئے +	بھسا بھی اس بساط پہ کم ہو گا بخت قمار
جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چال	مہسا بھی اس بساط پہ کم ہو گا بخت قمار
بساط سچے نا - شطرنج کا وہ کپڑا جس پر خانے بنے ہوئے ہوتے ہیں - یہاں لیا سے مراد ہے + بد قمار بڑا گجہاری جسے اچھا کھیلنا آتا ہو + چال چلتا کسی کام میں کوشش کرنا - تدبیر سوچنا - کوئی ڈھنگل اختیار کرنا - شطرنج کی اصطلاح میں ہر کے کو ایک خانہ سے دوسرے خانہ میں رکھنا + مطلب دنیا میں ہم جیسا بھی کوئی بیوقوف نہیں کر رہے جس ڈھنگ کو اختیار کیا وہ برائی اختیار کیا لینے جو کام کیا وہ اٹا ہی کیا +	مہسا بھی اس بساط پہ کم ہو گا بخت قمار
پر وہ سا حکمت کا مقف کہن میں	مہسا بھی اس بساط پہ کم ہو گا بخت قمار
رخ ستم چاندی جیسے دل لے معشوق کا چہرہ + عکسوت کا پردہ کڑی کا جالا - وہ دھندل سی چیز جسے چھوٹی قسم کی کڑی اکثر پرانی دیواروں یا چھتوں پر بنالیتی ہے اور اس کے اندر اندے بچے دیتی ہے - جب کسی جگہ سے خون بند نہیں ہوتا تو دیہانی کو لگسی جالے کو لگا لیتے ہیں اور اس سے خون بند ہو جاتا ہے + مقف کہن - پرانی چھت - مجازاً آسمان + مطلب اُس ستم معشوق کے چہرہ میں جیسے دھندل سی چراتی روئی چاندی میں نہیں ہے - چاند تو ایسا ہے گویا پرانی چھت میں کڑی نے جالا بنا رکھا ہے لینے چہرہ کی دیکھ کے مقابل چاند بے نور لگا بے حقیقت چیز معلوم نہ رہا ہے + چاند کو جالے سے اور آسان کو مقف کہن سے تشبیہ دی ہے +	مہسا بھی اس بساط پہ کم ہو گا بخت قمار
اُس رنگے عقیق کا دل غن میں ہرگز	حرف آخر عجیبہ دیکھئے کس کس کے نام سے
کسی کے نام سے حرف آتا - کسی کی وجہ بدنام ہونا + عقیق ایک قسم کا سرخ اور قیمتی پتھر ہوتا ہے + مین عقیق ایک صوبہ کا نام ہے اور وہاں کا عقیق بہت عمدہ ہوتا ہے + دل کا خون ہو جانا - رخ اور فکر سے دل کا ترقیق ہونا رخ و غم سے دل پر صدمہ پہنچنا + مطلب مین میں عقیق کا دل اسوجہ مثل خون ہو رہا ہے کہ اس کو فکر لگا ہوا ہے کہ اس کو ہر سب ناموں سے بدنام ہونا پڑ گیا لینے لب و زناں پاں خوردہ وغیرہ کے مقابل میں حقیر اور شرمندہ ہونا پڑ گیا کہ کیونکہ شاعر ایسی چیزوں سے تشبیہ کر ترجیح دیتے ہیں + رنگ و زخون میں عقیق کی ماییت اور حرف مین میں	حرف آخر عجیبہ دیکھئے کس کس کے نام سے
لیکن ہر گھری زہری بن رہی ہو	اجل جاوے گا رختی چشم تیاں گھاس
گھاس کا جل جانا خشک ہو کر بھجا + خاک و خشتی چشم تیاں معشوقوں کی آنکھوں پر نہ ملے بے عشقوں کی قبر ہر گھری - ایک قسم کی گھاس مٹی ہے جسکی تپتی ہر گھری کے ٹھرتے مشابہ ہے + بن ہر گھری نے زہرے بنی ہو	اجل جاوے گا رختی چشم تیاں گھاس

ترقازہ ہو جاتی ہے (مطلب) وحشی چشم ہاں کی قبر پر اور سب قسم کی گھاسیں تو سوکھ سوکھ کر جاتی ہیں
بڑھتی اور تازہ نہیں رہتیں لیکن ہرن کھری گھاس سوکھی بھی ہوتی وہاں بڑ کر ہری ہو جاتی ہے۔ گو یا میری
خاک ہرن کھری کو اس سلسلہ کی وجہ سے دوست کھتی اور پرورش کرتی ہے کروہ ہرن کے کھڑے مشابہ ہے اور
ہرن میرے عشق کی آنکھ سے آنکھ ملاتا ہے۔ وحشی اور ہرن کھری میں ہرن کی رعایت ہے +

ادکھلائے ہنسنے لیکے چلنے در سر شک | قافل ہاری آنکھ کے سبج ہری ہوئے |
در سر شک - آنسوؤں کے موتی - آنسو + قافل ہونا معتقد ہونا - پسند کرنے پر مجبور ہونا - آنکھ چشم - جوہر لوی کی
اصطلاح میں بکھ - جانچ + جوہری جواہرات کے سوداگر (مطلب) ہنسنے اپنے در اشک جوہر لوی کو دکھائی
تو وہ ہنسنے لیکھ ہاری آنکھ کے معتقد ہو گئے یعنی انہوں نے مان لیا کہ ہماری جانچ اور بکھ بہت ہی اچھی ہے
جسکے درغیبے کیونکر چھانٹ کر لے جاتے ہیں یا وہ میری آنکھ کے معتقد ہو گئے کہ کیسی اچھی آنکھ ہے جس سے ایسا ایسے
عمدہ ہوتی نکلتے ہیں غرض - عجیب ہے کہ آنسوؤں پر سبقت لینگے اور جوہر لوی نے دھوکا کھا کر اعلیٰ درجے کی موتی
سمجھ لے۔ اس شعر کی آنکھ میں صنعت و باج درغل ہے +

اکمن نہیں کم ہوی تپ سوز محبت | جوں شمع مجھے لاکھ لپینا اگر آئے |
تپ سوز محبت - عشق کی سوزش کی گرمی حقیق کی گرمی کا بخار + لپینا آنا بدن کے مسامات پہنے رنگوں کی جڑ
کے باریک باریک سوراخوں میں سحر کی کاغذنا - قاعدہ ہے کہ بخار ولے آدمی کو لپینا آجاتا ہے تو بخار جاتا رہتا جو با
بہت ہلکا سا رہتا ہے (مطلب) اگر مجھے لاکھوں فہم بھی لپینا آئے گا تو شمع کی طرح میں سے سوز محبت کی تپ
کچھ کم نہو گی یعنی جسطرح شمع کو لپینا بھی آتا رہتا ہے اور اسکی سوزش اور تپش میں بھی کمی نہیں ہوتی ایسا ہی میرا
حال ہے کہ مجھے لپینا بھی آئے گی تب بھی میرے محبت کی سوزش اور تپش کم نہو گی - شمع کا لپینا سوزش کی
ٹھیکر رہا ہے جو لو کی گرمی سے شمع کی شلخ پر ہلکا آتی رہتی ہے +

ایک کلک آہ بسے شرح غم کے واسطے | کون نیزہ واسطی ڈیوڑھی قلم کے واسطے |
کلک آہ آہ کا نیزہ - آہ کو کلک لینے قلم کہا ہے + شرح غم غم کی تفصیل + واسطی نیزہ نیزہ کی ایک قسم کا نام جو
جو سب سے عمدہ اور بخت سیاہ رنگ کا ہوتا ہے (مطلب) میری آہ کی ایک کلک ہی میرے غم کی تفصیل کھنے
کے واسطے کافی ہے (اسلئے قلم کے واسطے نیزہ کی جستجو بیفائدہ ہے یعنی میری آہ بھرتی ہی میرے غم والہ کا
حال سب پر ظاہر کئے دی ہے بھیر کیا ضرورت ہے کہ قلم لیکر تحریریں لایا جائے +

سر تو جوتن پر سحر تیغ ستم کے واسطے | پر لگا رکھتے ہیں وہ جھوٹی قسم کے واسطے |
تیغ ستم کے واسطے ظلم کی تلوار سے کاٹ ڈالنے کے لئے + لگا رکھنا سوجھ درکھنا - رکھ چھوڑنا - جدا نہ کرنا -
نہ کرنا - جھوٹی قسم وہ قسم جو غلط اقرار پر کھائی جائے۔ وہ قسم جسکے وعدہ کو پورا نہ کیا جائے (مطلب) میرے

بدن پر سر نہ موجود ہے اگر وہ تیغ ستم سے کاٹنا چاہے تو کاٹ سکتا ہے لیکن وہ اسلئے نہیں کاٹتا کہ جب کوئی قسم کمانی ہوئی تو میر سحر کی قسم کھانے کو جگہ ہو یعنی سیر سر کے سوا اور سب لوگوں کے سرت غریز ہیں +

نفل شکل مرہ نوجوب ترخو نوسن کو لگے چار چاند اور فلک پر مرہ روشن کو لگے

نفل شکل مرہ نو شروع تاریخوں کے چاند جیسے نفل - وہ نفل جو شروع دنوں کے چاند جیسے یعنی باریک تر خیمہ ہوں + نفل لوہے کا وہ بالی شکل کا ٹکڑا ہوتا ہے جو جوتی کی اڑی اور گھوڑوں کے سم میں لگایا جاتا ہے تو سن گھوڑا + چار چاند لگنا - چوکنی خوبصورتی پیدا ہو جاتی - چار حصہ زیادہ عروج حاصل ہونا (مطلب) جب تیرے گھوڑوں کے سموں میں مرہ جیسے نفل چڑھے گئے اسوقت سے اُنکے برتو سے آسمان کے اوپر روشن چاند کو چار حصہ زیادہ عروج پہنچا - گھوڑے کے چاروں سموں کے نفلوں کے ساتھ چار چاند لیں زبردست شادی رعایت نکلتی ہے + اس شعر میں ہر ایک نفل کو افواج کے ہم تیرے ٹھہرایا ہے کہ جس طرح ایک سوچ اپنی روشنی میں شہدیکہ چاند کو روشن کرتا ہے اسی طرح اب یہ چاروں نفل بھی اپنی روشنیوں میں چاند کو جیسے پنچا کر اور چار حصہ زیادہ روشن کرنے لگے - یا چاروں نفلوں نے بھی اپنی اپنے نور سے ایک ایک چاند بنا کر سوچ کے بنائے ہوئے چاند میں ملا دیے اور اس طرح اُس چاند کو اور چار چاند لگ گئے +

پہنچے آتشکار ہیکو کس کی ساقیا چوری خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندہ کی کیا چوری

آتشکار سب سے سامنے - ظاہر ہیں + ہیکو کس کی چوری نہیں لگا ڈر پڑے ہیں کسی سے چھپانے کی ضرورت نہیں خدا کی چوری - خدا کا خوف + یہ فقہ کہ ”جب خدا کی چوری نہیں تو بندہ کی کیا چوری“ اور باش اور بی غیرت آدمی علامت گناہ کے کام کرتے وقت کہا کرتے ہیں یعنی جب خدا ہی سے شرم نہ کی تو بندہ کس شرم کرنا بیغائزہ ہے یا جب ہم اس کام کو خدا سے نہیں چھپا سکتے تو بندہ ہر جگہ حاضر اور ناظر ہے تو اب بندوں سے چھپا کر کیا کرے کیونکہ جزا سزا تو خدا کے ہاتھ ہے نہ بندوں کے ہاتھ - اے ساتی ہم تو کھلم کھلا شراب پیتے ہیں اب ہیکو کی کا ڈر نہیں حسب خدا ہی کی چوری نہیں تو پھر بندہ کی کیا چوری +

بدر نہ بولو زیر گردوں گر کوئی میری سنے ہے یہ گنبد کی صد اصدی کی چو وی سنے

بدر نہ بولے بڑا نکمہ + زیر گردوں آسمان کے نیچے یعنی دنیا میں + میری سنے میری بات کہائے - میرے کہنے پر عمل کرنا میرے قول پر چلے + گنبد کی صد اصدی بڑے کے اندر کی آواز - قاعدہ ہے کہ برج کے اندر جا کر صدی آواز نکالی جاتی ہے ویسی ہی آواز دلٹ کر آتی ہے گویا کوئی دوسرا شخص وہی الفاظ نکلو کہہ رہا ہے + جیسی کہہ ویسی سنے تو جیسی بات کہیگا میرا ہی جواب پائیگا - جیسا کہیگا ویسا بھرے گا - جیسے گل کرے گا ویسے ہی تیرے آٹھائیگا + (مطلب) اگر کوئی میری نصیحت پر عمل کرے تو اسے چاہئے کہ دنیا میں کسی کو بڑا کہے نہیں تو یہ گنبد کی صد اصدی کہہ گا ویسا ہی سینگا یعنی اچھا کہہ کر اچھا کہہ لئے اونہی کی ہر کہے کی پائے ورنہ برائی کا نتیجہ برائی پائیگا - آسمان کو اونہی سے بڑا کی صورت ہونے کے سبب گنبد سے تشبیہ می ہے +

لحد کو چاہتے یوں بیرینت خم دیکھئے	سر اکو جیسے تھکا اونٹ مہم دم دیکھئے
لحد قبر پر بیرینت خم - کبڑا بڑھا - جھکی ہوئی کمر والا بڑھا - سر اڑاؤ - مکان + تھکا ہوا اونٹ - وہ اونٹ جو چلتے چلتے تھک گیا ہو - قاعدہ ہے کہ تھکا ہوا اونٹ گھوڑا وغیرہ سواری کا جانور سرائہ جس مکان یا آبادی کو پاتا ہے اسی کی طرف لپکتا ہے کہ اسی جگہ ٹھہرائیں (مطلب) کٹرے بڑے کو ہر وقت قبر کا خیال سیطرع رکھنا چاہئے جس طرح تھکا ہوا اونٹ ہر خطہ آبادی کو کھتا ہے	پھر تے میں لکھی چڑے سود میں لک جاہ
طفل کتبہ میں گنبد میں بسم اللہ کے	لکھے چڑے - عالم فاضل + ملک جاہ کے سود میں پھرے ہیں - ملک و مرتبہ کے حامل کر نیے آرزو میں مارہ پھرے ہیں
طفل کتبہ الف بے نے پڑھنے والے بچے مکتبوں میں ابتدائی تعلیم پانچ لے بچے + بسم اللہ کے گنبد میں رہنا من کی مگر میں رہنا - آرام اور آسائش سے رہنا (مطلب) جو شخص عالم اور فاضل ہیں وہ معاش کی تلاش میں آوارہ پھرے ہیں اور جو الف بے لے پڑھتے ہیں وہ امن سیکھتے رہتے ہیں یعنی اہل ہنر سے بے ہنر مڑے میں بسر کرتے ہیں + بسم اللہ کے گنبد میں رہنا "کو طفل کتبہ" سے دو طرح کی مناسبت ہے اول تفکرات سے محفوظ ہو کر بیٹھے رہنے کے لحاظ سے - دوم بسم اللہ کے پھرے میں پڑے رہنے کے لحاظ سے - کیونکہ ایسی کتبوں کے پچھوں کا بہت سادقت صرف بسم اللہ اور الف بے تے ہی کی یاد کرنے میں صرف ہو جاتا تھا +	دل غش لیجان سخن تاجا طرہ مشکین ہے
عید سالی اپڑو دیں پچھو سالی اپڑو دیں پچھو	دل غش لیجان طرہ مشکین ہے
دل غش مہونا - غفلت مہونا + لب جاں بخش - جان ڈالنے والا لب - وہ ہونٹ جسکو دیکھ کر جان میں جان آتی ہو + طرہ مشکین - مشک جیسے گیسو + عید سالی وہ قوم جو حضرت عیسیٰ مکی شریعت کے پیرو ہو + سالی وہ قوم جو حضرت موسیٰ کی مذہب کی پیرو ہو + (مطلب) میرا دل تو معشوق کے لب جاں بخش کا عاشق ہے اور میری جان اس کے طرہ مشکین پر فدا ہے - عید سالی اپنے طریق پر ہے اور موسالی اپنے مذہب کا پابند ہے یعنی ہر ایک اپنی اپنی مت کا چلبے - دلکو عید سالی اسوجہ سے کہا ہے کہ شاعر لب معشوق کو حضرت عیسیٰ سے تشبیہ دیتے ہیں کہ جسطرح حضرت عیسیٰ کا معجزہ مڑے کو زندہ کر دینا ہے اسی طرح لب بھی اعجاز نمانی کرتا ہے یعنی مڑے ہوئے عاشق کو جلا لیتا ہے جان کو موسالی اسلئے کہا ہے کہ دل اور موسیٰ میں مومینی بال کی رعایت ہے + اس جو کا نام رجز مثنیٰ سالم ہے زون متفعلن متفعلن متفعلن متفعلن ہے پہلے مصرعہ کی قطع ہے - دل غش لب متفعلن - جان بخش پڑ متفعلن - جان طرہ متفعلن مشکین ہے متفعلن +	کیا تاب لب جوں کو برق لگ رکھے
دو رخ بھی ہو تو مہنگی چلو نیہ آگ کٹے	کیا تاب لب جوں کو برق لگ رکھے
کیا تاب - کیا طاقت ہے لینے کچھ بھی طاقت نہیں - ذرا مجال نہیں + دل تلے عاشق - بگڑے دل + غیظ اور یاہیں کا ہٹا - از رو مذاق حقہ پیئے والو نکو بھی کہد یا کرتے ہیں لینے حقہ کے دھوئیں نے دل جلا رکھا ہے + برق	

بجلی + لاگ رکھنا۔ دشمنی رکھنا + بیوں پر آگ رکھنا۔ غلامی کرنا۔ خدمتگاری کرنا۔ حقہ پلانے کے واسطے جان بیکار (مطلب) بجلی کی یہ مجال نہیں جو دل جلے لوگوں سے دشمنی کا دم بھر سکے بلکہ وہ لوگ ایسے آتش مزاج ہوتے ہیں کہ دَفَن بھی سانسے آجاتے تو رعب میں آکر انہی جلیں بھرنے لگے +

ہووس میں کعبہ کی کیوں شیخ تہجد گمراہ ہے | یہاں کوئی صورت بھی جڑواں لندی لہند ہے

کعبہ کی ہووس۔ کعبہ کے جانے کی خواہش + بت خانہ سے گمراہ ہونا۔ بت خانہ سے روگرداں یعنی منحرف ہونا + اللہ ہی اللہ ہے۔ خدا کے سوا وہاں اور کوئی بھی نہیں۔ یہ فخر ویسے وقت بولا جاتا ہے جب کسی ایسی جگہ کا ذکر کرنا منظور ہوتا ہے کہ جہاں بے رونق اور بے سرو سامانی کے سوا کسی دبی کا بھی پتا نہیں ہوتا (مطلب) لے شیخ کو کعبہ کی آرزو میں بت خانہ سے کیوں مفرق ہے۔ بتخانے میں تو کچھ صورتیں بھی نظر آتی ہیں اور کعبہ میں تو اللہ ہی اللہ ہے + صورت کو بتخانہ سے تہوں کی صورتوں کے مناسبت ہے اور اللہ کو کعبہ سے کہ وہ مقام بیت اللہ یعنی یہاں کا گھر کہلاتا ہے اور وہاں جسے دیکھو عبادت میں مشغول اللہ ہی اللہ کرتا ہے +

تم بیٹھے بغل میں رقیب علی کی | کی گرم بغل میں بیٹھے بھی گو رقیب کی

بغل میں بیٹھنا۔ پہلو میں بیٹھنا۔ برابر میں بیٹھنا + رقیب علی۔ کھڑا دشمن۔ مکار رقیب + بغل گرم کرنا۔ پہلو میں ٹھنڈا۔ پہلو میں جام بیٹھنا + گو رقیب پہلو دار قبر۔ وہ قبر جو ایک کروٹ کی طرف سے کمود کر پھر اندر ہی اندر سے گہری کی جاتی ہے اور منہ پر سے بند رہتی ہے + گو رقیب بغل گرم کرنا۔ قبر میں جا پڑنا۔ دفن ہو جانا۔ مرجانا + مطلب تم مکار رقیب پہلو میں جا بیٹھے اسلئے ہم رنگ اور غیرت کی وجہ سے مر گئے اور بغل دار قبر میں جا سولے +

مقابل اس مَنع روشن کے شمع گر ہو جاگے | صبا یہ وصول لگا کر کچھ سحر ہو جاگے

مقابل ہوتا۔ سامنے آ جانا۔ برابری کا دعویٰ کرنا۔ دہول لگانا تھپڑ مارنا۔ چاٹنا لگانا + سحر ہو جانے + صبح نہو + ہو جانے + بعض آدمی کہا کرتے ہیں کہ اسی دہول لگانا کہ صبح ہو گئی یا ایسا تمیز لارا کہ چودہ طبق روشن ہو گئے۔ غالباً صبح ہونے سے مراد ہے کہ جو فعلت کی نیند چھائی ہوئی ہے وہ ایک ہی ملا پنڈ کی نر سے جاتی رہی گو یا سحر سے جاگ اٹھے اور رات صبح ہو گئی۔ یا اس پکا چوندی اور پک سے مراد جو بعض فہم شپت کی ناگمانی اور سختی کے پیچھے سے انھوں کے سامنے گر جاتی ہے (مطلب) شمع اس کے روشن چہرہ کی برابری کر لگی تو ہوا اس گستاخی کو عوض اسے ایسی وصول لگا لگی کہ صبح ہو جائیگی۔ یعنی چہرہ کے مقابل تھے ہی گل ہو جائیگی + اس شعر میں رخ روشن کو سورج کے ہم رتبہ ٹھہرایا ہے۔ قاعدہ ہے کہ سورج نکلنے کے وقت جبکہ صبح کی روشنی نمودار ہو جاتی ہے تو شمع کو گل کر دیتے ہیں اور اکثر شمع کی روشنی کی ہوا سے جھلکا کر بھی گل ہو جاتی ہے پس سورج کے ساتھ جو کیفیت صبح اور صبح اور ہوا کی پہلی ہے اسلئے رخ روشن کے ساتھ موزوں کیا ہے اور جو صدمہ پہلے شمع کی لگو پہنچتا ہے اسے وصول لگانے سے تشبیہی ہے +

ہاں جو سینے میں آہ آتھیں ہے ذوق! جو برق دیکھے تو فی النار والسفر ہو جا

آہ آتھیں آگ کی عبری ہوئی آہ + فی النار والسفر مہرنا۔ آگ و دروغ میں پہنچ جانا۔ ہلاک و برباد ہو جانا + اکثر دشمن اور روزی آدمی کے مرنے کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ شخص فی النار والسفر ہو گیا یعنی مر کر دروغ میں پہنچ گیا +
(مطلب) لے ذوق ہائے سینہ کے اندر ایسی آتھیں آہ سے کہ بجلی بھی اُسے دیکھ کر تو اس کی پیش سے جھک کر جا

بلاتے ہو کہ مر مرغ نامہ بر بھونزا کہ اسکو دیکھ کے وہ منہ خوشخبر تو کہے

بلاتے ہو کہ خبر یہی ہو مر مرغ نامہ بر بخند پہنچا نیوالا پرندہ + مہونزا ایک قسم کا سیاہ پر دار چھڑا سا جانور ہوتا ہے جو اکثر چھروں کے انسن میں یا تختوں میں گھر بنا کر رہتا ہے جب یہ جانور اٹھتا ہوا آدمیوں کے پاس آ جاتا تو بعض بیوقوف عورتیں خوشخبر خوشخبر کہنے لگتی ہیں کیونکہ انکا عقیدہ ہوتا ہے کہ بعض نعرہ دار کی روح مہونزا بنکر اپنے عزیزوں کا حال دیکھنے آتی ہے کہ وہ سب خوش ہیں یا تکلیف میں ہیں پس خوشخبر کے کہنے سے یہ مدعا ثابت ہے کہ وہ کوئی روح ہو تو سب کی خوشی سن کر خوش خوش واپس چلی جائے (مطلب) خبر اور بھی کچھ نہیں تو مہونزا ہی میل نامہ بر بنکر معشوق کے پاس جاتے کیونکہ اُس سے یہ اُمید تو ہرگز نہیں کہ وہ خط کے جواب میں مٹنے کا مدعا کر کے مجھے خوشخبری سنائے گا لیکن مہونزے کو دیکھ کر وہ اپنے منہ سے خوشخبر کا لفظ تو بول اُٹھتا۔ یعنی حقیقی خوشخبری نہیں تو لفظی ہی ہے + ہلا میں مہونزے کی سیاہ رنگت کی رعایت ہے

اٹھا عاشق میں کیوں جو دل داں کچھ کر ابھی تو مال جو کچھ ہے پھر گے جان جو کچھ ہے

جو کچھ اٹھا۔ نقصان اٹھا۔ گھما پانا + مال جو کچھ مال کا نقصان۔ جان جو کچھ جان کا نقصان + (مطلب) لئے لے لے دل عاشق میں جتا ہر نقصان اٹھا عاشق میں پہلے مال کا نقصان ہوتا ہے پھر جان کا یعنی عاشق کی بدولت پہلے مال برباد ہوتا ہے جب مال نہیں ہوتا تو جان پر زور پڑتا ہے اور ایک ایک دن بھی جاتی رہتی ہے +

ہمیشہ کام تھا مجھوں کو تو صحرانوردی کر بسا یا خانہ زنجیر بننے یا سے مردی سے

صحرانوردی سے کام تھا۔ جنگلوں میں پھرنے کا شوق تھا یہ لڑوں میں پھر کرنا تھا + خانہ زنجیر بسایا۔ زنجیر کا کمر آباد کیا یعنی بیٹلوں میں پاؤں پھنسا لئے رکھا + پاسے مردی مردانگی کا پاؤں۔ دلیری کا قدم + (مطلب) مجھوں تو ہمیشہ جنگلوں میں پھرتا رہتا تھا اور ہنسنے دلیری کا قدم بڑھا کر خانہ زنجیر کو آباد کر دیا یعنی ہماری ہمت اور جرات مجھوں سے بہت زیادہ ہے۔ دوسرے وہ آزاد رہا اور ہم پابند جو عاشق کا جو سر ہے +

جنوں کے میری مجھوں بھاگتا جیسے بگولا کر میں صورت ہوں مشتعل کی دلوں ہی ان کیو

بگولا۔ وہ بخار جو ہلے سے چکر کھاتا ہوا آسان کی طرٹ بلند ہوتا ہے اور کسی ایک جگہ سے اٹھ کر دو تک چکر آ جاتا ہے اور راستے میں پڑی ہوئی گائیں بھولیں اور تپوں وغیرہ کو اپنے ساتھ اڑا لیا جاتا ہے۔ وحشت کی صورت وحشت مجھ + ہیولا۔ دیوانہ۔ وحشی (مطلب) مجھوں میرے جنوں سے بگولے کی طرح بھاگتا ہے کیونکہ میرا جیون

اس قدر بڑھا ہوا ہے کہ میں خوشی و شہم بنگیا ہوں اور مجھوں کا جنوں خفیف سا ہے جس سے مجھوں صریحاً روانہ ہوتا ہے
 اس لئے وہ میرے جنوں کی کیفیت سے خوف زدہ ہو کر بھاگتا پھرتا ہے +

خاک اٹا تا پھر سکے - آوارہ بھوکے - خاک چھانتا پھر سکے + سودا گری - دیوانہ مجھوں - عاشق + آدمی - جھگڑا ہوا تیز
 ہوا جو غبار آلودہ ہو + بولائی پھرتا - گھبراہٹ سے لوہڑا سر پہنے پھرتا (مطلب) اگر کبریا ماشینی میں جھگڑا
 آوارہ چہروں تو بگڑا تا ایک بہت ہی خفیف چیز ہے وہ مجھے ذرا بھی ہنسی نہیں کر سکتا لیکن آدمی بھی مجھے
 دیکھ کر گھبرا جائے اور باؤں سے اوہڑا دیر بھاگتی پھولے لگے +

عزیز و نافرمان لیلہ کو کچھ بگڑے شتر غمرے | اگر مجھوں کو مجاہد کی خدمت سارابی کی
 عزیز - لے دو سنو + ماقہ پیلے لیلی کی سواری کی سائڈنی + شتر غمرے - آؤنٹ سے نخرے بہر وقت ناز اور
 نخرے + سارابی کی خدمت آؤنٹ کی تہا کر پکڑا آگے آگے چلنے کا کام (مطلب) لے دو سنو اگر مجھوں کو
 سارابی کا کام مجاہد تو لیلی کی سائڈنی کے شتر غمرے آسوت ہوتا ہے دیکھنے میں خوب ٹینگے - لینے آسوت
 اور بھی زیادہ اترانے لگے گی +

مقدم صبح سے کذب گر چھوٹا فانی گر | کہ پہلے صبح کا کذب یاں جو پچھلے صبح صادق
 مقدم ہوتا - پہلے ہوتا - آگے ہوتا + صدق - سچ + کذب جھوٹ + فانی ہونا فوقیت رکھنا - بزرگ رکھنا +
 صبح کا کذب صبح کی اول وقت کی روشنی جسکے بعد پھر تاریکی ہو جاتی ہے - صبح صادق وہ دوبارہ کی روشنی
 جسکے بعد روز روشن ہوتا چلا آتا ہے + (مطلب) اگر صبح کو جھوٹ بزرگی جو کہ جھوٹ سچ سے پہلے ہے
 چنانچہ صبح صادق سے صبح کا کذب پہلے ہوتا ہے + آخری مہرند بطور اثبات دعوے ہے +

کہا ہم سخی آتا ہر اس گل کی دہن سے | غنچے سے یہ کہہ کر ہیک جا چین سے
 ہم سخی کرتا ہے - باتیں ملاتا ہے - گفتگو کرتا ہے + اس گل کا دہن - مشوق کا منہ + چاکاٹ لے - جلدت -
 ٹہل جالے - ہلو کھائے - دور ہو جائے - نکلا جائے (مطلب) غنچہ سے کہہ دو کہ آج مشوق کے دہن سے ہیکلا تم
 ہے یہ ادبی ہے اور تیری لیاقت اس قابل نہیں پس چین سے دور ہو جا + جنگ جالے میں کھلنے کے معنی کے
 سب سے گل اور غنچہ دونوں کی رعایت ہے +

ذکر کوچہ چاک جگر سینے کا سن لینے | اگر کے میں ضبط نہیں کیوں ہوتا فن نہیں
 چاک جگر - جگر کا زخم - ہنسی ضبط کرنا - ہنسی کو روکنا (مطلب) میرے عزیز اور دوست میرے جگر کے زخموں
 کو ٹانگے لگا کر سینے کے مشورے کر رہے ہیں اور مجھے انہی ان بیوقوفی کی باتوں پر ہنسی آتی ہے پس میں اس
 ہنسی کو روک کر اپنے ناخون کو دیکھتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ میرے ان تیز ناخون کے آگے زخم کے ٹانگوں کی

حقیقت ہی کیا ہے جو بھٹیں دھیر کر کھد شیکے لینے میرے زخم ہلکی تیر میری نہیں +

بیاد غم جو اسکا کھا کر زمین دیکھے + خوش خوش ہ مقبروں کی جا کر زمین کچھ

زمین کھینا کھانا کھایا ہلاؤ الدنیا! اٹی کر دینا۔ تمے کر بنا۔ مقبروں کی زمین کھینا۔ قبرستان میں جا کر قبر کھد کر کوئی جگہ تلاش کرنا۔ قبر میں جا کر دفن ہو جانا۔ مرکز قبرستان میں جا پہنچنا + (مطلب ل) اسکا عاشق جب تمے کرتا ہے تو یہ خیال کوکے کہ ہیفہ ہوا اور اب بچپنا ممکن ہے وہ بہت خوشی سے قبرستان میں جا کر اپنی قبر کے لئے جگہ تلاش کرتا ہے (مطلب ب) تم اسکا عاشق کبھی کبھ چیز کھا لیتا ہے تو وہ تمے کر کے باسانی قبرستان میں جا پہنچتا ہے یعنی اسکے عاشق کو غم کے سوا اور کوئی شے راس نہیں لگ کھا لیتا ہے تو وہ ہضم نہیں ہوتی اور ہیفہ کر کے مرجاتا ہے ایسے محل پر خوش خوش چلے جانے کے یہی معنی ہوتے ہیں کہ بے وقت اور بے لکھے چلے جانا +

آتے ہی گھر کو تونے پھر جانے کی سنائی ہو جاؤں سن کہ کوئی تو بری سنائی

جانے کی سنائی جانے کا ارادہ ظاہر کیا + سن ہو جانا بت جانا۔ حیران رہ جانا۔ سکتے کا سا عالم ہو جانا + قاعدہ کہ کہ جب کوئی بہت ہی بُری اور سچ وغیرہ خبر کیا کہ گوش زد ہوئی ہے تو آدمی گم سم ہو جاتا ہے اور کچھ دیر کے لئے اسکے حواس بیکار ہو جاتے ہیں + یہ تو بُری سنائی۔ یہ خبر تو بہت بُری اور غناک سنائی + (مطلب) اتونے پہلا آتے ہی چلے جانے کا قصد ظاہر کیا میں اس خبر کو سن کر کیوں بت ساتھ بن جاؤں کہ یہ خبر میرے حق میں بہت ہی بُری سنائی + اس شعر کے اول مصرعہ میں ”گھر سے“ کا لفظ اچھے موقع پر آیا ہے کہ اگر اسے ”گھر ہی“ کے ساتھ لایا جائے تو یہ معنی ہوتے ہیں کہ ”اپنے گھر سے آکر“ اور اگر ”جانے کی“ کے ساتھ لایا جائے تو یہ معنی ہوتے ہیں کہ ”یہ گھر سے ”بھر“ کا لفظ بھی سبب علیحدہ ہو کر ”اسکے بعد“ کے معنی ظاہر کرتا ہے یعنی آتے ہی اسکے بعد جانے کی سنائی اور ”جانے کی“ کے ساتھ ملکر ”واپس چلے جانے کی“ کے معنی ظاہر کرتا ہے یعنی آتے ہی واپس جانے کی سنائی +

کوئی دن نگہ تیر نہ خور نہ رہی + مجھے ظالم تری ہر روز چھری تیر رہی

نگہ تیر نگاہ غصہ کی نظر + خور نہ رہنا۔ خون بہاتے رہنا۔ قاتل بنے رہنا + چھری تیر نہ رہنا فوج کرنے کا ارادہ ظاہر ہونے رہنا۔ ہر وقت کا ٹکھیلنے کو روٹنا۔ سخت سخت لفظ اور تکلیف دینے والے طریقوں کا بتاؤ ہونا + مطلب دو کو نساؤں ہے کہ جہاں تیری نگاہ میری واسطے جلاؤ نہیں بنی رہی۔ لے ظالم مجھ پر تو تیری چھری ہر روز تیر رہی ہے یعنی کسی ایک دن بھی تو نے محبت کی نگاہ سے میری نظر نہیں کی بلکہ ہر روز تو اپنے غصہ کی نگاہ سے میری رخ دیتا رہا ہے اور یا زار سانی کے طریقوں سے بیش آیا کیا ہے۔ چھری تیر نہ رہنے میں نگہ تیر کی رعایت اور تیر نہ رہنے

کیا بشر مانند یوسف کیا ملک بارو سے عشق کے ہاتھوں سے ہو جاتا اسیر چاہ

بشر آدمی + مانند یوسف۔ یوسف جیسا + حضرت یوسفؑ نہایت ہی خوبصورت اور پاکباز اور نیک نیت نبیؑ تھے ہوتے ہیں۔ اُنکے بھائیوں نے انہیں زہنی کی اور ایک کو میں ڈال دیا۔ حکم خدا سے مسکے بادشاہ کی بیوی زلیخا خواب

میں دیکھ کر عاشق ہوئی اور جب ایک قافلہ کا سردار حضرت یوسف کو اس کنویں سے نکال کر مصر میں بطور غلامی لایا تو
 زلیخانے خرید کر اپنی حسرت پوری کرنی چاہی مگر حضرت یوسف نے اپنے آپ کو گناہ سے بچایا اور پھر یازلیخانہ کا شتر
 باعث ہوا کہ حضرت یوسف کو کنویں میں ڈال کر اور غلامانہ طور پر مصر میں فروخت کر کر زلیخانہ سے ملائے + ملک -
 فرشتہ + ہاروت ایک فرشتہ کا نام ہے جو زہرہ کے عشق میں مبتلا ہونے کے سبب بابل کے کنویں میں قید سے -
 قصہ + ہاروت اور ہاروت در زہرہ کا پیشتر بیان ہو چکا ہے + عشق کے ہاتھوں سے - عشق کی بدولت - عشق کی وجہ
 سے + اسیر چاہ کنویں کا قیدی - وہ شخص جو کنویں میں قید ہو + (مطلب) یوسف جیسا آدمی کیا چیز ہے اور
 ہاروت فرشتہ کس شمار میں ہے - عشق کے سبب کنویں میں قید ہو جاتے ہیں یعنی عشق ایسی جبری بلا ہے کہ اس کے
 پنجے میں بھٹکر آدمی ہوا یا فرشتہ دونوں کی کچھ حقیقت نہیں - کنویں میں گر پڑتے اور قیدی بن جاتے ہیں + چاہ
 میں چاہتے لحاظ سے عشق کی رعایت بھی ہے +

خط بھار زلفیں طبعیں کا کل طہر گیسو	حسن کی سرکار میں تنہی بڑے ہندو بڑے
------------------------------------	------------------------------------

خط بھار چہرہ کے بال یعنی ڈاٹھی وغیرہ دراز ہو گئی + زلفیں کا کل گیسو - بالوں کی قسم میں اگرچہ بیٹوں
 چیزیں مختلف ہیں لیکن ان کا فرق بہت ہی خفیف ہے کیونکہ پیشانی کے متصل مانگ کے سر سے کانوں تک
 بال آگے ہوئے ہوتے ہیں انہیں کے مختلف حصوں کے نام ہیں اسلئے ایک ہی سے معنی میں لے لے جاتے ہیں +
 حسن کی سرکار خوبصورتی کی سلطنت - حسن کا دربار معشوق - معشوق کا چہرہ + ہندو بڑے - بے دین
 لوگوں کو عروج حاصل ہوا - بڑے بڑے مرتبہ اور عہدے بے دینوں کو ملے (مطلب) معشوق کے چہرہ پر
 خط اور زلفیں اور کا کل اور گیسو سب ہندو ہی بڑے + ہندو اس عایت مناسبت کہتا ہے کہ یہ سب چیزیں
 سیاہ ہوتی ہیں اور سیاہی کو کفر اور کفر سے ہندو قوم کو مناسبت ہے - اس شعر کا مضمون سرکار - انگریزی کے
 عہد پر بھی اشارہ کتا ہے کیونکہ نسبت مسلمانوں کے ہندو فرقوں کو بہت زیادہ ترقی اور عروج حاصل ہوا
 اور حسن کی سرکار گوری رنگت کی مناسبت کہتا ہے +

آگ و دھن کی بھی ہو جائیگی پانی پانی	جب عاصی عرق شرم میں تر جائیگے
-------------------------------------	-------------------------------

پانی پانی ہو جانا - نہایت ہی شرمندہ ہونا - شرم کے بارے پسینے پسینے ہو جانا + یہ عاصی یہ گنہگار آدمی یعنی
 ہم + عرق شرم میں تر - شرم کے پسینے میں ڈوبے ہوئے - شرمندگی کے پسینے میں بھیگے ہوئے + مطلب
 جب ہم گنہگار بندے اپنے گناہوں کی شرمندگیوں سے پسینے پسینے ہو کر تر تر دھن میں داخل ہو گئے تو اس کی
 آگ بھی ہماری حالتوں سے شرم لگا کر پانی پانی ہو جائیگی یعنی بہت شرم کر گئی کہ مجھے ایسے گنہگاروں کیوں
 بلا پڑا + دوسرا مفہوم یہ ہے کہ وہ داخل پانی کے سرد ہو جائیگی کہ یہ بندے تو خود ہی اپنے گناہوں سے اس قدر شرمند
 ہیں کہ نکو اور کیا شرمی جاوے اور عرق اور تری سے آگ کا پانی ہو جانا ایسے سمجھ جانا اور سرد پڑنا بیسی بات ہے

خیال رہتا ہے کہ دیکھے کہ کب اور کس وقت مراد پوری ہوئی ہے۔ اور جب ایسی ہو گئی اور یقین ہو گیا کہ اب ہماری آرزو پوری ہو گئی تو پھر طبیعت پر سے اسکا خیال ہٹ جاتا ہے اور بیکراری جاتی رہتی ہے۔ پس اسی لئے نا امید سے آرام حاصل ہونے کی امید ہو سکتی ہے +

میری طاعت سے توبہ مصیبت بھی عمارت کی ہے | میری توبہ یہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے |

طاعت بندگی۔ بوجہ عبادت + مصیبت گناہ + عمارت کرنا شرم کرنا۔ نفرت کرنا + توبہ معافی کی طلب۔ پناہ کی خواہش + توبہ توبہ کرنا کسی خطرناک یا عبرت انگیز چیز کو دیکھ کر خدا سے پناہ مانگنا + استغفار معافی مانگنا طلب پناہ (مطلب) میری عبادت ایسی گناہوں سے بھری ہوئی ہے کہ توبہ گناہ بھی اس نفرت کے ہیں اور میری توبہ ایسی بیکار اور بربی حالت کی ہے کہ میری توبہ کرنے پر استغفار توبہ توبہ کرتی ہے۔ عبادت کا گناہوں پر ہونا کئی طرح سے ممکن ہے۔ اول خدا سے واحد کے سوا کسی دوسری چیز کو خدا قرار دیکر عبادت کرنا۔ یا نجس شیار کے تعلقات کے ساتھ خدا کی عبادت کرنا۔ یا طاعت پر مغرور ہو کر نیک بندوں کی توہین کرنا وغیرہ (مطلب) میری طاعت انہو ایسی مقبول ہو گئی ہے کہ گناہ بھی شرم کھا کر الگ ہو جاتے ہیں اور میری توبہ کے ساتھ استغفار توبہ توبہ کرتی ہوئے طلب معافی میرے ساتھ میرے لئے معافی مانگتی ہے + اس شعور میں صنعت صنعت توجہ ہے۔ کہ دو مخالف معنی پیدا ہیں +

اگر اٹھے تو آرزو جو بیٹھے تو خفا بیٹھے | لگایا جی کو اپنے روگ جب سے دل لگا بیٹھے |

آرزو اٹھنا۔ رخ کھار اٹھنا + خفا بیٹھنا۔ رخ بند ہو کر بیٹھ جانا + جی کو روگ لگانا۔ مصیبت پلے باز دھ لینا۔ اپنے ذمہ فکر اور تشویش کے کام لگالینے۔ غم کے مرض میں مبتلا ہو جانا + دل لگانا بمعنی کسی پر عاشق ہو جانا + (مطلب) جب سے عین عشق کیا ہے اپنے ذمہ ایک یہ مرض لگایا ہے بیٹھے ہوئے ہیں تو رنجیدہ۔ مگر کبھی چلتے پھرتے ہوئے تو رنجیدہ ہیں یعنی ہر وقت رنج و غم اٹھاتے رہتے ہیں +

ہے خاطر نہ بے مشعل محبت کیونکہ بند اپنی | کلید قفل دل فریاد ہے مثل سپند اپنی |

بے مشعل محبت۔ بغیر عشق کی دل لگی کے + خاطر بند رشتا۔ دل پر حکومت کا عالم طاری رہنا۔ چپ چپ ہنا۔ طبیعت کا ادا اس پناہ کلید قفل دل کے قفل کی کنجی۔ دلی آوازی کو دور کر کے مولیٰ چیز + بعض عیادت و شنی کے باب میں ایسے ہیں کہ جب کسی دشمن کی طبیعت کے بند کرنے لینے اسے رنج و غم میں مبتلا رکھنے کے واسطے پڑھے یا برتے جاتے ہیں تو دشمن کے دل پر آوازی چھا جاتی ہے اور کبھی خوشی کو قبول نہیں کرتا ہر وقت غم میں مخون سا رہتا ہے اس حالت کو دل قفل لگا دینا کہتا ہے ایسے عمل کا وغیرہ لینے اتار کر نکالنے والوں کی دھونی لینے کو کیا جاتا ہے + مثل سپند۔ کالے دانے کی مانند (مطلب) عشق کی نل لگی کے بغیر ہماری طبیعت کیوں بند ہے کہ اسے دل کے قفل کی کنجی بجائے کالے دانے کے فریاد ہے یعنی دل کے قفل کے لئے کالا دانہ جیسی کنجی جو ویسے ہی ہمارے طبیعت کے

کھولنے کے واسطے فریاد کجی سے بے چین ہوں پہ پہلی ہی طبیعت کا عشق بغیر سبب رہتا ہے +	
باقی ہر شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی	کالا لڑکیا منہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی
گناہ کی حسرت باقی ہے۔ گناہ کے کام کرنے چاہتا ہے۔ بہت کچھ گناہ کر چکا ہے مگر ابھی اور بھی کرنا چاہتا ہے + منہ کالا کرنا۔ گناہ کے کام کرنا۔ بدکاری کرنا۔ ڈاڑھی سیاہ کرنا۔ خضاب کے رنگ سے سفید ڈاڑھی پر سیاہ رنگ چڑھنا تاکہ جوان معلوم ہو (مطلب) شیخ نے جو برٹھاپے میں بنی سفید ڈاڑھی کو خضاب کے رنگ کرکالا کر لیا ہے اور جوانوں کی سی شبابہت بنائی ہے تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابھی اپنے آپ کو جوانوں میں شامل رکھنا اور عیش پرستی کرنا چاہتا ہے اور جب سکایہ حال ہے تو وہ اپنا منہ بھی کالا لڑکیا بننے بدکاری کر کے داخل گناہ ہوگا +	
درد دل سے لڑتا ہوں میرا سکودرد ہے	ہو نہیں لفظ درد جس پہلو سے لکھو درد ہے
درد دل سے لڑتا۔ دل کی تکلیف سے تڑپنا۔ عشق کے صدیوں سے بچ اٹھنا۔ سکودرد ہے۔ کسے خیال ہے کسے لحاظ اور موت ہے۔ کس میں ہمدردی اور رحمی کا بڑاؤ ہے (مطلب) میں دل کے درد تڑپ رہا ہوں اور کسی کو بھی مجھ سے ہمدردی نہیں۔ میں اس وقت درک لفظ کی مانند ہوں کہ اسے حطوت سے اُلٹ کر موعود ہی پڑھا جاتا ہے یعنی میں اس قدر درد و رنج میں مبتلا ہوں کہ درمجموع بن گیا ہوں اور کسی بات کی طرف بھی توجہ میں نہیں بلکہ تکلیف ہی تکلیف میں مبتلا ہوں +	
افضل صدقہ دل آیا جو تو ٹوٹ گئے	جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کھوٹ گئے
افضل صدقہ دل تو ٹوٹ گئے۔ دل کے سو گھروں کے فضل ٹوٹ گئے یعنی دل میں جیسے رنج و غم کے بند لگے ہوئے تھے سب بے ہو گئے اور دل خوش ہو گیا۔ طلسمات جادو کے کا رخانے۔ جادو کے مکان کو کھو کبھی ہر طلسم کا ٹوٹنا جادو کے اثر کے جاتے رہنے سے مراد ہوتی ہے + (مطلب) تیرے آنے سے دل کے تمام فضل ٹوٹ کر گر ٹپڑے اور طلسمی کا رخانے کبھی نہ ٹوٹے تھے اب تیرے آنے سے ٹوٹ گئے یعنی تیرے آنے سے دل کے تمام رنج و غم جاتے رہے + دل کی کیفیت تیرے رنج و غم کو طلسمات سے تشبیہ دی ہے اور طلسمات کے بند رہنے کے اسباب کو فضل کہا ہے	
جاسے ہر زیریںیاں تری دیوانہ کی	مرد توں چھان چکر خاک بیا بانوں کی
زیریںیاں کانٹے دار درختوں کے نیچے کیکروں کے نیچے + دیوانوں کی جاسے ہے۔ عاشقوں کی جگہ ہے۔ عاشقوں کی جگہ کی جگہ ہے + خاک چھاتا۔ آوارہ بھڑا (مطلب) تیرے عاشق بہت عرصہ تک تو مچل رہا یاں میں آوارہ بھڑا ہے اب کانٹے دار درختوں کے نیچے ٹھہرے ہیں + یعنی وہ میری لیاؤ کا نشانوں کی جگہ جو زیادہ عین کرنے اور تکلیف بخشنے والی جگہ ہے	
اڑائی طرنا لوی جو اک دن تیرے محروک	سو اتنا یک لمحہ منہا لوطی سرخ ہو کر
طرز آزمائش سنگ یکہ جانا۔ دوسروں کا طرہ اور طریقہ اختیار کرنا + محزون علیین۔ عاشق + منہا لوطی۔ طوطے کی چوہچ۔ عام طوطا ایک سبز رنگ کا ہوتا ہے اور چرخ سرخ ہوتی ہے (مطلب) طوطے نے ایک دن تیرے عاشق کی فراہ کی طرز	

سیکھ کر فریاد کی تھی یسوس کی تاثیر سے اب تک اُسکی چونچ اُسکے جگر کے خون سے لال ہو رہی ہے۔ بیسے میری فریاد
ایسی دردناک ہے کہ اُسکے ساتھ جگر منہ کو آجاتا ہے، منہ کا دھڑکی کی سرخی کو خون کی سرخی بتانا اور وجہ ناک کشی
قرار دینا صنعت حسن تعبیل ہے +

نہ شب آنکھوں میں خواب آیا خیال خال شبوں سے رہے سپر ساری رات ہم اک حرب فیوں سے

آنکھوں میں خواب نہ آیا نیند نہ آئی۔ آنکھ نہ لگی، خیال خال شبوں۔ کالے تل کی بادِ عشق کے چہرہ کے
سیاہ تل کا دھیان، حرب فیوں، فیوں کی گولی، فیوں جسے انیم بھی کہتے ہیں رنگ میں کالی اور شبلی اور سرد
خفک مزاج والی ہوتی ہے۔ اسی وجہ اُسکے کھانسنے سے نیند بچاٹ ہو جاتی ہے (مطلب) ہمیں رات بھر عشق
کے تل کی یادگاری میں نیند نہ آئی۔ فیوں کی ایک ہی گولی سے ہم رات بھر جاگتے رہے تل کو حساب فیوں کی تنہائی

کتنے ہیں لگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے جھوٹ تو بیٹھے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے

جھوٹ کے پاؤں نہیں۔ جھوٹی بات کو پاداری نہیں۔ جھوٹی بات کو قیام نہیں یعنی جھوٹی بات زیادہ عرصہ تک
چھپی نہیں رہتی کھل ہی جاتی ہے یا جھوٹ بولنے والا تحقیق اور تعین کے وقت اپنے دعویٰ کو زیادہ دیکھ جھوٹ
نہیں رکھ سکتا بہت جلدی اُسی کی زبان سے جھوٹ ہونا مکمل جاتا ہے + پاؤں ٹوٹ کے بھی نہیں بیٹھے۔
پاؤں ٹوٹ جانے کے بعد بھی بیٹھے نہیں ہتھ بلکہ لڑی یا اور کسی ذریعہ پھر بھی جا بجا پڑے پھرے ہیں + جھوٹ کے
کھل جانے کے بعد بھی خاموش نہیں ہوتے بلکہ اپنی بات کی بیچ کئے جاتے ہیں (مطلب) لوگ یہ غلط کہتے ہیں کہ جھوٹ
کو پاداری نہیں ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو جھوٹ کے ظاہر ہونے پر بھی بات بتا دیتے رہتے اور اپنے ہی قول کی بیچ
کئے جاتے ہیں + اکثر جھوٹ بولنے والے اشخاص کا قاعدہ ہوتا ہے کہ جھوٹ کے ظاہر ہو جانے پر نہ منہ نہ نہیں ہونے
بلکہ مخالفت کر کے کچھ نہ کچھ بھلے کر رہتے ہیں + پاؤں ٹوٹنے میں درد بیٹھے ہیں غماہری رعایت پاؤں کے
ہونے کی دلیل موجود ہے اور اسی بنا پر قول کو غلط ٹھہرایا ہے۔ اور پاداری نہ ہونے کے لحاظ سے بھی قول کو یوں غلط
کہہ سکتے ہیں کہ جھوٹ کے پاؤں ٹوٹتے یعنی جھوٹ کے ظاہر ہو جانے کے بعد بھی شرمندگی اور خاموشی لاحق نہ ہوتی اور کلام
کی تائید جاری رہی تو کہہ سکتے ہیں جھوٹ کا سلسلہ ختم نہیں ہوا اور اسے پاداری ہے +

چلتا ہو ذوق قید ہستی کو جھوٹ کے یہ قید مار ڈالیں دم گھونٹ گھونٹ کے

چلتا ہو۔ جلدی روانہ ہو جا ہستی کی قید سے جھوٹا۔ زندگی کے تعلقات سے علیحدہ ہو جا۔ مر رہنا + دم گھونٹ
گھونٹ کر مار ڈالنا۔ تنگ ذوق کر کے کر کے جان نکال دینا۔ ستا ستا کے جہان کر دینا۔ سانس کو روک کر مار ڈالنا +
(مطلب) لئے ذوق زندگی کے جھگڑے سے الگ ہو جا کیونکہ یہ کھڑا کھڑا تو ستاتے ستاتے اور دوق کرتے کرتے مار ڈالنا
یعنی زندگی میں سوائے درد اور دکھ اور رنج کے اور کیا رکھا ہے اور آدمی انہی تکلیفوں اور دکھوں کو سوتے سوتے لک
نہ لکے نہ مر جاتا ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ مرنے وقت دم گھٹ گھٹ کر نکلتا ہے +

دل کرتا ہے اُس کو چہ کا جذبہ تو لیتا طائر کی جگر رنگ پریدہ شگون ہے

رنگ پریدہ ملا ہوا رنگ۔ وہ رنگ جو پھیکا یا لکا پڑ گیا ہو۔ کپڑے پرستے بعض رنگ سوپا ورتو کی تیزی سے ہلکے ہو جاتے ہیں۔ چہرہ کا رنگ خوف یا خج یا تیش سے پھیکا پڑ جاتا ہے۔ شگون لینا فال ڈھونڈنا (مطلب) ہمارا دل جب معشوق کی گلی میں جانے کا ارادہ کرتا ہے تو پرند جانوروں کے عوض ہمارے چہرے اڑتے ہوئے رنگتے فال بھٹتا ہے۔ ہمارے چہرہ کی مایوسی اور زرد رنگت نا اُمیدی کے آثار نظر آ جاتے ہیں کہ وہاں پہنچ کر بھی اُس سے ملنے کی اُمید نہیں بعض آدمی بعض پرند جانوروں کے روٹی کے وقت کامیابی اور ناکامیابی کی فال لیا کرتے ہیں بعض پرندوں دست راست کی طرف سے دست چپ کی طرف جانا مبارک سمجھا جاتا ہے اور برخلاف صورت خوش و بعض پرندوں کا دست چپ کی طرف سے جانب دست راست جانا یا سامنے سے پشت کی جانب کو یا پشت کی سمت سے لوگڑنا اچھا اور برعکس بُرا سمجھا جاتا ہے غرض مختلف پرندوں کے ساتھ مختلف طور سے شگون لیا جاتا ہے۔

اُلفت کا مزا جب کوئی مر جا تو جائے یہ دوسرا ایسا ہے کہ سر جاے تو جائے

اُلفت کا مزا عشق کی جاٹ محبت کی دہشت و دوسرے کا درد۔ اُذادینے والی چیز ہر جاے۔ سر لگا کر اُلوہا جان بجان نکلا کر (مطلب) عشق کی لڑم کر رہی مثنیٰ سے عشق اپنی تکلیف دینے والی شے کہ سر ہی لگا جاتا ہے تو دور ہوتی ہے یعنی عشق جیتوری دل سے نہیں نکلتا اور اس بلام کر رہی ہنڈ چھوٹا ہے۔ یا یہ مرض جان ہی لیکر جاتا ہے۔ یہی نہیں کہتے ہیں لوگ موت تو سب جا جا رہی پر میری پاس سے بھی کوئی لکھا جائے ہی

سب جاے جاے ہی سب جا جاتی ہے یعنی جتنی اور تری میدانِ قلعہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں تیلوں موتے محفوظ ہو رہے کہ موت آتی ہے۔ میرے پاس سے بھی کوئی لکھا جائے ہے۔ سیک پاس لے ہوئے اُسے بھی کوئی لکھا ہے یعنی میرے پاس میرا معشوق تو آتا ہی نہیں لیکن میری موت بھی نہیں آتی گویا ہاں آتے ہوئے ڈرتی ہے کہ کوئی لکھا جائے گا (مطلب) سب دی کتے ہیں کہ موت ہر جگہ پہنچتی ہے لیکن میرے پاس تو وہ بھی نہیں آتی یعنی نہیں لیا نہ نصیب ہوں کہ مجھے ایسے سر جانی کی بھی آرو میں کامیابی نہیں۔

نہ تھی شب ڈال لکھا تھا اک اندھیرا مے بخت سیہ کی تیرگی لئے

اندھیرا ڈال لکھا تھا۔ ظلم کر لکھا تھا۔ بُرے بھلے کی تیرگی لکھا تھا۔ اندھیرا کر لکھا تھا۔ بخت سیہ کی تیرگی بھنبی کی تاریکی۔ (مطلب) وہ رات دھنکی میری بھنبی کی تاریکی نے اندھیرا کر لکھا تھا یعنی خدا کی اُس رات کو رات نہ سمجھو وہ میری بھنبی کی تاریکی تھی کہ اُس نے اُنہ کو مجھ پر ظلم کر لکھا تھا یا اپنی تاریکی کو پھیلا کر اُن کو تاریکی

عوض کس نہ نوشی کے مجھے آج پڑے یہ زمر کے سے گھونٹ پیئے

بادہ نوشی شراب پینا۔ آج رات اور خوشی تو مراد ہے۔ زمر سے گھونٹ پینا۔ ناگوار حالت کو برداشت کرنا۔ ہنایت درجہ کی تکلیف کو گوارا کرنا (مطلب) مجھے ایسی رات اور خوشی کہ نصیب ہوئی تھی کہ جبکہ بے میں یہ نصیب اُٹھائی ہوئی

مری سینہ زنی کا شور سنکر پٹے جاتے ہیں مہایوں کے سینے

سینہ زنی - چھائی بیٹنا - بیچ و غم سے چھائی پر اٹھانا - سینے پھٹ جاتے ہیں - نہایت ہی صدمہ ہوتا ہے - بیچ و غم سے جگر چاک چاک ہوا جاتا ہے (مطلب) میری سینہ زنی کی آوازیں سن کر میرے پڑوسیوں کے جگر بھی بیچ و غم سے چاک چاک ہوئے جاتے ہیں +

کہا جب دل نے تو کچھ کھا کے سورا بہت الماس کے توارے ٹھیکے

کھا کے سورا ہنا - خود کشی کرنا - کوئی زہر پلے سے کھا کر مارنے کے لئے لیٹ رہنا - اکثر خود کشی کر دیا لے ایسا کرتے ہیں کہ نہ ہیرا نہ فون وغیرہ ہاک کر دیا لی پیر نکھالی اور منہ لپیٹ کے کسی گوشہ میں لیٹ رہے کہ اور آدمیوں کو سونے کا گمان ہو اور بخیر میں دم بخوبی لے - الماس کے ٹھیکے توڑے - ہیرے کے ٹھیکے توڑے گویا انکا چوراغہ لکھا یا کر جگر کھر مچا دیں - ہیرے کی کئی پٹی ٹکڑے کا خاص ہے کہ کھاتے ہی آدمی کو اور ڈالتا ہے کبھی زندہ نہیں چھوڑتا (مطلب) جب بیچ کی تکلیفوں کا ٹھکانہ کر دینے خود کشی کرنے کی صلاح دی گئی ہے تب کچھ ہیر تو مچو اور کھا

نہ تو مانا جان سے قالب کا رشتہ بہت سی جان توڑی جاں گنی لے

جان سے قالب کا رشتہ نہ تو مانا - موت نہ آئی - جان نہ نکلی - جسم سے جان جدا نہ ہوئی - جو تعلق جان کو جسم سے تھا وہ علیحدہ نہ ہوا - جان توڑنا - سخت کوشش کرنا - جان کھانا - جان کنی - نزع کی حالت - مرینکے وقت کی تکلیف (مطلب) جان کنی نے ہمیں بچان کرنے کے لئے اپنی جان کھادی لیکن ہر جسم سے جان بھر بھی نہ نکلی

لگے پانی چوانے منہ میں آنسو پڑھی لیس سر جانے کیسی لے

منہ میں پانی چوانا - پانی کی بوندیں حلق کے اندر چکانا - جب مریض مرینکے قریب ہو جاتا ہے اور پانی پینے کی طاقت نہیں رہتی تو اس وقت پیاس کی شدت ہوتی ہے اور حلق خشک ہو جاتا ہے اسلئے اور آدمی حلق کے اندر پانی کے قطرے ٹپکاتے رہتے ہیں کہ حلق تر رہے اور جان نکلنے کے وقت زیادہ تکلیف نہ ہو لیکن - سر جانے پڑنا لیکن - قوت نہ کی ایک سورہ کا نام ہے اور جب مریض مارنے کے قریب ہو جاتا ہے تو سب سوش ہو جاتے ہیں اور ایک شخص اس کی طرف جھٹک کر سورہ مریض کو سنا تا ہے - ایسے وقت میں اس کے رناتے سے بہت ثواب ہوتا ہے دوسرے مریض پر جان کنی کی تکلیف کم ہو جاتی ہے یا وہ ندرت ہو جاتا ہے (مطلب) آنسو نکھول کے یہ بہک رہے ہیں اگر بے گویا حلق میں پانی چوانے لگے اور نہ پانی کا عالم کمرے لے لیں پڑتا تھا یعنی بالکل تپا تھا کوئی اتنا بخیر والا بھی تھا کہ کیا حالت گذرنا

اگر دن عمر کے تھوڑے سے باقی لگا رکھے تھے میری زندگی لے

عمر کے دن لگا رکھے تھے - ابھی کچھ عرصاتی تھی - زندگی کے کچھ دن بچے ہوئے تھے (مطلب) لیکن ابھی میری کچھ عرصہ اور زندگی باقی تھی +

موزن مرجا بروقت بولا تری آواز کے اور دینے

سوزن - اذان دینے والا - مرحبا - شاباش - بروقت بولنا - صورت کے وقت پر بول جانا - اس کے صبح کی اذان دینے سے مراد ہے - تری آواز کے اور مدینے - جب کوئی شخص خوشخبری نا آئے تو اس کے جواب میں یہ فقرہ دعا کے طور پر بولا جاتا ہے یعنی تری آواز کے اور مدینے میں یہی سنائی دے گا جیسے کہ منقطع حج اور مدینہ منورہ کی زیارت مقصوب ہو (مطلب) اسے سوزن شاباش تو نے خوب وقت پر صبح کی اذان دی اور مجھے بھلا کی رات کے گزرتا اور ملاقات کی دن کی صبح ہو جانے کی خوشخبری سنا کر کس سے بھایا پس خدا تعالیٰ اس کے صدمہ میں تجھ جی اور جس کو مصطفیٰ ہے یہ عالم جو وہ سمجھتا ہے کہ جہنم و گردوں نے

عالم - دنیا - جہان - ترخانہ - دور گردوں - زمانہ کی گردش - زمانہ کا انقلاب - گل حکمت کرنا کسی شے کو کسی برتن کے اندر رکھ کر اور اس کے منہ پر ڈکھنا ڈکھ کر مٹی سے لپٹنے اور پھر تمام برتن پر مٹی کا تھیرا کر کپڑے سے لپیٹ دینے کو گل حکمت کرنا کہتے ہیں اکثر شراب کے پھر کے ہوئے مشکو کا منہ بھی گل حکمت کر کے رکھ چھوڑتے ہیں کہ پرانی پڑ جائے کیونکہ شراب حقیقت میں ہوتی ہے اس قدر تیز ہو جاتی ہے - خاک فحلاطون - فحلاطون حکیم کی مٹی (مطلب) یہ دنیا ایسی خراب جگہ ہے کہ اس میں انسان کے انقلابات نے بہت فحلاطون جیسے لوگوں کو مل کر مٹی کی طرح گل حکمت کر دیا ہے یعنی مارا خاک میں ملا دیا اور میں نے اندر دفن کر دیا

ترجی مجنوں کے تن پر لاغری کا قطع جامہ کرے گی پیریزن و ایکٹ گ بید مجنوں سے تن پر جامہ قطع ہونا - بدن پر کپڑے کا بیوت ٹھیک ہونا - کاٹ چھانٹ کر نئے کے بعد جسم پر کپڑا کرنا - دست آجانا - پیریزن کرنا - کپڑا بنالینا - برگ بید مجنوں - بید مجنوں کے درخت کہتے ہیں - بید مجنوں کا پتہ بہت باریک ہوتا ہے (مطلب) تیرے ہی عاشق سے واسطے لاغری کا جامہ قطع ہوا ہے وہ بید مجنوں کے ایک یا دو تیل سے اپنا پیریزن بنالینا ہے یعنی تیرا عاشق احمق و بلا ہو گیا ہے گویا لاغری کو ایسے واسطے بنالینا تھا اور وہ دہلائے کے سبب اتنا رنگا ہے کہ بید مجنوں کے ایک دو پتے اسکے بدن کو ڈھکتے ہیں

اڑائیں بولن جادوگر بلاسی ہم نہیں سنے پر اپنا دم ہوا ہوتا ہے اس چشم پر افسوس بولن اڑانا - چوکی بھینا - موٹھ مارنا - کہتے ہیں کہ بعض جادوگر اپنے دشمن کے ارٹے کے واسطے جادو کر کے پچھلاؤں یا پری رول کو پس میں کر کے بھیجتے ہیں کہ فلاں شخص کس پاس جا کر اس کو ایک خاص وقت کے اندر مار ڈالو - اور وہ رو حین یا باہمی کرتی ہیں - اس قسم کے عمل کو پون اڑانا چوکی بھینا وغیرہ کہتے ہیں - دم ہوا ہونا - جان نکلنا - خوف معلوم ہونا - چشم پر جادو بھری آنکھ عشوق کی آنکھ (مطلب) جادوگر جابے کیسی اپنی بولن اڑائے لیکن ہم اس سے بھی نہیں ڈرتے اور ہم ڈرتے ہیں تو عشوق کی نگاہ سے ڈرتے ہیں کہ اس کا عشق سو جادوں کا ایک جادو ہے یعنی جان لینے والے جادو سے آنکھ کا جادو زیادہ مصیبت خیز اور درد انگیز ہے +

زباں کو لینگے عجبہر بوزیاں کیا پشعاری سے کہیں نے خاک بھر دی آنکھ منہ میں خاک کساری زبان کھولنا - آواز کے کنا طعن بھینکنا - بول مارنا سخت سست کہنا - بد زبان وہ شخص جو گندی باتیں بکنا پھوٹا یا بکنا پھتا ہو - پشعاری - نالایقی - کینہ پن - منہ میں خاک بھرونا - بولنے کے قابل نہ کہنا (مطلب) نالایق آدمی

بگڑی سے اب کیا پیش آسکتے ہیں جبکہ میں نے خاکساری کا طریقہ اختیار کر لیا ہے اور انکے لئے برا کھنے کی گنجائش ہی نہیں
 چھوڑی یعنی میرا خاکساری اختیار کر لینا ایسا ہے گویا انکے منہ میں خاک بھر دی ہے کہ بول نہیں سکتے +

فحش کر لے آئیں سپر ایسیر مضطرب تیرے | خبر گل کی سنیں رُتی سی گراؤ بہار سی |
 قفس کر لے اڑا۔ چہرہ سمیت اڑ جائیں + اسپر مضطرب بقیہ رقیہ دی۔ عاشق۔ اڑتی تھی خبر سننا۔ کان میں
 بھونک رہا۔ غیر معتبر زبانیہ سے شن لینا (مطلب) تیرے عاشق ایسے بقیہ اور مشتاق ہیں کہ موسم بہار کی
 سے بھول کی اڑتی سی خبر بھی سن لیں توقید غایت تک کر بھی دیں + مٹھالے جائیں +

چشم اسکی نشہ سوجب گلابی ہو جائے | صوفی اسے دیکھا کشرابی ہو جائے |
 دکھلائے جو وہ روسے کتابی ایضاً فوق | سب مدرسہ کافر کتابی ہو جائے |

روسے کتابی وہ چہرہ جسکی بناوٹ گولی نہ ہو بلکہ سیدر لمبا بی میں زیادہ ہو + مدرسہ تعلیم کی جگہ۔ اسجا دریں یونیورسٹی
 سے مراد ہے۔ کافر کتابی۔ مجموعی اور یہودی اور نصاریٰ اور جہوں کے لوگ جو کتابا آپہ کے تابع ہو کر شریعت منہوت ہو گئے
 ہیں (مطلب) اگر صوفی بھی اسکی نشانی گلابی آنکھ کو دیکھ پائے تو وہ اسکا عاشق ہو کر اسکے ہاتھ سے شراب پینے
 لگے اور اگر وہ اپنا کتابی چہرہ درس یا نیو لکھو دکھائے تو سب دمی کافریں جائیں +

دلکو سر بازار جہاں کرنے آجھاٹ | جسطح بنے سود و زیاں میں ن کاٹ |
 لئے ذوق فلک کے جب ہیں بارہ حصے | سودا ہونہ کیوں زیر فلک باٹ |

سر بازار جہاں دنیا کے بازار ہیں۔ دنیا کو بازار سے تشبیہ ہی ہے + دل کو آجھاٹ نہ کر۔ بیزار نہ ہو طبیعت کو پریشان نہ کر
 برگشتہ خاطر نہ ہو + جسطح بنے جہاں تک ہو سکے جس طریقہ سے ممکن ہو سود و زیاں میں ن کاٹنا فائدہ اور نقصان
 دونوں حالتوں کو گوارا کر کے زندگی بسر کرنا۔ راحت اور رنج میں ہر دون ٹیر کرنے + فلک کے بارہ حصے از روی علم نجوم
 آسمان کے بارہ حصے قرار پائے ہیں اور ہر ایک حصہ ایک خاص نام کے برج نام زد ہے + بارہ باٹ ہونا۔ تباہ ہونا۔
 برباد ہونا۔ اسکی تشریح یہ ہے کہ سود کو ایک باٹ سے تولنے کی بجائے اگر چھوٹے چھوٹے مختلف وزن کے باٹوں سے تولے
 تو بھول چک یا تولنے والے کی غاباری کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے اور کاندھار کی نسبت مشہور ہو کر کھولتا ہے تو وہی بات جس میں اپنا
 فائدہ اور سود لینے والے کا نقصان ہو پس اس خیال کے موافق کئی باٹوں سے تولے کہ بارہ باٹ ہونا کہتے ہیں اور اس سے برباد
 ہونا مراد رکھی گئی ہے (مطلب) لئے ذوق تو دنیا میں اپنے دل کو پریشان نہ کر اور راحت ہو یا تکلیف، دلفراحت
 میں اطمینان سے زندگی کے دن پورے کر لے اور یہ سمجھ لے کہ جب فلک کے بارہ حصے ہیں تو دنیا کے معاملے خراب و
 بر باد ضرور ہی ہونگے + اس آخری شعر میں آسمان کو باٹوں والا پڑا قرار دیا ہے اور اس میں بارہ برج گویا بارہ باٹ
 چڑھے ہوئے ہیں اور زمین کو سودے والا پڑا ٹھیکر لیا ہے گویا دنیا کا معاملہ بارہ باٹوں سے تولا جاتا ہے اسی لئے
 حسب نمونہ پورا نہیں اُترتا +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ انتخاب از منوی گلزار نسیم

ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری شرہ ہے قلم کا حیر باری

شاخ ٹھنی۔ مجازاً مصرعہ + شگوفہ کاری۔ اصل میں شگوفہ بمعنی پھول + گلارشن کا امر مکرر اسم حاصل ہوا اور یا سے مصدری زیادہ کرنے سے مصدری معنی پھلکاری لگانا ہوئے۔ مجازاً دلپسند الفاظ اور معنی بیان کرنا + شرہ پھل مجازاً نتیجہ + قلم لکھنے کا آلو۔ پودوں کی ایک قسم بھی ہوتی ہے جسے تراش کر لگاتے ہیں + حمد تعریف۔ شکرہ + باری اللہ + (مطلب) اس شعر کے دو مقصود ہیں۔ مقصد اول خدا کی تعریف اور اس کی قدرت کا بیان ہے کہ خدا کی قدرت ہے ہر ایک شاخ میں پھل پھول ہیں اور قلم جو خشک شاخ ہوتی ہے اسکا پھل حمد باری ہے + مقصد دوم خود ستائی یعنی اپنے کلام کی تعریف ہے کہ میرا ہر مصرعہ دلپسند الفاظ اور معنی سے مرصع ہے اور میرے قلم کا نتیجہ حمد باری ہے + شاخ۔ شگوفہ۔ شرہ۔ قلم۔ باغ کا لازمہ ہے اور باہم مناسبت رکھنے کے سبب صنعت مراعات النظر ہے۔ شرہ میں شر اور باری میں بار بمعنی اچھے مذاق سے آئے ہیں جو ہم معنی ہونے کی سبب مترادف ہیں اور پچیس معنوی رکستے ہیں +

کرتا ہے یہ دوزبان سے کیسر حیر حق و محبت پیہر

دوزبان۔ قلم کی شکاف پائی ہوئی حالت سے مراد ہے۔ قلم کی نوک کے دونوں حصے + کیسر برابر + محبت تعریف + پیہر اصل میں پیام اور برے مرکب ہے بمعنی رسول۔ بنی۔ اس جگہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد ہے + (مطلب) قلم کی جو دوزبانیں ہیں ایک سے وہ خدا کی حمد ادا کرتا ہے اور دوسرے ہمیر کی تعریف + دوزبان میں دو کیسر میں یک صنعت سیاق الاحاد ہے۔ دوزبان میں زبان کیسر میں سر۔ پیہر میں پے باہم مناسبت کھتے ہیں اسلئے صنعت مراعات النظر ہے۔ دوزبان کے لئے دو فعل حاضر اور مع پیہر صنعت نفیس ہے + اس شعر میں حق کے ساتھ حضرت رسول خدا کا اتصال عمدہ و حدنگ سے ظاہر ہے اور مسئلہ وحدت اور دوئی پر بھی اشارہ ہے +

پانچ انگلیوں میں یہ حرف زن بحر یعنی کہ مطیع بختی ہے

حرف زن ہونا بیان کرنا + مطیع فرمانبردار + بختی پانچ حرف زن۔ ظاہری اشارہ انگلیوں کی جوت سے جنگے بس میں قلم رکھ لکھتا ہے اور مقصود صلی حضرت محمد مصطفیٰ رسول خدا و مائلی صاحبزادی علیہا السلام اور ان کے داماد حضرت علی اور ان کے نواسوں حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام سے ہے جسکو مومن نام اسلامی فرشتے اور خصوصاً اہل شیعہ اپنا ہادی دین مانتے اور بختی پاک کے نام سے یاد کرتے ہیں (مطلب) قلم پانچ انگلیوں کے سہارا پر جو تحریر کا کام دیتا ہے تو وہ یعنی اس حالت سے گویا یہ ظاہر کرتا ہے کہ میں بختی کا فرمانبردار ہوں یعنی انحراف پر

پانچ اور پانچ میں تینیں معنوی ہے یعنی مترادف الفاظ میں + پانچ انگریزوں کے بس میں ہئے سے مطبع نچیں ہو سکا
ثبوت دینا صنعت حسن تعلیل ہے + مصنف نے حرف زن ہونے کا محاورہ بھی قلم کے لئے خوب تراشنا ہے +

ختم اسبہ ہوئی سخن پرستی | کرتا ہے زباں کی پیشدستی
سخن پرستی علم کی قدردانی + پیشدستی کرنا سب سے پہلے کام کو شروع کرنا (مطلب) قلم علم کی قدردانی پروری
پروری کرتا ہے اور مضمون نگاری کے لئے زبان سے کام لیتا ہے - یہ آئندہ کے مضمون نگار کی طوطا اشارہ ہے
پیشدستی میں دست و زبان کی رعایت ہے +

یارب مرے خامہ کو زباں دے | منقار ہزار داستان دے
زبان دینا بولنے کی قدرت دینا + قلم کے لحاظ سے مضامین تجویز کرنے کی قوت بحثنا + منقار جوچ + ہزار داستان
بلبل + (مطلب) لے خدا تو میرے قلم کو کھنے کی قوت عطا کر اور اسے بلبل کی سی خوشیاں جوچ یعنی عمدہ مضامین
کھنے والی نوک مرمت کر + منقار میں زبان کی رعایت موجود ہے - ہزار داستان میں داستان کتاب کی
داستانوں کی رعایت ہے - اگر اس مثنوی میں ہزار ہی داستانیں مہو تیں آئے آوری مصرعہ کا لطف ہزار ہزار

ہر جانا | طعنے سے زبان نکلتے ہیں روک | رکھ لے مرے آج خامہ میں نوک
طعنہ ملامت کرنا + نکتہ چینی عیب نکالنے والا + نوک رکھ لینا کوئی خاص خوبی پیدا کر دینا (مطلب) عیب
نکالنے والے لوگوں کی زبانوں کو برابر تالنے کی قدرت نہ دے اور آج میری قلم میں کوئی خاص خوبی پیدا
کر دے + نکتہ اور نوک میں خامہ کی رعایت ہے - اس جگہ نوک رکھ لینے کا محاورہ قلم کے لحاظ سے اور بھی نکھلا
ہو کر آیا ہے کیونکہ قلم کی نوک ہی کا رادشہ ہے +

نقطے ہوں پسند خوش بیانی | جدول ہو حصار سحر خوانی
پسند کا لادانہ جسے نظر بد کے لئے جلاتے ہیں + جدول وہ کیر میں جو صفحے کے گرد لکھنی جاتی ہیں + حصار
چار دیواری - وہ کیر جسے عامل اور ساحر لوگ عمل پڑھنے سے پہلے اپنے گرد حفاظت کے لئے لکھنی لیتے ہیں +
سحر خوانی جادو کا عمل پڑھنا نقطے کو پسند سے اور جدول کو حصار سے نشانی ہے - داستان کی رعایت سے
پسند میں پسند بھی و پسند لفظ بیکار نہیں ہے - نقطے اور جدول میں باہم مناسب ہے +

جو نکتہ لکھوں کہیں نہ حرف آئے | مرکز پہ کشش مری پہنچ جائے
نکتہ لکھنا باریک مضمون لکھنا + حرف نہ آنا عیب نہ نکلتا - اعتراض نہ پڑنا + مرکز پہنچ کا لفظ - وہ
لفظ جو دائرہ کے عین وسط میں ہوتا ہے - ک اور گ کے سر پر کا حصہ + کشش کھچاؤ - حرف کا وہ حصہ جو
دائرہ کے کھچا جاتا ہے + مرکز کشش کا پہنچنا - مراد حاصل ہونا + مقصد پورا ہونا + نکتہ - حرف - مرکز میں
مرعاۃ النظر ہے - آئے اور جائے میں صنعت تضاد واقع ہے + کشش میں حرف کی رعایت ہے - نکتہ لکھنے کے

واسطے حرف نہ آنے کا محاورہ بھی ایک عمدہ رقم ہے +

صاد آنکھوں کی دیکھ کر لبر کی

بینائی کے چہرے پر نظر کی

صاد ایک حرف کا نام ہے جسکا سارا حلقہ چشم کی مانند ہے اسلئے صاد کے مجازی معنی حلقہ چشم سے ملے۔ (راحم)
بناتا ہے وہ خوشخط زیر ابرو دل جو سرس کا + پڑھیں اب صاد صا حسن کو یہ معنی یا ہے + بینائی آنکھ کے آنکھوں
میں آنکھ۔ پس میں سر بینائی میں ناسے بجا ڈگردن چہرہ صنعت مراعاة النظیر ہے۔ بینائی میں بے سے
کی رعایت نکلتی ہے۔ بینائی اور نظر میں تجنیس معنوی اور آنکھ کی رعایت ہے +

مہر لبشہ ہولی تموشی +

کی نور لبصر نے چشم پوشی

نور لبصر آنکھ کا نور۔ مجازاً بینا + چشم پوشی نظر بچالینا۔ مثال جانا۔ درگزر کرنا + اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ بادشاہ کو
چپ لگ گئی اور وہ اندھا ہو گیا۔ آخری مصرعہ کے معنی دو طرح سے ہیں۔ اول بیٹے نے آنکھ ڈھکنے کی دوم
آنکھ کے نور سے نظر بچائی۔ بہر دو صورت میں اندھا ہونے کے معنی نکلتے ہیں۔ لب و چشم میں باہم مناسبت ہے۔ جگہ
چہرہ کی رعایت کے لحاظ سے خوب چپاں ہے۔ نور لبصر کے ساتھ چشم پوشی کا محاورہ بھی نہایت بے بدل ہے۔

دی آنکھ جوشہ نے رونمائی

چشمکے نہ بھائیوں کو بھائی

رونمائی معنی نہ دینہ دکھائی وہ چڑھا دا جو کسی کا منہ دیکھ کر چٹھایا جاوے + چشمک دشمنی (مطلب) بادشاہ
جو اسکا منہ دیکھ کر اپنی آنکھ دے بیٹھا لینے اندھا ہو گیا تو یہ بات اس کے اور بھائیوں کو بوجہ دشمنی پسند نہ آئی +
بھائی بھائی میں تجنیس لفظی ہو۔ آنکھ کے لئے رونمائی کا محاورہ خوب رودار ہے اور چشمک لفظ بھی خوب
یہی آنکھ کر لایا گیا ہے +

ہر چند کہ بادشاہ نے ٹالا

اُس ماہ کو شہر سے نکالا

ٹالنا درگزر کرنا علیحدہ کر دینا + شہر سے نکالنا شہر بدر کرنا۔ جلا وطنی کی سزا دینا + ماہ چاند۔ مہینہ۔ یہاں
سے مراد ہے اور صنعت استعارہ ہے شہر آبادی مہینہ۔ ٹالا اور نکالا۔ ماہ اور شہر دونوں تجنیس معنوی ہے

اگر گھر بھی ذکر تھا یہی شور

خارج ہوا نور دیدہ کو

خارج ہونا نکالنا + نکالا جانا + نور دیدہ آنکھ کا نور۔ بینا + کو۔ انحصا۔ آخری مصرعہ بادشاہ کی آنکھ کے
اندھا ہونے اور اس کے بیٹے کے شہر بدر کیے جانے دونوں باتوں کا مضمون ظاہر کر رہا ہے + گھر خانہ چشم کی رعایت
سے دیدہ کی مناسبت رکھتا ہے +

پایا جو سفید چشم صفحہ

یوں میل قلم نے سرمہ کھینچا

چشم کا سفید ہونا انحصا ہو جانا۔ یہاں کہہ کے کاغذ سے مراد ہے + میل سوائی قلم سے مراد ہے۔ سرمہ کھینچنا
سرمہ لگانا کھینچنے سے مراد ہے۔ اس شعر سے ظاہر ہی مطلب کے علاوہ بادشاہ کے اندھا ہونے اور عجب کرانے کی حالت

بھی اشارہ ظاہر ہوتی ہے میل اندر میں چشم کی رعایت و پایا میں یا یعنی پاؤں۔ سیف میں یہ یعنی ہاتھ۔ سر جو سر کا تخمینہ مروجہ خوب نکلے ہیں اور داخل صنعت مراعاتہ النظر ہیں +

تھا اس کمال پیر دیر میں عیسے کی تھیں اس نے آنکھیں دیکھیں
آیا۔ سر والا + پیر دیریں پرانا بٹھا + عیسے ایک ادا العزم پیغمبر خدا ہوئے ہیں جو اکثر مر یضوں کو
خونے کے طور پر صحت بخشنے تھے اور اب چوتھے آسمان پر شریف رکھنے میں و قرب قیامت دنیا میں آئینگے
آنکھیں دیکھنا یعنی شاگردی کرنا۔ تعلیم پانا + کمال کے لئے آنکھیں دیکھنے کا محاورہ بے نظیر آتا ہے۔ پیر دیریں
میں پیر دیر یعنی باوری بھی تخمینہ مروجہ سے خوب نکلتا ہے جس میں عیسے کی رعایت پائی جاتی ہے +

اس نے توکل ارم بتایا لوگوں کو شگوفہ ہاتھ آیا
کمال ارم۔ بکاؤلی کے باغ کا بھول۔ ارم بکاؤلی کے باغ کا نام ہے + شگوفہ ہاتھ کسی کام کی زمین بندھنا۔
کمال ارم کے لحاظ سے شگوفہ ہاتھ آنے کا محاورہ اس جگہ زیادہ زمین دیکھنا رہا ہے اور چونکہ اس میں آئندہ کی کاہلی
کی توجہ آتی ہے اس لئے یہ صنعت براعت استعمال کہلاتی ہے +

رنگ اسکا جما تو لا کے چوسر کھیلے وہ کھلاڑی بازی بدرک
رنگ جتنا جال کا بل جانا۔ بات کا بن پرانا چوسر کی اصطلاح میں رنگ در بدر رنگ گوٹوں کی قسمیں بھی ہیں
کھلاڑی خاصہ عورت۔ بہت کہیئے والی + بازی دینا۔ باجیت پر کچھ شرط قائم کرنا + ایک رنگ جتنا محاورے پر چونکہ
کی رعایت اور بھی رنگ چڑھ گیا ہے اور چوسر کا لفظ بھی چاروں شاہزادوں کی رعایت جو کھاتا۔ بکا لفظ رنگ
مقابلہ کرنا + وہ چھوٹا ہے یعنی میسل سمجھے

بازی چوسر کی کھیل سمجھے
چھوٹ ہونا + دشمنی سے مقابلہ کرنا۔ مقابلہ کو رنگ دینے کے ارادہ سے کھیلنا + میل۔ ملکر کھیلنا۔ دو کھلاڑیوں
رکھکر مقابلہ کرنا۔ یہ دونوں اصطلاحیں پٹے بازی اور بانگ کے کھیلوں سے زیادہ علاقہ رکھتی ہیں + کھیل سمجھنا
حقیر اور بے مضربات سمجھنا۔ دل لگی جانا + چھوٹ اور میل میں صنعت تضاد ہے۔ بازی کے لحاظ سے کھیل سمجھنا
کا محاورہ خوب کھل کھیلنا ہے +

مغزور کھیلے مال وزیر پہ کھیلے
مال دندہ کھیلنا۔ مال لٹانا۔ برابرو کرنا + سر پہ کھیلنا جان کو خطرہ میں ڈالنا۔ جان پدینا۔ اس جگہ اپنے آپکو
داؤں پر چڑھادیئے سے مراد ہے۔ مارے۔ کھیلنے میں باہم ٹکراتے ہیں۔ مارے میں ہار مان کر کھلے گلے کا ہار ہے
بختی سے آخری جوا تھا بندہ ہونا بدامان تھا

آخری جوا سے پھیلا داؤں۔ بندہ ہونا غلام ہونا + بدامان تھا بازی کی ہوئی تھی۔ وار یا گیا تھا +
دو ہاتھ میں چاروں اس نے لوٹے پنجے میں پھنسنے تو پچھلے چھوٹے

بچے میں پھٹنا بس میں آنا۔ قابریل جاننا۔ جیکے چھوٹا گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہونا مطلب پیچھے کرانے دہی
داؤں میں چاروں شہزادوں کو جیت لیا اور جب وہ اُسکے بس میں آگئے تو بہت گھبرائے + دو چار بچے
میں بچ۔ پچھلے تیس چھ صنعت سیاق الاعداد ہے۔ دو۔ چار۔ بچے۔ پچھلے چوسر کے داؤں کے نام کے لحاظ سے
دو چھ لطف دے رہے ہیں۔ بچے میں ہاتھ کی رعایت بھی خوب پہنچی ہوئی لکھی ہے +

ایک ایک سے رات بھر نہ چھوٹا	پو پھٹتے ہی جگ آن کا ٹوٹا
-----------------------------	---------------------------

پو پھٹنا صبح نمودار ہونا۔ چوسر کی اصطلاح میں ہر ایک داؤں کو بھی کہتے ہیں + جگ چوسر کی اصطلاح میں ایک
خانہ پر دو گولوں کے لئے کہتے ہیں۔ جگ کی حالت میں گولیں نہیں پٹتیں + وجہ گولیں لگ لگتے ہیں
میں تو انکے پٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے اسلئے جگ ٹوٹنے کے معنی پریشان ہونا اور تباہ ہونا ہوئے۔ مطلب شعر یہ ہے
کہ رات بہر تو وہ شہزادے با اختیار اور متغی تھے لیکن صبح ہوتے ہی تباہ ہو گئے یعنی ہار گئے + ایک اور بومیں
صنعت معنی ہے۔ چوسر کی رعایتوں کے لحاظ سے اسلئے پو پھٹنا اور جگ ٹوٹنا بڑے جبریک محاورے ہیں
اس شعر کی ترکیب لفظ چوسر کے کھیل کے کیتھد رعدہ پر بھی محیط ہے۔ پہلے مصرع میں نہ چھوٹے ساتھ ایک
کر لاکر جگ باندھے اور دوسرے مصرع میں پو کے ساتھ جگ ٹوٹا ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ کہے آئے سے جگ ٹوٹا جاتا ہے

زنداں کو چلے چل چل کر	زردوں کی طرح پھرے نہ چل کر
-----------------------	----------------------------

چلتا ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ناراضی ظاہر کرنا + زرد چوسر کی گوٹ + مطلب یہ ہے کہ انکو قید خانہ میں جانا چاہنا پڑا
جس طرح گوٹ آگے چلے پیچھے کو نہیں مٹتی اس طرح وہ بھی اپنے قیام گاہ کو واپس نہ جاسکے +

لشکر میں سے جو گیا سوئے نہر	پانی سے پھرا نہ جانید شہر
-----------------------------	---------------------------

مطلب یہ ہے کہ لشکر والے پانی بھرتے نہر پر گئے تو وہ بہتے پانی کی طرح اپنے قیام گاہ پر پھر کھائے غرض کہ سب پریشان
اور برباد ہو گئے۔ پانی نہر کی آبر و بھار داتا ہے۔ نہر اور پیر میں تخمین تصویف ہے +

اُس محل کے جو ہاتھ میں زر آیا	جاننازی کو سوئے دلبر آیا
-------------------------------	--------------------------

گل کبوتر۔ اسلئے تاج الملوک شہزادے سے مراد ہے چونکہ یہ صفت بجائے موصوفائی اسلئے یہ صنعت
زر سونا۔ جاننازی جان پکھیلنا + دلبر مشتوق۔ عقلی معنی دل کا لیجان والا + زرد اور گل میں تشبیہی صنعت
جاننازی کے محاورہ میں دلبر اور چوسر کے کھیل کی رعایت سے اور بھی جان پڑ گئی ہے +

مٹی مٹی کھلاڑ ڈنکے کی چوٹ	نقارہ و چوب میں چلی چوٹ
---------------------------	-------------------------

ڈنکے کی چوٹ پتھر جو کرنا۔ اسلئے راہو کرنا۔ چوب لڑی۔ ڈنکا + چوٹ چلتا وار کرنا۔ اس جگہ نقارہ پر
ڈنکا پڑنے سے مراد ہے + چوٹ اور چوب میں تخمین تصویف ہے۔ چوب اور ڈنکے میں تخمین معنی ہے + ڈنکے
کی چوٹ کا محاورہ اس محل پر بوجیاں لکھتا ہے۔ اول لفظ نقارہ و چوب میں چوٹ چلنے کے دوسرے اس لحاظ سے